قرآنی علوم اور وظائف و عملیات سے
کالے جادو کا توڑ
اب جادو نہیں رہے گا
عثمان پبلی کیشنز

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥

کالے جادو کا توڑ

بذریعہ روحانی علاج

جادو سے بچیں

شوکت علی شاکر قادری

عثمان پبلی کیشنز

محمد عثمان نے
ریاض شہباز پریس سے چھپوا کر
عثمان پبلی کیشنز
اردو بازار لاہور سے شائع کی۔

عثمان پبلی کیشنز
جلال دین ہسپتال بلڈنگ چوک اردو بازار لاہور
فون:042-7640094 موبائل:0333-4275783

فہرست:

فہرست

پیش لفظ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ o وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ o وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ o اَلْاَمِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ o

سب تعریفیں اسی کیلئے ہیں جو سارے جہانوں کا رب ہے جو سب کا خالق اور مالک رازق اور حافظ ہے۔ مالک کائنات کی تعریف کے بعد کروڑوں درود پاک اس کے پیارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کے طفیل اللہ پاک ہمیں بیشمار نعمتوں سے نواز رہا ہے۔ اس کا ہم جتنا بھی شکر ادا کریں کم ہے۔

بندہ ناچیز نے اس معاشرتی ماحول کو بڑے قریب سے دیکھا اور بہت ہی زیادہ سنجیدگی سے سوچا کہ کیوں نہ اپنے دوستوں، بزرگوں، بھائیوں کو فائدہ پہنچاؤں جس سے وہ ہمیشہ ہمیشہ کیلئے مستفید ہوتے رہیں۔ تو بندہ ناچیز نے یہ کتاب لکھنے کی کوشش شروع کی تو اللہ پاک نے خاص الخاص کرم فرمایا۔ تو یہ کتاب مکمل ہوگئی۔ اس کتاب کے اندر بندہ نے غریب و بے کس مجبور لوگوں کو فائدہ پہنچانے کی کوشش کی ہے جو جادو کے علم سے ناواقف ہونے کی وجہ سے لٹتے چلے جاتے ہیں۔ بہت محنت کر کے قرآنی آیات سے سفلی و کالے علم کا توڑ پیش کر رہا ہوں۔ جس کا ایک ایک حرف آپ کی راہنمائی کرے گا۔ میرے خیالات کے مطابق شاید ہی اس سے پہلے ایسی کتاب دوستوں کی نظر سے گزری ہو۔ آپ خود اسے پڑھ کر مستفید ہوں گے اور اپنا علاج خود کر کے شفاء منجانب اللہ پاسکیں گے تو پھر آپ خود فیصلہ کرنے میں حق بجانب ہوں گے کہ واقعی اس کتاب میں حقیقت موجود ہے اور سچائی بھی موجود ہے۔

شوکت علی شاکری قادری (شالامار ٹاؤن لاہور)
آپ کی دعاؤں کا طلب گار

بابا محمد انور قادری حافظ آبادی کے نام

جادو کیا ہے؟

جادو واقعات کے غیر فطری طور پر ظہور میں لانے کا فن۔ یہ علم ہر زمانے میں ہر قوم کے افراد کے عقیدے میں داخل رہا ہے اور مختلف لوگ ہر جگہ پر اس کا دعویٰ کرتے چلے آرہے ہیں تو پھر ہم مصر کے پجاری اس دعویٰ پر اپنی عبادا ور مذہب کی بنیاد رکھنے کی بناء پر قربانیاں دیتے تھے اور دیوتاؤں کی طاقت کا ذریعہ جادو ہی سمجھا جاتا تھا۔ یورپ میں عیسائیت کے باوجود جادو کا رواج تھا۔ افریقہ میں تو ایسے ڈاکٹر بھی ہیں جو کہ جادو کے ذریعے سے ہی علاج کرتے ہیں۔

کالا جادو جنوں، دیوتاؤں اور بد روحوں کے ساتھ تعلق پیدا کرنے کا ذریعہ ہے۔

علم سفید۔ نیک روحوں اور فرشتوں کے ساتھ ملا دیتا ہے۔

قدرتی جادو۔ یہ قدرت کے واقعات میں تصرف کے قابل بنا تا ہے۔

رمل۔ جعفر جوتش نجوم بھی اس کی شاخیں ہیں جو تو ہم پرستی پر مبنی ہیں۔ یہاں بھی یعنی ہمارے ہاں بھی جادو کو کئی شکلوں میں تبدیل کیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر تعویذ گنڈے جن بھوتوں کا چمٹنا وغیرہ۔

آج کل لوگ مختلف قسم کے پتلے شیطانی چیزوں کے بنا کر ان کے اندر سوئیاں وغیرہ چبھو دی جاتی ہیں اور ان پر ریاضت کرکے معصوم بے گناہ لوگوں کو شیطانی طریقوں سے تکلیفیں پہنچائی جاتی ہیں۔ یہ کام ایسے لوگ کرتے ہیں جن کا دین اسلام سے دور کا بھی واسطہ نہیں ہوتا۔

آج کل کچھ ایسے نام نہاد عامل دیکھنے میں آرہے ہیں کہ جن کو عملیات و تعویذات کے بارے میں کچھ بھی پتہ نہیں ہوتا۔ بازار سے کتابیں خرید لیتے ہیں اور عامل بابا بن کر بیٹھ جاتے ہیں۔ ضرورت مند لوگوں کو الٹے سیدھے تعویذ کرکے دیئے جا رہے ہیں اور لوگوں سے پیسے بٹور رہے ہیں۔ ہم کسی باعلم تجربہ کار عامل کی شان میں نامناسب الفاظ نہیں کہتے بلکہ ان حضرات کی خدمت میں گزارش کرتے ہیں کہ جن کو اس علم کے بارے میں کچھ پتہ

نہیں وہ کسی اچھے باعلم باعمل بزرگ کی خدمت میں حاضری دیا کریں اور روحانیت کے بارے میں معلومات حاصل کریں اور کچھ سیکھیں۔ اس طرح اپنا اور دنیا کا حقیقی طور پر بھلا کریں اور مجبور لاچار مصیبت زدہ لوگوں کی خدمت کریں اور دین و دنیا میں کامیابی حاصل کریں۔ اس ضمن میں گزارش کرتا چلوں کہ سب سے پہلے تعویز کی قسموں کا مکمل پتہ ہونا چاہیے کہ یہ کتنی قسم کے ہوتے ہیں۔ دوسرا یہ کہ تعویز لکھنے کے آداب کا مکمل پتہ ہونا چاہیے۔

تیسرا یہ کہ حروف کے طلسم کا پتہ مکمل طور پر ہونا چاہیے اگر معلومات نہ ہوں تو تعویز بالکل اثر نہیں کرتا اور بے فائدہ ہوتا ہے کیونکہ اس کے لکھنے کا طریقہ ہی غلط تھا۔ چوتھا یہ کہ حروف تہجی کا بھی مکمل پتہ ہونا چاہیے۔ پانچواں یہ کہ تعویز جس ستارے کی ساعت میں لکھے تو اس کے موافق نجور کرے اگر نجور ستارے کے موافق نہ ہوگا تو فائدہ نہ ہوگا۔

چھٹا یہ کہ تعویز لکھتے وقت یا عمل کرتے وقت دیکھے کہ ستارے کی خاصیت کیا ہے۔ اس کے مطابق عمل کرے ورنہ کچھ فائدہ نہ ہوگا۔

ساتواں یہ کہ ساعت کا دیکھنا سب سے ضروری ہوتا ہے کیونکہ ہر ستارہ کی علیحدہ علیحدہ خاصیتیں ہیں۔ کوئی سعد کوئی نحس ہوتی ہے۔

آٹھواں۔ برجوں کے بارے میں مکمل آگاہی ہونی چاہیے۔

ایک عمل کیلئے ان چیزوں کو جاننا ازحد ضروری ہے۔

تشخیص مریض کالا جادو

مریض کے قد کے مطابق نیلے رنگ کا دھاگہ لیں اور اسی پر مغرب سے پہلے

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْا

سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور دم کرتے وقت مریض کی شکل وصورت کو سامنے رکھیں۔ پھر اس دھاگہ کو مریض کے جسم پر پھیر کر اس کے سرہانے کے نیچے رکھ دیں صبح کو اٹھ کر اس دھاگے کی پیمائش کر لی جائے۔

اگر پیمائش میں دھاگہ اصلی پیمائش سے ایک انچ بڑھ جائے تو آسیب سادہ ہے۔ اگر پیمائش میں دھاگہ اصلی پیمائش سے ایک انچ دو انچ تک بڑھ جائے تو آسیب سیاہ ظالم عفریت بھوت ہے۔

اگر پیمائش میں دھاگہ اصلی پیمائش سے ایک انچ گھٹ جائے تو سحر جادو ٹونہ ہے۔ اگر پیمائش میں دھاگہ اصلی پیمائش سے دو انچ تک گھٹ جائے تو سحر سخت ہے۔

شناخت آسیب

آسیب کی شناخت یہ ہے کہ اگر مریض رونے لگے تو شیطان جنات ہیں۔ اگر مریض ہنسنے لگے تو ارواح خبیثہ کا اثر ہے۔ اگر مریض بالکل خاموش ہے تو مرض دماغی خلل ہے۔ اگر مریض بے چینی محسوس کرے تو مرض جسمانی ہے۔

دم کرنے والی چھری

دم کرنے والی چھری ایسی ہونی چاہیے کہ چھری بغیر دستے کے ہو اور یہ کلمات چھری پر کندہ کرا لیں۔ ان کلمات کو تین سو پینسٹھ بار پڑھ کر عرق گلاب پر دم کریں اور چھری کو بیری کے کوئلے ہوں اس میں گرم کر کے عرق گلاب میں بجھا دیں یہ عمل دس محرم الحرام کو روزہ رکھ کر کریں اور اس چھری سے دم کریں۔ مقام درد کو چھو کر زمین پر جھاڑ دیں اس طرح تقریباً نو بار کریں۔ یہ چھری ایک سال کارآمد رہے گی اور اللہ کے فضل وکرم سے درد کا فوری آرام آجائے گا۔

مرض کی شناخت معلوم کرنا

جب مریض کی بیماری کی شناخت کا حال معلوم کرنا ہو تو اس کا دوپٹہ ناپ کر یا اسی وقت منہ اور سینہ سے چھو کر اس طرح لپیٹ کو تین مرتبہ اس پر دم کرے۔ اگر ایک انگل کم ہو جائے تو دیو کا سایہ ہے۔

اگر دو انگل کم ہو جائے تو آسیب پری ہے۔ اگر تین انگل کم ہو جائے تو سحر ہے۔ اگر چار انگل کم ہو جائے تو نظر گرفتار ہے۔ اگر پانچ انگل کم ہو جائے تو جسمانی مرض ہے۔

عزیمت یہ ھے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عزمت علیکم یا جمع احضرو واھزاما التورات انجبرنی والانجیل والذبور والقرآن لعظیم وصیفلہ ورب المشارق والمغارب۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ قل اعوذ برب الفلق۔ و قل اعوذ برالناس تا آخر صلی اللہ علیہ خیر خلقہ محمد والیہ واصحابہ اجمعین۔

دوسرا طریقہ

تین عدد مٹی کی پلیٹ پر تین عدد نقش لکھ کر سات مرتبہ مریض کے سر سے وار کر پھر آگ میں رکھ دے۔ جب آگ میں تپ جائیں تو نکال لیں تو غور سے دیکھیں۔ اگر حروف سفید ہو جائیں تو جادو ہے۔ سرخ ہو جائیں تو چڑیل ہے۔ غائب ہو جائیں تو جن وغیرہ تصور کرے۔ سیاہ ہیں تو مریض جسمانی ہے۔ اگر تینوں مختلف ہیں تو نظر بد ہے۔

جادو کے ذریعے سے ھونے والی تکلیفیں

جن کو مختصر درج کیا جا رہا ہے کہ مصالحین بھی اس کو مدنظر رکھ سکیں اور اس کے زیر اثر لوگوں کو خود پتہ چل سکے۔

☆> کسی کا رزق باندھنا تا کہ وہ پریشان ہو جائے۔

☆> کسی کی قوت نامردی کا باندھنا۔

☆> کسی عورت کی کوکھ کا باندھنا تا کہ اولاد سے محروم رہے۔

☆> کسی ایسی بیماری میں مبتلا کرنا انسان سسک سسک کر مر جائے۔

☆> میاں بیوی کے درمیان ناچاقی پیدا کرا دینا۔

☆> لڑکے لڑکی کا نکاح باندھ دینا۔

☆> کسی شخص کو لاچاری میں مبتلا کر دینا۔

☆> رشتہ داروں، بہن بھائیوں میں نا اتفاقی ڈلوا دینا۔

لیکن یاد رہے کہ اللہ تعالیٰ خالق و مالک و رازق ہے۔ یہ تمام چیزیں اس کے دائرہ اختیار میں ہیں۔ انسان کو مکمل طور پر اللہ پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ ہی ہر چیز پر قادر ہے۔

ایسے لوگ جو یہ کام کرتے ہیں ان کا دین اسلام سے دور کا بھی تعلق واسطہ نہ ہے۔ یہ لوگ شیطان کے پیروکار ہوتے ہیں جو بے گناہ معصوم، اللہ کی تخلیق کردہ مخلوق کو تنگ و پریشان کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں سے گزارش کرتا ہوں کہ یہ کام ہرگز نہ کریں۔ آپ نے بھی مرنا ہے اور خدا کو جواب دہ ہونا ہے۔ چند روپوں کی خاطر اپنی عاقبت کو خراب نہ کریں۔ اللہ پاک سے معافی مانگیں اور توبہ و استغفار کریں۔

مدعی لاکھ برا چاہے تو کیا ہوتا ہے

وہی ہوتا ہے جو منظور خدا ہوتا ہے

علم الاعداد کے ذریعے بیماریوں کا معلوم کرنا

سحری سفلی کالے جادو کے ذریعے آنے والی تکالیفوں کو معلوم کرنے کیلئے عام فہم اور بالکل سادہ طریقہ درج کیا جارہا ہے۔ جس سے فوری طور پر تشخیص کی جا سکے گی اس کیلئے بہت مفید ہے۔

آپ سب سے پہلے مریض اور اس کی والدہ کے نام کے حرف علیحدہ علیحدہ لکھیں اور ان کے اعداد کے مطابق جدول حرف تہجی سے کر ان کا کل مجموعہ حاصل کریں۔ اب اس مجموعہ کو 12 پر تقسیم کریں جو باقی بچے اس کے مطابق بیماری کی تشخیص کی جاوے۔

مثال کے طور پر

1 بچا= تشخیص: یہ ایک ایسا سحر جادو ہے جس سے سر میں شدید درد، کندھوں پر بوجھ اور انسان بڑا بیمار نظر آتا ہے۔ جسم میں جان نہیں ہوتی۔ کمزوری ظاہر ہوتی ہے کوئی دوا کا صحیح اثر نہیں ہوتا۔

2 بچے= اس سے بھی جسم میں کمزوری درد کوئی عزیز دوست کسی قسم کا مقصد حاصل کرنا چاہتا ہے۔

3 بچیں= علمی جکڑ بیری کیلئی، کاروبار کا تباہ و برباد کیا جانا۔

4 بچیں= سفلی علم پر مبنی جادو کا شکار، پریشانیاں نئی نئی بیماریوں کا شکار ہونا۔

5 بچیں = کسی غیر مرئی شے کا سایہ جسم کے الٹی سمت میں نفسانی خواہشات کی زیادتی۔

6 بچیں = سحر تفریق، جدائی، مابین میاں بیوی، خاندانوں میں نا اتفاقی

7 بچیں = ایسی بیماریاں، دردیں وغیرہ جن کی تشخیص نہ ہو سکے۔

8 بچیں = دیو کا سایہ۔ جس کی وجہ سے ہر وقت خوف ذہنی پریشانی، ہر وقت خوف آئے گھر میں خون کے چھینٹے، ہر وقت حادثات کا خطرہ رہتا ہے۔ معیادی جادو جو اپنی مدت پوری کرتا ہے۔

9 بچیں = ایسی بیماریاں کس کی تشخیص ناممکن ہو گئی ہو اچھے کاموں میں رکاوٹ۔ عورتوں میں طلاق تک نوبت پہنچے۔

10 بچیں = جسمانی مرض ہو اور ساتھ ہی روحانی تکلیف بھی ہوتی ہو۔ جسم میں ہڈیوں میں درد ہوتا ہو۔

11 بچیں = سحر السول والفوت۔ گھر سے بھاگ جانے کو دل چاہتا ہو۔ گھر کے باہر تندرستی گھر آتے ہی تکلیف شروع ہو جاتی ہے۔

12 بچیں = سحر کی تابعداری مریض کو کرنے والے کے تابعدار رہے۔

اپنا علاج خود کریں

ا	ب پ	ج چ	د ڈ	ہ ھ	و	ز ژ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ح	ط	ی ے	ک گ	ل	م	ن
۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع ع	ف	ص	ق	ر ڑ	ش
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
ت ٹ	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ترک حیوانات

عمل شروع کرنے سے پہلے ترک حیوانات، جلدی و جمال مکروہات ترک کر دینا ضروری ہے۔

جمالی: انڈہ، گوشت، مچھلی، شہد

جلالی: روغن، زرد دودھ، دہی وغیرہ۔

مکروہات: لہسن، پیاز یا جو چیز بدبودار ہو۔

طہارت بدن: عامل کو چاہیے کہ وہ پاک صاف رہے چاہے عمل کرے یا تعویز لکھے۔ غسل کرے یا وضو کے بغیر عمل نہ کرے۔

لباس: لباس پاک وصاف ہونا چاہیے۔ لباس باطن کو ستھرائی دیتا ہے۔

مکان: جس مکان میں بیٹھے عمل کرے یا تعویزات لکھے۔ صاف ہو اور اس میں زیادہ گزرگاہ نہ ہو اس میں خوشبو بھی مہکائے اور زمین پر بیٹھے اس سے عاجزی ہوتی ہے۔

نقش مخمس میں جن اعداد کو بھرنا ہو اس سے ساٹھ کو گرا دے اور پانچ پر تقسیم کرے۔ ایک حصہ کو پہلے خانہ میں لکھے پھر بڑھتا جائے یہاں تک کہ نقش پورا ہو جائے اور اگر کسر پڑے تو ایک عدد کی کسر کو اکسویں خانہ میں اور دو کو سولہویں خانہ میں اور تین کو گیارہویں میں اور کسر لہ کو پانچویں میں بڑھا دے۔ یہ مخمس منسوب بہ زہرہ ہے۔

پہلی مثال اس کی جو بعد تقسیم کے کچھ نہ بچے

۱۹	۲۵	۱	۷	۱۳
۴	۸	۱۴	۲۰	۱۲
۱۵	۱۶	۲۲	۳	۹
۲۳	۴	۱۰	۱۱	۱۷
۶	۱۲	۱۸	۲۴	۵

مثال دوسری اس کی جو بعد تقسیم کے ایک بچے

۱۹	۲۴	۱	۷	۱۳
۲	۸	۱۴	۲۰،۲۰	۲۲ یہ خانہ ۲۱ ہے
۱۵	۱۶	۲۳	۲	۹
۲۴	۴	۱۰	۱۱	۱۷
۶	۱۲	۱۸	۲۵	۵

تیسری مثال اس کی جو بعد تقسیم کے دو بچیں

۱۳	۷	۱	۲۶	۴۰
۲۲	۲۱	۱۴	۸	۲
۹	۲	۲۳	۱۰ ایہ خانہ ۱۶ ہے	۱۵
۱۸	۱۱	۱۰	۴	۲۴
۵	۲۵	۹	۱۲	۶

چوتھی مثال اس کی جو بعد تقسیم کے تین بچیں

۱۲	۷	۱	۳۶	۴۰
۲۲	۲۱	۱۵	۸	۲
۱۹	۳	۲۳	۱۷	۱۶
۱۸	۱۲ ایہ خانہ ہے	۱۰	۱۴	۲۴
۵	۲۵	۱۹	۱۳	۶

نقش بھرنے کے تین خانے لکھے گئے ہیں:

ایک مثلث۔ دوسرا مربع۔ تیسرا مخمس اور ایک کو چار چار طرح یہ لکھ دیا ہے۔

نقش پر کرنے مثلث یہ ہے کہ جس آیت یا اسم کا نقش بھرنا ہو تو اس کے عدد نکالے مگر صرف مکتوبی کے اعداد سے اور ملفوظی کو چھوڑ دے جیسے لفظ حوا کے مکتوبی تین ح واو الف ہیں اور ملفوظی چار ہیں ح اور دو واو اور الف س مرمت مکتوبی کے حرف پندرہ ہیں۔ 12 سے طرح دیئے سے تین باقی رہے۔ اس کے تین حصے کر کے ایک حصہ پہلے خانہ میں لکھے۔ پورا ایک زیادہ کر کے ہر کانہ میں لکھتا جائے۔ اگر تقسیم برابر ہو تو بہتر اگر کسی ایک عدد کی بڑھے تو ساتویں خانہ میں بڑھادے اور اگر کسر دو کی پڑے تو چھوتے خانہ میں زیادہ کرے اور یہ مثلث منسوب بر قمر ہے۔

وقفہ ۱۵ جب مربع بھرنا ہو تو موافق قاعدہ مذکور عدد نکال کر اس میں سے تیس کو طرح دے اور باقی کو چار پر تقسیم کرے۔ اگر پوری تقسیم ہو جائے تو حاصل قیمت کو پہلے خانہ میں لکھے اور بعد اس کے ایک کو بڑھادے۔ اور دو کی کسی پڑے تو نویں کانہ میں ایک عدد زیادہ کرے اور کسر تین کی پڑے یا پانچویں خانہ میں ایک عدد زیادہ کرے یہ مربع کی عطارد کی طرف منسوب ہے۔

برجوں کے نام

1- برج حمل
2- برج ثور
3- برج جوزا
4- برج سرطان
5- برج اسد
6- برج سنبلہ
7- برج میزان
8- برج عقرب
9- برج قوس
10- برج جدی
11- برج دلو
12- برج حوت

ساعت نامہ

زحل روز شنبہ	مشتری ۸	مریخ ۹	شمس ۱۰	زہرہ ۱۱	عطارد پہر ۱۲	قمر ۱
زحل ۲	مشتری ۳	مریخ ۴	شمس ۵	زہرہ ۶	عطارد ۷	قمر ۸
زحل ۹	مشتری ۱۰	مریخ ۱۱	شمس ۱۲	زہرہ ۸	عطارد ۲	قمر ۳
زحل ۴	مشتری ۵	مریخ ۶	شمس روز یکشنبہ	زہرہ ۳	عطارد ۹	قمر ۱۰
زحل ۱۱	مشتری ۱۲	مریخ ا روز	شمس ۲	زہرہ ۱۰	عطارد ۴	قمر ۵
زحل ۶	مشتری ۷	مریخ ۸	شمس ۹	زہرہ ۵	عطارد ۱۱	قمر ۱۲
زحل ا شب	مشتری ۲	مریخ ۳	شمس ۴		عطارد ۶	قمر روز دوشنبہ
زحل ۸	مشتری ۹	مریخ ۱۰	شمس ۱۴	زہرہ ۱۲	عطارد روز	قمر ۲
زحل ۳	مشتری ۴	مریخ ۵	شمس ۶ شام	زہرہ ۷	عطارد ۸	قمر ۹
زحل ۱۰	مشتری ۱۱	مریخ ۱۲	شمس ا شب	زہرہ ۲	عطارد ۳	قمر ۲
زحل ۵	مشتری ۶	مریخ روز شنبہ	شمس ۸	زہرہ ۹	عطارد ۱۰	قمر ۱۱

زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
زحل ۱۳	مشتری اروز	مریخ ۲	شمس ۳	زہرہ ۴	عطارد ۵	قمر ۱ اشام
زحل ۷	مشتری ۸	مریخ ۹	شمس ۱۰	زہرہ ۱۱	عطارد ۱۲	قمر اشب
زحل ۲	مشتری ۳	مریخ ۴	شمس ۵	زہرہ ۶	عطارد ۷	قمر ۸
زحل ۹	مشتری ۱۰	مریخ ۱۱	شمس ۱۲	زہرہ اروز	عطارد ۲	قمر ۳
زحل ۴	مشتری ۵	مریخ ۶ شام	شمس ۷	زہرہ ۸	عطارد ۹	قمر ۱۰
زحل ۱۱	مشتری ۱۲ شب	مریخ اشب	شمس ۲	زہرہ ۳	عطارد ۴	قمر ۵
زحل ۶	مشتری ۷ روز شنبہ	مریخ ۸	شمس ۹	زہرہ ۱۰	عطارد ۱۱	قمر اروز
زحل اروز	مشتری ۲	مریخ ۳	شمس ۴	زہرہ	عطارد ۶ شام	قمر ۷
زحل ۸	مشتری ۹	مریخ ۱۰	شمس ۱۱	زہرہ بائیں	عطارد ابنک	قمر ۲
زحل ۳	مشتری ۴	مریخ ۵	شمس ۶	زہرہ ۷ الصمد جمعہ	عطارد ۸	قمر ۹
زحل ۱۰	مشتری ۱۱	مریخ ۱۲ اروز	شمس اروز	زہرہ ۲	عطارد ۳	قمر ۴
زحل ۸	مشتری اشام	مریخ ۷	شمس ۷	زہرہ ۹	عطارد ۱۰	قمر ۱۱
زحل ۱۲ شف	مشتری اسیف	مریخ ۲	شمس ۳	زہرہ ۴	عطارد ۵	قمر ۶

تعویز لکھتے وقت یا عمل پڑھتے وقت ستارے کو دیکھے خاصیت کیا ہے۔ اس کے موافق عمل

کرے ورنہ لکھنا پڑھنا فائدہ مند نہ ہوگا۔

نام کواکب	زحل یعنی سنیچر	مشتری یعنی	مریخ منگل	شمس سورج	زہرہ شکر	عطارد بدھ	قمر چاند
مذکر مونث	مذکر	مذکر	مذکر	مذکر	مونث	خنثی	مذکور مونث
رنگ	سیاہ	آتشی	آتشی	آتشی	بادی	بادی	آبی
مقام	فلک ہفتم	فلک ششم	فلک پنجم	فلک چہارم	فلک سوم	فلک دوم	فلک اول
عامل	شنبہ	پنجشنبہ	سہ شنبہ	یکشنبہ	جمعہ	چہارشنبہ	دوشنبہ
موکل	شرقائیل	روقیائیل	روقیائیل	ہراکین	شرقائیل	لومائی؛	عطرائیل
حروف	ابجد	ہوزح	طیکل	منسع	فصقر	شتثخ	ذضظغ

نقشہ اعداد حروف تہجی

آتشی	ا ۱	ہ ۵	ط ۹	م ۴۰	ف ۸۰	ش ۳۰۰	ذ ۷۰۰
بادی	ب ۲	و ۶	ی ۱۰	ن ۵۰	ص ۹۰	ت ۴۰۰	ض ۸۰۰
آبی	ج ۳	ز ۷	ک ۲۰	س ۶۰	ق ۱۰۰	ث ۵۰۰	ظ ۹۰۰
خاکی	د ۴	ح ۸	ل ۳۰	ع ۷۰	ر ۳۰۰	خ ۶۰۰	غ ۱۰۰۰

مؤکلات کا حروف تہجی میں

عامل کیلئے یہ ضروری ہے کہ مؤکلات کو معلوم کرنا اس اسم کے سرے پر کون سے حروف ہیں اور خاصیت کیا ہے اور اس کا موکل کون ہے۔ تعویزات کے لکھنے میں بڑی مفید چیز ہے۔

ا اسرافیل ب جبرائیل ت عزرائیل ث میکائیل ج کلکائیل ح ہنکفیل
خ محکائیل د دردائیل ذ اہرائیل ر اسرائیل ز طرطائیل
س موائیل ش ہمرائیل ص اہجائیل ض عطکائیل ط اسماعیل
ظ لوزائیل ع لومائیل غ لوخائیل ف سرمائیل ق عطرائیل ک حروزائیل

ل طاطاتیل م روماثیل ثمولائیل والتماثیل ودرائیل ی سراکیائیل

طلسمی حروف

اکثر لوگ طلسی حروف سے واقف نہیں ہوتے وہ لکھتے نہیں جو بالکل غلط اور بے فائدہ ہوتے ہیں چند حروف کی طرف لکھی جاتی ہے جو عامل کو لکھنے کیلئے ضروری ہوتی ہے۔

اب ت ث ح چ ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن و ہ ی

قلم دیگر ر ز mj w اِ ااا ح دہ دہ اَ f31 ۱۴ v ۵ ر ق ک

اب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن و ہ ی ے

نجولات

زحل	عود لوبان لال قرنفل
مشتری	مشک جدوانہ کافور صندل سرخ عود شکر لوبان عود لال
مریخ	لوبان عود دال
شمس	دار چینی عود مشک زعفران
زہرہ	عود عنبر مشک صندل سفید کافور اسپنر
عطارد	صندل سرخ قرنفل کافور مشک عود
قمر	شہد کافور عود

تعویذ لکھنے کے آداب

جب تعویز لکھنے کی ضرورت ہو تو اول غسل کریں تو بہت ہی بہتر ہوگا یا پھر وضو کا کرنا بہت ضروری ہے اور خوشبو لگائے۔ تھوڑی خوشبو اپنے پاس بھی رکھ لے۔ تعویز لکھتے وقت کسی سے گفتگو نہ کرے اور نہ ہی ناپاک عورت اس کے پاس آوے۔ بسم اللہ کے اعدد ۷۸۶ بیچ میں ضرور لکھے۔ جب محبت اور تسخیر کیلئے تعویز لکھے تو کوئی بھی چیز منہ میں ضرور ڈال لے۔ حرام محبت کیلئے ہرگز تعویز نہ لکھے۔

جب حلال کیلئے لکھے تو منہ مطلوب کے کرے اور اس کا تصور کرنا ضروری ہوگا۔

اگر عداوت کا تعویز لکھے تو منہ میں کوئی تلخ چیز رکھ لے اور زبان بندی کا لکھے تو سیاہی سے لکھے بعض بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جس کے لیے لکھے اس کے رنگ کو دیکھے اگر اس کا رنگ

سرخ ہے تو تعویز سرخی سیاہی سے لکھیں۔ اگر رنگ زرد ہے تو زعفران سے لکھے اگر رنگ سفید ہے تو کافور سے لکھے یا چونے سے لکھے اور اگر رنگ سیاہ ہے تو تعویز سیاہی سے پر کرے۔

ہدایت:۔ اگر کسی کے گلے میں تعویز ہو تو اس پر موم جامہ ہو تو لیٹرین وغیرہ میں جا سکتا ہے۔ بہتر یہ ہے کہ اتار لیا جائے۔

مسلمانوں کیلئے

مسلمانوں کیلئے سفلی سحر جادو کالا علم وغیرہ نہیں سیکھنا چاہیے۔ کیوں کہ یہ علم سب شیطانی علم ہیں ان میں شر ہے۔ خبر نہیں اس لیے سیکھ کر اپنے ایمان کو خراب نہ کریں۔

تعویز کی قسمیں

تعویز چار قسموں کے ہوتے ہیں۔

اول قسم:۔ آتشی ہوتی ہے۔

دوئم قسم:۔ بادی ہوتی ہے۔

سوئم قسم:۔ آبی ہوتی ہے۔

چہارم قسم:۔ خاکی ہوتی ہے۔

آتشی

آتشی تعویز وہ ہوتا ہے کورے کاغذ، ہرن کی جھلی پر لکھ کر آگ میں ڈالیں۔ یہ محبت کے واسطے غائب کے حاضر ہونے وغیرہ کیلئے لکھا جاتا ہے۔ آتشی تعویز کو لکھتے وقت منہ پورب کی جانب ہو اور اپنے پاس آگ رکھے اسے آتشی کہتے ہیں۔

بادی

بادی تعویز اسے کہتے ہیں کہ لکھ کر درخت پر لٹکائے۔ ہوا اس کو ہلائے۔ جب تعویز لکھے تو اونچی جگہ، اونچے مکان پر بیٹھ کر لکھے جہاں بہت ہوا ہو اور پچھم کی طرف منہ ہو، محبت اور زیارت بندی کیلئے مفید ہوتا ہے۔

آبی

آبی تعویز وہ ہوتا ہے کہ تعویز کو لکھ کر پانی میں ڈالیں اور اسے کو دریا کے کنارے لکھیں اور منہ دکن کی طرف ہونا چاہیے۔ یہ تعویز خلاص بند تسخیر کشادگی رزق اور زبان بندی وغیرہ کیلئے اکثر لکھا جاتا ہے۔

خاکی

خاکی تعویز اسے کہتے ہیں کہ لکھ کر زمین میں دفن کر دیا جائے یا پرانی قبر میں ڈالیں۔ یہ تعویز جب لکھے تو ستارہ کی طرف ہو یہ تعویز تسخیر اور رہائی محبوب وغیرہ کیلئے لکھے جاتے ہیں۔

کالا علم ہر قسم کا ختم ہو

جس کسی پر کالے علم کے ذریعے جادو کیا گیا ہو اس کا بدن ٹوٹتا رہتا ہو سر میں درد، آنکھوں کے آگے اندھیرا، چڑچڑا پن رہتا ہے اس مقصد کیلئے نماز فجر کے بعد سفید کاغذ پر زعفران وگلاب سے گیارہ دن روزانہ دو نقش تیار کریں۔ ان نقوش کی پشت پر اَلَسْتُ عَلَيْكُمْ بَارُوْقَايِيْلُ سات مرتبہ لکھیں اور آخر میں ہر جگہ یَا حَعَعَا طَائِيْلُ حَقَطَ حَهَل حُهَعَنُ يَا حَنَا طَائِيْلُ يَا حَضَا طَائِيْلُ لکھیں اب دریا یا نہر سے پانی لائیں اور ان دونوں نقشوں کو پانی میں ڈالیں اور اس پانی میں تھوڑا سا نمک بھی ملالیں اور پانی کو خوب اچھی طرح گرم کریں پھر مسحور کو کسی بڑے برتن میں بٹھائیں اور دو آدمی اس کو دائیں بائیں سے پکڑیں اور ایک ہاتھ سے اس کے اوپر پانی باری باری فَلَمَّا اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ پڑھتے ہوئے ڈالتے جائیں یہاں تک کہ یہ سارا پانی ختم ہو جائے لیکن اس بات کا خیال رہے کہ پانی زمین پر نہ گرے سارا پانی برتن میں ہی گرے۔ غسل کے بعد پانی کو کسی برتن میں ڈال کر دریا یا نہر میں بہا دیں۔ گیارہ دن کے عمل سے انشاء اللہ تعالیٰ مسحور صحت یاب ہو جائے گا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

٣٠٩١٩	٣٠٩٢٢	٣٠٩١٧
٣٠٩١٨	٣٠٩٢٠	٣٠٩٢٢
٣٠٩٢٣	٣٠٩١٦	٣٠٩٢١

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فلما القوا قال موسیٰ ما جئتم

١٣٣٣٢٩	١٣٣٣٢٦	١٣٣٣٣٣	١٣٣٣٣٦
١٣٣٣٣٣	١٣٣٣٢٤	١٣٣٣٣٠	١٣٣٣٢٤
١٣٣٣٣٣	١٣٣٣٣١	١٣٣٣٢٨	١٣٣٣٣١
١٣٣٣٢٧	١٣٣٣٣٢	١٣٣٣٣٥	١٣٣٣٢٢

به السحر ان اللہ سیبطله

ان اللہ لا یصلح عمل المفسدین

کالے علم سے تیار چیزیں اور ان کا خاتمہ

اگر کسی کے گھر، مکان، دکان یا دفتر سے سر کے نکلے انڈے یا پھر کوئی اور اشیاء ملیں جس پر حروف وکلمات لکھے ہوئے ہوں یا سوئیاں گڈے میں چبھی ہوئی ہوں کوئی نقش

ملیں تو ایسی صورت میں ان چیزوں کو سامنے رکھ کر ایک چھری لے کر اس پر سب سے پہلے سات مرتبہ سورۃ یٰسین اور سات مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دم کریں اور اس چھری سے اپنے ارد گرد حصار کریں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ فَضْلُ مِنَ اللّٰہِ حصار کن ایں اشیاء خُبْثَ وَالسِّحْرَ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ حصل میکنم۔ تین مرتبہ دائرہ کھینچیں۔

اس کے بعد ایک سفید کپڑے پر سورہ یٰسین سات مرتبہ پڑھیں جس میں ہر مرتبہ آیت مبارکہ یٰس والقرآن الحکیم گیارہ مرتبہ اور سلام قول من رب رحیم اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔

اب ان تمام اشیاء کو اس سفید کپڑے میں رکھ دیں اور اس کپڑے کو لپیٹ کر اوپر موم جامہ چڑھائیں اور کالے دھاگے سے اس گٹھری کو اچھی طرح باندھ دیں اور اس کی گانٹھوں پر آیت الکرسی سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس گٹھری کو دریا یا نہر میں جا کر بہا دیں۔ جب یہ گٹھری پانی میں دور تک بہہ جائے تو وہاں بیٹھ کر غسل کرے اور دریا یا نہر کا پانی لا کر اس پر آیت الکرسی سات مرتبہ اور سورہ یٰسین سات مرتبہ اور چاروں قل شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس پانی کو اس جگہ پر جہاں سے یہ اشیاء برآمد ہوتی ہیں تین دن تک چھڑکا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ان تمام چیزوں کا اثر ختم ہو جائے گا۔

گھروں میں شیطانی آگ کا لگنا

اس مقصد کے لیے ہر روز نماز فجر کے بعد دریا یا نہر سے پانی لے کر اس پانی پر یکسو گیارہ مرتبہ سورہ فلق اول و آخر درود پاک ذیل میں اکیس اکیس مرتبہ سورہ فلق پڑھنے کا طریقہ آگے آ رہا ہے پڑھ کر اس پانی پر دم کریں بعد میں کسی عطر پر تین سو تیرہ مرتبہ علی قادر علی حاکم علی والی علی دھاری بستم ایں مخلوق ناری و شیطانہ بستم بستم پڑھ کر دم کریں اور اس عطر کو پانی میں ملائیں اور پھر یہ پانی سارے گھر میں اور چوکھٹ میں چھڑکائیں۔

پانچ عدد نقوش سرخ سیاہی سے لکھ کر یہی دم کریں اور عطر لگائیں اور ان میں سے ایک نقش کو گھر کی بیرونی چوکھٹ پر باہر کی جانب اور باقی چاروں نقوش چاروں دیواروں پر لٹکائیں۔

جب آپ پانی پر دم کرنے کیلئے بیٹھیں تو ہرل بھی ساتھ رکھیں اور ہرل پر بھی یہی ورد کریں۔ زوال کے وقت ہرل کی دھونی بھی دیں۔ یہ عمل اکیس یوم تک کریں۔ انشاء اللہ گھر پاک ہو جائے گا اور یہ عمل کرنے والا عامل بھی مشکل میں پھنس جائے گا۔

سورہ فلق پڑھنے کا طریقہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ٥ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ٥ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّابِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ٥ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ٥ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ٥ وَشَرِّ خلق كُلِّ شَيْءٍ فی الكائنات والسماء والارض والجن والانس وكل شئی مكروب من شر ما خلق ابن مخلوق ناری وسفلی والشياطين والساحرين وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ٥ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ٥وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ٥

درود پاک:۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ على روح سيدنا محمد فی الارواح وصل وسلم على جسد محمد فی الاجساد وصل وسلم على قبر سيدنا محمد فی القبور وسيد القائدين والاعداء بلطفك ياب العلمين

نقش یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ

جبرائیل ۵ میکائیل

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ٥ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ٥ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ٥ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ٥وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ و بحق الله الله الله قادر علی الله الله قادر الله علی

سرافیل ۵ عزرائیل

علاج بکھی

ایسے مریض کو زمین پر بٹھا کر حصار کیا جائے اور پھر سورۃ فاتحہ اور معوذ تین بار پڑھ کر مریض کی پیشانی کے عین وسط میں پھونک لگاتے جائیں۔ مریض پریشان ہو جائے گا اور بیہوش ہو جائے گا۔ تب سورت فاتحہ بمعہ وصل بسم اللہ شریف ایک سو ایک مرتبہ اور معوذ تین ایکسو ایک مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور اس پانی کے چھینٹے اس مریض کے اوپر لگاتے جائیں مریض ہوش میں آجائے گا۔ یہ گیارہ دن عمل کریں مریض دوبارہ شکار نہ ہوگا۔

بندش اولاد کیلئے

کلونجی کا تیل لے کر اس پر سورۃ فاتحہ شریف بمعہ بسم اللہ شریف اکتالیس مرتبہ آیت الکرسی، اکتالیس مرتبہ سورۃ بقرہ اور سورہ آل عمران کی آخری دو دو آیات مبارکہ اکیس اکیس مرتبہ سورہ جن کی ابتدائی نو آیات، پانچ مرتبہ چاروں قل شریف، گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس تیل کی مالش دونوں میاں بیوی رات کو سوتے وقت اپنے سینے پیشانی، پیٹھ کی ہڈیوں پر لگاتار مالش کریں اور کپڑا لے کر سو جائیں۔ صبح کو غسل والے پانی سے غسل کریں۔ اس عمل کو نہانے والے عمل کیساتھ شروع کریں اور اکتالیس یوم تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ، اللہ تعالیٰ کے فضل سے بندش اولاد ختم ہو جائے گی۔

کالے علم کی کاٹ

اس مقصد کیلئے اناری لکڑی کی قلم بنائیں۔ اگر اناری لکڑی نہ ملے تو کانے کی قلم بنا کر اس پر اکیس بار بسم اللہ شریف پڑھیں اور تصور یہ کریں کہ اناری لکڑی کی ہی قلم پر دم کر رہے ہیں۔ وضو کر کے قبلہ رخ بیٹھ کر اس قلم سے سفید کاغذ اور چینی کی پلیٹ پر زعفران و گلاب سے نقش لکھیں اور ان نقوش پر ان آیات مبارکہ کا ورد ایک سو ایک مرتبہ بمعہ درود پاک تحجینا اکتالیس یا اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ کاغذ والے تعویز کو خوشبو لگا کر موم جامہ کر کے مسحور کے گلے میں ڈالدیں اور مسحور روزانہ اس پانی کو دن میں پانچ مرتبہ ان الفاظ کیساتھ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَلْشِفَاءُ بِحَقِّ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ باشالیٰ پڑھ کر پی لیا کرے۔ پانی ہر روز نیا بنائیں۔ انشاء اللہ مسحور کو شفاء ہوگی۔

کھیعص بسم کھیعص

یٰس ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ۝
یٰس ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ۝
یٰس ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ۝
یٰس ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ۝
یٰس ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ۝

کھیعص کھیعص

اَلرَّحْمٰن

بندش عورت

چالیس لونگ لے کر ان پر سات سات مرتبہ آیت مبارکہ کو پڑھ کر عورت رات کو سوتے وقت روزانہ ایک لونگ کھا لیا کرے اور دوسرے پانی نہ پیئے۔ تیز لونگ حیض سے پاک ہونے کے بعد کھانے شروع کیے جائیں۔

اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِىْ بَحْرٍ لُّجِّىٍّ يَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَاۤ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰٮهَا وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ۝

بندش اولاد

بندش مرد: اس کے لیے بیری کے سات پتے لے کر اس کو اچھی طرح سے پیس لیں اور پانی میں ڈال کر کس کر لیں اس کے بعد اس پر پہلی "ایکسو ایک بار سورہ الصمد ایک مرتبہ آیت الکرسی اور سورہ الناس گیارہ مرتبہ پڑھ کر اس سے غسل کرے۔ تمام غسل کے بدلے اوپر گیارہ مرتبہ آیت الکرسی اول و آخر درود شریف پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سِدًّا وَّ جَهْرًا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ فِى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَتِرْيَاقِ الْاَغْيَارِ وَ مِفْتَاحِ الْيَسَارِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمُخْتَارِ وَاٰلِهِ الْاَطْهَارِ وَاَصْحَابِهِ الْاَخْيَارِ عَدَدَ نِعَمِ اللّٰهِ وَاَفْضَالِهٖ ۝

نوٹ: اس عمل کو ساٹھ روز تک جاری رکھیں۔

جنات گھر میں تنگ کریں

جس گھر میں جن رہتے ہوں اور تنگ کرتے ہوں تو اس کے لیے چھا ئج لے کر ان سے ہر ایک پر سات سات مرتبہ ذیل کا ورد کر کے دم کریں اور ان کیلوں کو گھر کے چاروں کونوں میں گاڑ دیں تو ان شاءاللہ گھر سے نکل جائیں گے۔

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ط يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ط قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ط يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ط يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ط قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ط وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

گھر میں اینٹوں پتھروں کا آنا

جس گھر میں اینٹ روڑے وغیرہ آتے ہوں تو اس کیلئے ایک سرخ رنگ کا گتہ لے کر اس نقش کو لکھ کر گھر کی دیوار پر لٹکائیں۔ نقش کا رخ قبلہ شریف کی طرف ہونا چاہیے۔

نقش یہ ہے:

۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱
۴	۱۵	۱۰	۵

كُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَيَنْجَلِيْ بِعَظَمَتِكَ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ بِنُبُوَّتِكَ

آسیب زدہ پر

عصر اور مغرب کے درمیان وضو کر کے مریض پر پڑھ کر دم کر دیں۔ چالیس یوم تک دم کریں تو سحر ختم ہو جائے گا۔

سورۃ مبارکہ یہ ہیں۔

سورہ فاتحہ بمعہ وصل بسم اللہ شریف سات مرتبہ

سورہ اخلاص تین مرتبہ

سورہ الفلق تین مرتبہ

سورہ الناس تین مرتبہ

اول و آخر درود شریف۔ گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھیں

درود پاک:۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاهِرِيْنَ عَلٰى اَعْدَآءِ وَسِحْرِ وَالسّٰحِرِيْنَ بِلُطْفِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ o

دافع سحر المسان

مسان کالے علم کی ایک ایسی شاخ ہے جس سے مردوں کی خاک لے کر اس کے ذریعے سے لوگوں کو ظلم و ستم کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔ مسان ایک بہت بڑا موذی مرض ہے اس کا شکار اکثر معصوم بچے ہوتے ہیں۔ جو یہ عمل کرنے والے لوگ بچوں کو کسی میٹھی چیز میں کوئی شے کھلا دیتے ہیں جس کا اثر چالیس دن بعد شروع ہو جاتا ہے۔ جسمانی بیماریوں کے ساتھ ساتھ روحانی بیماریاں بھی لگ جاتی ہیں۔ غشی کے دورے پڑنے لگ جاتے ہیں۔ بدن سوکھنا شروع ہو جاتا ہے۔ بیہوشی ہونی شروع ہو جاتی ہے۔ کھانا پینا چھوٹ جاتا ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔ مختصر اس کی یہ علامات ہوتی ہیں۔

علاج سے پہلے صدقہ دیں

بچے کی پیمائش کے مطابق ایک جو گیا رنگ کا کپڑا لیں۔ اس میں سوا کلو کالے ماش اور سوا کلو سنا جر رکھیں۔ اس پر ہلدی اور نمک چھڑک لیں۔ سوا تولہ سندھور اور کافور میں چھڑکیں اور ایک چمچ بھی پر سات مرتبہ سورہ جن پڑھ کر چھڑکیں اور پھر اس کی گٹھڑی بنا کر بچے کے سرہانے سوموار کے دن رات کو رکھیں اور صبح اس گٹھڑی کو اٹھا کر کسی دریا یا نہر میں لے جائیں اور یہ الفاظ پڑھ کر پانی میں بہا دیں۔ یا خضر علیہ السلام سب کچھ آپ کے حوالے بحکم مولا۔

بعد میں دریا یا نہر کے پانی سے نہالیں یا منہ ہاتھ وغیرہ دھولیں اور وہاں سے پانی لے آئیں اس پانی میں تھوڑا نمک ملائیں اور اس پر سورہ جن کی شروع کی آیات مبارکہ

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا o يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ط وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا o وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا o وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا o وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا

اکتالیس بار سورہ رحمٰن کی آیات مبارکہ

يَٰمَعۡشَرَ ٱلۡجِنِّ وَٱلۡإِنسِ إِنِ ٱسۡتَطَعۡتُمۡ أَن تَنفُذُواْ مِنۡ أَقۡطَارِ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ فَٱنفُذُواْ لَا تَنفُذُونَ إِلَّا بِسُلۡطَٰنٍ۝

اکتالیس مرتبہ آیت الکرسی، اکتالیس مرتبہ چاروں قل شریف، اکتالیس اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس پانی میں روزانہ کپڑا اتر کر کے بچے کے اوپر نصف جسم پر اچھی طرح پھیر کر اس کپڑے کو کسی برتن میں نچوڑ دیں۔ سات یوم یہ کام کریں۔ پھر جمع شدہ پانی بمعہ تمک صفائی والے کپڑے کو دریا میں بہا دیں۔ وہاں سے پھر بہتا پانی بھر کر لائیں اسی طریقے سے مزید دو ہفتے یہ عمل کریں۔

دو نقش سفید کاغذ پر زعفران و گلاب و مشک سے تیار کریں۔ ان میں ایک کو خوشبو لگا کر موم جامہ کر کے کالے کپڑے میں لپیٹ کر کالی ڈوری کیساتھ مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ ڈوری لمبی ڈالیں۔ دوسرے نقش کو پانی کی بوتل میں حل کر کے اس نقش کا پانی مسلسل اکیس دن تک صبح و شام مریض کو پلائیں۔ اس کے علاوہ زیتون کا تیل لے کر اس پر اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ سورہ جن کی شروع والی آیات ایک سو ایک مرتبہ ناد علی اکہتر مرتبہ، سورہ الناس اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ دم شدہ تیل صبح دس بجے مریض کے جسم پر ملیں۔ دوپہر کو اس کو نہلائیں۔ نیم گرم پانی سے اکیس یوم تک یہ عمل بھی کریں۔ اللہ کے فضل و کرم سے مسان ختم ہو جائے گا۔

نقش

بسم

٨١٥٦٥	٨١٥٦٠	٨١٥٦٧

الله

٨١٥٦٦	٨١٥٦٤	٨١٥٦٢

الرحمن

٨١٥٦١	٨١٥٦٨	٨١٥٦٣

الرحیم

سحری جادو

سحری بیماری۔ جسمانی تکالیف کیلئے

وضو کر کے زعفران و گلاب سے سات عدد نقش تیار کرے اور روزانہ ایک نقش پانی میں گھول کو پلائیں۔ یہ عمل سات دن کریں۔ انشاءاللہ تعالیٰ مریض کو شفاء ہوگی۔

بسم اللّٰہ الرّحمٰن الرّحیم

٢١٦٩	٢١٧٢	٢١٧٠	١٢٩١
٢١٧٤	٢١٦٣	٢١٦٨	٢١٧٣
٢١٦٣	٢١٧٧	٢١٧٠	٢١٦٧
٢١٧١	٢١٦٦	٢١٦٤	٢١٤٦

سفلی ناری کالا علم کے اثرات ختم ہوں

یہ تعویذ ہر قسم کے سفلی ناری کالے علم کی کاٹ کیلئے بڑا ہی مجرب تیز بہدف کا حکم رکھتا ہے۔ مربع نقش زعفران وگلاب ومشک سے سفید کاغذ پر بنا کر اس کو خوشبو لگا کر سبز کپڑے میں باندھ کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں اس کے علاوہ گیارہ عدد نقوش مثلث زعفران گلاب ومشک سے سفید کاغذ پر بنائیں اور روزانہ ایک نقش عصر کے فوراً بعد پانی میں حل کر کے اس میں تھوڑی شکر ڈال کر مسحور کو پلائیں انشاء اللہ گیارہ روز کے عمل سے سحر ختم ہو جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

٢٢	٣٦	٢٩	١٥
٢٨	١٦	٢١	٢٧
١٧	٣١	٢٣	٢٠
٢٥	١٩	١٨	٣٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

٣٢	٢٦	٣٢
٣٣	٣١	٢٨
٢٧	٣٥	٣٠

جن و آسیب کا علاج

مریض کے قد کے برابر ناک کی جڑ سے بائیں پیر کے انگوٹھے تک گیارہ سرخ رنگ کے دھاگے لے کر ایک گنڈا بنائیں اور اس میں صرف تین گرہ لگائیں اور ہر گرہ کو بند کرنے سے پہلے یہ عزیمت پڑھ کر پھونک ماریں۔ پھر گرہ لگائیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَالَّذِينَ هُم مُّحْسِنُونَ

جن و آسیب کیلئے

آسیب زدہ مریض کے کان میں سات مرتبہ اذان پڑھیں۔ اس کے بعد سورہ فاتحہ معوذتین، آیتہ الکرسی، سورہ طارق اور سورہ حشر کی آخری تین آیات اور سورہ صافات پڑھ کر کان میں دم کریں۔ انشاءاللہ آسیب ختم ہو جائے گا۔

نقش سورہ جن

آسیب زدہ مریض کیلئے یہ چار نقش بنائیں۔ ایک نقش گلے میں ڈالیں۔ دوسرا مریض کو پلائیں۔ تیسرا کورے چراغ میں لکھیں اور چوتھے نقش کا فتیلہ بنا کر نئی روئی چڑھا کر اس چراغ میں سرسوں کا تیل ڈال کر جلا دیں۔ انشاءاللہ ایک ہی دن میں آسیب ختم ہو جائے گا۔

۷۸۶

۲۰۲۱۲	۲۰۲۰۷	۲۰۲۱۴
۲۰۲۱۳	۲۰۲۱۱	۲۰۲۰۹
۲۰۲۰۸	۲۰۲۱۵	۲۰۲۱۰

بندھش کاروبار کیلئے

دریا، نہر، کنوئیں سے پانی برتن میں لے کر اس میں تھوڑا سا نمک ڈالیں اور اس پانی پر ایک سو ایک مرتبہ پڑھیں۔ عَلِیٌّ " اَللّٰہُ بَاقِیٌ فَنَاسٌ سب فَانِیٌ فنا بحکم عَلِیٌّ " اَللّٰہُ

بسم اللہ شریف کیساتھ سورہ الحمد شریف اکتالیس بار پڑھیں۔

چاروں قل شریف اکتالیس اکتالیس مرتبہ پڑھیں۔

يَا قَهَّارُ، يَا جَبَّارُ قَهر "كُنْ فِي الْعِلْمِ سِفْلِيْ وَنَارِيْ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ایک سو مرتبہ

پانچ اگربتی لے کر اکتالیس بار یہ آیات مبارکہ پڑھ کر سلگائیں۔ یہ روزانہ کریں۔ وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُورًا وَجَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَن يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ — وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِى الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

اس کا پانی خود بھی پئیں۔

پھر اکیس یوم کے بعد فجر کی نماز کے بعد سفید کاغذ لے کر موٹے مارکر سے بمعہ درود مبارک تعداد دم کریں۔ اسے خوشبو لگا کر فریم کر کے دوکان میں دروازے کے سامنے والی دیوار پر لگا دیں۔ گاہکوں کی نظر اس پر پڑے گی۔

درود:۔ اول و آخر درود پاک ذیل اکتالیس مرتبہ

اسم الٰہی:۔ یا مُھَیْمِنُ ، گیارہ سو مرتبہ

یَا اِلٰهِى نَجِّيْنَا مِنَ الْاٰفَاتِ جُمْلَةً وَّسَلِّمْنَا مِنْ بَلِيَّاتِ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَشَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ وَجِنٍّ وَّاِنْسِ الْاَبْلَتِيْنِ

بِطُفَيْلِ مُحَمَّدٍ مُّصْطَفٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُصْطَفٰى عَلَيْهِ مُهَيْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ (سات مرتبہ)

دُرُوْد شَرِيف:۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِى الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ

نقش دیوار پر لگائیں

سفلی جادو کا خاتمہ

اس مقصد کے لیے مریض طلوع آفتاب سے پہلے انگیٹھی میں کوئلوں کی آگ خوب دہکائے۔ عین طلوع آفتاب کے وقت اس کے سامنے پیروں سے ننگا ہو کر کچی زمین پر کھڑا ہو کر اول و آخر درود شریف ابراہیمی پڑھے۔ سورہ فلق اور سورہ الناس سات سات مرتبہ پڑھ کر اپنے پاؤں کے اوپر دم کرے اور پھر پاؤں کے نیچے سے مٹی لے کر اس کو فوری طور پر آگ کی انگیٹھی میں پھینک دے۔ عمل کرتے وقت تصور ضرور ہونا چاہیے کہ ان قرآن آیات سے سارا سحر میرے جسم سے نکل کر میرے پاؤں والی مٹی میں اکٹھا ہو رہا ہے۔ انشاء اللہ تین دن عمل کرنے سے تمام سفلی سحر ختم ہو جائے گا اور جل کر خاک ہو جائے گا۔

جادو آسیب سفلی علوم کیلئے

مریض کو چاہیے کہ سب سے پہلے وضو کرے اور دو رکعت نماز حاجت شفا کر اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد چاروں قل شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھیں اور سلام پھیرنے کے بعد تین سو تیرہ مرتبہ درود پاک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کریں۔

درود پاک: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَاھِرِیْنَ عَلٰی اَعْدَآءِ سِحْرِ وَالسَّاحِرِیْنَ بِلُطْفِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

اللہ کے فضل و کرم سے سفلی سحر جادو آسیب کیلئے بے حد مفید ہے۔

گھر میں خون کے چھینٹے پڑنا

اس مقصد کے لیے جمعرات کے سات فتیلے باوضو ہو کر بنائیں اور روزانہ ایک فتیلہ روئی کی بنی ہوئی بتی میں لپیٹ کر کورے چراغ میں چنبیلی کا تیل ڈال کر جلائیں۔ ساتھ ہی حرمل کو گل پر اکتالیس اکتالیس مرتبہ آیت الکرسی اور سورہ الناس پڑھ کر دم کر کے جلائیں۔ انشاء اللہ سات یوم کے اندر سفلی خبیث ارواح سے پاک ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

علیقا علیقا للہ ما انت تعلیم ما فی قلوبہم العجل العجل الوما الوما الوما الساعۃ الساعۃ نمروزھامان فرعون شداد ابوجہل جن جنودا ابلیس اجمعن بحق خاتم سلیمان ابن داؤد علیہ السلام و مرجلہ درجاء آسیب زدہ وشیطانی ارواح باشد نید کردہ موکلاں فلتہ دریں چراغ لستبہ

بیملرندوسوزانند خلکستر گردودفع شود کل اشیاع شیطان ابلیسی
ناری و سفلی سیاہ دفع شورد دفع شود خلکسترگرد
اس کے علاوہ گھر کی دیواروں پر وضو کر کے سفید کاغذ پر مار کرسے یَا جَبَّارُ یَا قَهَّارُ لکھ کر ان
دیواروں پر لگادیں اور انہیں اکتالیس یوم تک رہنے دیں۔ اس کے بعد دریا یا نہر میں بہا
دیں۔ بعد میں بارہ نفل شکرانہ ادا کریں۔ حسب توفیق خواجہ نظام الدین چشتی سنام دیں۔

عرق النساء

عرق النساء یہ درد زیادہ تر عورتوں کو ہوتی ہے اور ٹانگ سے شروع ہو کر کولہے
تک جاتی ہے۔ یہ بہت شدید قسم کی درد ہوا کرتی ہے۔
ایک لوہے کا چمٹا لے کر اس عمل کو سات بار پڑھ کر چمٹے کو آہستہ آہستہ نیچے کی طرف لیتے
آئیں۔ جب نیچے آجائے تو چمٹا کو زمین پر جھاڑ دیں۔ تین بار اس طرح اس عمل کو سات بار
کریں۔ انشاء اللہ درد ختم ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اٰدمُ صَفِيُّ اللّٰهِ
آ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُوْسٰى كَلِيْمُ اللّٰهِ
آ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عِيْسٰى رُوْحُ اللّٰهِ
آ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

درد گردہ اور پیٹ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَائِهَا
وَعَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَائِهَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِيَائِهَا وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ دَائِمًا اَبَدًاo
اس درود شریف کو گیارہ مرتبہ پانی پر دم کر کے مریض کو تین مرتبہ تھوڑے تھوڑے
وقفہ سے پلائیں آرام ہوگا۔

بدن میں دردوں کا ہونا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنَّا عَصَيْنَاكَ بِجَهْلٍ فَقَدْ دَعَوْنَاكَ بِعَقْلٍ حَيْثُ عَلِمْنَا اَنَّ لَنَا رَبًّا
يَغْفِرُ وَلَا يُبَالِىْ

اگر بدن میں دردیں ہوتی ہوں تو اکیس بار پڑھ کر پانی پر دم کریں اس پانی کو تین سانس میں پئیں۔ روزانہ عمل کریں۔ اللہ تعالیٰ شفا دے گا۔

دفع بواسیر کیلئے

وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرَاهِيْمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

کو شیشے کی پلیٹ میں زعفران اور گلاب سے لکھیں اور سیاہ انگور کے پانی سے دھو کر پئیں۔

گردہ و مثانہ کی پتھری کیلئے

اگر کسی شخص کو گردے و مثانے میں درد ہو یا پتھری وغیرہ ہو تو اس نقش کو زعفران سے لکھ کر گیارہ دن تک پانی میں گھول کر پئیں۔ انشاء اللہ شفاء ہو گی۔

پتھری ریزہ ریزہ ہو کر نکل جائے گی۔ اس دوران پانی زیادہ پیا جائے۔

۲۱۵	۲۲۸	۲۲۲	۲۱۸
۲۳۱	۲۱۶	۲۲۳	۲۲۹
۲۲۵	۲۲۳	۲۲۶	۲۲۳
۲۲۷	۲۲۳	۲۲۱	۲۲۳

جدائی کا سحر

یہ ایک ایسا سحر جادو ہے جو کہ دوستوں، عزیزوں میں جدائی ڈال دیتا ہے۔ بلکہ خونی رشتے جو ہوتے ہیں ان میں بھی جدائی پیدا ہو جاتی ہے۔ ماں بیٹے کے درمیان جدائی ڈلوانا، باپ بیٹے کے درمیان جدائی ڈلوانا، ماں بیٹی کے درمیان جدائی ڈلوانا، بھائیوں یا بہنوں میں جدائی ڈلوانا، میاں بیوی کے درمیان جدائی ڈلوانا۔

تو ان مقاصد کیلئے قرآنی آیات پر عمل کریں۔ انشاء اللہ جدائی کا سحر یقیناً ختم ہو جائے گا۔

سورۃ فاتحہ بمعہ وصل بسم اللہ شریف اکتالیس بار

سورہ بقرہ کی ابتدائی پانچ آیات سات مرتبہ

آیت الکرسی سات بار

سارہ بقرہ کی آیات نمبر 284-283 تک سات بار

سورہ اعراف کی آیات 56-54 سات بار

سورہ طٰہٰ کی آیت 169 اکتالیس بار

سورہ جن کی آیات 1 سے 9 تک گیارہ بار

ہزارہ درود شریف اول و آخر اکیس اکیس مرتبہ

ان آیات مبارکہ کو پانی پر پڑھ کر دم کر کے پلائیں۔

انشاء اللہ نفرت ختم ہو جائے گی۔

رعشہ کی بیماری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

یا رحیم یا رحیم

یا حی یا قیوم

یا رحیم یا رحیم

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

اگر کسی کو رعشہ کی بیماری ہو، یعنی ہاتھ پاؤں کانپتے ہوں تو اس نقش کو جمعۃ المبارک کے دن سورج نکلنے کے پانچ منٹ بعد چاندی کی تختی پر کندہ کرا کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔

انشاء اللہ بہت ہی جلد مریض ٹھیک ہو جائے گا۔

ادائیگی قرض

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ یٰعِبَادِ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوۡا رَبَّکُمۡ لِلَّذِیۡنَ اَحۡسَنُوۡا فِیۡ ہٰذِہِ الدُّنۡیَا حَسَنَۃٌ

وَاَرْضُ اللّٰہِ وَاسِعَۃٌ ٥

اس وظیفہ کو نماز فجر کے بعد ایک سو ایک بار پڑھیں اول و آخر درود شریف پڑھیں۔

ہر قسم کے سفلی جادو سے بچاؤ

اس نقش کو بروز سوموار عصر و مغرب کے درمیان تیار کیا جاتا ہے۔ ان قرآنی حروف و قطعات کو سبز کاغذ پر زعفران سے قبلہ شریف کی طرف بیٹھیں اور لکھیں۔ اپنے قریب خوشبو وغیرہ ضرور جلائیں۔ جب نقش لکھ لیں ننگے سر کھڑے ہو کر اپنے دونوں ہاتھوں پر نقش رکھ لیں اور نقش پر یہ لکھے ہوئے حروف قطعات کو نو مرتبہ پڑھیں اس کے بعد نقش کو موم جامہ کر کے جو بھی اپنے پاس رکھے گا وہ ہر طرح کے سفلی اثرات سے محفوظ رہے گا۔

الٓمٓ۔ الٓمٓصٓ الٓرٰ الٓرٰ الٓرٰ کٓھٰیٰعٓصٓ کٓھٰیٰعٓصٓ کٓھٰیٰعٓصٓ کٓھٰیٰعٓصٓ طٰہٰ طٰہٰ طٰہٰ طٰہٰ طٰسٓمٓ طٰسٓمٓ

طٰسٓمٓ طٰسٓمٓ طٰسٓمٓ طٰس طٰس طٰس طٰس طٰس طٰس طٰس یٰسٓ یٰسٓ یٰسٓ یٰسٓ یٰسٓ یٰسٓ یٰسٓ یٰسٓ صٓ صٓ صٓ صٓ صٓ صٓ صٓ صٓ صٓ صٓ

حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ

عٓسٓقٓ عٓسٓقٓ عٓسٓقٓ عٓسٓقٓ عٓسٓقٓ عٓسٓقٓ عٓسٓقٓ عٓسٓقٓ عٓسٓقٓ

قٓ قٓ قٓ قٓ قٓ قٓ قٓ قٓ قٓ نٓ نٓ نٓ نٓ نٓ نٓ نٓ نٓ نٓ نٓ

استقرار حمل

اس عمل کیلئے سورہ اخلاص کو روزانہ پانچ سو مرتبہ اکیس روز تک پڑھیں۔ اول و آخر درود شریف ضرور پڑھیں۔ اکیس روز کے بعد آپ عامل بن سکتے ہیں۔ اس کے بعد کسی اسقاط حمل والی عورت کو دینا ہو تو اس نقش کو لکھ کر سورہ اخلاص گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اس نقش کو موم جامہ کر کے عورت کے گلے میں ڈالیں۔ اللہ کے فضل سے اسقاط سے آرام ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قل	هو	الله	احد	الله	الصمد	لم	يلد
هو	الله	احد	الله	الصمد	لم	يلد	ولم
الله	احد	الله	الصمد	لم	يلد	ولم	يولد
احد	الله	الصمد	لم	يلد	ولم	يولد	ولم
الله	الصمد	لم	يلد	ولم	يولد	ولم	يكن
الصمد	لم	يلد	ولم	يولد	ولم	يكن	الله
لم	يلد	ولم	يولد	ولم	يكن	له	كفواً
يلد	ولم	يولد	ولم	يكن	لهٗ	كفواً	احد

آنکھوں کی بیماری کیلئے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دَخَلَ الرَّمَدُ بِسَلَامَۃٍ وَیَخْرُجُ الرَّمُ وَانْکَفَتِ الرَّمَۃُ بِسلامۃٍ وانحلت الجسوۃُ بِسَلَامَۃٍ با الف لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ تَعَالٰی نُور

صبح وشام تین بار پڑھ کر آنکھوں پر دم کریں۔

انشاء اللہ شفاء ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِذْهَبُوْ اَلْقَمِیْصِیْ هٰذَا نَاَلْقُوْهُ عَلٰی وَجْهِ اَبِیْ یَاْتِ بَصِیْرَ

اس آیت شریف کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں اول وآخر تین تین بار درود شریف پڑھیں۔ اس پانی سے آنکھوں کو دھوئیں۔ اللہ کے فضل سے شفاء ہوگی۔

مرگی کا علاج

مرگی والے مریض کے دائیں کان میں اذان کہیں اور بائیں کان میں اقامت کہیں اور حسب توفیق صدقہ دیں۔

دیگر:۔ مرگی والے مریض کو آیت الکرسی ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور مریض کو

صبح وشام پانچ پانچ مرتبہ پانی پلائیں۔

دیگر: مرگی والے مریض کو کلونجی کا تیل لیکر اکہتر مرتبہ یہ آیت پڑھ کر صبح وشام مالش کریں۔

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ط لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ٥ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ٥ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ٥ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ٥ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ٥

سات عدد کھلید دھاگے لے کر ان کو تین سو تیرہ گرہ دیں ہر گرہ پر ایک بار سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کریں اور ہر بار بسم اللہ ضرور پڑھیں ان کو مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ اللہ کے فضل سے مریض کو شفاء ہوگی۔ آرام آنے کے بعد اس کو کسی قبرستان میں دفن کردیں۔

تنگ دستی دور ہو

اگر کسی شخص کے گھر میں تنگدستی ہو تو ان کلمات کو مغرب اور عشاء کے درمیان ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ اللہ کے فضل وکرم سے تنگی دور ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ لَا يَنْزِلُ بَلَاءٌ اِلَّا بِذَنْبٍ وَلَا يَكْشِفُ اِلَّا بِالتَّوْبَةِ وَهٰذِهِ الدُّنْيَا مَبْسُوْطَةٌ اِلَيْكَ بِالذُّنُوْبِ وَتَرَضَيْنَا بِالتَّوْبَةِ فَاغْفِرْلَنَا يَاغَفَّارُ وَتُبْ عَلَيْنَا يَاتَوَّابُ ٥

تنگدستی کیلئے ۔

نماز فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان ہر روز ایکسو گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ اول و آخر درود شریف پڑھیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تنگدستی دور ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا ج اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ

دیگر سورہ واقعہ کو مغرب سے پہلے پڑھا کریں۔

بخاروں کیلئے

شہد لے کر اس پر اس آیت کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر مریض کو کھلائیں چند بار کے عمل

سے بخار اتر جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ يَاغَفُوْرُ يَارَحِيْمُ

دیگر:۔ نو عدد سیاہ دھاگے لیں اور نو ہی گرہ لگائیں ہر گرہ پر ان کلمات کو پڑھ کر دم کریں اور اسی طرح نو ہی گرہ لگائیں اور نو بار دم کریں اور اس کو گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ بخار اتر جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ يَاغَفُوْرُ

دیگر:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَانَارُ كُوْنِىْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ

ان کلمات کو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالے یا کسی کھانے والی چیز پر دم کر کے کھلا دے تب بھی اللہ پاک شفاء دے گا۔

اس تعویذ کو زعفران کیساتھ لکھ کر مریض کے دائیں بازو کیساتھ باندھیں۔ اگلے دن اس نقش کو بائیں بازو کے ساتھ باندھ دیں۔ اس طرح جب تک شفاء نہ ہو بدلتے رہیں۔

ع

محمد محمد

اللھم

محمد محمد

ع
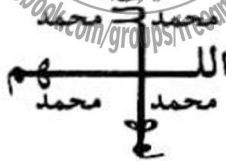
سحر لقوہ

اس مرض میں چہرہ کی حالت بگڑ جاتی ہے اور منہ ٹیڑھا ہو جاتا ہے۔ کھانے پینے سے آدمی بیزار ہو جاتا ہے۔ اس مقصد کیلئے

سورہ یٰسین، سورہ مزمل اور سورہ جمعہ اکتالیس اکتالیس مرتبہ، اول و آخر درود شریف ہزارہ

اکتالیس اکتالیس بار پڑھ کر گلقند پر دضو کر کے ظہر کی نماز کے بعد دم کریں اور اس گلقند کو مریض صبح نہار منہ کھاوے اور انہی سورتوں کا پانی پر دم کر کے مریض کو صبح و شام پلاوے اور رات کو سوتے وقت۔ بسم اللہ شافی رو سحر لقوہ۔ بحرمت ایں سورہ حقائے مبارکہ یا شافی کہہ کر پلائیں۔ انشاء اللہ شفاء ہوگی۔

لقوہ

گڑ کی اکیس ڈھیلیاں لے کر اس پر چالیس بار دم کر کے روزانہ تین ڈھیلیاں کھائیں اور سرسوں کے تیل پر اس عمل کو پڑھ کر مالش کریں۔ بعد میں روئی سے سینک کریں اور روئی اوپر باندھ دیں۔ ہوا سے بچائیں بفضل خدا آرام ہوگا۔

يَاحَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ وَيُمُوْمَتِهِ وَمُلْكِهِ وَ بِقَائِهِ حَيٌّ يَا حَيُّ يَا حَيُّ

نظر بد کیلئے

نظر بد کیلئے سورہ جن کو سات بار پڑھ کر دم کریں یا نقش لکھ کر اپنے بازو پر باندھیں تو نظر بد سے محفوظ رہے گا۔ نقش یہ ہے:

۵۷۳۲۶	۵۷۳۴۰	۵۷۳۳۰	۵۷۳۱۳
۵۷۳۳۸	۵۷۳۳۳	۵۷۳۳۷	۵۷۳۲۹
۵۷۳۴۲	۵۷۳۳۵	۵۷۷۳۲	۵۷۳۲۸
۵۷۳۳۱	۵۷۳۲۹	۵۷۳۴۴	۵۷۳۳۶

دفع نظر بد

حسبنا	الله	و نعم	الوكيل
عزيز	سابق	محيط	مغني
مانع	واحد	مهلك	عالم
محي	مميت	معبود	باقي

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مَاشَآءَ اللّٰهُ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ
ان کلمات کو لکھ کر گلے میں ڈال لیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ وَّهَامَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ يَاحَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ فِيْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَ بَقَائِهٖ يَاحَيُّ ط حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط

اس دعا کو لکھ کر گلے میں ڈالے خدا کے فضل و کرم سے نظر بد سے محفوظ رہے گا۔

تیز نظرِ بد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَانُوْرُ صَلِّ عَلٰى نُوْرِكَ الْمُنِيْرِ الْاَنْوَارِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهِ الْمُنَوَّرِيْنَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِهَا سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَبَدَنِيْ وَبَعْدِيْ وَحَوَاسِّيْ وَدُنْيَايَ وَاَهْلِيْ وَعِيَالِيْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ط

اگر بہت ہی زیادہ تیز نظر لگی ہو تو اس درود شریف کو صبح کے وقت پانی پر پڑھ کر گیارہ مرتبہ آنکھوں پر چھینٹے ماریں۔ تھوڑی دیر میں نظر بد ختم ہو جائے گی۔

مسلمان کا گھر .... جنت

مسلمانوں کی انتظار گاہ............ صبر

مسلمانوں کا کام............ اشاعت دین

مسلمانوں کا لباس .... تقویٰ

مسلمانوں کا دوست............ اللہ، رسول، مومن

مسلمانوں کا دشمن .... شیطان نفس

مسلمانوں کا قید خانہ............ دنیا

مسلمانوں کی دواء............ سورہ فاتحہ

مسلمانوں کا مقصد............ اللہ تعالیٰ کی رضا

مسلمانوں کی جیل............ دنیا

مسلمانوں کی لئے اچھی بات............ صدقہ

مسلمانوں! دنیا میں ایک مسافر کی طرح رہو۔

مسلمانوں! اللہ کی راہ میں جہاد فی سبیل اللہ کرو۔

مسلمانوں! مومن ایک دوسرے کیلئے عمارت کی مانند ہیں۔
مسلمانوں! جنت کی کنجی لا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کی گواہی دینا ہے۔
مسلمانوں! چغل خور جنت میں نہ جائے گا۔
مسلمانوں! تمہارے ماں باپ تمہاری جنت ہیں۔

جنات کا اثر ختم ہو

جنات وغیرہ سے مکمل چھٹکارہ حاصل کرنے کیلئے دو نقوش زعفران، گلاب و مشک سے سفید کاغذ پر لکھیں اس کے بعد ان آیات مبارکہ کو پڑھ کر ستر دفعہ دم کریں اور پھر اس نقش کو خوشبو لگا کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈالیں اور دوسرے نقش کو بھی فریم بنوالیں۔ مریض اس نقش کو روزانہ صبح و دوپہر سوتے وقت پندرہ سے بیس منٹ تک غور سے دیکھتا رہے اور عامل آیات کو پڑھ کر دم کرتا رہے۔ یہ کم از کم تین ہفتے کا عمل ہے۔ اس کے بعد سات نلکوں کا پانی لے کر انہی آیات کا اکتالیس بار آیت الکرسی گیارہ بار چاروں قل شریف گیارہ مرتبہ عامل پڑھ کر دم کریں۔ مریض اس پانی سے اچھی طرح غسل کر کے کپڑے پہن لے۔ نیز حسب توفیق صدقہ دیں اور شکرانہ کے نوافل ادا کریں۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَیَوْمَ نُسَیِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَی الْاَرْضَ بَارِزَۃً وَّحَشَرْنٰھُمْ فَلَمْ
نُغَادِرْ مِنْھُمْ اَحَدًا ○ وَعُرِضُوْا عَلٰی رَبِّکَ صَفًّا ○ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا
کَمَا خَلَقْنٰکُمْ اَوَّلَ مَرَّۃٍ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَکُمْ مَّوْعِدًا ○
وَوُضِعَ الْکِتٰبُ فَتَرَی الْمُجْرِمِیْنَ مُشْفِقِیْنَ مِمَّا فِیْہِ
وَیَقُوْلُوْنَ یٰوَیْلَتَنَا مَالِ ھٰذَا الْکِتٰبِ لَا یُغَادِرُ صَغِیْرَۃً وَّلَا کَبِیْرَۃً اِلَّا
اَحْصٰھَا وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا وَلَا یَظْلِمُ رَبُّکَ اَحَدًا

لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

سحر الجنات ۔

اس کے لیے عدد نقوش زعفران و گلاب اور مشک سے سفید کاغذ پر لکھیں اور ان سے ایک نقش تلوں کے تیل میں ملا لیں اس کی مالش ہر روز مریض اپنے بدن پر کرے۔ پھر غسل کر کے بقیہ دونوں نقوش پر اول و آخر درود شریف مجینا گیارہ گیارہ مرتبہ سورہ یونس، سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور ان میں سے ایک نقش کو خوشبو لگا کر موم جامہ کر کے مریض میں ڈالیں۔ تیسرے نقش کے نیچے آیات شفاء لکھیں اور اس نقش کو پانی میں حل کر کے مریض کو صبح و شام پلائیں اور تیل کی مالش اکیس دن تک کریں۔ انشاءاللہ مریض ٹھیک ہو جائے گا۔

نوٹ:۔ ان نقوش کا ہدیہ ایکسو اکیاون روپے غرباء میں تقسیم کر دیں۔

۱۱۰۰۱۷	۱۱۰۰۰۶	۱۱۰۰۳۰	۱۱۰۰۱۹	۱۱۰۰۳۶	۱۱۰۰۰۰
۱۱۰۰۰۴	۱۱۰۰۳۳	۱۱۰۰۲۰	۱۱۰۰۲۹	۱۱۰۰۱۱	۱۰۰۱۲
۱۱۰۰۲۷	۱۱۰۰۲۲	۱۱۰۰۰۷	۱۱۰۰۱۶	۱۱۰۰۰۱	۱۱۳۵
۱۱۰۰۲۱	۱۱۰۰۲۸	۱۱۰۰۳۴	۱۱۰۰۰۱	۱۱۰۰۳۱	۱۱۰۰۱۰
۱۱۰۰۰۸	۱۱۰۰۱۵	۱۱۰۰۰۳	۱۱۰۰۳۳	۱۱۰۰۲۴	۱۱۰۰۲۵
۱۱۰۰۳۱	۱۱۰۰۰۵	۱۱۰۰۱۴	۱۱۰۰۰۹	۱۱۰۰۲۳	۱۱۰۰۲۶

بچوں کا فوت ہو جانا

اگر کسی عورت کے بچے فوت ہو جاتے ہوں تو اجوائن اور کالی مرچ لے کر سورۃ الشمس چالیس بار پڑھ کر دم کریں اس عمل کو پیر کے دن کریں۔ عمل سے پہلے اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھیں۔ دم والی اجوائن اور کالی مرچ کو حمل سے لیکر بچے کو دودھ چھڑانے تک روزانہ تھوڑی تھوڑی کھلاتے رہیں۔ انشاءاللہ بچے فوت نہیں ہوں گے۔

بانجھ عورت کے واسطے

اگر کوئی بانجھ عورت ہو یا اولاد نہ ہو تو جب حیض غسل سے فارغ ہو تو گیارہ سو مرتبہ یا مصور کسی میٹھی چیز پر پڑھ کر عورت کو کھلائیں۔ یہ عمل نماز فجر کے بعد روزانہ بلاناغہ گیارہ روز تک کریں انشاءاللہ اولاد نرینہ ہوگی۔

دیگر:۔ ان کلمات کو کسی کورے برتن میں ان ڈال کر اس میں ڈالیں۔ عورت و مرد دونوں اس

میں سے پانی پیتے رہیں اور کوئی دوسرا پانی نہ پیئے۔ ہفتہ کے روز پینا شروع کریں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنِّیْ اَشْهَدُكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ وَّ فَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ اَنْ تَرزُقْنَا وَلَدًا صَالِحًا طَوِیْلَ الْعُمْرِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ۔

نوکری کیلئے

اگر کسی شخص کو نوکری نہ ملتی ہو یا نوکری سے فارغ ہو گیا ہو تو اس کے لیے اس نقش کو سرخ رنگ کے کاغذ پر زعفران سے لکھ کر اسے خوشبو کی دھونی دے کر اپنے پاس رکھیں۔ اللہ کے فضل سے بہت جلد کوئی نہ کوئی بندوبست ہو جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۶۹۳	۶۹۷	۷۵۰	۶۸۲
۶۹۹	۶۸۷	۶۹۲	۶۹۸
۶۸۸	۷۰۲	۶۹۰	۶۹۱
۶۹۶	۶۹۰	۶۸۹	۷۰۱

ہائی بلڈ پریشر کیلئے

یہ آج کل بڑا عام مرض ہے۔ جس کی وجہ سے لوگ بہت پریشان ہیں۔ اس کی وجوہات بہت سی ہیں لیکن ہم روحانی طریقہ سے اس کا علاج کر رہے ہیں۔ انشاء اللہ اس عمل کے کرنے سے مریض بالکل تندرست ہو جائے گا۔ اس کو زعفران سے لکھ کر اکتالیس روز بلاناغہ پانی میں گھول کر پلائیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ی	ن	ا	ش
ش	ی	ف	ا
ا	ش	ی	ف
ف	ط	ش	ی

ہائی بلڈ پریشر کیلئے

اس عمل کو ایک سو مرتبہ پانی پر دم کریں۔ اس پانی کو صبح دوپہر شام تین مرتبہ دن میں پئیں۔ اس کو دو ماہ تک کرتے رہیں۔ انشاءاللہ مریض تندرست ہوگا۔ اول و آخر درود شریف گیارہ تین تین بار پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَشِفَاءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ

لاعلاج بیماریوں کا علاج

اَللّٰھُمَّ یَا کَرِیْمَ النَّوَالِ یَادَائِمَ الْوِصَالِ وَیَا اَحْسَنَ الْفِعَالِ اَعْطِ شِفَاءً اَنْتَ شَافِیْ اَنْتَ کَافِیْ فِیْ مُھِمَّاتِ الْاُمُوْرِ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ وَزَکَرِیَّا اِذْ نَادٰی رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا اَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ○ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَااَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○

اگر کسی کو کوئی بہت شدید بیماری ہو اور اسے علاج معالجے سے ظاہری فائدہ نہ ہو تو ان کلمات کو تازہ پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں۔ انشاءاللہ چند روز میں شفاء ہو جائے گا۔

بیہوشی دور ہو جائے

اگر کوئی بیہوش ہو جائے تو اس کو گیارہ بار پڑھ کر پانی پر دم کریں اور اس پانی کے چھینٹے مریض کے چہرے پر ماریں۔ اگر ایک دفعہ مریض ہوش میں نہ آئے تو دوسری بار یہ عمل کریں۔ مریض ہوش میں آ جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَاجِبْرِیْلُ تَجَلَّتِیْ بِالْجَلَالِ وَالْجَلَالُ

رنج و غم دور ہو جائے

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد پاک ہے کہ اگر کسی کو رنج و غم ہو تو اس عمل سے رنج و غم دور ہو جاتا ہے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْکَرِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِیْمُ وَالْحَلِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ

السّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ٥

دیگر:۔ اس نقش کو زعفران سے لکھ کر صبح و شام پانی میں گھول کر پئیں اور ایک نقش لکھ کر گلے میں ڈالیں اس عمل کو پیر کے دن شروع کریں۔

۹۲	۹۲	۹۲	۹۲
۹۲	۹۲	۹۲	۹۲
۹۲	۹۲	۹۲	۹۲
۹۲	۹۲	۹۲	۹۲

∅ ∅ ∅ ∅

تلی کا درد

اگر کسی شخص کی تلی میں درد کی وجہ سے کیوں نہ ہو اس نقش کو چینی کی پیالی میں لکھ کر اس میں سرسوں کا تیل نقش کو اس میں حل کریں اور اس تیل کو درد کے مقام پر آہستہ آہستہ ملیں درد تلی کو آرام آجائے گا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

المہیمن المہیمن المہیمن

المہیمن

المہیمن المہیمن

المہیمن المہیمن

پتہ میں پتھری

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

اس عمل کو اکیس بار پڑھ کر ایک الائچی پر دم کریں ہر روز صبح و دوپہر شام الائچیاں استعمال کریں۔ سات روز کریں انشاء اللہ شفاء ہوگی۔

جادو سے درج ذیل تکالیف کا ظہور عام طور پر کیا جاتا ہے تاکہ انسان کو زیادہ سے زیادہ تکلیف اور نقصان سے دوچار کیا جائے۔

مختصرا تفصیل درج ذیل ہے۔

کسی کا رزق باندھنا تاکہ بھوکا رہ سکے اور ذلت وخواری کی زندگی مقروض بن کر گزار سکے۔

کسی کی قوت مردی باندھنا تاکہ وہ اس قابل نہ رہے کہ اپنی بیوی سے ہم بستری کر سکے۔

کسی عورت کی کوکھ کو باندھنا تاکہ اولاد سے محرومی رہے۔

کسی عورت کا خون (حیض ونفاس) بلاوجہ چھڑوانا۔

کسی عورت اور مرد کے درمیان ناجائز حب والفت پیدا کرنا اور شیطان کی راہ پر لگانا۔

کسی ایسی بیماری میں مبتلا کر دینا جس کا انجام صرف اور صرف موت ہو اور ایسا انسان چارپائی پر اپنی ایڑیاں رگڑتا ہے۔

کسی میاں بیوی کے درمیان ناچاقی پیدا کرنا تاکہ وہ آپس میں ہی یاں تو لڑتے مرتے رہیں یا پھر ان کے درمیان نفرت کی ایسی خلیج پیدا ہو جائے جس کو کسی بھی طرح نہ پاٹا جا سکے اور انجام نہ صرف

علیحدگی ہو بلکہ زندگی بھر کا افسوس بھی رہے۔

کنوارے لڑکے یا لڑکی کے درمیان نکاح کو باندھ دینا تاکہ ان کا رشتہ نہ ہو سکے اور وہ سدا کنوارے ہی رہیں۔

کسی کے دل میں انجانا خوف پیدا کر دینا جس سے اس کے ہر کام کے ہونے کا یقین واعتماد زائل ہو جاتا ہے اور ہر کام کا انجام نقصان دہ ہوتا ہے۔

کسی کو لا علاج بیماری میں مبتلا کرنا۔

دو دوستوں یا بھائیوں یا بہن بھائیوں یا والدین اور اولاد یا عزیز و اقارب میں پھوٹ ڈلوا دینا تاکہ ان کے درمیان ایک ایسی خلیج پیدا ہو جائے کہ ان کی کوشش بسیار کے صلح وصفائی نہ ہو سکے۔

درج بالا تکالیف تو عام ہیں اور ان کا سبب کم تر درجوں والے عاملین سحر و جادو ہیں جو اکثر لالچ، طمع، حسد، بغض اور اپنی بالادستی ثابت کرنے کے لئے کرتے رہتے ہیں اور ان کو اس بات سے غرض نہیں ہوتی کہ ان کے سفلی عمل سے دوسروں پر کیا گزرے گی اور اس کے نتائج کیا برآمد ہوں گے ان کا مقصود شیطان ابلیس کو راضی کرنا اور اپنی سفلی خواہشات کی تسکین کے علاوہ مال و دولت حاصل کرنا ہے جو بالآخر برے کاموں پر خرچ ہو جاتی ہے اور ایسا عامل بدستور مفلس کا مفلس ہی رہتا ہے جس سے اس کے سفلی جذبات مزید بڑھ جاتے ہیں جن کے تحت وہ ایسی بے جا تہذیب اور شرمناک حرکات کرتا ہے کہ الاماں!

بڑے عامل اکثر ان سے بڑھ کر بڑے بڑے کام جادو سے لیتے ہیں جس میں انسانیت کو انتہائی شرمناک حالت میں گزرنا پڑتا ہے اور ایسے انسان ہر وقت زندگی سے بیزار اور موت کے طلب گار رہتے ہیں ان میں سے اکثریت کا یہ کہنا ہے کہ جس طرح بھیر، سانپ کا ڈسا نہیں بچ سکتا اس طرح ان کا ڈسا ہوا بھی نہیں بچ سکتا اگر ان کے کئے ہوئے عمل کا کسی اللہ تعالیٰ کے کامل درویش سے توڑ نہ کروایا جائے تو انسان بمشکل

ہی ان کے جادو سے بچتا ہے۔

ان کا نقطہ نظر ہر انسان پر اپنی بالادستی اور حکمرانی، مال و دولت، شیطانی قوتوں کو راضی کرنا اور عیش و عشرت کی زندگی گزارنا ہوتا ہے اور اس کے لئے ان کے نزدیک ہر جائز و ناجائز حربہ و تدبیر ان کے ہاتھ کا کھیل اور ان کا مطمع نظر ہوتا ہے۔

جادوگر یا عامل خواہ بڑا ہو یا چھوٹا ان کا ایمان اللہ تعالیٰ اور یوم الحساب سے اٹھ چکا ہوتا ہے اور یہ اس بات کو اپنے دل میں بٹھا لیتے ہیں کہ دنیا و آخرت میں ایسی کوئی طاقت و قوت موجود نہیں ہے جو ان سے باز پرس کر سکے اور ان کو بھی انصاف کے کٹہرے میں لاکھڑا کر سکے اور یہی انداز فکر ان کا زمانہ خراب کئے رکھتی ہے اور انہیں کسی کل چین سے نہیں بیٹھنے دیتی۔

ان جادوگروں کے کمالات میں سے اکثر کا ذریعہ معاش ذیل کی خرابیاں پیدا کرتا ہے۔

گھروں میں خون کے چھینٹے ڈلوانا اور برے برے کاموں سے گھٹن و حبس اور گھریلو زندگی کو برباد کرنا۔

بدارواح کے ذریعے انسان کا ناطقہ بند کر دینا۔

اچھے بھلے کاروباری یا ملازم پیشہ انسان کو ذلت و خواری سے دوچار کر دینا اور اس پر اس حد تک لاحق کر دینا جس سے اس کی عقل مفلوج ہو کر اسے خودکشی جیسے حرام فعل سے دوچار کر دے۔

چلتے چلتے انسان کو کسی نہ کسی حادثہ سے دوچار کر دینا۔

غرضیکہ اس قسم کی لاتعداد اور سفلی خواہشات کے زیر اثر کارنامے انجام دینا اور خوش ہونا اور دوسروں کا مذاق اڑانا وغیرہ شامل ہیں۔

کالے جادو جیسے ہیبت ناک علم پر سنسنی خیز معلومات

وچ کرافٹ

ا۔ چند ضروری اصطلاحات کا تعارف

یہ نوٹ محض اس خیال سے لکھا جا رہا ہے کہ ایسے اصحاب جنہوں نے جادو کے موضوع پر پہلے دوسری کتابیں نہ پڑھیں ہوں وہ ان اصطلاحات کے مفہوم کو اچھی طرح سمجھ سکیں جو اس کتاب میں آئندہ جابجا استعمال ہوں گی۔

''وچ''(WITCH) یہ لفظ قدیم انگلش کے لفظ ''وکا'' سے مشتق ہے جس کے معنی ہیں وہ آدمی (مرد ہو یا عورت) جو جادوگری کرتا ہو۔ آج کل یہ لفظ اتنا استعمال نہیں رہا ہے اور اس کی جگہ سیدھا لفظ جادوگر استعمال ہونے لگا ہے۔

یہ جادوگر لوگ سماج میں ایک ایسے شخص کا کردار ادا کرتے تھے جن کے بارے میں کہا جاتا تھا کہ ان کا تعلق روحوں سے ہے۔ وہ لوگ ان روحوں کو منتروں اور بھینٹ وغیرہ کے ذریعہ رام کرتے اور ان روحوں کی مدد سے وہ اپنے اور اپنے موکلوں کے لئے مختلف نوعیت کے کام انجام دیتے تھے۔ یہ کام

کچھ ایسے ہوتے تھے جیسے، خشک سالی میں بارش برسانا قسمت کا احوال بتانا ------ بلور بینی کے ذریعے مفقودات کی نشاندہی کرنا یا پھر منتروں اور روحوں کے تعاون سے دشمنوں ج کا قلع قمع کرنا۔

''سفید جادو'' ------ یہ جادوگر جب اچھی روحوں کو اپنی معاونت کے لئے طلب کرتے تھے ------ تو اس عمل کو ''سفید جادو'' کہتے تھے۔ اور جب وہ ''طاغوتی طاقتوں'' کو آلۂ کار بناتے تھے تو اس عمل کو ''کالا جادو'' کے نام سے موسوم کرتے تھے۔

اچھی روحیں ------ جو سفید جادو کے عمل کے تحت کام کرتی ہیں وہ عموماً نیکی اور مدد کے کام کرنے کے لئے بلائی جاتی تھیں۔

بری روحیں ------ تخریب اور تباہی کے کاموں کے لئے استعمال ہوتی تھیں اور یہ کالے جادو کے تحت متحرک ہوتی ہیں۔

قرون وسطی میں ------ جادوگر اور شیطانی رسوم کے معتقدوں کے خلاف ایک زبردست مہم کا آغاز ہوا۔ اور انہیں چن چن کر ہلاک کیا جانے لگا کیونکہ لوگوں کا عقیدہ یہ تھا کہ ہر جادوگر شیطان کا معتقد ہوتا ہے اور وہ اپنی روح فروخت کر کے اس کا ملازم ہو جاتا ہے۔ اس زمانے میں ایسے تمام اشخاص جن پر ذرا بھی یہ شبہ ہوا کہ وہ جادو سے کوئی رابطہ رکھتے ہیں یا تو مار ڈالے گئے یا انہیں زندہ جلا دیا گیا۔

اسی دور میں ------ جادوگروں کے بارے میں یہ عقیدے پھیلے کہ

۱۔ جادوگر ------ بدروحوں کے پجاری ہوتے ہیں۔

۲۔ یہ لوگ ------ بدی کی طاقتوں کے معتقد ہوتے ہیں۔

۳۔ ان کے تمام بال بچے حسب شیطانی نجاست سے آلودہ ہوتے ہیں۔

سباتھ: ------ یہ ایک قسم کی مجلس ہوتی ہے جس میں جادو کے پیروکار جمع ہو کر ایک قسم کا جشن مناتے ہیں۔

شیطان: ------ بدروحوں کا آقا کہا جاتا ہے ------ اسے ایک معنوں میں دنیا کی ہر برائی کا سرچشمہ کہہ سکتے ہیں۔

اٹھارہویں صدی میں ------ جادوگروں کے خلاف پھیلنے والی نفرت کا طوفان سرد ہو گیا اور ایک بار پھر ''جادو کا علم'' پھلنے اور پھولنے لگا۔

ساتھ ہی ساتھ شیطان کے پجاریوں نے ------ اپنے عقائد بھی بنا لئے گویا ایک قسم کا مذہب قائم کر لیا اور اس مذہب میں سب سے بڑی طاقت ''شیطان'' کو تسلیم کیا گیا۔

شیطان کی پوجا کے لئے جو جشن منایا جاتا ہے اسے ''سیاہ ہجوم'' کے نام سے جانا جاتا ہے۔

۱۹۵۱ء میں انگلینڈ میں وہ قانون منسوخ کر دیا گیا جس کے تحت جادو کی مشقیں ممنوع تھیں۔ اس کے ساتھ ان جادوگروں نے اپنے ایک مذہب کی بنیاد ڈال دی جسے "دکا" کہتے ہیں۔

موجودہ زمانے میں اس "دکا" نامی مذہب میں۔ ہر آدمی خواہ عورت ہو یا مرد سب داخل ہو سکتے ہیں۔

۲۔ جادو کے بارے میں اعتقادات اور نظریئے

ہم میں سے بہت سے افراد کے ذہنوں میں ایسے خیالات پائے جاتے ہیں کہ انسان کے مقدرات پر مافوق الفطرت طاقتیں راج کرتی ہیں۔

عجیب بات یہ ہے کہ سوائے انسان کے دنیا کی کسی اور ذی روح میں "روحانی" ذہانت قطعاً نہیں پائی جاتی۔ جانور کے دماغ "اچھائی یا برائی" کے تصور سے قطعی نابلد ہوتے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ "روح" کے موجود ہونے کے عقیدے کے ساتھ ہی ساتھ انسان نے اپنے ذہن میں مافوق الفطرت قوتوں کو موجودگی کو بھی تسلیم کر لیا ہوگا۔ یہ تو سب جانتے ہیں کہ آدمی کا عقیدہ ہے کہ جسم ضرور فنا ہو جاتا ہے لیکن اس کی روح غیر فانی ہے۔ وہ باقی رہتی ہے۔

مافوق الفطرت قوتوں کے سرچشمے

جادو کے جس قدر بھی ٹولے موجود ہیں سب کے سب اس اعتقاد کے قائل ہیں کہ آدمی چاہے تو اپنے اندر اس شعلے کو پیدا کر سکتا ہے اور وہ انہیں مجبور بھی کر سکتا ہے۔ جو دراصل روح کا حصہ ہوتا ہے۔

اسی بنیاد پر آدمی ------ روحوں پر حکمرانی بھی کر سکتا ہے اور وہ انہیں مجبور بھی کر سکتا ہے۔ انسان شروع سے ہی خود شناسی کے چکر میں لگا ہے۔ اس کے سامنے اس کے لئے دو طریقے ہی رہے ہیں۔

۱۔ اندرونی یا باطنی طریقہ

۲۔ بیرونی طریقہ

سائنس داں اور جادوگر دونوں نے بیرونی طریقے کو زیادہ سودمند پایا ہے کیونکہ دونوں ہی ------ آدمی کی بنائی ہوئی اشیاء کی مدد سے دنیا کے اوپر نئی نئی تبدیلیاں کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔ ایک معنوں میں یہ دونوں ہی ------ طاقت' اقتدار اور حکمرانی کے خواہاں کے

جا سکتے ہیں۔

''وچ'' وہ ہوتا ہے جو بیرونی کے بجائے باطنی طریقہ اختیار کرتا ہے۔ مقصد اس کا بھی وہی ہے۔ وہی اقتدار، بالا دستی، طاقت اور غلبے کا جنون۔

جادو کے طریقے ------- اور ان کے اقسام

جادو کے بنیادی طریقے دراصل ان طریقوں ہی کی ایک شکل ہیں جو دور قدیم میں جب انسان جنگلی زندگی گذارتا تھا رائج تھے جادو کے معتقدین میں ایک عقیدہ مشترک ہے۔ وہ سب کے سب اس بات کے قائل ہیں کہ وہ تمام چیزیں جن میں کبھی کسی قسم کا رابطہ رہ چکا ہوتا ہے۔ رابطہ ٹوٹنے کے بعد بھی ----- فاصلے کے باوجود ایک دوسرے پر اثر انداز ہونے کی صلاحیت رکھتے ہیں یہ نظریہ سر جیمس فریزر نے اپنی کتاب ''گولڈن باؤ'' میں درج کیا تھا۔ وہ آگے چل کر لکھتے ہیں۔ ایک طرح کی چیزیں ایک طرح کی چیزوں کی تخلیق کرتی ہیں۔ مثال کے طور پر ایک جادوگر اپنے معمول کے بالوں کا اگر ایک گچھا حاصل کر لے تو وہ اس معمول کو فاصلے کے باوجود مسحور یا سحر زدہ کر سکتا ہے۔

کالا جادو ایک معنوں میں روحانی رابطہ یا روحانی حملے کا درجہ رکھتا ہے کیونکہ زیادہ تر منتر یا افسوں (SPELLS) کسی دوسرے آدمی کے دماغ یا جسم کو کنٹرول کرنے کا ہی کام انجام دیتے ہیں۔

قدیم خیالات کے جادوگروں کا عقیدہ ہے کہ کرۂ ارضی کے چار مادے ''زمین''۔ ''ہوا''۔ ''پانی'' ۔اور ''آگ'' پر نہایت طاقتور روحوں یا ''دیوتاؤں'' کی حکمرانی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ کم درجے کی روحیں عموماً پہاڑوں، دریاؤں، کھائیوں اور جنگلوں کے اندر مسکن رکھتی ہیں اور یہ تمام روحیں ----- اس شخص کے سامنے مجبور محض کا درجہ رکھتی ہیں جو کالے جادو کا ماہر ہو جاتا ہے۔

سفید اور کالے جادو میں بنیادی فرق کوئی نہیں ہوتا۔ یہ دونوں علوم دراصل انسان کی شخصیت میں پنہاں اس عنصر ہی کی پیداوار ہیں جسے ایک اقتدار یا بالا دستی کا جنون کہہ سکتے ہیں ویسے قطعی طور پر ان دونوں میں صرف یہ فرق ہوتا ہے کہ سفید جادو نقصان پہنچانے کے بجائے فائدے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اور کالا جادو سوائے برائی، ضرر اور نقصان کے کچھ نہیں کر سکتا۔

یہ عجیب بات دیکھنے میں آتی ہے کہ جادوگر خواہ وہ کیسا ہی ہو عموماً اپنے فن یا علم کو ''کالا'' کہنے سے گھبراتا ہے۔ وہ ہمیشہ یہی کہتا ملتا ہے کہ میرا فن تو دراصل انسانیت کی فلاح اور بہبود کا کام انجام دیتا ہے۔ اس کے باوجود معاشرے اور سماج میں جادو کو کوئی فائدہ مند شے نہیں سمجھا جاتا ہے ----- مذاہب عالم اس فن یا علم کو نہ صرف مہلک گردانتے ہیں بلکہ اس کی سختی سے مخالفت بھی کرتے ہیں۔

ابتدائی دور میں ------ روحوں کے بارے میں خیالات تھے کہ ان میں تباہی اور بربادی لانے کی بے پناہ صفات ہوتی ہیں۔ وہ اپنے آپ کو تسکین دینے کے لئے آدمیوں کے بدن میں حلول کر جاتی ہیں اور عورتوں اور مردوں کو پاگل کر دیتی ہیں۔ وہ لوگ چھینکنے اور جمائی لینے کو بھی۔ بدروحوں کو موجودگی کی علامت سمجھتے تھے۔

اس دور میں ------ جادو کی اس صنف کو بے حد خوفناک تصور کیا جاتا تھا جسے "ارواح سے گفتگو" کہا جاتا تھا۔

اس میں جادو کرنے والا ------ ایک حفاظتی دائرے میں کھڑا ہو کر روحوں کو بلاتا تھا ------ اور انہیں مجبور کرتا تھا کہ وہ اپنے راز اس پر کھول دیں۔

بے چین مردے

مردوں کے بارے میں خیال تھا کہ وہ ذہانت بھی رکھتے ہیں اور محسوسات بھی مگر ان میں اپنی خواہشات کو تسکین دینے کی طاقت نہیں ہوتی۔ وہ زندہ لوگوں سے اسی بنا پر سخت رنجش رکھتے ہیں ------ وہ اپنے بے چین مردوں کو تسکین پہنچانے کے لئے خاص قسم کی قربانیاں کیا کرتے تھے۔ مثال کے طور پر جب کوئی مشہور جنگجو سورما مرتا تھا تو اس کی قبر میں اس کا ہتھیار بھی دفن کر دیا جاتا تھا ------ چونکہ اس دور میں غلامی کی رسم عام تھی لہٰذا جب آقا مرتا تھا تو اس کی روح کو تسکین بخشنے کے لئے عموماً اس کے غلاموں کو قربان کر دیا جاتا تھا ------ وہ مرد یا عورتیں جو جنگ یا جھگڑے میں ہلاک ہوتے تھے ان کے بارے میں سمجھا جاتا تھا کہ ان کی روحیں ------ بھوت اور شیاطین کی شکل اختیار کر لیتی ہیں اور پھر وہ بعد میں ------ اس دنیا میں آ کر اپنے جان پہچان والوں کو ستاتی ہیں۔ خودکشی کی موت کو بھی اس صنف میں گنا جاتا تھا اور اس پر سے نحوست کا اثر ٹالنے کے لئے اس کے اعزاء عموماً اسے دفن کرنے سے پہلے اس کے سینے میں ایک آہنی صلیب ٹھونک دیا کرتے تھے۔

بھوتوں کی مانند ہی ------ شیاطین کی تاریخ میں خون شاموں کا بھی بڑا چرچا رہا ہے۔ یہ خون شام وہ روحیں ہوتی تھیں جو انسان کا خون پیا کرتی تھیں۔ کہا جاتا تھا کہ خون شام عموماً جوان لڑکیوں کے کمروں میں گھس جاتے ہیں اور ان کے گرم لہو سے اپنی پیاس بجھاتے ہیں۔

انسانی درندے

دور قدیم میں آدمیوں کا عقیدہ تھا کہ انسان میں یہ صلاحیت موجود ہے کہ وہ جب چاہے کسی

درندے کے بدن میں حلول کر سکے------"انسانی بھیڑیے" کا اس دور میں بڑا چرچا تھا۔"بلی" کو بھی انسانی مسکن کے لئے اکثر استعمال کیا جاتا تھا۔

آدمی ---- نادیدہ قوتوں کی گرفت میں

پرانے زمانے میں یہ عقیدہ بھی عام تھا کہ ہر مرض کا علاج اس طرح ممکن ہے کہ بیماری کو کسی جانور کے جسم میں دے دیا جائے۔

پرانے زمانے کے آدمی کے ذہن میں "قدرتی موت" کا سرے سے کوئی تصور موجود نہ تھا۔

یہ تو تھے اس دور کے آدمی کے عقائد جو تاریک دور کہلاتا ہے لیکن یہ عقیدہ کہ آدمی نادیدہ قوتوں کا اسیر ہے آج بھی زندہ ہے اور اسی عقیدے کے باعث ہر اس شخص کو مشکوک سمجھا جاتا ہے جس کے بارے میں ذرا سا بھی یہ علم ہو کہ اسے جادو آتا ہے۔ ایسے جادوگر لاکھ کہیں کہ ان کا فن نیک کاموں میں استعمال ہوتا ہے۔ کوئی یقین نہیں کرتا کیونکہ آدمیوں کو ہر لمحہ یہ دھڑکا لگا رہتا ہے کہ یہ شخص جو آج فائدے کے لئے ایک طاقت اور فن کو استعمال کر رہا ہے۔ کل کسی وجہ سے اگر بگڑ جائے تو وہ اس فن کو بدی کے لئے بھی استعمال کر سکتا ہے۔

سفید جادو کی ایک صنف وہ ہے۔ جس میں جادوگر ایسا عمل کرتا ہے جس کے ذریعے کالے جادو کے اثرات کو "موڑ کر" خود جادو کرنے والے کی سمت لوٹا دیا جاتا ہے۔

بدنظری ----- یا کالی آنکھ

بہت سے ملکوں میں اپنے ملک سمیت یہ عقیدہ ابھی تک موجود ہے کہ نظر لگ جاتی ہے۔ نظر کا لگنا عموماً بچوں کے ضمن میں بہت استعمال کیا جاتا ہے اور اس کے لئے کئی قسم کے توڑ بھی رائج ہیں۔ مثلاً کالا ٹیکہ لگایا جاتا ہے۔ سیاہ کپڑا باندھا جاتا ہے۔

ایک پرانی جادو کی کتاب میں ایک جملہ لکھا ہے------"اس شخص کے گھر کی روٹی مت کھاؤ جو کالی نظر رکھتا ہو"

کسی پر جادو کرنے کے لئے ایک بڑا عام سا طریقہ ہے کہ جادوگر ایک گڑیا بناتا ہے اور اس میں سوئیاں چبھو دیتا ہے۔ اس تکنیک کی ابتداء کہاں سے ہوئی اس کا کوئی پتا نہیں چلتا لیکن یہ گڑیا والا طریقہ بہت زمانے سے رائج چلا آرہا ہے۔

کسی پر جادو کرنے کے لئے ایک اور طریقہ یہ بھی تھا کہ شکار کو ایک سیب دیا جاتا تھا یا روٹی کا

ایک ٹکڑا پیش کیا جاتا تھا جس پر جادوگر پہلے سے عمل کر چکا ہوتا تھا۔ اس طرح ------ وہ نحوست جو جادو گر چاہتا تھا۔ روٹی یا سیب میں جا سماتی تھی۔

اُڑنے کی طاقت

ان دونوں اور قدیم دنوں دونوں میں لوگوں کا خیال رہا ہے کہ جادو کرنے والے اڑنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

جادو کی ضرورت

آدمی کا دماغ صدیوں کے بعد ------ اپنے اندر سے بہت کم تبدیل ہوتا رہا ہے ------ اور اسی لئے جادو کے فن کو پھولنے پھلنے کا موقع ملتا رہا ہے۔ سائنس عام آدمی کے لئے نہایت ناقابل فہم شے رہی ہے۔ اسی طرح منطق کا کردار بھی عام آدمی کی زندگی میں کچھ اہمیت نہیں رکھتا ------ ظاہر ہے کہ ان حالات میں ------ انسان جادو کے بارے میں جو محسوسات رکھتا ہے وہ کیونکر اثر قبول کر سکتے ہیں۔

شاید یہی اسباب ہیں جس کی بنا پر دنیا کے مختلف خطوں میں عجیب و غریب عقائد کے ٹولے دن بدن پنپ رہے ہیں۔ لوگوں کے عقائد جادو کے ضمن میں پختے ہوتے جا رہے ہیں ہو سکتا ہے کہ یہ بھی کوئی فرار ہو۔ بیرونی دنیا کے خطرات سے محفوظ رہنے کے لئے ایک ذہنی پناہ گاہ۔

آج کا آدمی ------ ریڈیو اور ٹی وی کے ذریعے تباہی بربادی، جنگوں وغیرہ کی خبریں ہمہ وقت سنتا رہتا ہے۔ اس کی بنا پر اس کے اندر ایک نوع کا وہ احساس پیدا ہو گیا ہے کہ وہ غیر محفوظ ہے ------ اس کی یہ سوچ اسے اکساتی ہے کہ وہ اپنی حفاظت کے لئے کوئی قدم اٹھائے ------ اور اس مقصد کے تحت وہ خود اپنے باطن کی سمت رجوع ہو جاتا ہے اور ایسے بہت سے لوگ نظر آتے ہیں جن کا کہنا ہے کہ انہیں احساسِ تحفظ ------ جادو کے صدہا پرانے فن میں مل چکا ہے۔

۳۔ پرانی خواہشیں

پرانی تاریخ اور روایتیں شاہد ہیں کہ جب تک انسان کو موت کا خطرہ محسوس ہوتا رہے گا خوف کی بنیاد بھی مضبوط رہے گی اور اس طرح وہ طبقہ جو افسوں گر کہلاتا ہے اور وہ طبقہ جو مذہب کے پیشواؤں کا ہے ------ بدستور سماج میں دونوں اپنے اپنے کردار ادا کرتے رہیں گے۔

یہ سوال کہ بد روحوں کو بھگانے اور انہیں تباہ کرنے کے جو عملیات کئے جاتے ہیں ان سے یہ

بدروحیں واقعی ختم بھی ہو جاتی ہیں ہنوز تشنہ جواب ہے۔ ممکن ہے کہ بدروحوں کا تصور ہی سرے سے غلط ہو اور یہ سب کچھ انسان کا واہمہ ہوں جو قبل از تاریخ کے آدمیوں سے ورثے میں منتقل ہو کر ہم تک آ پہنچے ہیں مگر پھر کہا جاتا ہے کہ آج کل بھی بہت سے لوگوں کو شیطانی روحیں نظر آتی رہتی ہیں۔

آدمی کی ابتدائی تاریخ کو دیکھیں تو اس میں بھی جادوگروں سے نفرت اور دہشت کے بہت سے ثبوت نظر آتے ہیں۔ مثلاً بے بی لونیا کے بادشاہ حمورابی نے جو قانون بنایا تھا اس میں اس نے جادو کے عمل کو بالکل ممنوع قرار دیا تھا۔ آج بھی بالکل قدیم دور کے مانند ہی جادوگروں کے ساتھ ساتھ وہ طبقہ تقریباً ہر ملک میں موجود ہے جس کا دعویٰ ہے کہ وہ روحوں کو تباہ کرنا جانتا ہے۔ جس طرح قدیم دور میں خوشبوؤں وغیرہ کو سلگا کر گھر اور عبادت گاہوں کو پاک کیا جاتا تھا۔ بالکل اسی طرح آج بھی یہ عمل اسی طرح کیا جارہا ہے۔

زرخیزی کا معجزہ

ابتدائی دور تاریخ میں انسان زرخیزی کے لئے طرح طرح کی مافوق الفطرت قوتوں سے مدد لیا کرتا تھا۔ وہ محض اس لئے کہ بارش ہو اور کھیتوں میں فصل اُگے۔ مختلف قسم کے عجیب وغریب جشن منایا کرتے تھے جن میں ــــــــ بڑے پیمانے پر مجمع کی شکل میں جنسی ارتباط کیا جاتا تھا۔

خوراک کو بھی جنسی اعضاء کی شکل میں ڈھال کر کھایا جاتا تھا ــــــــ اور سمجھا جاتا تھا کہ اس عمل سے باپ، آسماں اور ماں زمین خوش ہو کر انھیں زرخیز سال سے نوازیں گے۔

مصری تعویذ

قدیم مصر میں جادو، زندگی کے تقریباً ہر شعبے میں رائج تھا حتی کہ وہ سمجھتے تھے کہ ان کے دیوتاؤں کے بت بھی ماورائی قوتوں کے مالک ہیں۔ زندگی اور موت دنوں موقعوں پر جادو کی طاقتوں کا تعاون حاصل کیا جاتا تھا۔ فراعین مصر کے مقبروں کو جادوئی قوتوں کے ذریعے محفوظ بنانے کا عمل کیا جاتا تھا۔ یہ جادوئی قوتیں اتنی طاقتور ہوتی تھیں کہ آج حالانکہ کوئی ۳ ہزار سال گذر چکے ہیں مگر ہنوز لوگ انھیں مؤثر سمجھتے ہیں۔

اس زمانے میں ہر مرنے والے کی قبر میں ایک ایسی تعویذ رکھا جاتا تھا اور سمجھا جاتا تھا کہ اس جادوئی تعویذ کی حرکت سے مرنے والے کی روح پر نحوست کا سایہ نہیں پڑے گا۔

مصریوں کا خیال تھا کہ جادو کے زور سے اچھائی اور برائی دونوں کے کام کئے جا

سکتے ہیں۔ یہی نہیں جادو ----- زندہ اور مردہ دونوں قسم کے آدمیوں کے لئے کام میں لایا جاتا تھا ----- اس زمانے کے جادوگر جنہیں کاہن کہا جاتا تھا ----- بادشاہوں کے دربار میں بڑی عزت اور رسوخ کے مالک ہوتے تھے۔ شاید آپ نے حضرت موسیٰ کے زمانے میں پیدا ہونے والے اس جادوگر کا نام سنا ہو جسے سامری کہتے تھے۔

یونانی شراب

اپنی تمام تر قابلیت کے باوجود، قدیم یونانی بھی مافوق الفطرت طاقتوں کے قائل تھے۔ سسلی میں قبرستانوں پر اس مقصد کے لئے باقاعدہ پہرہ لگایا جاتا تھا کہ بدروحیں قبروں کو نقصان نہ پہنچا سکیں۔

رومی سحر

کالے جادو نے جو دہشت لوگوں پر بٹھائی تھی اس کا اثر رومیوں پر بہت تھا۔ وہاں کے افسوں گر معاشرے میں خوف اور دہشت کی نظر سے دیکھے جاتے تھے۔ ان سے سخت نفرت کی جاتی تھی۔ کچھ عرصہ بعد لوگوں میں جب ان کے خلاف نفرت ذرا کم ہوئی تو وہ جابجا نظر آنے لگے۔ رومی لوگ ان افسوں گروں کے پاس جاتے۔ ان سے ایسے "آب محبت" اور "تعویذ" وغیرہ حاصل کرتے تھے۔ جن کے ذریعے وہ اپنی من پسند عورت یا مرد کو قابو میں کر سکتے تھے۔

رومیوں میں ----- عورت سے لذت حاصل کرنے کا بڑا مادہ تھا۔ اس کے لئے وہ کثرت سے مچھلی کھاتے تھے۔ کچا گوشت چباتے تھے اور سمجھتے تھے کہ ان چیزوں سے وہ، وہ سب کچھ حاصل کر لیں گے جن کی انہیں خواہش ہے۔

اطالیہ میں جادوگری

یورپ میں روایتیں مشہور تھیں کہ افسوں گر ایک جادوئی جھاڑو پر بیٹھ کر اڑتے ہیں۔ لیکن اطالیہ میں یہ خیال یوں تھا کہ تمام جادوگر ----- فضا میں پرواز کرتے وقت ہمیشہ ایک بکرے پر بیٹھ کر اڑتے ہیں۔ شمال کے بہت سے قبیلے، وینس اور ڈائنا نامی دیویوں کے پجاری تھے۔ وینس کو محبت کی اور ڈائنا کو زرخیزی کی دیوی سمجھا جاتا تھا۔

قسمت بتانے والے

پرانے زمانے کے ساحر یا افسوں گر اپنی بعض صلاحیتوں کی وجہ سے بڑی شہرت رکھتے تھے۔

مثال کے طور پر وہ ایسے مشروبات بناتے تھے۔ جس میں شفا کی طاقت ہوتی تھی۔ وہ زہر بنانے کے بھی ماہر ہوتے تھے اور ان میں ------ ایک اندرونی بصیرت ہوتی تھی جس سے وہ آئندہ کے بارے میں پیشین گوئیاں کر سکتے تھے۔

اسی زمانے میں "ہائڈرومینسی" کا فن ابھرا۔ اس فن کا ماہر پانی کے ایک تالاب یا چشمے پر نظریں گاڑ کر ------ اپنے موکلوں کو ان کے ساتھ ہونے والے آئندہ واقعات کی نشاندہی کرتا تھا۔ ایسی ڈورس کے مقام پر ایک چشمہ تھا جو اینو دیوی کے نام سے موسوم تھا۔ اس میں محبت کرنے والے جوڑے تقریب کے دنوں میں آٹے کی روٹیاں ڈالتے تھے اگر یہ روٹیاں ڈوب جاتی تھیں تو سمجھا جاتا تھا کہ دیوی نے ان کی بھینٹ قبول کر لی ہے۔ اگر یہ روٹی سطح پر تیرتی رہ جاتی تھی تو اس کا مطلب ہوتا تھا کہ دیوی نے بھینٹ نامنظور کر دی ہے اور روٹی ڈالنے والوں کی خواہشات پوری نہ ہو سکیں گی۔

اس دور میں ایسے قسمت شناس موجود تھے جو بھینٹ سے اٹھنے والے دھوئیں کو "پڑھنے" کا کام کرتے تھے۔ اگر یہ دھواں قربان گاہ سے سیدھا اٹھتا تھا تو سمجھا جاتا تھا کہ حالات خوشگوار موڑ لیں گے۔ جبکہ بکھرتے ہوئے دھوئیں کو نامبارک شگون سمجھا جاتا تھا۔

اس دور میں ہر وہ شے جو انسانی دسترس سے دور تھی۔ روحوں کے قبضے میں سمجھی جاتی تھی۔ حتی کہ چھینکنے، کھانسنے، لڑکھڑانے، کھجانے اور ------ انسانی عضو تناسل کے نعوذ کو بھی اسی زمرے میں شمار کیا جاتا تھا۔

قدیم یونان میں قسمت کا حال جاننے کا ایک بڑا عجیب طریقہ رائج تھا۔ جادوگر پہلے ایک دائرہ کھینچ دیتا تھا اور پھر وہ اسے چوبیس برابر حصوں میں تقسیم کرنے کے بعد وہ ان حصوں میں کوئی جادوئی حرف لکھ دیتا تھا ------ اور پھر ان حروف کے اوپر غلے کے کچھ دانے ڈال دیئے جاتے تھے۔ بعد میں ایک چڑیا لائی جاتی تھی چڑیا کو کچھ دیر کھانے کا موقع دیا جاتا تھا اور اس کے بعد جادوگر زمین پر کھنچے اس دائرے کا معائنہ کرتا تھا اور اپنے موکل کو ------ اس کے بارے میں آئندہ کی معلومات بتاتا تھا۔ اس طرح پانسے کے ذریعے بھی قسمت کا حال نکالا جاتا تھا۔ اس میں پانسہ پھینکا جاتا تھا اور اس پر بنے ہوئے نشانات کی مدد سے پتا کیا جاتا تھا کہ آئندہ کیا ہو سکتا ہے۔

قسمت کا حال جاننے کے جتنے بھی طریقے تھے، یہودیوں نے ان تمام طریقوں کے خلاف سخت اقدامات کیے ------ اور یہ نفرت جو قسمت شناسوں کے خلاف آج بھی ملتی ہے۔ یہودیوں ہی کے ہاتھوں ابھری تھی۔

انھیں دنوں "مسومیلسی" اور "نکرومینسی" کے علوم بھی عام تھے۔ ان میں عامل مردوں سے

باتیں کرتا تھا ---------- اور ایسی اطلاعات فراہم کرتا تھا جو زندہ سے نہیں مل سکتی تھیں۔

مصر اور بے بی لونیا کے دانش مند لوگ نیند کی حالت میں پیش آنے والے خوابوں کی بنیاد پر مستقبل کی پیشین گوئیاں کیا کرتے تھے۔

عیسائیت کے ارتقاء سے قبل کی دنیا ---------- تمام تر جادو کی تاریکیوں میں کھوئی ہوئی تھی۔ یہ جادو ---------- ضرورت پڑنے پر انسانی خون کی بھینٹ بھی لیا کرتا تھا۔

۴۔ افسوں گر۔اور۔قرون اولیٰ کے عیسائی

۱۹۶۰ء کے وسط میں ایک مسیحی ماہر آثار قدیمہ نے 'رومی قلعہ کی کھدائی کرتے ہوئے ایک ڈھانچہ دریافت کیا جس کے بارے میں خیال تھا کہ وہ کوئی سولہ ہزار سال قبل ---------- کسی دیوی یا دیوتا کی بھینٹ چڑھایا گیا تھا۔ بالکل اسی طرح ایک عمارت کو جو سولھویں صدی میں تعمیر ہوئی تھی۔ جب مرمت کیا جا رہا تھا تو اس میں سے ایک مرغی کا ڈھانچہ برآمد ہوا تھا۔ جس کے بارے میں یہی خیال تھا کہ اسے بھینٹ چڑھایا گیا ہوگا۔

ان دونوں کے درمیان کوئی ایک ہزار سال کا فاصلہ موجود تھا اور خیال کیا جاتا ہے کہ اس دوران مسیحی مذہب نے ان کے اندر کافی تبدیلیاں پیدا کر دی ہوں گی آدمیوں کے بجائے جانوروں کی قربانی پر ہی قناعت کی جانے لگی ہوگی۔

جادو اور شفا کا فن

روم کے زوال سے پہلے جادوگر ---------- آج کے ڈاکٹروں کی مانند تھے۔ اس دور میں ہر بیماری کی جڑ ---------- روحوں کی نحوست کو سمجھا جاتا تھا اور جب کوئی شخص بیمار ہوتا تھا تو یہ جادوگر بلائے جاتے تھے تاکہ وہ اپنے منتروں' عملیات اور تعویذوں وغیرہ کے ذریعے مریض کو شفا بخش سکیں چونکہ مسیحی مذہب آ چکا تھا لہٰذا اگرجا اور جادوگروں میں ایک آویزش کا آغاز ہو چکا تھا۔ ساتویں صدی کے آغاز پر سنٹ کٹ برڈ نے مسیحی پیروکار نے اس تبلیغ کا آغاز کیا کہ جادوگروں اور ساحروں سے مدد لینا مذہبی گناہ ہے اور تمام گنڈے اور تعویذ جو ان سے حاصل کئے جائیں شیطانی سمجھیں جائیں گے۔

دفینے تلاش کرنے والے افسوں ساز

برطانوی امراء کے مقبروں اور ان کی رہائش گاہوں کو اس دور میں' دفینوں کا گڑھ سمجھا جاتا ... کہ یہ دفینے ---------- بدروحوں کی حفاظت میں رہتے ہیں پادریوں نے ان دفینوں کو

تلاش کرنے کی سختی سے مخالفت کی اور لوگوں کو کہا کہ اگر وہ کسی دفینے کو تلاش کر لیتے ہیں تو پہلے انہیں ----- دعاؤں کے ذریعے پاک کرائیں پھر استعمال میں لائیں ورنہ ان پر خدائی عذاب نازل ہوگا۔ اس کے باوجود دفینوں کی تلاش جاری رہی اور ان دفینوں پر قابض روحوں سے نپٹنے کے لئے ہمیشہ جادوگروں کی خدمات بھی حاصل کی جاتی تھیں۔

جنس اور کالا جادو

قرون وسطیٰ تقریباً سارا کا سارا جادوگروں کے زیر نگیں تھا۔ اس دور کی وہ عورتیں جو کسی مرد سے ناجائز تعلقات کی خواہشمند ہوتی تھیں کسی جادوگر کی خدمات حاصل کرتی تھیں۔ جادوگر انھیں معاوضہ لینے کے بعد ایک انگوٹھی دیتا تھا۔ جس کے اثر سے عورت کا خاوند اس شخص کو نہیں دیکھ پاتا تھا جس سے وہ تعلقات چاہتی تھی۔ اسی دور میں ایسے مشروبات بھی افسوں سازوں سے حاصل کئے جاتے تھے جو آدمیوں کو جنسی توانائی بخشتے تھے اور جن کے پلانے سے وہ اپنے محبوب پر پوری قدرت حاصل کر لیتے تھے۔ یہ مشروبات عموماً بیل کے خصیوں یا مرد کے مادہ منویہ سے تیار کئے جاتے ہیں یہ جادوگر ----- مردوں کو نامرد کرنے کی صلاحیت والے بھی سمجھے جاتے تھے۔

اس زمانے میں یہ خیال عام تھا کہ جادوگر ----- کسی رسی وغیرہ میں گرہ لگا کر جسے چاہیں اسے عورت کے ساتھ جنسی فعل کرنے کی صلاحیت سے محروم کر سکتے ہیں۔

اس قسم کی جب بھی کوئی دوسری بیماری کسی مرد کو لگتی تھی تو فوراً یہی سمجھا جاتا تھا کہ اس پر کسی نے جادو کرایا ہے ----- اس دور میں اگر مرد قوت مردی سے محروم ہو جاتا تھا ----- تو شادی خود بخود ختم ہو جاتی تھی اور عورت کو حق ہوتا تھا کہ وہ جسے چاہے اس کو اپنے شوہر کی جگہ دے سکتی تھی۔ مسیحی پادریوں کا ذکر بے محل نہ ہوگا ----- کیونکہ جادو کے ستائے ہوئے اشخاص عموماً ایسی پریشانیوں کے حل کے لئے ----- ان مذہبی پیشواؤں سے ہی رجوع کیا کرتے تھے۔

جادوئی منتر

منتر تین قسم کے ہوتے ہیں

۱۔ کالا منتر

۲۔ سفید منتر

۳۔ سرمئی منتر

پہلا منتر نقصان پہنچانے کے لئے ہوتا ہے۔ دوسرا فائدے اور تعاون کے لئے استعمال کیا جاتا ہے اور تیسرا دونوں کام انجام دے سکتا ہے۔

شیطان کے ساتھ معاہدہ

جوں جوں وقت گزرتا رہا۔ شیطان کا خوف لوگوں کے دلوں پر طاری ہوتا گیا۔ وہ خیالی تصویر جو شیطان کی لوگوں نے تراشی تھی کسی ایسے انسان سے ملتی جلتی تھی جس کے پیر میں کھر ہوتے تھے۔ جس کے ماتھے پر سینگیں ہوتی تھیں ----- اور جو انسان اور درندے کا امتزاج ہوتا تھا ----- مذہب کے پیشوا جیسے شیطان کے خلاف تبلیغ کرتے تھے ویسے ویسے شیطان کی دہشت جائے ختم ہونے کے دلوں پر اور حاوی ہوتی جارہی تھی۔

خیال کیا جاتا ہے کہ شیطان کے ساتھ روح کی تجارت کا خیال سب سے پہلے بازنطینی لوگوں میں پیدا ہوا اور پھر پورے یورپ میں پھیل گیا۔ اس عقیدے کے مطابق شیطان اکثر ظاہر ہو کر آدمیوں سے ----- ان کی کوئی خواہش پوری کرنے کا وعدہ کرتا تھا اور پھر اس کے معاوضے میں اس کی روح پر قابض ہو جاتا تھا۔

ویلس کے شاہ ایڈورڈ نے ایک قانون ایسا نافذ کیا تھا جس کے ذریعے قاتلوں اور افسوں گروں دونوں کا شمار ایک جیسے خانے میں کیا جاتا تھا۔

۱۲۸۷ء میں جادوگروں کے خلاف ایک بار پھر محاذ آرائی شروع ہوگئی جادوگروں پر الزامات لگائے جانے لگے کہ وہ آدمیوں کی زندگی سے کھیلتے ہیں۔ وہ جانوروں کی شکل اختیار کرنے پر قدرت رکھتے ہیں اور وہ ہوا میں پرواز کر سکتے ہیں۔ ان کا ہر فعل خفیہ ہوتا ہے۔

آہستہ آہستہ ان کے خلاف نفرتیں بڑھیں اور ایسے قانون پاس ہونے لگے جن کے ذریعے ہر اس شخص کو جس پر جادوگر ہونے کا شبہ ہوتا تھا یا تو ہلاک کیا جانے لگا یا انہیں اذیت پہنچا کر زندہ جلایا جانے لگا۔

یہاں سے جادوگر طبقہ عالم گیر نفرت کے طوفان میں پھنس جاتا ہے جس کا پورا بیان اگلے باب میں ہے۔

جادوئی جڑی بوٹیاں

جڑی بوٹیاں ----- جو فائدے پہنچا سکتی ہیں جادوئی عقیدے میں مقدس گردانی جاتی ہیں

اس میں VERIAIN CENGNIFIOL وغیرہ شامل ہیں۔

بدروحیں بھگانے کا منتر

دورِ اوسط میں یہ منتر استعمال ہوتا تھا۔ اس میں جادوگر مندرجہ ذیل الفاظ کو ایک کاغذ پر لکھتا تھا اور پھر اسے ایک خفیہ جگہ پر رکھ دیتا تھا۔

SDPNQCN
DPNQCN
PNQCN
NQCN
QCN
CN
N

محبت کی غذائیں

جب کوئی کسی مرد یا عورت پر یہ فریفتہ ہو جاتا تھا اور اسے اپنے قبضے میں کرنا چاہتا تھا تو مندرجہ ذیل خوراک اسے کھلا دیتا تھا۔

ٹماٹر------اسے لوگ محبت کا سیب کہتے تھے------اس سے خون میں مٹھاس پیدا ہوتی ہے۔

مچھلی------جنسی خواہش کو ابھارنے کے کام میں لائی جاتی تھی۔

جادوگرنیوں کو جلانے کا عمل

تھوڑا سا مکھن ایک کڑھائی میں پگھلا لیں۔ پھر اس میں تھوڑی سی IVY ڈال کر فرائی کر لیں۔ پھر کسی تابوت سے تین کیلیں نکالیں اور اسے مکسچر میں ڈبو دیں۔ اس مکسچر کو ایسی جگہ لے جائیں جہاں سورج اور چاند کی روشنی نہ پہنچ سکتی ہو۔ وہ جادوگرنی جس نے جادو کیا ہوگا اس عمل سے تکلیف میں پڑ جائے گی اور اس کا بدن جھلس جائے گا۔

بدروحوں کے حملے روکنے کا عمل

کہئے تین بار------آرک جادوگر جس نے حملہ کیا ہے (نام) تمہارا جادو تم پر واپس چلا

جائے ------ خدا کے پاک نام پر اسے اس کی صحت واپس دے۔
آمین۔

گھر میں امن کے لئے منتر

یہ منتر ایک قسم کی جڑی بوٹی کے ست کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔ بلیاں اس بوٹی کی ست کو بہت پسند کرتی ہیں۔

دشمن کو ختم کرنے کا عمل

بائیں آنکھ بند کریں اور زبان کو گال کے بائیں جانب موڑ لیں پھر بائیں ہاتھ کی چھنگلی اور تیسری انگلی سے اپنے دشمن کی جانب اشارہ کریں۔ تین بار۔ یہ ہاتھ کی حرکت دراصل اس کو ختم کرنے کی علامت ہوتی ہے۔ (ہمارے ہاں اس کو لعنت کا پنجہ دکھانا کہتے ہیں)

۵۔ افسوں گری ------ مخالفت کے طوفان میں

پندرہ صدی سے آگے کے چند سال جادوگر طبقے پر بہت بھاری ثابت ہوئے یہ طبقہ دہشت، اذیت اور نفرتوں کے تند سیلاب کی لپیٹ میں آ گیا اور ہر جانب اس شخص کی تلاش کی جانے لگی جس پر جادو کے معتقد ہونے کا گمان ہوتا تھا۔

مسیحی مبلغین کے شدید پروپیگنڈے کے اثرات اس قدر بڑھے کہ لوگوں نے جادوگروں کے لئے عجیب عجیب دہشت ناک سزائیں نکالیں۔ ایسی سزائیں جو بے دردی سے بھرپور تھیں۔ مثلاً انہیں آگ کے اوپر زندہ حالت میں اس طرح روسٹ کیا جاتا تھا جیسے شکاری شکار کرتے ہیں۔ یہ لہر جرمنی، انگلینڈ، فرانس، اسکاٹ لینڈ وغیرہ میں ایک جیسے جوش سے متواتر جاری اور ساری تھی۔

ہر قسم کے قانون جو عام انسانوں کے لئے تھے ------ جادوگروں کے لئے نہیں رہے۔ ذرا سے شبہ پر ان لوگوں کو اذیت دی جاتی تھی۔ جنہیں جادو کا پیروکار سمجھا جاتا تھا۔

اگر کسی شخص کے قبضے سے کوئی ایسی کتاب جو جادو وغیرہ کی ہوتی یا کوئی نسخہ یا کوئی اور شے جادو سے متعلق مل جاتی تھی تو اس شخص کے بچنے کا سوال ہی نہیں تھا۔

"سباتھ" کے اسرار

اس موقع پر اس جشن کا بیان خالی از دلچسپی نہ ہوگا جو جادوگر عموماً منایا کرتے تھے۔ اسے سباتھ

کہا جاتا ہے۔اس میں وہ سب جمع ہو کر ایک قسم کا جشن ترتیب دیتے ہیں۔یہ جشن رات میں منایا جاتا تھا اور اس میں رقص کیا جاتا تھا۔

ساتھ------کی تقریب جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ جادوگروں کا اجتماع ہوتا ہے ------ایسا اجتماع جس میں شیطان خود "بہ نفس نفیس" موجود ہوتا ہے------اور اپنے پیروکاروں کو طاقتیں عطا کرتا ہے-----ایک طرح کی جادوئی تقریب ہوتی ہے۔

گرفتاریاں------اذیتیں اور خاتمہ

جونہی کوئی جادوگر نظر آتا اسے فوراً گرفتار کر لیا جاتا تھا۔اسے عموماً رات کے وقت گرفتار کیا جاتا تھا اور اسے گرفتاری کی وجہ بھی نہیں بتائی جاتی تھی۔اس کے بعد اسے کسی ایسی کال کوٹھری میں ڈال دیا جاتا تھا جہاں کوئی اور نہیں ہوتا تھا------یہاں وہ تنہا ہو کر آنے والی اذیتوں کا انتظار کرتا تھا۔بسا اوقات تو اسی دوران اس کا دماغ خراب ہو جاتا تھا۔

کوٹھری سے نکال کر اس کے ساتھ دوسرا مرحلہ طے کیا جاتا تھا۔اسے اذیتیں دے کر مختلف سوالات کئے جاتے تھے۔یہ سوالات عموماً اسے رسی سے باندھ کر اور چھت میں لٹکا کر کئے جاتے تھے۔ اگر وہ اپنے دوسرے ساتھیوں کے نام نہیں بتاتا تھا تو اس پر مزید سختیاں کی جاتی تھیں۔جن جن لوگوں کے وہ نام لے لیتا تھا ان کی شامت آ جاتی تھی۔عموماً کوئی ایسا شخص گرفتاری کے بعد رہا نہیں کیا جاتا تھا۔ اسے رہائی صرف اسی صورت میں ملتی تھی جب وہ اپنی جان دے چکا ہوتا تھا۔

پکڑے جانے والے آدمیوں سے عموماً مندرجہ ذیل سوالات کئے جاتے تھے۔

"کیا تمہارا تعلق شیطان سے رہا ہے؟"

"کیا تمہارا تعلق دوسرے جادوگروں سے رہا ہے؟"

"کیا تمہاری وجہ سے کسی شخص کو جانی یا مالی نقصان پہنچ چکا ہے؟"

ان سوالات کے کرنے سے پہلے------ملزم کو عریاں کر کے اس کے جسم کے تمام بال کاٹ دیئے جاتے تھے تاکہ اگر اس نے کوئی جادوئی شے جسم سے باندھ رکھی ہو تو ضائع ہو جائے۔اس کے بعد کچھ پوچھے بغیر اس پر درّے برسائے جاتے تھے سخت قسم کی اذیتوں میں مبتلا کیا جاتا تھا اس کے دونوں ہاتھوں میں رسی باندھ کر اسے چھت سے ٹانگ دیا جاتا تھا اس کے پیروں میں اس قدر بھاری وزن باندھا جاتا تھا کہ اس کے دونوں بازو شانوں سے اکھڑ جاتے تھے۔بعض اوقات رسی کو ڈھیلا کر کے ملزم کو نیچے گرنے دیا جاتا تھا۔مگر اس سے قبل کہ اس کی ٹانگیں فرش پر لگیں رسی کھینچ لی جاتی تھی۔

اس شدید جھٹکے سے اس کے بازو اکھڑ جاتے تھے۔

ان کے جسموں کو جلتی سلاخوں سے داغنے کا بھی طریقہ نکالا گیا تھا اکثر انہیں لوہے کی کرسی پر بٹھا کر باندھ دیا جاتا تھا۔ پھر کرسی کے پیندے میں سوراخ کر کے اس کے نیچے آگ جلائی جاتی تھی۔

اذیت دینے کے دوران ----- عدالت کے ارکان موجود رہتے تھے۔ تاکہ ملزم کے منہ سے نکلنے والی آوازوں اور کراہوں کا ریکارڈ رکھ سکیں۔

وہ ملزم جو اپنے اوپر ہر قسم کے الزامات کو تسلیم کر لیتے تھے انہیں چھوڑا تو نہیں جاتا تھا ----- البتہ ان کی موت آسان طریقوں سے ہوتی تھی۔

جون آف آرک

فرانس میں جون آف آرک نامی عورت کا مقدمہ بڑی شہرت کا حامل ہے۔ اس عورت کو جادو کے شبہ میں گرفتار کیا گیا تھا (حالانکہ اس کی بہت سی سیاسی وجوہات بھی تھیں)

اسے گرفتار کر کے ایک پنجرے میں بند کر دیا گیا۔ ایسے پنجرے میں جس میں وہ بمشکل کھڑی ہو سکتی تھی اور پھر اس پنجرے کو عوام میں نمائش کے لئے رکھا گیا۔

ابتدائی مرحلے میں پتا چلا کہ جون آف آرک، کنواری ہے۔ یہ کنوار پن ----- اس بات کا ثبوت تھا کہ جون جادوگرنی نہیں ہو سکتی کیونکہ جادوگروں کی مجلسوں میں جنسی محبت ضرور کی جاتی تھی اور جون اگر جادوگرنی ہوتی تو وہ کنواری نہیں رہ سکتی تھی۔ مگر اس کے خلاف اصل ثبوت کو صیغۂ راز میں رکھا گیا ----- پورا مقدمہ اس بنیاد پر کھڑا کیا گیا کہ وہ اس آواز کا راز بتائے جس کے بارے میں اس کا کہنا تھا وہ ایک آواز سنتی ہے جو اس کی رہنمائی کرتی ہے۔

سے عمر قید کی سزا دی گئی کہا گیا کہ اس نے جھوٹے دعوے کئے ہیں اور اس نے چرچ کے خلاف آواز اٹھائی ہے۔

لیکن اس کے مخالفین اسے ختم کرنے کے درپے تھے۔ انہوں نے جیلر سے معاملہ کیا کہ وہ خون کے کپڑے الگ رکھ دے اور ان کی جگہ کسی آدمی کے کپڑے رکھ دے ----- ظاہر ہے کہ عورت ہو کر اگر وہ مرد کے کپڑے پہن لیتی تو ایک بار پھر گرجا کا عذاب اس پر نازل ہوتا کہ یہی اس دور کا قانون تھا۔

آخر مخالفین کامیاب ہوئے اور جون آف آرک کو موت کی سزا دی گئی۔ اسے بازار میں زندہ جلایا گیا۔

انسان----- بھیڑیا

۱۵۰۸ء میں فرانس میں ایک اور ہنگامہ خیز مقدمہ ہوا۔ یہ مقدمہ پولیگانی کے ''انسان بھیڑیئے'' کا مقدمہ تھا۔ ایک مسافر جو پولیگانی کے علاقے سے گذر رہا تھا اس پر ایک بھیڑیئے نے حملہ کر دیا۔ مسافر نے اپنا بچاؤ کرتے ہوئے اس پر اپنی تلوار سے حملہ کر دیا۔ مگر مسافر اس کے پیچھے لگا رہا۔ درندے کے تعاقب میں چلتے ہوئے مسافر نے خود کو مچل ورڈ نگ کی جھونپڑی کے سامنے پایا----- مچل کے جسم پر تلوار کا ایک زخم موجود تھا اور اس لمحے اس کی بیوی اس پر پٹی باندھ رہی تھی۔ مسافر نے سوچا اور اس کے ذہن میں یہ خیال آیا کہ شاید مچل ہی وہ بھیڑیا تھا جس نے اس پر ''درندے'' کے جسم میں حلول ہونے کے بعد حملہ کیا تھا۔ مسافر نے مچل کو گرفتار کرا دیا۔ اذیت نہ برداشت کرنے کے باعث مچل نے تسلیم کر لیا کہ اس نے شیطان سے ایک معاہدہ کر رکھا ہے اور شیطان نے اسے یہ قوت دے رکھی ہے کہ وہ انسان سے درندے کے جسم میں حلول کر سکے۔ اس کے لئے اسے صرف اپنے بدن پر ایک خاص قسم کے مرہم کی مالش کرنی پڑتی ہے۔ اس نے یہ بھی تسلیم کیا کہ وہ آدمی کا گوشت کھاتا ہے اور جوان لڑکیوں کو نوچتا ہے۔ اس نے یہ بھی تسلیم کیا کہ وہ بھیڑیئے بننے کے بعد مادہ بھیڑیوں کے ساتھ جنسی فعل کا بھی لطف اٹھایا کرتا تھا اس شخص کو زندہ جلا دیا گیا۔

فرانس میں مسیحی ننیں

فرانس میں چند ایک اور دلچسپ مقدمات ہوئے۔ ان میں بعض اوقات گرجا کے راہب اور وہاں کی راہبائیں بھی ملوث ہوئیں۔ دراصل یہ راہب مرد اور راہب عورتیں مذہب کی آڑ میں----- اپنے جسم کی تسکین کے لئے ایک دوسرے کے ساتھ جنسی فعل انجام دیا کرتے تھے۔ بعد میں اکثر راہبائیں ناراض ہوئیں اور انہوں نے پادریوں پر الزام لگایا کہ وہ انہیں جادو کے زور سے اس کام پر مجبور کیا کرتے تھے۔

یہی نہیں جب یہ مقدمات سامنے آئے تو تحقیقات سے یہ بھی پتا چلا کہ راہبائیں جو شادی نہیں کر سکتی تھیں----- اپنی تنہائی میں جسم کی بھوک مٹانے کے لئے ''مصنوعی اعضائے تناسل'' کا استعمال کرتی تھیں۔

اس چکر میں کئی ایک مذہبی راہنما اور گرجاؤں کے سربراہ بھی پھنسے اور بے چاروں کو بلاوجہ

سزائیں بھگتنی پڑیں۔ ایسا ہی کیس اربان گرینڈر کا تھا۔ یہ ایک گرجا کا سربراہ تھا مخالفین نے اسے بھی پھنسا دیا اور اس پر الزام لگایا کہ وہ جوان لڑکیوں کو روحانی تعلیم دینے کے بہانے ان کے ساتھ جنسی فعل کرتا رہتا ہے۔ گرینڈر قطعی بے گناہ تھا۔ مگر اسے پھانسی اور اذیت کی سزا سے گذرنا پڑا۔

فرانس ہی کی مانند جادوگروں کو جرمنی، اسپین اور اسکنڈ نیویا وغیرہ میں بھی جا بجا ایسی ہی سزاؤں سے دو چار ہونا پڑا۔ جرمنی میں چھ سو اشخاص کو جادوگر ہونے کے شبے میں زندہ جلا دیا گیا۔

انگلستان میں جادوگر

انگریزی بولنے والے اشخاص میں زیادہ تر لوگ ''وچ'' یا افسوں گر'' کا لفظ سنتے ہی کسی ایسی عورت یا مرد کا تصور کرنے لگتے ہیں۔ جس کی آنکھوں میں نفرت ہوتی ہے۔ اور کبھا کی کیفیت ہوتی یا ہوتا ہے۔ بعض معنوں میں لوگ ''وچ'' کی یہ تصویر کچھ غلط نہیں۔ کوئی ہزار سے اوپر ایسی عورتیں جنہیں انگلستان میں جادوگرنی ہونے کے الزام میں ہلاک کیا گیا۔ خاص معمر تھیں اور غریب بھی۔ انگلستان میں جادوگر اور اس کے پیروکاروں کے خلاف جو نفرت کا طوفان اٹھا اس کا بنیادی سبب مذہب تھا۔

ہنری ہفتم رواہے انگلستان نے ۱۹۴۲ء میں جادوگروں کے خلاف پہلا قانون پاس کیا لیکن اس میں ان کے لئے موت کی سزا مقرر نہیں کی گئی تھی انگلستان میں دوسرا قانون جو جادوگروں اور جادو کے خلاف پاس ہوا وہ ملکہ الزبتھ اول کے دور میں ہوا۔ اس کا مقصد مافوق الفطرت قوتوں پر اندھے اعتقاد کو فنا کرنا تھا۔ چرچ کے بشپ کی اس کو پشت پناہی حاصل تھی۔

ان لوگوں میں سے جو جادوگروں سے سخت نفرت کرتے تھے ایک شخص ہاپکنس ہوا کرتا تھا۔ یہ پہلے ایک تیسرے درجے کا وکیل تھا پھر جب جادو کے خلاف نفرت پھیلنے لگی تو ان کا سرغنہ بن گیا۔ ۱۶۴۵ء کا واقعہ ہے کہ ایک لنگڑی عورت الزبتھ کلارک پر شبہ کیا گیا کہ وہ جادو کی پیروکار ہے اور اس نے اپنے ایک پڑوسی کی بیوی پر سحر کر دیا ہے۔ ہاپکنس نے اس موقع پر قانون اپنے ہاتھ میں لے لیا اور اس لنگڑی عورت کو نہایت سخت اذیتیں دیں۔ یہ اذیتیں بڑی عجیب قسم کی تھیں مثلاً اس نے عورت کو ایک اسٹول سے باندھ دیا اور ساری رات اسے سونے نہ دیا۔ اس نے ایک اور طریقہ یہ نکالا تھا کہ وہ جادوگروں (یعنی ملزموں) کو ایک تالاب میں جھکا دے کر گروا دیتا تھا اگر وہ تیرنے لگتی تھی تو اسے قصوروار گردانا جاتا تھا اور اگر وہ ڈوب جاتی تو اسے بے قصور گردانتے تھے (مگر ظاہر ہے وہ بے قصور تو جان سے جا چکا ہوتا تھا)

ہاپکنس کی اذیتوں کے سامنے مجبور ہو کر لنگڑی عورت نے زبان کھول دی اور اس نے بتایا کہ وہ شیطان کے ساتھ جنسی تعلقات کا لطف اٹھاتی رہی ہے۔ اس کے علاوہ اس کے قبضے میں کچھ سفید جن ہیں۔ اس نے کچھ اپنے جیسے اشخاص کے نام بھی بتائے اور انہیں بھی پکڑ کر ایسا ہی سلوک کیا گیا۔

ہاپکنس کچھ عرصے بعد لوگوں میں اپنی مقبولیت کھو بیٹھا اور ایک بیماری سے مر گیا۔ آہستہ آہستہ آدمیوں کے ذہنوں میں نئی ثقافت کے باعث تبدیلیاں شروع ہوئیں اور مذہب کی وقعت کم ہونے لگی۔ نئے نئے لوگ باغیانہ خیالات کے ساتھ ابھرنے لگے پولینڈ کے ایک لنزنسکی نامی شخص نے کہا کہ "خدا کو آدمی نے بنایا ہے" اسے اس طرح ہلاک کیا گیا کہ اس کے سینے میں ایک میخ ٹھونک دی گئی اور جلا دیا گیا۔

اور جادوگروں کے خلاف نفرت کا یہ طوفان آہستہ آہستہ سرد ہوتا گیا۔ اس کا آخری شکار ------ بوڑھی مس ونہام ۔ کو کہا جاسکتا ہے۔ ۱۷۱۲ء میں ایک معمر عورت مس ونہام کو اس شبہ پکڑا گیا کہ وہ جادو کرسکتی ہے اور شیطان کی مقلد ہے۔ ہوا یوں کہ مس ونہام کا کسی کسان سے جھگڑا ہوا اور کسان نے اسے جادوگرنی کہہ کر مخاطب کیا۔ جب یہ معاملہ مجسٹریٹ کے سامنے پیش ہوا۔ تو مجسٹریٹ نے اس کا فیصلہ کرنے کے لئے ایک ترکیب تراشی۔ اس نے کسان سے کہا کہ وہ مس ونہام کو ایک شلنگ اس جرمانے کی طور پر دے کہ اس نے اسے نہایت غلط نام سے مخاطب کیا تھا۔ ونہام کو یہ فیصلہ پسند نہ آیا وہ کسان کو دھمکیاں دیتی چلی گئی۔ اس نے یہ بھی کہا۔

"اگر یہاں مجھے انصاف نہیں ملا تو نہ سہی۔ میرے پاس انصاف حاصل کرنے کے اور ذرائع بھی ہیں"

اس کے کچھ دن بعد کسان نے رپورٹ کی کہ اس کے اہل خاندان پر جادو کیا گیا ہے۔ ونہام کے مکان کی تلاشی لی گئی اور وہاں سے ایسی اشیاء دستیاب ہوئیں جو جادوگر عموماً اپنے پاس رکھتے ہیں۔ ونہام کو گرفتار کرلیا گیا اور اس پر الزام لگایا گیا ------ کہ وہ ایک بلی کی شکل میں شیطان سے گفتگو کرتی ہے۔

دباؤ میں آکر عورت نے یہ الزام تسلیم کرلیا۔ اسے علاقہ سے باہر نکال دیا گیا۔ پورے انگلینڈ میں آج بھی مس ونہام ------ "بوڑھی مس ونہام" کے نام سے مشہور ہے۔

جادوگروں کے خلاف نفرت کے طوفان کا خاتمہ

۱۷۳۵ء میں جادوگروں کے خلاف جتنے قوانین تھے منسوخ کر دیئے گئے۔

اس طوفان کے نتیجے میں سینکڑوں معصوم عورتوں اور مردوں کو موت کی سزا ہوئی اور ہزاروں کی تعداد میں خون بہایا گیا۔

٦۔ سفید جادو کے مقلّد

جوں جوں نئے خیالات لوگوں کے ذہنوں میں داخل ہوئے ان کے اندر سے جلا اور جادوگروں کی جو دہشت قائم تھی کم ہوتی چلی گئی۔ دانشور طبقہ نئے خیالات سے کافی متاثر تھا لیکن دیہاتوں اور قصبوں وغیرہ میں بسنے والے دیہاتی اور جاہل لوگ بدستور جادو کی دہشتوں کے زیر اثر تھے اور انہیں جونہی شبہ ہوتا تھا کہ ان پر کسی نے جادو کر دیا ہے وہ فوراً ان لوگوں کی خدمات حاصل کرنے کے لیے پہنچ جاتے تھے جو صرف عام "سفید جادو کے ماہرین" کہلاتے تھے۔ ایک معنوں میں یہ وہ طبقہ تھا جس کا یہ دعویٰ تھا کہ وہ جادو کا توڑ کر سکتے ہیں۔

یہ بات بڑا عجیب تھا ---- عموماً جادو کا مقلد وہ لڑکی یا لڑکا ہوتا تھا جو اپنے گھر میں ساتویں اولاد ہوتا تھا ---- اس طرح وہ یہ کہتے تھے کہ ان کی طاقتیں موروثی ہیں۔ یہ صرف منتروں اور عملیات ہی سے جادو کا توڑ نہیں کرتے تھے بلکہ جڑی بوٹیوں سے بیماروں کا علاج بھی کرتے تھے۔ وہ دکا توڑ یا اس طرح کرتے تھے کہ جادو کے ذریعے آنے والی بیماری کو دوسرے کسی جانور میں منتقل کر دیتے تھے۔

اس طرح یہ لوگ ---- دیہی بستیوں پر کافی اثر انداز تھے۔ ان میں عموماً بہتات عورتوں کی تھی۔ یہ عورتیں عموماً کسی کالی کوٹھری میں بیٹھا کرتی تھیں۔ ان کے منہ پر ایک نقاب رہتا تھا۔ ان کے سامنے ایک بلور رکھا رہتا تھا جس میں دیکھ کر وہ مستقبل کی نشاندہی کرتی تھیں۔

جادو اور بے رحمی

وہ شخص جسے گمان ہوتا تھا کہ اس پر جادو کیا گیا ہے۔ سفید جادوگر کے پاس جاتا تھا۔ یہ جادوگر اسے کچھ ایسے طریقے بتاتا تھا جس سے وہ اپنا دفاع کر سکتا تھا۔ مثال کے طور پر جادوگر اسے بتاتا تھا کہ اس آدمی کے پیروں کا نشان تلاش کرے جس کے بارے میں اسے شبہ ہے کہ اس نے جادو کیا ہے۔ پھر اس نشان پر ایک کیل گاڑ دے ---- اس کے نتیجے میں جادو کرنے والے کے پیر میں ایک

زخم نمودار ہو جائے گا۔

یہ سفید جادو کے ماہرین ------ ایک معنوں میں وہی لوگ تھے جو جادو اور جادوگروں سے سخت متنفر تھے۔ اپنی ترکیبوں سے یہ بھولے لوگوں کو ورغلاتے تھے اور انہیں مختلف اشخاص کے قتل پر اکساتے تھے (یہ کہہ کر یہ شخص کالا جادو جانتا ہے) اس دور میں قتل کی جتنی وارداتیں ہوئی تھیں ان کے پیچھے زیادہ تر کسی نہ کسی "سفید جادو کے ماہر" کا ہاتھ ہوتا تھا۔

ایک بار ایسی ایک عورت پر شبہ کیا گیا کہ وہ جادو کے اثر سے متاثر ہے سفید جادو کے ماہر نے اس عورت کے شوہر کو مشورہ دیا کہ وہ عورت کو اس وقت تک پیٹتا رہے جب تک کہ جادو کا اثر ختم نہ ہو جائے۔ شوہر نے جادوگر کے کہنے پر حرف بہ حرف عمل کیا اور اسے مسلسل مارتا رہا حتی کہ وہ بدنصیب عورت ہلاک ہو گئی۔

چونکہ لوگوں میں یہ عقیدہ موجود تھا کہ خودکشی کی موت کا مطلب ہے "بے چین روح" لہٰذا وہ ایسی وارداتوں کے بعد ------ مرنے والے کو قبر میں دفن کرنے کے بعد ان پر صلیب نصب کر دیتے تھے تاکہ روح مرنے والے کے بدن پر قابض نہ ہو سکے۔

ایسے کردار بھی دیکھنے میں آئے جو جنسی طور پر گمراہ تھے۔ ان میں ایک شخص ہارمین تھا۔ اس شخص نے ۱۹۲۰ء کے اوائل میں بہت سے بچوں کا قیمہ کیا اور انہیں کھا گیا یہی نہیں بلکہ وہ اپنی دکان پہ جو گوشت فروخت کرتا تھا وہ بھی انسانی ہوتا تھا۔ اسی طرح ایک شخص جان ہیگ ہوا کرتا تھا کہتے ہیں کہ وہ آدمی کا خون پینے کا عادی تھا ------ ظاہر ہے کہ یہ تمام واقعات جادو کے نہ تھے بلکہ ایسے لوگ یا تو ذہنی کج روی کا شکار ہوتے تھے یا پھر وہ پاگل ہوتے تھے۔ البتہ دیہاتی اور جاہل انہیں بھی جادوگروں کی صف میں لا کھڑا کرتے تھے۔

شیطان کے چیلے

یہ اٹھارویں صدی کے وسط کا ذکر ہے۔ جس زمانے میں کچھ پڑھے لکھے لوگوں نے ---- شیطان کی پوجا کی نیار کی رسم ایجاد کی۔ یہی نہیں بلکہ انہیں کے ہاتھوں انسانی قربانی کی بھی بنیاد پڑی۔ ادھر جونہی جادو کے خلاف رائج قوانین منسوخ ہو گئے انہوں نے اپنی توجہ BLACK MASSES (سیاہ اجتماع) کی طرف مبذول کر دی۔

۱۷۴۵ء میں ان لوگوں نے ایک "حالفائر کلب" کی بنیاد رکھی اور اس کے لئے ایک برباد

شدہ عمارت ''ایبے آف میڈن حام'' کا انتخاب کیا۔ اس کلب میں اس وقت کی چند مشہور ہستیاں بھی ممبر تھیں اور اس کا سربراہ سر فرانس ڈیش وڈ تھا۔ وہ ایک پڑھا لکھا اور بااثر آدمی تھا۔ اس کلب کے مقاصد میں ''ننگے ناچ ------ گندی حرکات'' ------ اور ''شیطانی پوجا'' شامل تھے۔ یہ کلب گھر ------ بعد میں ایک دوسرے مقام پر منتقل کیا گیا اور وہاں اس کا جو ہال تھا اس میں عجیب و غریب فوٹو آویزاں کئے گئے۔ اس میں ایک ''چیپل'' (گرجا) بھی موجود تھا جس میں خدا کی جگہ شیطان کی پوجا ہوتی تھی۔ لندن کی بستیوں سے جو شیلی لڑکیاں یہاں لائی جاتی تھیں، اور ان سے جشن کے دوران ہم بستری کا لطف اٹھایا جاتا تھا۔

انہیں ممبروں میں ایک شخص جان ولکس ہوتا تھا ایک بار اس نے ایک بندر پکڑا اسے عجیب و غریب لباس پہنایا اور پھر اس کے چہرے پر ہیبت ناک نقش و نگار بنا دیئے اس نے بندر کو ایک صندوق میں بند کر کے ------ شیطان قربان گاہ کی پیچھے چھپا دیا اور جس وقت شیطان کی پوجا شروع ہوئی۔ اس نے جھٹکی سے صندوق کھول دیا۔ بندر باہر نکل آیا اور اچھل کر ایک مشہور ممبر لارڈ سیڈوچ کے اوپر چڑھ گیا۔ لارڈ بوکھلا کر گر پڑا اور لڑکھڑا کر شیطان سے معافی مانگنے لگا۔

بعد میں لوگوں کو اس مذاق کا علم ہوا۔ مگر ان میں سے کسی نے اس کا برا نہ مانا بلکہ اس کے بعد سے بندر کو شیطان ازم کے اندر ایک بڑا مقام عطا کر دیا گیا۔

شیطان ازم کا ارتقاء

لوگوں کا یہ خیال کہ شیطان کی پوجا اور سیاہ اجتماعات قدیم زمانے سے موجود ہیں یہ کچھ صحیح نہیں دراصل یہ دونوں باتیں کافی نئی کہی جا سکتی ہیں۔ البتہ یہ بات ضرور ہے کہ اس کی جڑیں دراصل دور قدیم سے ہی ملتی ہیں۔ آدمی کا ابتداء ہی سے یہ نظریہ رہا ہے کہ دنیا میں جتنی برائیاں ہیں اور برائی کی جتنی قوتیں ہیں وہ سب کی شیطان ہی کے تابع ہیں۔ کئی معنوں میں شیطان ان سب کا دیوتا یا آقا کہا جا سکتا ہے۔

آدمی ہمیشہ سے نیکی اور برائی کے اثرات ہی کے تحت رہا ہے۔ اس سے کسی کو انکار نہیں چونکہ اچھائی کو قوتیں اور اچھائیاں اس آقا یا دیوتا کے بالکل خلاف ہوتی ہیں۔ لہٰذا شیطان ہر اس بات کو پسند کرتا ہے جنہیں نیکی کی طاقتیں ناپسند اور مسترد کر دیتی ہیں۔

مثلاً جنسی کجروی ------ انسانی جانوں کی بھینٹ اور سیاہ اجتماعات بدی کی قوتوں کے من پسند کام ہیں جبکہ نیکی کی قوتیں ان سے سخت احتراز کرتی ہیں۔

وہ لوگ جو شیطان کے پجاری ہوتے ہیں۔ ان کے لئے ضروری ہے کہ مذاہب عالم کے بتائے ہوئے تمام طریقوں سے روگردانی اور بغاوت کریں۔ ہر اس اصول پر چلیں جو ان کی نفی کرتا ہو۔ ان کی نظر میں "شیطان" آزادی کی علامت ہے۔ ہر قسم کی آزادی کی ------ جبکہ مذہب ان کے عقیدے کے مطابق ایک ایسا نظام ہوتا ہے جس میں انسان آپ اپنا غلام بن کر رہ جاتا ہے۔

ایک معنوں میں "شیطان ازم" بجائے خود ایک نظام عقیدہ ہے ------ ایک مذہب ہے ------ تمام مذاہب کی نفی کرنے والا مذہب۔

بعض بعض جگہوں پر شیطان کی پوجا کا صرف ایک مقصد ہوتا ہے اور وہ یہ کہ جادو کے ذریعے ------ دشمنوں کو تباہ کیا جائے۔ یہ لوگ عموماً ------ مردوں کی ہڈیوں اور کھوپڑیوں کو بطور ہتھیار استعمال کرتے ہیں۔ ان ہڈیوں پر منتر وغیرہ پڑھنے کے بعد اس قابل بنا دیا جاتا ہے ------ کہ جادوگر ان ہڈیوں کو ہاتھ میں لے کر جس شخص کی سمت بھی اشارہ کرے گا وہ فوراً اسی سحر کے تحت بیمار ہو جائے گا۔

بالویں کے علاقے میں ۱۹۶۸ء کی بات ہے۔ جادوگروں کے ایک گروہ نے قبرستان پر دھاوا بول دیا اور وہاں کی تمام قبروں کو کھود ڈالا۔ پھر وہ لاشوں کو اٹھا لے گئے تاکہ ان پر شیطانی عملیات کئے جا سکیں۔

موجودہ دور میں ------ شیطان ازم ایک گہری تحریک کی شکل میں پھیل رہا ہے۔ جادو کے زور سے قتل ہونے والوں میں چارلس والٹن نامی شخص کی بڑی تشہیر ہوئی تھی۔ ۱۹۴۵ء میں ایک میدان میں یہ شخص پڑا ملا تھا۔ اس کا گلا کٹا ہوا تھا۔

کالا جادو امریکہ میں

سوئٹزرلینڈ، جرمنی اور فرانس میں سیاہ تنظیمیں موجود تھیں۔ امریکہ والے بھی اس سے مستثنیٰ نہیں رہے۔ ویسے بھی امریکی روحانیت کے اچھے طالب علم کہے جا سکتے ہیں۔ اگر آپ امریکہ جائیں تو آپ کو اکثر دکانوں پر ایسی چیزیں بکتی نظر آئیں گی جو کالے جادو کرنے اور ان کو توڑنے کے لئے استعمال میں لائی جاتی ہیں۔ ان میں ایک "پاوڈر" بھی شامل ہے جس کے بارے میں کہا جا سکتا ہے کہ اگر اسے لے کر آپ اپنے کسی دشمن کے دروازے کی چوکھٹ پر چھڑک دیں تو اس کا سارا گھر تباہی کا شکار ہو سکتا ہے۔

وہیں آپ کو اس کا توڑ مل جائے گا ----- یہ توڑ ایک موم بتی کی شکل میں ہوتا ہے۔ اس موم بتی کو ایک "جادوئی تیل" سے نہلا کر جلایا جاتا ہے۔ یہ مسلسل تین روز تک ایک گھنٹے کے لئے جلائی جاتی ہے ----- پھر اس کی خاکستر کو جمع کر لیا جاتا ہے اور اسے "جادو کے توڑ" کے لئے استعمال میں لایا جاتا ہے۔

امریکہ میں "چرچ آف شیطان" کا بڑا شہرہ ہے۔ یہ ایک سنجیدہ تنظیم ہے۔ اور یہ سان فرانسسکو کے علاقے میں ہے۔ اس کے عقیدت مند بہت سے ہیں اور یہ سب بنیادی طور پر کالے جادو جیسی آلودگیوں کے پیروکار ہیں۔ ان کے سرغنہ کو "ہائی پرائسٹ" یا سربراہ اعلیٰ کہا جاتا ہے۔ شیطانی گرجے کے اس سرغنے کا نام "انتون لاوی" ہے۔

اس گرجے کے اندر کی چیزیں بڑی ڈرامائی ہیں مثال کے طور پر کافی پینے کی جو میز ہے وہ دراصل کسی مقبرے کا پتھر ہے۔ وہاں جو پودے وغیرہ آرائش کے طور پر رکھے ہیں۔ ان کے گملوں کی جگہ انسانی کھوپڑیوں کو استعمال کیا گیا ہے۔ اس فرقے کا مقصد صرف مسیحیت کے خلاف محاذ آرائی ہے ----- اور اس لئے انہوں نے اپنی ایک "خودساختہ انجیل" بھی تصنیف کر رکھی ہے۔

ان کے ہاں کی رسومات مذہبی بھی بہت ہی عجیب ہیں مثال کے طور پر قربان گاہ ہے جہاں اس قربان گاہ کے اردگرد نقاب پوش "پروہت" کھڑے ہوتے ہیں اور قربان گاہ کے پتھر پر ایک عریاں لڑکی کو لٹایا جاتا ہے۔ یہیں وہ اپنی شیطانی عبادت کرتے ہیں اور شیطان کو مختلف ناموں سے پکارتے ہیں۔

شیطان کے بعض نام یہ ہیں۔

۱۔ ملوک

۲۔ اپولوپان

۳۔ اسموڈس وغیرہ

اسی جگہ وہ لوگ منتر وغیرہ پڑھ کر اپنے دشمنوں کو نیست و نابود کرنے کا عمل بھی کرتے ہیں۔

جس وقت تقریب ختم ہوتی ہے تو اس کی اطلاع ایک گھنٹی بجا کر دی جاتی ہے۔ ان حالات میں مسیحی چرچ اب اس بات پر دوبارہ غور کر رہے ہیں کہ وہ پرانی رسم ----- بدروح کو جلانے کا عمل شروع کر دیں۔ اس کے لئے وہی "پاک پانی" "نمک" اور "صلیب" وغیرہ کا استعمال کیا جا رہا ہے۔

مسیحی مبلغ مسلسل پروپیگنڈہ کر رہے ہیں کہ نئی نسل کے لوگوں کو شیطانی ٹولے سے بچایا جا سکے۔

وحشیانہ رسومات کی نمو دنو

حالانکہ جادو وغیرہ کی پرانی رسومات، مغرب کی جدید دنیا میں تقریباً ختم ہو چکی ہیں لیکن اس کے باوجود یورپ میں اب بھی چند جگہیں ایسی موجود ہیں جہاں جادو اور افسوں گری کے پرانے طریقے ہنوز رائج ہیں۔

اٹلی کے چند حصے ------خصوصاً سسلی کا علاقہ پرانے عقیدوں کا گڑھ کہا جا سکتا ہے۔ اسی جگہ ایک "جادو درگاہ" موجود ہے۔ جس کے بارے میں دیہاتی لوگوں کا خیال ہے کہ وہ جادو کی درگاہ ہے۔ ان دیہاتیوں میں "میکے ریا" کے نام سے کئی لوگ آباد ملتے ہیں۔ یہ میکے ریا لوگ دراصل جادوگر ہوتے ہیں۔ حالانکہ دیہاتیوں کا مذہب عیسائیت ہے لیکن وہ ان میکاریا لوگوں کے بڑے معتقد لگتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ ان لوگوں کے پاس ایسی طاقتیں موجود ہیں کہ جن کے سائے میں آ کر وہ ہر قسم کے خطرے سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ وہ لوگ جنہیں شبہ ہوتا ہے کہ ان پر کوئی خطرہ منڈلا رہا ہے ان کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ یہاں سے انہیں "گنڈوں" اور "تعویذوں" کی شکل میں تحفظ فراہم کیا جاتا ہے۔ یہ لوگ ایک قسم کا ایسا مشروب بھی تیار کرتے ہیں جسے "دوائے وصال" کہا جاتا ہے۔ یہ دوا کچھ خاص ترکیب سے جڑی بوٹیوں کی مدد سے بنتی ہے اور اس کے بارے میں مشہور ہے کہ حلق سے اترتے ہی یہ آدمی میں "جنسی" جذبے کو اس قدر تیزی سے ابھارتی ہے کہ اگر عورت اسے پی لے تو وہ سامنے آنے والے ہر پہلے مرد کے ساتھ جنسی فعل پر بخوشی رضامند ہو جاتی ہے۔

البانیہ میں بھی بعض بعض حصوں میں جادو کا رواج ہے۔ لوگ بدنظری وغیرہ کے قائل ہیں اور ان کے "دفعیہ" کے لئے طرح طرح کی حرکتیں کرتے ہیں۔ مثلاً تین بار ادھر اُدھر تھوک کر وہ کسی بد روح کا راستہ روک دیتے ہیں۔

اسپین میں بھی کالے جادو کے بجائے سفید جادوگروں کی بڑی مقبولیت ہے۔ دیہاتی بستیوں کے لوگ اپنا علاج معالجہ انہیں سے کراتے ہیں۔ ان بے چاروں کو دورِ جدید کی ادویات کے بارے میں کچھ بھی پتا نہیں۔

وچ کرافٹ۔ افریقہ میں

وچ کرافٹ کے سلسلے میں جو تحقیقی کام حال میں ہوا ہے اس کے مطالعے سے پتا چلتا ہے کہ تقریباً سارے کے سارے محققین نے افریقہ کے کالے جادو کے پرتاثیر ہونے کا اعتراف کیا ہے۔

مصر میں ایسے واہے جو کسی ہوتے ہیں انہیں بھی جادو کا کرشمہ سمجھا جاتا ہے اسی طرح قدیم یورپ میں بہرہ پن اور اندھاپن دونوں کے لئے وچ کرافٹ اور کالی نظر کو سبب ٹھہرایا جاتا ہے۔

افریقہ کے جنگلوں میں پائے جانے والے جادوگر۔ دہری حیثیت کے مالک ہوتے ہیں ایک جانب وہ جادو کے ماہر ہوتے ہیں اور دوسری جانب وہ بڑے عمدہ طبیب ہوتے ہیں۔ ان کا کردار اس خطے میں وہی ہوتا ہے جو ہمارے ہاں ماہر نفسیات ڈاکٹر کا ہوتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ ڈاکٹر بعض اوقات اتنا حیرت انگیز علاج کرتے ہیں کہ عقل ششدر رہ جاتی ہے۔

یورپ میں کالے جادو کا پرانا ڈھانچہ بدل چکا ہے۔ لیکن افریقہ میں یہ اپنی اصل شکل میں ملتا ہے۔

قدیم یورپ میں جادوگرنیوں اور جادوگروں کے بارے میں روایتیں تھیں۔ وہ سب کی سب افریقہ میں ہنوز دہرائی جارہی ہیں۔ نائجیریا میں اب یہ خیال کیا جاتا ہے کہ جادوگر اڑنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ وہ اپنا ہیولیٰ بدل سکتے ہیں اور جب چاہیں کسی جانور کے بدن میں حلول بھی کر سکتے ہیں۔ گھانا کے جادوگروں کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ خون آشام ہوتے ہیں یعنی آدمیوں کا خون پیتے ہیں۔ وہاں جب بھی کسی قبیلے کا آدمی کسی عجیب طرح مرتا ہے تو اس کی لاش۔۔۔۔۔۔ کو ایک کھنور نے میں رکھ دیا جاتا ہے اور اگر اس کی لاش اس میں ڈوب جاتی ہے تو سمجھا جاتا ہے کہ مرنے والا دراصل جادو کا شکار ہوا ہے۔

گھانا کے جادوگروں نے کئی بار خود اعتراف کیا ہے کہ وہ اپنے دشمنوں کو عملیات سے مارنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ حتیٰ کہ ان کا دعویٰ یہ بھی ہے کہ جس آدمی کو چاہیں اسے قوت مردی سے محروم کر سکتے ہیں۔ وہ چاہیں تو عورت کا "رحم" [illegible] بانجھ بنا سکتے ہیں۔

جدید افریقہ میں وچ ڈاکٹر (یعنی کالے جادو کے ماہر) کا وہی کردار ہے جو قدیم یورپ میں سفید جادو کے ماہرین کا تھا۔۔۔۔۔۔۔ "پاک علم" جادو کے وارث ہوتے ہیں۔ انہیں شفا دینا آتا ہے۔ ان میں بہت قوت ہوتی ہے۔ یہ گم شدہ اشیاء کا پتا بتاتے ہیں۔ یہ جادوگروں کو شناخت کر سکتے ہیں اور انہیں ہر قسم کے جادو کا توڑ بھی آتا ہے۔

جادوگری آسٹریلیا میں

آسٹریلیا میں ایسے افراد آباد ہیں جو بالکل پتھروں کے دور کے آدمی کہے جا سکتے ہیں۔ ان میں کھیتی باڑی کا کوئی خاص شعور نہیں۔ ان کے ہتھیار اور اوزار سب پرانی وضع قطع کے ہوتے ہیں۔

پہلی ہے "سورج کی تقریب ------ جسے راڈاس کہتے ہیں۔ ان کا من بھاتا کھانا سانپ ہوتا ہے۔
دوسری تقریب "پٹرو" دیوتا کے لئے ہوتی ہے۔ جو لوگوں کو جادوئی قوت عطا کرتا ہے۔

جشن یا تقریب کی ابتداء میں ایک برف کی طرح سفید بھیڑ کو قربان کیا جاتا ہے اور یہ کام سمندروں میں انجام پاتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی دو سفید کبوتر اور سفید مرغیوں کا ایک جوڑا بھی قربان کیا جاتا ہے۔

اس تقریب کے دوران "ھن گان" لوگوں کے راگوں اور نعروں سے ساری فضا ہنگامے کا روپ دھار چکی ہوتی ہے۔ لوگ ڈھول کی "ڈھم ڈھم" پر ناچتے ناچتے تقریباً جنون کی سی کیفیت میں پہنچ جاتے ہیں۔

ووڈو کی تقریبات عموماً ------ قبیلے کو دشمن کے سحر سے بچانے کے لئے ترتیب دی جاتی ہیں۔ ووڈو کے ماہرین علاج معالجے کے علاوہ جادو ٹونے کا توڑ اچھی طرح جانتے ہیں۔ حتیٰ کہ وہ جادو کو معہ اس کی قوتوں کے خود جادوگر کرنے والے پر پلٹا دیتے ہیں۔ جس سے جادوگر کرنے والا خود ہی اس کا شکار ہو جاتا ہے۔ جادو کو گھریلو زندگی کی مسئلے حل کرنے کے لیے استعمال میں لایا جاتا ہے۔ امریکہ کے جنوبی حصے میں اس قسم کے "تیل" ملتے ہیں جنہیں جادو کے اثر سے اس قابل بنا دیا جاتا ہے کہ اگر اس تیل کو کسی جگہ ڈالا جائے تو اس جگہ سے گذرنے والے تیل ڈالنے والے پر بے حد مہربان ہو جاتے ہیں۔

"زمبی" لوگ

ووڈو کا ہر طالب جانتا ہے کہ "زمبی لوگ" کون ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ووڈو ایک مہلک ترین علم کہا جاتا ہے۔ ووڈو کے ماہرین۔ جو کہ "ھائی" کے علاقے میں رہتے ہیں۔ اس بات پر پورا اعتقاد رکھتے ہیں کہ "مردوں" کو جادوئی عملیات کے ذریعے دوبارہ زندگی دی جا سکتی ہے۔

وہ ایسے ہی مردہ اشخاص کو اپنے عملیات سے زندہ کر لیتے ہیں۔ مردہ جب زندگی پاتا ہے تو وہ بالکل بدلا ہوا انسان ہوتا ہے۔ اسے اپنی زندگی کا بالکل پتا نہیں ہوتا اور وہ ایک معنوں میں واقعی "چلتی پھرتی لاش" ہوتا ہے۔ اس چلتی پھرتی لاش کو ووڈو کے ماہرین اپنے غلاموں کے زمرے میں شامل کر لیتے ہیں اور ان سے اپنی تمام زندگی میں غلاموں کا کام کرواتے ہیں ------ انہیں دیکھ کر یہ احساس ہوتا ہے۔ جیسے یہ ذہن سے قطعی کورے ہیں۔ یہ بول بھی نہیں پاتے انہیں کولھو کے بیل کی طرح ہر اس کام میں جتے رہتے ہیں جو انہیں اپنے آقا کی طرف تفویض ہوتا ہے۔

"ھائی ٹی" کے رہنے والے اس بات سے ہمہ وقت دہشت زدہ رہتے ہیں کہ کہیں مرنے

کے بعد انہیں کوئی ماہر ''زومی'' نہ بنادے۔اس ضمن میں مردے کو قبر میں ڈالنے سے قبل طرح طرح کی ایسی ترکیبیں عمل میں لائی جاتی ہیں جس سے ''لا'' جادو اس پر اثر نہیں کر سکے۔کہا جاتا ہے کہ وہاں کے صدر ''پاپاڈاک'' کی پرائیویٹ فورس میں اکثر زومی موجود تھے۔

۱۹۵۹ء میں ----- کہا جاتا ہے ----- کہ ایک زومی کو گرفتار کیا گیا جسے پولیس اسٹیشن لے جاتا گیا۔اسے ایک نمک بھرا پانی پلایا گیا اور وہ اچانک دوبارہ ''زندہ'' ہو گیا۔

یہ وہ معتقائد ہیں جو ''ہائی ٹی'' کی پس ماندہ حکومت میں ہنوز موجود ہیں۔قدیم جادو کی زندگی میں ''ووڈو'' ایک ایسی پراسراریت کا حامل ہے جو ابھی تک ناقابل حل مسئلہ بنا ہوا ہے۔

۹۔ وکا ----- ایک نئی رَو

وچ کرافٹ کی کہانی بہت سی گتھیوں سے بھری پڑی ہے۔بسا اوقات تو اس ایک کہانی میں ہزاروں دوسری کہانیاں خلط ملط ہوتی نظر آتی ہیں۔اس میں ہمیں انتہا پسندوں کا ایک جم غفیر نظر آتا ہے ----- یہاں ہمیں وہ غریب، معصوم لوگ بھی ملتے ہیں جو ذہنی طور پر پسماندہ تھے اور وچ کرافٹ کیخلاف نفرت کا شکار ہوئے۔اس میں ہمیں خون آشام، موت کے معالج جادو کے توڑ کے ماہر اور قسمت شناس سب ایک صف میں کھڑے نظر آتے ہیں۔

اس کتاب میں ----- واقعات کی ترتیب کو اسی طرح پیش کرنے کی کوشش کی گئی۔جس طرح تاریخ سے ----- ان کے ہونے کا پتا چلتا ہے۔

باب ۵ اور ۷ میں ہم نے دیکھا کہ کس طرح ان بستیوں میں بھی جادو کے قدیم عقیدے ہنوز پنپ رہے ہیں۔ہم نے اس کتاب کے باب ۶ میں اس نئی رو سے بھی آگاہی حاصل کی جسے شیطان ازم کہتے ہیں۔دراصل جادو کی یہ شاخ ----- بالکل جدید کہی جا سکتی ہے ----- جس کے مقلد ----- خدا کی جگہ شیطان پرستی کرتے ہیں۔

سچ پوچھیئے تو روحانی حملوں کا ایک بڑا منظم ڈھنگ ہمیں اس ٹولے کے یہاں نظر آتا ہے۔اس ضمن میں اگر ''وکا'' کا تذکرہ نہ کیا جائے تو یہ تاریخ مکمل نہیں کہی جا سکتی۔

وکا ----- ایک نیا افسوں گر ٹولہ ہے جو ۱۹۵۰ء کے اوائل میں ظاہر ہوا ----- اس کے پنپنے کی وجوہات کا سرسری اندازہ تو ہمیں ہے ہی لیکن ذرا گہری نظر سے سمجھنے کے لئے ہمیں اس باب میں ----- دوبارہ اس دور میں جانا ہوگا جو ابتدائی دور کہا جاتا ہے۔

روحانیت اور جادو

صنعتی انقلاب جو کہ ۱۹ ویں صدی میں وجود پذیر ہوا۔۔۔۔۔اپنے ساتھ نئے مشغلے، نئے کارخانے، نئی مشینیں اور نئی زندگی لایا۔۔۔۔۔اس طرح جادو کے بہت سے پیروکار۔۔۔۔۔اپنے فرسودہ عقائد سے ناطہ توڑ کر ادھر چلے گئے۔ ساتھ ہی ساتھ یہ انقلاب اپنے ساتھ، تعلیم کی لہر بھی لایا۔۔۔۔۔جاہلیت کا سدباب ہونے لگا۔ نتیجے میں توہمات، ارواح پر اعتقاد وغیرہ کی بیخ کنی شروع یہی نہیں بلکہ اس کے اثرات سیکی گرجا پر ہوئے اور ان کی مقبولیت بھی عوام میں گرنی شروع ہوگئی۔

دوسرے لفظوں میں یوں سمجھئے کہ "روحانیت" کی گرفت کمزور ہونے لگی۔۔۔۔۔جادو کی تحریک کو دوبارہ زندگی ملنے کا ایک سبب اس طبقے کو کہا جاسکتا ہے جو نچلے کلاس کا تھا جسے محنت کش طبقہ کہتے ہیں۔ (یہ طبقہ اس سے قبل "علاقائی جادو" وغیرہ کا قائل تھا ہی)۔۔۔۔۔لیکن بالکل جدید تحریک جو جادو کے دوبارہ احیاء کے ضمن میں چلی وہ دراصل متوسط طبقے کے ذہن کی پیداوار ہے۔ یہ لہر ابھری اور پھر اس نے اپنی لپیٹ میں اچھے اچھے دانش وروں کو بھی لے لیا۔

۱۸۰۰ء میں یہ سب کچھ اچانک ہی ہوا۔ امریکہ میں ایک بار پھر روحانیت کا احیاء ہوا سارے یورپ تک پھیلتا چلا گیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ "مردوں سے بات چیت" کا فن۔۔۔۔۔تقریباً روزمرہ زندگی کا جزسا بن گیا۔

حاضرات ارواح۔۔۔۔۔اس فن کا نام ہے جس میں مردہ آدمیوں کی روحوں کو ساحر طلب کرتا ہے اور ان سے ہمکلام ہوتا ہے۔

ڈاکٹر ڈی ہوم۔۔۔۔۔ایک مشہور ماہر عملیات ہے جس کی حاضرات ارواح کی مجلسوں میں بڑے بڑے امراء اور روساء بھی شریک ہوتے تھے وہ تمام فن۔۔۔۔۔جو قسمت شناسی کے لئے استعمال ہوتے تھے، مرچکے تھے۔۔۔۔۔یکایک دوبارہ ابھر پڑے۔

یہ دور دراصل جادو کی مردہ تحریک کے احیاء کا دور کہا جاسکتا ہے۔ اس کے لیڈروں میں الیفاز لیوی۔۔۔۔۔ساتھر۔۔۔۔۔اور السٹر کراولی جیسے ساحر شامل تھے۔ لیوی نے دعویٰ کیا کہ اس نے پہلی عیسوی کے ایک نامور ساحر کی روح کو بلا کر اس سے ہم کلام ہونے کا شرف حاصل کیا ہے۔

اس تقریب کے ضمن میں لیوی نے جو اشیاء استعمال کیں وہ تھیں۔

ایک جادوئی تلوار

ایک ہشت پہلو ستارہ

اور ایک قربان گاہ

لیوی نے دعویٰ کیا کہ ساحر کی روح کو جگانے کے عمل کے بعد سے اس پر بدروحیں مسلسل حملہ آور ہوتی رہی ہیں۔ لیکن اس کے پاس ایک مقناطیسی لوہا ایسا موجود ہے جو اس کے لئے روحانی دفاع کرتا ہے۔

اس دور میں چند دانش وروں نے بھی ایسی ہی تنظیمیں بنائیں جو اپنی نوعیت میں "جادوئی تنظیم" ہی کی مانند تھیں۔ ایسی ہی ایک تنظیم "آرڈر آف دی گولڈن ڈان" کے نام سے ابھری اس کے ممبروں میں دنیا کی کئی مشہور ہستیاں بھی تھیں۔ مثلاً

ڈبلیو بی ایٹ (مشہور شاعر)

آرتھر ماچن (مشہور افسانہ نگار)

بظاہر اس تنظیم کا مقصد یہ تھا کہ ان طاقتوں کا مطالعہ کیا جائے جو قدرت کے پس پشت کام کرتی ہیں۔ کچھ عرصے کے بعد یہ تنظیم مشہور افسوں گر۔ سا ئیکل ماتھر کے قبضہ اقتدار میں چلی گئی۔ یہ شخص بڑا قابل آدمی تھا اس تنظیم کا سرغنہ رہا پھر اس کی جگہ ------ بدنام زمانہ ساحر اور سیاست دان ایسٹر کراولی نے لے لی ------ آج کہا جاتا تھا ماتھر جیسے ساحر کو ہلاک کرنے کا کام السٹر کراولی نے کیا تھا ------ اور وہ بھی بذریعہ سحر۔

السٹر کراولی

یہ شخص ۱۸۷۵ء میں پیدا ہوا اور اس کی موت ۱۹۴۷ء میں واقع ہوئی۔ جادو کی تاریخ میں السٹر کراولی کا نام نہایت واضح لفظوں میں لکھا جاتا ہے۔ ایک معنوں میں یہ بیسویں صدی کا سب سے بڑا ساحر تھا۔ آرڈر آف گولڈن ڈان کا سربراہ بننے کے کچھ عرصے بعد ہی اس پر الزام لگایا گیا کہ اس نے تنظیم کے سابق صدر ماتھر کو اپنے روحانی موکلین کے ذریعے ختم کرنے کی کوشش کی ہے اور اسے ہٹا دیا گیا۔

عہدے سے علیحدہ ہونے پر کراولی نے خود اپنی ایک تنظیم قائم کی اور اس کا نام رکھا "ارجنم آسٹرم" اس کے بعد وہ ایک ایسے ٹولے کا سربراہ بن گیا جو جنسی کجروی کا پیروکار تھا ------ اس تحریک میں جرمنوں کی بڑی تعداد تھی اور یہ سب کے سب جنسی کجروی کے شکار تھے۔ پہلی جنگ عظیم میں اس نے برطانیہ کے خلاف پروپیگنڈے کی ایک زبردست تحریک چلائی ------ عدالت سے اس قدر پرخاش تھی کہ اس نے ایک بار مقدمے کو اپنے حق میں فیصلہ کرنے کے لئے ایک عمل کیا

اور ایک جادوئی تعویذ بنایا۔ یہاں ہم اس جادوئی تعویذ کو از راز دلچسپی نقل کرتے ہیں۔ یہ تعویذ ایک جلدی کاغذ پر لکھا گیا اور اس میں مندرجہ ذیل جادوئی الفاظ نقش تھے۔

المانہ

اسل

میٹر

آل بی ہا

این

اری جیل

ایچ اے

کہا جاتا تھا کہ وہ باہر نکلتے وقت ہمیشہ اپنے جسم پر ایک جادوئی خوشبو مل لیا کرتا تھا جس میں کچھ ایسی طاقت تھی کہ عورتیں اس کی جانب خود بخود کھنچی چلی جاتی تھیں۔ اس کا نظریہ تھا کہ لفظ "میں" کا استعمال قطعاً نہ کیا جائے۔ کیونکہ جب تک آدمی اپنی ذات کی شناخت کے دائرے سے باہر نہیں نکلتا وہ مافوق الفطرت قوتیں حاصل نہیں کر سکتا۔

کراولی اٹلی میں پہنچا تو اس نے وہاں بھی تنظیم کی بنیاد ڈال دی لیکن جونہی وہاں کی حکومت کو اس کا پتا چلا تو انہوں نے کراولی کو اٹلی سے باہر نکال دیا۔

یہاں سے نکل کر کراولی یورپ میں پھرتا رہا اور تین سال بعد سخت غربت اور مفلوک الحال میں اس کا انتقال ہو گیا۔

کراولی جب بھی کوئی خط لکھتا تھا تو اپنے دستخطوں کے ساتھ ----- "بھیڑیا" ضرور لکھتا تھا۔

قدیم جادو کے محققین میں جو نام سرفہرست کہا جا سکتا ہے۔ وہ ہے ----- مارگریٹ مرے کا جس کی کتاب "دی وچ کلٹ ان ویسٹرن" ۱۹۲۱ء میں منظر عام پر آئی۔

وچ کرافٹ اور قانون

انگلستان میں قدیم جادو کی موت کے ساتھ ہی ساتھ روحانیت کا جنم ہوا اور پورے ملک میں جابجا ----- میڈیم ----- نظر آنے لگتے۔ یہ وہ مرد یا عورتیں ہوتے تھے۔ جن کا دعویٰ ہوتا تھا کہ وہ مردوں اور زندوں کے درمیان ایک "واسطہ" بننے کی صلاحیت رکھتے

ہیں-----وہ لوگوں کے عزیزوں وغیرہ کی روحوں کو بلا کر ان سے ملانے کا کام کرتے تھے۔

یہ پیشہ اس قدر بڑھا کہ بعد میں انگلستان کی حکومت کو ان کی خلاف ایک قانون نافذ کرنا پڑا جسے ''جعلی میڈیم ایکٹ'' کہا جاتا ہے۔ یہ قانون ۱۸۷۶ء میں نافذ ہوا۔

اس میں یہ لکھا تھا کہ ہر وہ شخص جو دھوکہ بازی کی طور پر یہ مشتہر کرے گا کہ اسے روحوں سے بات چیت کرنے کا فن آتا ہے۔ مستوجب سزا ہوگا۔

جدید وچ کرافٹ

اس قانون کے نفاذ کے بعد سے وچ کرافٹ کی کھلے بندوں پیروی کی جانے لگی----- ''وکا'' کا مذہب سامنے آیا جس کے مقلدین نے دعویٰ کیا کہ دراصل روحانی طاقتوں کے حصول کے لئے یہ مذہب سب سے درست اور سچا مذہب ہے۔

اس مذہب کی جڑیں ابھرے ہوکر ادبی وغیرہ کی تحریروں نے اور گہری کر دیں۔

اس مذہب کا پہلا اسدر تھا ڈاکٹر جیرالڈ گارڈنر۔ اس نے تین بڑی مشہور کتابیں تصنیف کیں۔

بائی میجک ایڈ

وچ کرافٹ ٹوڈے

وچ کرافٹ کے معنی

۱۹۶۴ء میں اس کا انتقال ہو گیا۔ اپنی عام زندگی میں وہ ایک ہر دلعزیز شخص تھا۔ جیرالڈ گارڈنر کی کتاب پر چھائیوں کی کتاب یوں شروع ہوتی ہے۔

''اپنے ساتھ ایک کتاب رکھو اور لکھنا شروع کر دو۔ اپنے بھائیوں اور بہنوں کو اس میں سے ان کے مطلب کی چیزیں نقل کر دو لیکن----- کسی قیمت پر اس کتاب کو اپنے سے جدا نہ کرو۔ کیونکہ ایسا کیا تو پھر اذیتیں تمہارا مقدر ہوں گی----- ہر شخص اپنی تحریر کی خود حفاظت کرے اور اگر اسے اپنی موت کا خطرہ لاحق ہو تو اسے تباہ کر دے۔ کوشش کرو کہ اس کے اندر کا مواد تمہیں زبانی یاد ہو جائے-----خطرہ ٹل جائے تو اسے دوبارہ کاغذ پر منتقل کرو۔ اگر کسی کی موت واقع ہو جائے اور اس کی کتاب کسی اور کے ہاتھ لگے تو اسے چاہئے کہ وہ فوراً اسے تلف کر دے تاکہ کسی کو یہ ثبوت نہ مل سکے کہ مرنے والا ''جادو'' جانتا تھا-----''

دراصل ''وکا'' نامی مذہب کا بانی یہی گارڈنر تھا۔ تمام فرقے جو ''جادو'' کے پیروکار کہے جا سکتے تھے عموماً اس مذہب کے پیروکار ہوتے ہیں جو اپنی نوعیت میں قطعی طور پر مادی ہوتا ہے۔ ان تمام

فرقوں میں جو پروہت یا پجارن ہوتی ہے۔ جسے "میڈن" کہتے ہیں۔ اس طرح ان تمام فرقوں میں مہا پجارن کی شانہ بشانہ ایک مہا پجاری بھی ہوتا ہے۔ جو جادوگروں کی اس تقریب کی صدارت کرتا ہے جس میں تمام جادوگر سینگ وغیرہ پہن کر شامل ہوتے ہیں۔

جادوگروں کا کلینڈر

"جادو" جگانے کی تقریبات تعداد میں چار ہیں یہ سال میں ہوتی ہیں۔ پہلی تقریب "کینڈل ماس نامی مہینے میں (جو کہ عموماً فروری کی شام میں پڑتی ہے) دوسری تقریب لاماس مہینے میں (جو کہ عموماً اگست کی شام کو پڑتی ہے) تیسری تقریب ہالوین نامی مہینے میں (جو اکتوبر کی شام میں پڑتی ہے) اور چوتھی تقریب بلٹن (جو کہ مئی کی شام میں ہوتی ہے)

ہالوین------اس قدیم جشن کی یادگار ہے جس میں جو مردے گوشت کھاتے تھے۔

کینڈل ماس------تاریکی کے اختتام اور زندگی کی شروعات کو ظاہر کرتا ہے۔

بلٹن------جگانے کے مرحلے کا نمائندہ ہے۔

لاماس------فصل کٹنے کی مظہر ہے۔

کارڈنر کے جادوئی ٹولے میں جنسی افعال کی بڑی اہمیت ہے۔ جبکہ دوسرے ٹولوں میں اس کی اتنی اہمیت نہیں اور ان فرقوں میں یہ ہوتا ہے تو محض اس لئے کہ اس کے ذریعے وہ کسی قسم کا جادو جگاتے ہیں۔ بعض جادوگروں کے نزدیک جنسی فعل ایک "عبادت" کا طریقہ ہے۔ بہت سے جادوگر جادو جگانے کے عمل کے وقت "حلقے" میں داخل ہونے سے قبل بدن کا لباس اتار دیتے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ اس طرح وہ مادے سے علیحدہ ہو کر روح کی سمت آسانی سے بڑھ سکتے ہیں۔

یہاں ایک بات نوٹ کر لیں کہ "وکا" کے پیروکار عام قسم کے جادوگروں سے بالکل مختلف ہیں۔ یہ لوگ بیشک جادو کا استعمال کرتے ہیں لیکن ان کا مقصد دراصل انسان کی فلاح و بہبود ہے۔ اور یہ تباہ کاری کے کاموں میں قطعاً حصہ نہیں لیتے۔

جادو کے مذہب میں داخل کرنے کی رسم

یہ رسم اس طرح انجام دی جاتی ہے گویا مذہب میں داخل ہونے والا نئے سرے سے جنم لے رہا ہے۔ ابتداء میں یہ رسم ایک راز کا درجہ رکھتی تھی اور اس کے بارے میں کسی کو نہیں معلوم ہونے پاتا تھا۔ لیکن اب یہ راز راز نہیں رہا ہے۔

سب سے پہلے کسی جادوئی تلوار سے ایک دائرہ کھینچا جاتا ہے۔ اس کے بعد مہا

پجارن ----- شیطان سے ------ التجا کرتی ہے کہ وہ انہیں اپنی پناہ میں رکھے۔ اس کے بعد نووارد کے ہاتھ رسیوں سے باندھ دیئے جاتے ہیں پھر اسے کچھ نصیحتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں۔ مثلاً

"سنو ----- عظیم ماں کی آواز سنو -----

جسے لوگ ----- آرائی حس، آسٹر -----

ڈیون ----- آ فروڈائٹ -----

ڈانا ----- برائڈ وغیرہ کے نام سے بھی جانتے ہیں اور اس کے علاوہ اور بہت سے ناموں سے بھی پکارتے ہیں -----"

پھر نووارد کو حکم دیا جاتا ہے کہ وہ جادو کے اسرار کو پوشیدہ رکھے۔ اور جادوئی تقریبات میں بدن کو عریاں رکھے ----- عبادت میں اس طرح ----- ناچے ----- اور گائے۔

اس کے بعد نصیحت یوں ختم ہوتی ہے۔

"میں جو کہ ہری زمین کی خوبصورتی ہوں اور ستاروں کے درمیان سفید چاند کی مانند ہوں اور سمندروں کا اسرار ہوں ----- اور انسان کے دل کی تمنا ہوں ----- تمہیں اپنی روح میں جذب ہونے کے لئے آواز دے رہی ہوں ----- اُٹھو اور میرے اندر جذب ہو جاؤ"

اسکے بعد ----- تازہ وارد کے سینے پر جادوئی تلوار رکھ دی جاتی ہے اور اس سے بہت سے سوالات کئے جانے لگتے ہیں۔ رسم کے اختتام پر تازہ وارد کہتا ہے۔

"میرے پاس دو مکمل الفاظ ہیں ----- مکمل محبت اور مکمل اعتماد۔"

جواب میں مہا پجارن کہتی ہے۔ جن کے پاس یہ الفاظ ہیں انہیں خوش آمدید کہا جاتا ہے ----- وہ تازہ وارد کو بوسہ دیتی ہے اور پھر اعلان کرتی ہے کہ تازہ وارد اب جادوئی مذہب میں داخل ہونے کے لئے تیار ہے لیکن دوسرے جادوگر گھٹنوں کے بل جھک جاتے ہیں۔

تازہ وارد یقین دلاتا ہے کہ وہ جادوئی اسرار کی حفاظت کرے گا۔ پھر وہ اٹھتا ہے -----

اسے شراب اور تیل وغیرہ سے نہلایا جاتا ہے اور اس کے بعد اس کی رسی ڈھیلی کر دی جاتی ہے۔ اسے ایک تلوار پیش کی جاتی ہے۔ جو جادوگروں کی تلوار کہلاتی ہے۔ اسے ایک چاقو اور ایک WAND بھی دیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ اسے اور بھی مختلف اشیاء دی جاتی ہیں۔

اور پھر ----- اسے تمام جادوگروں کے سامنے یہ کہہ کر پیش کیا جاتا ہے کہ اب یہ بھی ان کی صف میں شامل ہو گیا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط اس کی تعریف بے شمار ہے۔ اس لئے کہ یہ کلام پاک کی کنجی ہے۔ ابتداء کلام پاک کی اس سے شروع ہوئی ہے اور کام کا انجام بخیر و خوبی پورا ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر صرف اس قدر لکھ دینا کافی ہے کہ حضرت سلیمان نبینا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بلقیس کا تخت حاضر ہونے سے پہلے حاضر کرنے کا اجنہ کو حکم دیا تھا۔ فوراً ایک جن نے وعدہ فرمایا اور بلقیس کے حاضر ہونے سے قبل تخت لا حاضر کیا۔ جس کو وہ خود محفوظ کر کے آئی تھی۔ قصہ طویل ہے وہ بھی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اسم اعظم شریف تھا اب اس کے فوائد سنیئے۔

برائے ترقی تنخواہ

روزانہ ہر نماز کے بعد ایک تسبیح بسم اللہ شریف کی پڑھ لیا کریں۔ انشاء اللہ بہت جلد اضافہ ہو جائے گا اور جو مقصد دلی ہوگا پورا ہوگا۔ (بسم اللہ الرحمٰن الرحیم) اس طرح پڑھنا چاہیئے۔

فائدہ: یہ عمل حضرت قطب الاقطاب مجد بی بی صاحبہ فرخ آباد کا عطیہ اور اجازت ہے۔ خلوص دل سے پڑھنا چاہیئے اور عجز و انکساری کے ساتھ رب العزت سے دعا مانگنا چاہیئے قبول ہوگی۔

حاجت روائی

روزانہ بسم اللہ شریف کو (786) مرتبہ پڑھیئے۔ ایک ہفتہ نہ گزرے گا حاجت پروردگار عالم پوری کردے گا بڑی موثر اور لاجواب چیز ہے۔

حفاظت شیطان

سوتے وقت اکیس بار پڑھ کر سو رہے۔ پھر کسی سے بات چیت نہ کرے۔ شب بھر شیطان سے محفوظ رہے لاکھوں بار اس کا تجربہ ہو چکا ہے۔

ہزاروں کام کا جائز منتر

اس عمل کو مسمریزم سمجھنا چاہیئے۔ ایک بنگالی جادوگر کا عطیہ ہے ہر کام تیر بہدف چلتا ہے۔ زبان بندی مقہوری اعداء۔ حفاظت خود اختیاری وغیرہ میں ازبس مفید ہے۔

نظر بند کے بجر بند۔ شاہ علی کا بجر بند۔ کیدا بند۔ تلوار بند۔ سرکار بند۔ سرکار کی زبان بند۔ سانپ بند۔ سانپ کی زبان بند۔ اپر بند۔ اپر کی زبان بند۔ اگاڑی بند۔ پچھاڑی بند۔ کھانے کی آنی بند۔ بہتر کوس کے جیو جنتر بند۔ بحق کلمہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ روزانہ (25) مرتبہ پڑھا کریں۔ اس کو عام لوگوں نے پڑھا اور فائدہ اٹھایا۔ انسان محفوظ رہتا ہے اور خوش رہتا ہے۔

پُر تاثیر نقش برائے شفاء امراض

٧٨٦

٦	١	٨
٧	٥	٣
٢	٩	٤

یہ نقش پندرہ کا ہے۔ چالیس یوم تک روزانہ بعد نماز فجر اکتالیس بار اس نقش کو لکھا جائے اور روزانہ ایک تعویذ رکھ کر چالیس تعویذ آرد گندم میں گولی بنا کر دریا میں روزانہ ڈال دیا کرے چالیسویں دن اکتالیس نقش ڈالے جائیں۔ اس لیئے کہ روزانہ ایک نقش بچتا رہے گا۔ یہ زکوۃ اس عمل کی ہوگئی اب روزانہ پانچ تعویذ لکھ کر تالاب یا دریا میں ڈالتا رہے تاکہ عمل سریع الاثر رہے۔ جس مرض میں آپ نقش کر دیں گے، صحت ہوگی۔ بڑی بے نظیر چیز ہے۔ شفاء یابی مرض کے واسطے ایک بزرگ صرف اسی تعویذ سے کام لیتے تھے اور میرے مشاہدہ میں اس سے بہتر تعویذ نہیں آیا۔ اطباء کو چاہیئے کہ وہ اس نقش سے کام لیں۔ خواہ گھول کر پلائیں یا بازو پر باندھیں۔

تسخیر محبوب کا شرطیہ سفلی عمل

ہاتھ پساروں کٹھ ملوں کا جی مچلی کھاؤں

آٹھ پہر چونسٹھ گھڑی جگت منہ کر جاؤں

ہولی یا دیوالی کی شب کو پانچ قسم کی مٹھائی اور نصف گز سرخ کپڑا اور ایک پھریری عطر اور قدرے تیل اور پان چھالیہ۔ الائچی۔ لونگ تھوڑی رکھ کر لوبان کی دھونی سلگا کر یک صد و یک بار ایک ایک پرچہ پر اوپر کا شعر لکھا جائے اور پھر پرچہ کی پشت پر طالب و مطلوب کا نام معہ والدین لکھا جائے (بارہ بجے تنہائی میں بیٹھ کر رات کو لکھنا چاہیئے) اور ایک سو ایک بار بلا طالب و مطلوب کے ناموں کے اس کو پڑھ لیا جائے۔ مطلب یہ ہے کہ اس شعر کو اچھی طرح سے باطمینان پڑھ لیں۔ یہ عمل پورا ہو گیا (بارہ بجے شب کو لکھیں اور پھر پڑھیں)

اب مٹھائی معہ دیگر سامان کپڑے میں باندھ معہ عطر چھالیہ لونگ وغیرہ وغیرہ ماء جاری میں ڈال دے یا تالاب میں ڈالے اور چلا آئے۔ کوئی قید نہیں ہے کہ اسی وقت ڈال آئے۔ موقع نہ ہو صبح ڈال آئے۔ اب یہ عمل ایک سال تک کام دے گا۔

ترکیب: طالب و مطلوب کا جو نام لکھا جائے گا اس میں خواہ جس پر فریفتہ ہو اس کا نام وغیرہ لکھا جائے۔ (طالب مع والدہ مطلوب مع والدہ)۔

اشارہ: یا جس کا جی چاہے نام لکھ دیں۔ فلاں بنت فلاں۔ تکمیل عمل کے واسطے یہ کیا جاتا ہے۔ شبہ میں نہ پڑیں۔

طریقہ: عطر پر یا الائچی پر یا پان پر یا مٹھائی پر سات مرتبہ اس شعر کو معہ فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں پڑھ کر کھلائے یا لگائے مسخر ہو جائے گا۔

مثال: نکاح کرنا منظور ہے۔ اور شادی کے واسطے اعزا و اقربا۔ رضا مند نہیں ہیں۔ یا لڑکی کے والدین مرتے نہیں چاہتے یا آپ کے گھر والے رضامند نہیں ہیں۔ اس وقت ان کے کپڑوں میں

عطر لگاؤ پھر تماشہ دیکھو۔ کس طرح رضا مند ہوتے ہیں اور اگر مطلوبہ کے لگا دیا تو جان چھڑانا مشکل ہوگا۔ سوچ سمجھ کر کام کرنا چاہیئے۔ اس لئے کہ انسان عشق میں دیوانہ ہوتا ہے۔ بدنامی کا ٹوکرا یا شرافت میں بٹہ نہ آ جائے۔ ہماری حالت خراب اعمال کی وجہ سے بد سے بدتر ہو رہی ہے اور عام شائقین کی نظریں قابو میں نہیں ہیں۔ اس عمل کا تماشہ نہ بنائیں۔

فائدہ: ایک بڑے زبردست شخص اس کے عامل تھے الائچی کا کھلانا اور مطلوب کا بندہ محبت بن جانا۔ آنکھوں سے دیکھ کر رہا نہ گیا۔ قصہ طویل ہے خدا خدا کر کے ظاہر کیا۔ سامنے ان کے تجربہ بھی ہو گیا۔ چونکہ اہل ہنود صاحبان کا اسرار تھا اور سینکڑوں خطوط آ چکے تھے اس لئے بخل کو بالائے طاق رکھ کر استفادہ مناسب خیال کیا گیا۔ آخر میں اس عمل کے متعلق یہ لکھ دینا ضروری ہے کہ ہر خریدار کتاب کو اس کی اجازت دی جاتی ہے کہ وہ خود اپنا مقصد بر لائے۔ ذریعہ معاش بنانے کی اجازت نہیں ہے۔ اس کو ذہین نشین فرما لیں۔ اس عمل سے مسلمان بھی پورا پورا فائدہ اٹھائیں گے۔ ناجائز کلمات اس میں نہیں ہیں جس سے ایمان زائل ہو جانے کا خوف ہو (اضافہ) ہزارہا اشخاص نے کیا۔ صرف پانچ اشخاص بامراد ہوئے میرا ناقص خیال یہ ہے کہ خواہشات نفسانی کا ادنیٰ شائبہ بھی کام کو خراب کر دیتا ہے۔ واللہ اعلم

ہدایت: کام پورا ہو جانے پر فی سبیل اللہ ضرور کچھ نہ کچھ دے دیں۔ یہ رقم ایسے لوگوں کو تقسیم کریں جو فاقہ کش لوگ ہوں خود جا کر دے آئیں۔

غضب کا عمل برائے تسخیر عام و خاص

اس عمل کی بدولت اطباء، ڈاکٹرز، وکلاء، بیرسٹرز، دکانداران، سوداگران، صناع اور کاریگر، عرائض نویس اور دیگر ہر قسم کے پیشے والے شرطیہ کامیاب ہوتے ہیں۔
مثال کے طور پر سمجھ لیں کہ اطباء اور ڈاکٹرز کے پاس مرضاء کا اس قدر ہجوم ہوتا ہے کہ ناک میں دم آ جاتا ہے۔ فیس خوب ملتی ہے دور دور کے لوگ آتے جاتے اور بلا کر لے جاتے ہیں۔ روپیہ کی ہم تعداد نہیں لکھ سکتے کہ کس قدر ملتا ہے۔ اخبارات اور رسالہ جات کی اشاعت بڑی کثرت سے ہوتی ہے۔ اسی طرح تعویذ گنڈے لکھنے والوں کی آمدنی معقول ہوتی ہے۔ پیری مریدی کرنے والے خوب فائدہ اٹھاتے ہیں۔ مطابع والوں کے کام کا اس قدر ہجوم کہ خدا کی پناہ، وکلاء، بیرسٹرز گھبرا کر مقدمات لینا چھوڑ دیتے ہیں کہ کہاں تک پیروی کریں، سوداگر۔ صاحب دار صنعت و حرفت والے جیبوں میں روپے بھر کر لے جاتے ہیں اور دیگر ہر قسم کے پیشے والے لطف کی زندگی بسر کرتے ہیں۔

شوقیہ یا بلا غرض عام طبقہ کے حضرات عمل کریں۔ ایک ہجوم ان کے گھر پر لگا رہے۔ ہم اس عمل کی تعریف، اللہ و رسول گواہ ہیں، کر نہیں سکتے۔ بڑے زبردست کامل کا یہ عمل بہ اجازت ہے۔ خلوص دل سے آپ سب صاحبان کو اجازت دی جاتی ہے اور جملہ تراکیب جو قلمبند کی جاتی ہیں، اس کے مطابق عمل کریں۔ اس عمل سے اہل اسلام فائدہ اٹھائیں گے۔

یہ عمل زیادہ سے زیادہ پانچ منٹ میں ختم ہو جاتا ہے۔ اکثر حضرات اس کو پورا کر چکے ہیں جو عظیم فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ اس عمل میں اس قدر بدرجہ مجبوری کام لیا جا رہا ہے کہ جو خریدار اس کتاب کے ہوں گے وہی انشاء اللہ اس سے فائدہ اٹھائیں گے اور حضرت قطب الاقطاب نے بھی دعا فرمائی ہے کہ اے پروردگار! اس کتاب سے استفادہ کرنے والوں کو فائز المرام کر اور فراخی رزق بے شمار عطا فرما۔ آمین! ثم آمین!!

وہ خاص عمل یہ ہے

اگر آپ حافظ ہیں تو ماشاء اللہ نور علی نور۔ ورنہ اول سورہ رحمٰن شریف زبانی یاد کر لیں۔ جب خوب اچھی طرح یاد ہو جائے۔ روزانہ آفتاب جب نکلے اور ایک نیزہ ہو جائے تقریباً پانچ منٹ کے اندر ایک نیزہ بلند ہو جاتا ہے۔ جس کا اندازہ اس طرح کر لیں کہ آفتاب اپنی جگہ سے نکل کر آپ کے سامنے آ جائے اور کرنیں آفتاب کی پھیلی ہوئی ہوں (اضافہ) جس طرح ریڈیم دھات اپنا کام آفتاب پر بجلی کی طاقت کے شمول سے کام کرتی ہے۔ جس سے ریڈیو بنایا گیا ہے۔ اسی طرح سورہ رحمان اپنا عمل تاثیر کا بجا لاتی ہے اور ابر کی صورت میں جب آفتاب نہیں نکلتا تو ریڈیو کی آواز پست ہو جاتی ہے اسی طرح چلہ کے درمیان اگر مطلع غبار آلود ہو گیا تو عمل کمزور ہو گیا۔ موسم گرما اس کے لئے مناسب رہتا ہے۔ قید کچھ نہیں ہے جب جی چاہے شروع کر دو۔

اب سورج کے سامنے منہ کر کے سورہ رحمٰن پڑھنا شروع کریں۔ جب فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پر آئیں تو داہنے ہاتھ کی کلمہ والی انگلی سے سورج پر ایک اشارہ کر دیں۔

اسی طرح ہر مرتبہ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پر انگلی سے اشارہ کر دیا کریں یہاں تک کہ سورت ختم ہو جائے۔

یہ عمل روزانہ پانچ منٹ میں ختم ہو جاتا ہے۔ ایک ہفتہ کے بعد آمد مخلوق شروع ہو جاتی ہے لیکن یہ زکوۃ ہے آپ التفات کریں اور آنے والوں کو کمال اخلاق سے بٹھلایا کریں

جنت میں باغ لگانا اور شیطان کے شر سے محفوظ رہنا

روزانہ ایک تسبیح سبحان اللہ بحمدہٖ۔ ایک تسبیح سبحان اللہ العظیم پڑھنے سے دو سو درخت روزانہ جنت میں فرشتے لگائیں گے اور مغفرت کا سامان ہوگا۔ برائی اور خراب عادت سے بچیں گے۔ حدیث شریف میں ان ہر دو تسبیح کی بڑی تعریف آئی ہے۔ پھر ایک تسبیح روزانہ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پڑھے۔ شیطانی حرکات سے محفوظ رہے گا۔

سفر بخیر وخوبی تمام ہونا

ریل کا سفر ہو یا پیدل سفر ہو یا کشتی پر سفر کرتا ہو یا گھوڑے پر سفر ہو۔ غرض کسی طریقے سے انسان سفر کرے۔ جب ارادہ بیٹھنے کا کرے ایک بار اس آیت شریف کو پڑھ کر بیٹھ جائے۔ بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ الرَّحِيْمٌ۔ اگر سردی سے بخار آتا ہو تو بیری کی لکڑی پر لکھ کر گلے میں ڈالے انشاء اللہ بخار جاتا رہے گا۔

سفر میں مطلق تکان نہ ہونا

اگر آپ پیدل سفر کرتے ہیں تو سبحان اللہ (33) بار الحمد للہ (33) بار۔ اللہ اکبر (34) بار پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے سر سے لے کر پیروں تک دونوں ہاتھوں کو پھیر دیں۔ ازدیاد قوت اس قدر ہوگی کہ آپ کو مطلق چلنے کا احساس نہ ہوگا یعنی تکان نہ ہوگی۔

فائدہ: حدیث شریف میں آیا ہے کہ اس کو جس نے ایک بار پڑھ لیا۔ ایک درخت جنت میں نصب کر دیا اور جس نے پوری تسبیح اس کی یعنی مجموعی یک صد بار پڑھ لی گویا اس نے اسماء حسنیٰ کے کل ناموں کا ورد کر لیا۔ آپ چند روز کر کے دیکھیے۔ اس وقت قدر و منزلت اس کی ہوگی۔ بارہا کا آزمائش کردہ ہے۔ یہ اثرات بحکم ربی سب ہوتے ہیں۔ کلام اللہ کی آزمائش

کیسا ہی سخت مرض ہو شفا ہوگی

ان آیات کو پڑھ کر روزانہ پانی پر دم کر کے مریض کو پلائے اور تعویذ بنا کر گلے میں ڈالے یا تشتری پر لکھ کر پلائے، شفا ہوگی۔ بارہا کا آزمائش کردہ عمل ہے۔ طبیب صاحبان کو چاہیے کہ روزانہ بوقت صبح ایک مرتبہ پڑھ لیا کریں۔ پھر تو آپ جس مریض پر پڑھ کر دم کر دیں گے، شفا ہوگی۔

وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ ○ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ ○ يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ ○ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ○ وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ○ قُلْ لِّلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَّشِفَاءٌ ○

جنات کا اتار دینا

سورہ جن پوری ایک بار پڑھ کر جس پر آسیب کا خلل ہو دم کر دیں انشاء اللہ اتر جائے گا۔ پھر سورہ یٰسین شریف ایک ایک بار پڑھ کر چاروں رخ کونوں کی طرف پھونک دیں۔ ہمیشہ کے واسطے مکان محفوظ ہو جائے گا۔ سورہ جن پوری لکھ کر بازو پر بطور تعویذ موم جامہ کر کے باندھیں، خود مامون و محفوظ رہے گا۔

بصارت میں کمی نہ ہونا

اگر آپ چاہتے ہیں کہ میری آنکھوں کی روشنی کم نہ ہو تو بعد فارغ ہونے وضو کے آسمان کی جانب نظر کر کے سورہ انا انزلنا پوری پڑھ لیا کریں۔

کوئی نقصان بحمد اللہ آنکھ میں پیدا نہ ہوگا۔

کسی کی جانب سے برائی نہ دیکھنا

ہر نماز کے بعد جب کہ فرض ختم ہوں اور دعا مانگنے سے پہلے اپنے سجدہ کے سامنے دائیں ہاتھ کی پانچوں انگلیوں کو زمین پر رگڑ دے اور ایک بار آیت الکرسی شریف پڑھ کر پھونک کر تالی بجا دے۔

دردِ زہ کی تکلیف

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ سے دوسری آیت حُقَّتْ تک لکھے۔ آگے اس کے اھیًا اشراھیًا لکھ دے پھر اس تعویز کو باندھ دیں اور بچہ ہوتے ہی فوراً کھول دیں۔ بآسانی ولادت ہوگی۔

دافع آسیب جن و پری و نظر بد و بھوت وغیرہ

جس مرد یا عورت کو یہ شکایت ہو۔ سورہ جن سات بار پڑھ کر دم کریں، غائب ہو جائے گا (سورہ جن پوری پڑھنا چاہئے) اور اگر ایک بار روزانہ پڑھے زندگی میں اپنا مقام جنت میں دیکھ لے گا۔ نہایت مؤثر ہے۔

اکرام منگنی و انتظام شادی

اگر لڑکی کے واسطے اچھا بر نہ ملتا ہو یا کہیں سے پیغام نہ آتا ہو تو عروج ماہ میں اکتالیس مرتبہ سورہ یٰسین شریف پڑھ کر دعا مانگ لے۔ انشاء اللہ پیغام اچھے سے اچھا آئے گا۔

اور اگر کوئی حاجت پیدا ہوگئی ہے تو بعد نماز صبح قبل طلوع آفتاب تک روزانہ چالیس دن تک سورہ یٰسین شریف کو پڑھنا شروع کرے۔ جب مبین پر پہنچے سات مرتبہ مبین کو پڑھے پھر اول سے شروع کرے دوسری مبین پر پہنچے تو سات بار کہے۔ اسی طرح آخر تک عمل کرے پھر آخر میں اول سے آخر تک ایک بار پڑھے اور دعا مانگے۔

لا علاج مرض کا علاج

سورہ فاتحہ۔ کسی قسم کا لا علاج مرض ہو روزانہ سات مرتبہ پڑھ کر دم کرنے سے شفاء عاجلہ ہوگی۔ اسی طرح جو شخص سورہ فاتحہ پڑھ کر کسی پر دم کرے گا، ازالہ مرض ہوگا۔ ہر مرض کی دوا اور ہر مرض کی شفاء ہے۔

انکساری پیدا کرنا، عزت بڑھ جانا، نرم دل کر دینا

یَا عَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ ؕ موافق اسم کے اعداد نکال کر پڑھنے سے عزت بڑھتی ہے اور خود اپنے دل میں عاجزی پیدا ہوتی جاتی ہے۔ اگر متکبر مغرور کے سامنے پڑھیں نرم دل اور پانی پانی ہو جاتا ہے۔

شیطانی وسوسہ کا دفعیہ

جب وسوسہ دل میں آئے خوب خوش ہو۔ اس لئے کہ خوشی سے شیطان کا دل جلتا ہے اور غم اگر کیا تو بہت خوش ہوتا ہے۔ خیال رکھئے۔

سخت سے سخت جادو کا قلع قمع

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ سے عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ ؕ تک (پارہ 11 رکوع 6)

کیسا ہی سحر کسی نے کیا ہو۔ نہایت زبردست نافع عمل ہے۔

ایک گھڑا بارش کے پانی کا ایسی جگہ سے لے لیں جس کنوئیں سے کوئی پانی نہ بھرتا ہو۔ پھر سات درختوں کے ایسے پتے لیں جس کا پھل نہ کھایا جاتا ہو۔ اس کے بعد دونوں پانی ملا کر اس میں پتے ڈال دیں۔ پھر آیات کو کاغذ پر لکھ کر اس پانی سے دھو کر مسحور کو کنارے دریا کے لے جا کر پانی میں کھڑا کر کے سات دفعہ غسل دیں۔ انشاء اللہ سحر باطل ہو جائے گا۔

برقی عمل برائے تسخیر۔ بنام گلابی منت!

کالی۔کالی۔مہمان کالی۔ برہما کی بیٹی۔اندر کی سالی۔مدھ ماس پئے اودھاری ات گن' تیرا کارن دھاری۔بان بٹھاؤں بھیروں کے پاس تیرا گن پھولے میرا گن لاگے۔کافور جوگنی۔بنارس کی تیلنی چوکانند کی سندری۔تینوں ایک نہاؤں ہوگے ہار ہار باندھنی۔ کلیجے باندھ کپاؤ باندھ۔پارجتی سب گھاٹ باندھ۔مورکھ جتی۔گورکھ جتی بے پور سنگھنی دوارے جائے۔تیار ہو بیٹھے۔سنگھ ہوں کے گرو گیان دھیان۔جس کو ہم چاہیں جاپ لے بیٹھے۔

زکوٰۃ۔جس وقت چاند گرہن یا سورج گرہن لگے غسل کرے اور ایک جگہ خاص زمین مخصوص کرکے جس کو لیپ پوت کر تنہائی میں جاکر اس منتر کو اکیس 21 بار پڑھے اور لونگ پر دم کرکے اسکی دھونی اس زمین کو دے۔ یہ تکمیل عمل کے لئے ہے ایک سال تک یہ عمل کام دے

گا۔

فائدہ :۔ جس کسی کو تابعدار بنانا ہو۔ وقت کا کوئی لحاظ نہیں مطلوب اور اسکی ماں کا نام وہاں پر لیا جائے جہاں لفظ ہم چاہیں لکھا ہے۔ مثلاً (گلاب بنت شنکری کو جاپ لے بیٹھے) نام مطلوب مع والدہ لینا چاہئے اور اکیس بار منتر کو پڑھ کر لونگ پر دم کر کے محبوب کو کھلا دیں۔ بے چین بے قرار ہوگا۔ اور بغیر ملے راحت نصیب نہ ہوگی۔ ایک سال تک یہ منتر کام دیگا۔ دوسرے سال پھر کرلو۔ پھر سال بھر کام دے گا۔

نوٹ :۔ جو بات دریافت کرنا ہو صاحب پتہ سے دریافت کی جاسکتی ہے۔ (اضافہ) اہل ہنود صاحبان اس منتر سے متمتع ہوں گے۔ اہل اسلام کو جائز نہیں۔

پان موہنی منتر

ہرے پان۔ ہریالا پان۔ چکنی سپاری۔ سوہت کھیر۔ دینے کر چونہ۔ موہ لیہہ پان۔ ہاتھ میں دے ہاتھ دری لیہہ۔ شری نابر سنگھ بیر تہاری شکتی مری بھگتی پھرو منتر ایشور ہمان دیو کی والا۔

ترکیب :۔ اماوس کے دن سے شروع کر کے سات دن تک روزانہ اس منتر کو اکیس بار پڑھے۔ بس منتر کی زکوٰۃ پوری ہوگئی۔

جب ضرورت پڑے وقت کا لحاظ نہیں۔ اکیس بار اس منتر کو پڑھ کر پان پر پھونک کر جس کو کھلاؤ گے وہ محبت میں دیوانہ ہوگا۔ متوالا اور مثل غلام کے پیچھے پیچھے پھرے گا اور ہمیشہ ساتھ دے گا۔

میرا تجربہ شدہ نہیں۔ اس کے کرنے کی تمام تر ذمہ داری آپ پر ہے۔ ہمیشہ علوی عمل کرنا چاہئے۔

(نوٹ) نوشہر کے ایک حکیم صاحب کا اصرار تھا۔ آخر منتر پر پتہ درج ہے

پھول موہنی منتر

ٹموچا منڈک۔ بیج بیج۔ سوامیہ سوای مو بے مو بے۔ سروپ مان تو۔ ام دم دم سوتا۔

زکوٰۃ۔ دیوالی کی شب کو (108) مرتبہ اس منتر کو پڑھکر عامل ہو۔ اس کے بعد جب ضرورت ہو پھولوں پر گیارہ (11) بار پڑھ کر معشوق کو سنگھا دے۔ بے تاب ہوگا۔ اور طالب کا جائز کہنا بجا لائے گا۔

(نوٹ) یہ ہر سہ عمل جناب منشی غلام رسول صاحب مقام کمام تحصیل نواشہر ضلع جالندھر کے عطیہ اور تجربہ ہیں۔ آپ کے اصرار پر درج کئے جاتے ہیں۔ ان ہر سہ منتر کے مستقل جو امور دریافت طلب یا
مشکوک الفاظ یا اور اپنے موافق دریافت کرنا ہو۔ صاحب موصوف سے ذریعہ جوابی لفافہ دریافت فرمالیں۔

احباب وناظرین سے استدعا

خدا کا شکر ہے کہ عملیات بعد تجربہ وتصدیقات لکھ کر گزارش ہے کہ احباب اس بات سے مطمئن رہیں کہ ہر عمل کا کمال اطمینان کرلیا گیا ہے اور تمام تصدیقات ہر ہر عمل کی آخر میں درج کردی گئی ہیں۔ ایک نظر اول ان کو پڑھ لیں اس کے بعد وظائف کا جو طریقہ لکھا گیا ہے۔ اس کو دیکھ لیں۔ بعض عمل اس کتاب میں ایسے بھی ہیں جو کسی ماہ کے محتاج نہیں ہیں۔ مثلاً کشف قبور، سورۂ رحمٰن والا عمل بلا قید جب چاہیں پڑھیں۔ نیز بزرگان دین کے عطیہ عملیات بڑی محبت اور شفقت سے کئے ہوئے ہیں۔ ہر شخص انشاء اللہ فائز المرام ہوگا۔

عملیات غفرانی

اس کتاب میں حضرت قطب صاحب فرخ آباد کے خاص عمل درج ہیں اور صاحب موصوف کی اجازت اس طرح ہے کہ خریدار کتاب ہی اس کے عملیات سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ چنانچہ دیگر عملیات کے علاوہ مخصوص سات عمل جن کی تمام دنیا کو تلاش ہے اور بلا قیود ہیں، خود نہ خریدیں کامیاب نہیں ہوسکتے۔ نیز ایک مکان میں چار اشخاص حتمی ہیں تو ہرایک کو کتاب منگانا پڑتی ہے۔ اس مصلحت کے راز پر ہم آگاہ نہ ہوسکے۔

ہو کہ منزل سے روز بعد طلوع آفتاب اس نقش کو کندہ کرائے۔

بسم	اللّٰہ	الرحمٰن	الرحیم	فلاں
اللّٰہ	الرحمٰن	الرحیم	فلاں	بسم
الرحمٰن	الرحیم	فلاں	بسم	اللّٰہ
الرحیم	فلاں	بسم	اللّٰہ	الرحمٰن
فلاں	بسم	اللّٰہ	الرحمٰن	الرحیم

برائے مغلوبی دشمنان: ۱۴۴۹ سے مربع پر کر کے سورۃ تبت یدا کا یہ نقش لکھ کر اس کی نیچے دشمن کا نام مع والدہ کے نام کے لکھ کر جو مقصد ہو لکھ دے اور کسی کی پرانی قبر میں دفن کر دے۔

دشمن کو دوست بنانے کے لئے: اگر یہ تعویذ دشمن کو دوست کرنا چاہے تو لکھ کر اس کے گھر او گلی میں رکھ دے دوست ہوگا۔

برائے کھانسی: بروز بدھ سات جگہ "یا حمین" لکھ کر ہر ایک کی الگ الگ گولیاں بنا لے اور ایک گولی روزانہ پانی سے کھلائے۔ کتنی ہی پرانی کھانسی ہو ختم ہو جائے گی۔

برائے حب (عمل "یاودود"): حسب حاجت نمک لاہوری یا سانبھر پاکیزہ لے اور اس پر اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف اور ایک ہزار ایک مرتبہ "یاودود" پڑھ کر دم کرے خیال رہے کہ یہ نمک زمین پر ہرگز نہ گرے بہت احتیاط رکھی جائے جو اسے کھائے گا بحکم خدا مطیع و فرمانبردار ہوگا۔ (نوٹ) جس کی نیت سے پڑھا ہے اسی پر اثر ہوگا۔ دوسرے کھائیں تو بھی فائدہ ہوگا کہ آپس میں خلوص و محبت بڑھے گی۔

برائے حب ("عمل سورۃ فاتحہ"): سورۃ فاتحہ ۴۱ بار شیرینی پہ دم کر کے کھلائے جس کو کھلائے گا باذن خدا مطیع وفرمانبردار ہوگا۔

برائے حب (عجیب عمل): عَسَى اللّٰهُ بَيْنَكُمْ اَتَمَنَ الَّذِيْنَ اَعْدَ يْتُمْ مِنْهُمْ مُوَدَّةً وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ الرَّحِيْمُ ۵ ۱۳۶ دفعہ پڑھ کر ببول کے گچھے کو کپڑے میں لپیٹ کر تیل میں بھگو کر فتیلہ بنا کر اس پر یہ آیت پڑھیں۔ جلائیں اور اس پر ایک ڈھکنی رکھ دیں اس پر جو سیاہی لگے گی اسے حب کرنے والے پر کسی جگہ یا بے خبری میں اس پر گرا دے۔ انشاء اللہ کامیاب ہوگا۔ آزمودہ ہے۔

برائے محبت زن وشوہر: جو عورت اپنے شوہر کی نظر میں محبوب ہونا چاہیے اس نقش کو اپنے پاس رکھے جو بھی دیکھے محبت کرے گا نقش یہ ہے:

۷۸۶

۶۰۰۲	۶۰۱۶	۶۰۱۳	۶۰۰۹
۶۰۱۴	۶۰۰۸	۶۰۰۳	۶۰۱۵
۶۰۰۷	۶۰۱۱	۶۰۱۸	۶۰۰۴
۶۰۱۷	۶۰۰۵	۳۰۰۶	۳۰۱۲

برائے محبت زن وشوہر: اگر بی بی سخت ہو یا مرد اور اگر مرد تشدد کرے تو عورت اپنے بازو پر باندھے۔

۷۸۶

۱۵۳۷۳	۱۵۳۸۷	۱۵۳۸۳	۱۵۳۸۱
۱۵۳۸۵	۱۵۳۸۰	۱۵۳۷۴	۱۵۳۸۶
۱۵۳۷۹	۱۵۳۸۲	۱۵۳۸۹	۱۵۳۷۵
۱۵۳۸۸	۱۵۳۷۶	۱۵۳۷۸	۱۵۳۸۴

برائے حب مرد وعورت: یہ نقش مرد اور عورت کے مابین محبت ڈالنے کیلئے اس کے مرد کا نام اور اس کی ماں کا نام لکھ کر مٹی میں گولہ بنا کر اور گولے میں تعویذ لکھ کر تو آگ میں

ڈالے۔ محبت زیادہ ہوگی۔ مجرب ہے۔

٩	١	٢
٣	۵	٧
۴	و	ح

برائے محبت: اگر چاہے کہ کسی کو اپنا گرویدہ بنا دے تو اس کا جامہ لا دے یا ٹکڑا اور ہفتہ کے دن بعد از عصر اس پر یہ تعویذ لکھے اور پلیتہ کرے اور کالی گائے کے گھی میں جلا دے مطلوب فی الفور آئے گا مجرب و آزمودہ ہے۔

مجرب و آزمودہ ہے

برائے محبت: اگر کسی کو مائل و متوجہ کرنا ہو تو لکھ کر کاغذ میں اور کپڑا لپیٹنا اور بیچ چراغ کے جلانا مطلوب کا دل بے چین ہوئے گا اور جلد آ ملے گا۔

و و ک ا م حا ط ح ح د و ص ک ا ا ح ا ا ح ا ا ح

٩ ٩ ا و اا ک ح ا لا حا ا ہ ہ ح ح

ا ک ح ر ر ر م ح ح ا ب د ر ر ر ح ا ا ا عا ا ا ح ح

برائے محبت: یہ تعویذ برائے محبت بڑھنے کے لکھ کر گائے کے گھی میں کاجل نکالنا اور آنکھ میں لگانا اور مطلوب کے سامنے جانا چاہئے۔ مہربان ہوگا۔ مجرب ہے۔

اا	ا	اا	د
١٢	٧	٢	ح د و د ر
٦	٩	د و ح	٩ و
ہ و ح	۴	ح	٢٠

برائے محبت: یہ تعویذ خرگوش کے چمڑے میں لکھ کر جس سے اپنا مطلب ہو اس کے گھر میں دفن کرنا الفت اور چاہت سے بے چین ہوگا۔

ما ما ما سر ھم ح ح ح طہ ع ع ح طا طا طا حسا حسا حسار مس رمس رمس لا لا لا لولولو دود لی لی

برائے گریہ طفلاں: بعض بچے بلا سبب ساری ساری رات روتے ہیں۔ ان کے گلے میں یہ دونوں نقش موم جامہ کرکے باندھیں۔ انشاء اللہ بچہ آرام سے رہے گا۔

۷۸۶

ط	ی	ج	م
م	ح	ی	ط
ی	ط	م	ح
ح	م	ط	ی

۷۸۶

۳	۱۴	۱۵	۱
۹	۷	۶	۱۲
۵	۱۱	۱۰	۸
۱۶	۲	۳	۱۳

برائے ضد اطفال: بروز اتوار طلوع آفتاب کے وقت یہ آیت مع مربع نقش لکھ کر موم جامہ کرکے گلے میں باندھے انشاء اللہ دودھ چھڑانے کی تکلیف اور رونا اور ضد کرنا وغیرہ سے نجات ہو اور بچہ چین و آرام سے رہے۔ آیت یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ

۷۸۶

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

اگر بچہ رات کو ڈرتا یا چونکتا ہو: تو یہ سورۃ مبارکہ لکھ کر موم جامہ کرکے گلے

برائے دفع دردِ سر: یہ تعویذ لکھ کر گلے میں باندھنا بہت بہتر اور مجرب ہے۔

۳۴ ط	ی ۹	ی ۲۳
۳ ے	ی ۵	ی ے
۸ ی	ی ۱	ی ۴

برائے دفع دردِ پیٹ: اگر کسی کو پیٹ میں درد ہوتا ہو تو لکھ کر پلا دے۔

۱۸	۱۱	۱۶
۱۳	۱۵	۱۷
۱۴	۱۹	۱۲

برائے دفع بخار: یہ تعویذ برائے تپ کے لکھ کر بازو پر باندھے تپ دور ہوگی۔ شفا پائے گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم فاللہ خیر حافظا وھو ارحم الراحمین

نقش برائے دفع نظر: گلے میں ڈالیں۔

۶۱۱	۶۱۴	۶۱۷	۶۰۴
۶۱۶	۶۰۵	۶۱۰	۶۱۵
۶۰۶	۶۱۹	۶۱۲	۶۰۹
۶۱۳	۶۰۸	۶۰۷	۶۱۸

برائے دفع نظر بد و جادو: جس بچے پہ یا بڑے پہ نظر کا اثر ہو یا جادو اور آسیب وغیرہ کی شکایت ہو تو سیدھے کان میں سات دفعہ اذان دے دے اور بائیں میں چھ دفعہ۔ انشاء اللہ تعالیٰ حرکت دور ہو جائے گی۔

عمل برائے دفع سحر: (1) سورۃ والناس ۳۰ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ جادو کا اثر باطل ہو۔

(2) سورۃ طٰہٰ ۲۵ بار پڑھے اور دم کرے نظر بد اور جادو سحر سے نجات ہو۔

برائے دفع آسیب: وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمٰنَ وَاَلْقَیْنَا عَلٰی کُرْسِیِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ۝
جس شخص پر آسیب کا دخل ہو اس کے کان میں سات بار یہ آیت پڑھے۔ خدا چاہے دفع ہو۔

آسیب کے دفعیہ کے لئے واسطے: یہ تعویذ جس کسی کو ڈر شیطانی یا پری یا جن کا ہو یا تپ لرزہ میں مبتلا ہو تو لکھ کر دینا شفا ہوگی۔ مجرب ہے۔

یابدوح	یابدوح	یابدوح	یابدہ
یابدوح	یابدوح	یابدوح	یابدوح
یابدوح	یا بدوح	یابدوح	یابدوح
یابدوح	یا بدوح	یابدوح	یابدوح

واسطے دفعیہ جنون: اگر کسی کو جنون ہو تو یہ تعویذ لکھ کر پلائے اور ایک لکھ کر گلے میں باندھے انشاء اللہ دیوانگی رفع ہوگی۔

ا	لہ	و	لا	ا	و	لا	عہ	و	ر ط
ح	گی	لا	ع	ع	ح	٦	١	ما	و ا

برائے دفع پریشانی خواب: جس کسی کو بہت خوابہائے پریشان نظر آتے ہوں یہ تعویذ لکھ کر رات کو سوتے وقت سینے پر لکھ کر سو جائے بفضل الٰہی پھر ایسے خواب نہیں آئیں گے۔
مجرب ہے یا محمدؐ یا محمدؐ یا محمدؐ یا محمدؐ یا محمدؐ یا محمدؐ یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ یا محمدؐ یا علیؑ

یہ تعویذ لکھ کر گھر والوں میں لگے بلا دور ہوگی۔ مجرب ہے۔

۱	عہ	۱۱	د
۱۲	۷	۳	۱۳
۱۹۱	عہ	سد	۱۰
۲	۵	۶	۳

برائے دفع سحر، تپ، آسیب وغیرہ: یہ آیت کسی کے تئیں جادو و تپ، درد پیٹ، درد جگر کا دیو یا شیاطین و جن یا کچھ اور آفت ہووے تو چینی میں لکھ کر پلاوے، بفضل الٰہی شفا ہوگی۔ آیت مبارک یہ ہے۔
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ اِنَّهٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَ اْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ بِحَقِّ رَبَطَا وَرَبُوْطَا وَرَبَطْنَا عَلٰی

جَمِیعِ الْاَنبِیَاءِ وَالْمُرسَلِینَ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَ یَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ٥ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعَالَمِیْنَ ٥
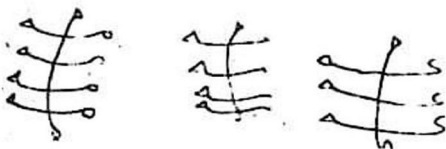
اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ کُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ بِسْمِ رَبِّ خَیْرُ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ خَیْرُ الْقَضَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَ رَبِّ السَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِیْعِ الْبَصِیْرِ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَهُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ بِسْمِ اللّٰهِ الْخَلَّاقِ الْعَلِیْمِ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وهو الفَتَّاحُ الْعَلِیْمُ وبِسْمِ اللّٰهِ السَّمِیْعِ الْخَبِیْرِ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَهُوَ الْحَکِیْمُ الْعَلِیْمُ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْغَفَّارِ الرَّحِیْمِ فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ یَاهُوَ یَا هُوَ یَا مَنْ هُوَ اِلَّا مَنْ لَیْسَ لَهٗ اِلَّا هُوَ اَسْئَلُکَ اَنْ تَغْفِرْلِیْ وَ تَرْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ٥

آسیب سے حفاظت کے لئے: حضرت مولا علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ سے منقول ہے کہ جو اس نقش کو لکھ کر موم جامہ کر کے سیدھے بازو پر باندھے آسیب وبلا سے محفوظ رہے گا۔

٧٨٦

٥٦٨١٠	٥٦٨٢٣	٥٦٨٢٠	٥٦٨١٧
٥٦٨٢١	٥٦٨١٦	٥٦٨١١	٥٦٨٢٣
٥٦٨١٥	٥٦٨١٨	٥٦٨٢٦	٥٦٨١٢
٥٦٨٢٤	٥٦٨١٣	٥٦٨١٤	٥٦٨١٩

دوسرا طریقہ: دفع آسیب کے لئے مرد ٹوپی میں اور عورت چوٹی میں باندھے اور تسخیر حاکم کے لئے عمامہ کے پیچ میں باندھے۔ مجرب ہے بفضلہٖ تعالیٰ۔

برائے دفع جملہ بلیات: یہ تعویذ دیو پری، شیطان اور سب درد دور کرتا ہے۔

بیمار کی دعا: رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ

ترجمہ: اے میرے رب! لگ گئی ہے مجھے بیماری۔ اس سے نجات فرما (کہ) تو ہے سب رحم کرنے والوں سے بڑا رحم کرنیوالا۔ (سورہ الانبیاء:۸۳)

یہ حضرت ایوبؑ کی دعا ہے جس کی برکت سے ان کی سب تکالیف دور ہوگئیں۔

شیطانی وسوسوں سے بچنے کی دعا: رَبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ وَاَعُوْذُ بِکَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ

ترجمہ: اے میرے رب! پناہ مانگتا ہوں میں تیری شیطان کی اکساہٹوں سے اور اے میرے رب! پناہ مانگتا ہوں میں تیری اس سے کہ وہ میرے پاس آئیں۔ (سورہ مومنون:۹۷,۹۸)

جناب رسالتمآبؐ کو یہ دعا مانگنے کا حکم ہوا۔ مخالفین سے سوال وجواب کے وقت اس کا پڑھنا بہت مفید ہے۔

اہل واولاد کی اطاعت اور فرمانبرداری کے لئے دعا: رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا

ترجمہ: اے ہمارے رب! عطا فرما تو ہم کو ہماری بیویوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور بنا تو ہمیں متقیوں میں سے سب سے آگے۔ (سورہ فرقان:۷۴)

طلب ہدایت وتکمیل نور کی دعا: رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

ترجمہ: اے ہمارے رب! تکمیل فرما ہمارے نور کی اور بخش دے ہم کو بے شک تو ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔ (سورہ تحریم:۸)

بہترین دعا: رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ

ترجمہ: اے میرے رب! بخش دے مجھ کو اور رحم فرما (میرے حال پر) اور تو ہی تو ہے سب رحم کرنے والوں سے بہتر رحم کرنے والا۔ (سورہ مومنون:۱۱۸)

جناب نبی کریم ﷺ کو اس دعا کے پڑھنے کا حکم ہوا۔

جنات، آثار ونتائج

جب انسان کی روح پر جنات وشیاطین کے علوم کا پرتوہ پڑ جاتا ہے تو ان کے قوی الاثر اور سریع النفوذ ہونے کی وجہ سے انسان وہی دیکھتا اور وہی سمجھتا ہے جو یہ مخلوق دکھاتی اور سمجھاتی ہے اور اس حالت میں تدبیر جسم میں روح انسانی آزاد ومختار نہیں رہتی بلکہ تحت المشیعہ روح کی باگ دوڑ کچھ عرصہ کے لئے ساحر اور اس کے معینہ موکلوں کے ہاتھ میں چلی جاتی ہے چونکہ ساحر وجنات وموکلین کی جبلت میں فساد وظلم کا مادہ ہوتا ہے لہٰذا جب تدبیر جسم ان کے زیر اقتدار آجاتی ہے اور روح انسانی اس کے تابع فرمان ہوجاتی ہے تو جو منشاء ان کا ہوتا ہے وہی روح پورا کرنے لگتی ہے اور اسی سے انسانی جسم میں فساد پیدا ہو کر اس کی بربادی کا باعث بنتا ہے اس طرح شیاطینی علوم سے جب روح انسانی کسب واکتساب شروع کر دیتی ہے تو وہ ورطہ ہلاکت وضلالت میں پڑ جاتی ہے اور اس کو عالم میں وہی کچھ دکھلائی دیتا ہے جو جنات وشیاطین اس کو دکھلاتے ہیں اور یہیں سے اصل فتنہ وفساد گھروں، جسموں اور باہمی اعزہ واقارب میں شروع ہوجاتا ہے اور جس کا سلسلہ لاانتہائی حد تک بڑھتا چلا جاتا ہے۔

سحر سے حاصل شدہ قوتیں

ہندو پران کے مطابق سحر سفلی میں ذیل کی آٹھ قوتیں حاصل ہوتی ہیں۔

انڑی ما:۔ چھوٹے سے چھوٹا بننے کی صلاحیت جو نظروں سے بخوبی غائب ہو سکے اور جسے آنکھ دیکھ نہ سکے۔

مہی ما:۔ اتنا بڑا اور لانبا ہو جانا کہ آنکھ سے ایک ہی حصہ نظر آئے اور جس طرف بھی نظر کام کرے اس کی لمبائی میں فرق معلوم نہ ہو اکثر عاملین نے جنات کو اس قدر لمبا دیکھا ہے کہ ان کا سر آسمان میں ہے اور پیر زمین سے لگے ہوئے ہیں۔

لگھی ما:۔ اس قدر ہلکا ہو جانا کہ ہوا سے اوپر چلا جائے۔

گری ما:۔ اتنا وزنی اور موٹا ہو جانا کہ کھینچ نہ سکے۔

پراپتا:۔ اتنی قوت وقدرت پیدا ہو جانا کہ جو چاہے ارواح کی دنیا سے حاصل کرلے۔

پراکامی:۔ ایسے پھیل جانا کہ طول وعرض عمق میں جتنا چاہے بڑھتا ہی چلا جائے۔

ایشت:۔ ہر شے کو اپنے قابو میں رکھنا۔

تروشیو:۔ مشاہدہ عالم۔

اعلان ربی

وَاِنْ كُنْتُمْ فِىْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰے عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا شُهَدَآءَ كُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِيْنَ

ترجمہ:۔

(خطاب مدعیان فصاحت اور منکرین کلام ربانی) اگر اس قرآن معجز نما میں بھی تم کو مثل انبیائے سابقین کے معجزات میں کوئی شک و شبہ ہے تو تم سب مل کر ہی قرآن جیسی ایک صورت یا ایک آیت بنالاؤ جو بندش و ترکیب الفاظ وحروف قرآنی میں باہمی ربط و ارتباط کی طرح قائم ہے اور اس کے معانی میں جو انوار و رموز پنہاں ہیں اور ان کی تاثیرات کا عالم یہ ہے کہ زمین و آسمان کی تعمیر ان سے وابستہ ہے۔

الحاصل کلام یہ کہ اگر انسان سچے دل سے تائب ہو کر اللہ تعالیٰ عزوجل پر صدق یقین کامل پیدا کر لے اور اس کی اتاری ہوئی کلام پر صحیح معنوں میں عمل پیرا ہو جائے تو. اس آیت مبارکہ کے مصداق دنیا کا کوئی بھی سحر ان پر اثر انداز نہیں ہو سکتا اور اگر قبل ازیں ہو چکا ہے تو اس کا خاتمہ بفضل باری تعالیٰ ہو جائے گا۔

دوسرے ہر انسان کو سحر کی بجائے اللہ تعالیٰ عزوجل کی اصل کتاب ہدایت وشفاء قرآن پاک سے ہی رجوع رکھنا چاہیئے تاکہ فلاح دنیا کے ساتھ ساتھ فلاح آخرت بھی نصیب ہو جائے اور بندہ روز اوّل کے اس اقرار قالوا بلیٰ پر پورا اتر کر دین و دنیا میں سرخرو اور شاداں و فرحاں ہو جائے۔

احتیاطی تدابیر

جادو یا سفلی عمل سے حفاظت کے لئے ذیل کی احتیاطی تدابیر اختیار کرنے سے اس کے امکانات تقریباً معدوم ہو جاتے ہیں۔

اپنے بالوں کی، اپنے کنگھے کی، اپنے ناخنوں کی، استعمال شدہ جوتوں اور کپڑوں کی، اپنی استعمال شدہ ٹوپی اور فوٹو کی حفاظت خصوصاً کریں۔

اگر کسی بھی جانب سے کوئی مشتبہ شے ملے تو اس پر سات مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَایَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ پڑھ کر اسے ہلی میں لائیں۔

نماز اور تلاوت قرآن پاک کی پابندی اختیار کریں جو لوگ پابندی کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں اور روزانہ کلام اللہ کی تلاوت کرتے رہیں وہ بفضلِ باری تعالیٰ ارضی وسماوی آفات سے محفوظ رہتے ہیں اور اگر کبھی خدانخواستہ کسی بھی آفت یا سحر کی لپیٹ میں آجائیں تو بفضلِ باری تعالیٰ جلد اس سے چھٹکارا پالیتے ہیں۔

ہر مشکل اور ابتلاء کا سامنا صدق یقین کامل رکھی سے کرنا چاہیئے تاکہ مسبب الاسباب اس کی دوری کے اسباب اپنے خزانہ غیب سے فراہم فرمائے اور وہ مشکل اور مصیبت ٹل جائے یا رفع ہو جائے۔

جن و پری آسیب

اگر کسی شخص کے سر پر جن و پری آسیب کا سایہ ہو۔ تو اس کے واسطے یہ نقش مفید اور تیر بہدف ہے اس نقش کو لکھ کر شخص آسیب زدہ کو دھونی دینی چاہیے۔ انشاء اللہ خلل آسیب دور ہو جائے گا اور شخص آسیب زدہ فوراً تندرست ہو جائے۔ نقش یہ ہے۔
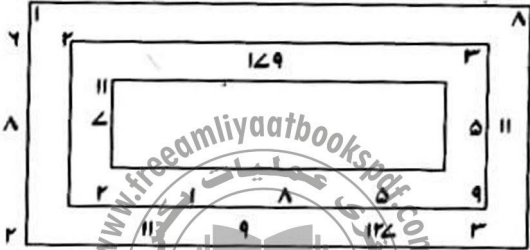
سات مثقال تانبہ اور تین مثقال چاندی اور دو مثقال سونا لے کر سب کو آمیز کر کے ایک چھلا بنا دے۔ اس چھلے کو چالیس روز تک کھارے کنوئیں میں لٹکائے رکھے۔ بعدہ نکال کر ہاتھ میں پہنے۔ انشاء اللہ بواسیر بادی جاتی رہے گی اور جب تک چھلا تمہارے ہاتھ میں رہے گا کبھی تکلیف نہ دے گی۔ جب چھلا ہاتھ سے دور ہوگا تو احتمال ہے کہ پھر زور نہ کرے۔ اس لئے اس چھلے کو ہاتھ سے علیحدہ نہ کرے۔ سینکڑوں بار آزمایا ہے۔ یہ ہمیشہ ہی تیر بہدف ثابت ہوا ہے۔

کسی کو نظر نہ آئے گا

الو کی چربی ارنڈی کے تیل میں ڈال دو اور اس کو اچھی طرح حل کرو پس جو آدمی اس تیل کو اپنے جسم پر لگائے گا وہ کسی کو نظر نہ آئے گا۔

دفع جادو

اگر کسی نے جادو کیا ہو تو یہ نقش پیالے میں لکھ کر پانی میں گھول کر پلائیں۔ تین روز متواتر ایسا کریں تو بحکم خدا اس پر سے تمام جادو کا اثر اور سحر کے دور ہو جائیں گے۔ مجرب ہے۔ نقش یہ ہے۔

یاحی			۷۸۶		یاقیوم
یااللہ	یااللہ	یااللہ	یااللہ	یااللہ	یااللہ
یارحمٰن	یارحیم	یاکریم	یااللہ	یاعلی	یاعلی
یاغفور	یامختار	یاحیدر	یاعلی	یاعلی	یاعلی
الااللہ	الرحمٰن	الرحیم	بسم	اللہ	یاحیدر
یاعمر	یارحمٰن	علی	محمد	رسول	اللہ
بسم اللہ	الرحمٰن	الرحیم	لاالہ	الااللہ	محمد الرسول اللہ

سحر دفع کے لئے بے نظیر ہے

. اگر کسی نے کسی پر جادو کیا ہو۔ تو یہ نقش پیالے میں لکھ کر پانی میں گھول کر پلائیں۔ اور تین روز متواتر ایسا کریں۔ تو بحکم خدا اس پر سے تمام اثر جادو سحر کے دور ہو جائیں گے۔

نقش یہ ہے

یااللہ	یااللہ	یااللہ	یااللہ	یااللہ	یااللہ
یارحمٰن	......	یااللہ	یااللہ	......	یاکمال
ام	....	....	....	علی	علی
ع	ع	....	ح	ی	ی
الااللہ	الااللہ	محمد	رسول	اللہ	ام
علی	ولد	م	م	م	م

جان کوشش میں نہ ڈالیں۔ لیجئے آپ ان طریقوں پر نظر ڈالیں جو آپ کے لئے سونے چاندی کی دولت سے کہیں زیادہ قیمتی ہیں۔

علم سحر اور علم نجوم وغیرہ کی قدیم تاریخ پر ایک نظر

از مولانا حفظ الرحمن صدیقی قاسمی

قوموں کے عروج زوال اور ان کے علوم فنون کے متعلق تاریخ مکمل طور پر ہماری رہنمائی نہیں کرتی۔ جن ادوار کی رہنمائی کرتی ہے ان کی مدت زیادہ سے زیادہ پانچ ہزار سال ہے اس سے پہلے روئے زمین پر آباد لوگ کیا کرتے رہے۔ ان کے فکری و عملی، تہذیبی و اخلاقی اور سماجی حالات کیا تھے۔ اور انہوں نے ارتقاء کی کتنی منزلیں طے کرلی تھیں، اس کے بارے میں کچھ نہیں کہا جاسکتا، تاریخ خاموش ہے۔ مذہبی کتابوں میں بھی کہیں کہیں صرف اشارات ملتے ہیں۔ اس سے زیادہ نہیں۔ اب اگر ہم ماقبل تاریخ کے حالات معلوم کرنا چاہیں تو ہمارے پاس اس کا کوئی حتمی ذریعہ نہیں ہے۔ سائنسی کھوج کے تحت میں جو چیزیں سامنے آرہی ہیں مثلاً ہڑپا، موہن جوداڑو، ٹیکسلا، بیناستی وغیرہ۔ یہ وہ قدیم شہر ہیں جو مٹی کے تودوں میں دبے ہوئے تھے اور جنہیں کھود کر نکالا گیا ہے۔ لیکن ان تباہ حال شہروں سے جو دستاویزات تختیوں اور پتھروں پر کتبوں کی شکل میں دستیاب ہوئی ہیں۔ ان سے بھی ماقبل تاریخ کے حالات و واقعات کی طرف نشاندہی نہیں ہوتی ان کا زمانہ بھی تین چار ہزار سال سے زیادہ کا نہیں ہے۔ اسی طرح بعض پہاڑوں کی کھوؤں سے یا ان کی چوٹیوں پر سے جو عجیب وغریب مردہ جانور یا ان کے ڈھانچے ملے ہیں۔ ان کے بارے میں یہ کہنا تو درست ہوسکتا ہے کہ اب ان کی نسل کا کوئی جانور زمین پر موجود نہیں۔ مگر یہ کہنا کہ یہ جانور آٹھ ہزار سال یا پندرہ ہزار سال پہلے کے ہیں۔ قیاس آرائی سے زیادہ اہمیت نہیں رکھتا۔

اب ہمارے پاس ماقبل تاریخ کے سلسلے میں تھوڑی بہت معلومات حاصل کرنے کا صرف ایک ہی ذریعہ ہے اور وہ بھی کمزور سا، اور یہ ذریعہ وہ روایات ہیں جو کہانیوں کی صورت میں یکساں طور پر ساری دنیا میں مشہور ہیں اور متواتر سینہ بہ سینہ چلی آرہی ہیں۔ مثال کے طور پر دیوؤں کے قصے، جنات کے ہولناک قصے اور جادوگروں کی حیرت ناک سحر کاریوں کی عجیب عجیب باتیں۔ موجودہ دور کی ہمہ جہتی اور عظیم ترقیات کو دیکھتے ہوئے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ جنات اور جادوگروں کی محض کہانیاں نہیں ہیں بلکہ تاریخی دور سے پہلے لوگوں کے علمی و عملی اور صنعتی ارتقاء کی یادگار باتیں ہیں

جو اعتدادِ زمانہ کے ساتھ ساتھ کہانیاں بن کر رہ گئی ہیں۔

ہر کمال را زوال

واقعہ یہ ہے کہ انسانوں نے اپنی فطری صلاحیتوں کی بدولت ہر دور میں ترقی کی ہے۔ اس کو جھٹلایا نہیں جا سکتا۔ لیکن جب ارتقاء کی آخری منزلوں پر پہنچے اور انہوں نے انسانی حدوں کو پار کرنا چاہا۔ خدا کو بھلا کر خود خدا بن بیٹھے۔ ان کی سرکشی اور تمرد حد سے زیادہ بڑھ گیا تو قدرت نے انہیں ہلاک کر ڈالا۔ کہیں شدید آندھیوں کے ذریعہ کہیں خوفناک زلزلوں کے ذریعہ اور کہیں سمندر کی مضطرب لہروں کے ذریعہ۔ وہ قومیں اپنی مسلسل سرکشیوں کے نتیجہ میں عموماً فنا ہو گئیں۔ ان کی تہذیب فنا ہو گئی۔ اور ان کے تمام ترقیاتی عوامل و مظاہر سمندر کھا گیا یا زمین نگل گئی۔ اور ان کے محیر العقول کمالات اور علوم و فنون صرف کہانیوں کی شکل میں باقی رہ گئے۔ قرآن حکیم نے ایسی قوموں کی تباہیوں کی طرف قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ۝ جیسی آیتوں میں اشارات کئے ہیں۔ آج ہمارے دور کا انسان بھی ترقی کی انتہائی بلندیوں کو چھو رہا ہے۔ اگر اس نے اپنے اور خدا کے مقام کو نہ پہچانا اور اس کے مطابق زندگی میں تبدیلیاں نہ پیدا کیں تو یہ بھی اپنی تمام تر ترقیات کے ساتھ فنا کے گھاٹ اتار دیا جائے گا۔ اور آئندہ آنے والی نسلیں موجودہ ترقیاتی مظاہر کو اپنے بزرگوں سے سن کو کہانیوں کا ہی درجہ دے سکیں گی۔

قدیم زمانہ میں رومی، بابلی اور یونانی اقوام، حکمت و فلسفہ، ریاضی اور طب وغیرہ علوم میں بہت آگے بڑھ گئی تھیں۔ انہوں نے مبادیات کے سلسلے میں جو نظریات قائم کئے اور جو اصول مرتب کئے ان میں بہت سے آج بھی اپنے دائروں میں معیار قرار دیئے جاتے ہیں۔ زمین اور چاند کا قطر، ان کا باہمی فاصلہ، ستاروں کی گردش اور ان کا آپسی تعلق و ربط کے بارے میں ان لوگوں نے جو معلومات فراہم کی تھیں اور جن نتائج پر وہ پہنچے تھے، آج بھی انہیں تسلیم کیا جاتا ہے۔

زمانہ قدیم میں علم نجوم وغیرہ

زمانہ قدیم میں علم نجوم اور علم سحر کی طرف لوگوں کا عام رجحان رہا ہے وہ ان علوم کو دوسرے علوم پر ہمیشہ فوقیت دیتے تھے، ترجیحی نگاہ سے دیکھتے تھے۔ کلدانیوں، مصریوں اور قبطیوں کو ان علوم میں نسبتاً زیادہ کمال حاصل تھا۔ دراصل انہی قوموں سے یہ علوم فنون یونانیوں اور پارسیوں وغیرہ نے حاصل کئے تھے۔ قرآن کریم میں بھی کچھ ایسے واقعات پر روشنی موجود ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ پہلے زمانہ

میں علم سحر کافی عروج پر تھا۔ بڑے بڑے ساحر جگہ جگہ موجود تھے جو اپنی فنکارانہ اور علمی صلاحیتوں کا مظاہرہ کر کے لوگوں کو مبہوت کر ڈالتے تھے۔ بعض ممالک میں تو لوگ ان کی ہولناک حرکتوں سے اس قدر عاجز آ گئے تھے کہ ان کے لئے سلامتی کے ساتھ زندہ رہنا مشکل ہو گیا تھا تنگ آمد بجنگ آمد، پھر یہ ہوا کہ پریشان حال لوگوں نے منصوبہ بند طریقوں سے ساحروں کو قتل کرنا شروع کر دیا۔ یہی نہیں بلکہ حکومتی سطح پر بھی ان کو سزائے موت دی گئی اور ان کے علمی ذخیروں کو دریا برد کر دیا گیا۔ تاہم کچھ نہ کچھ باقی رہ گیا، سب کا سب ضائع نہیں کیا جا سکا، عظیم مؤرخ ابن خلدون لکھتے ہیں کہ:

مسلمانوں کو فتوحات کے نتیجہ میں مختلف ممالک سے اہم نوادرات کے علاوہ فلسفہ و حکمت، ریاضی اور سحری علوم کا ذخیرہ ملا ہے۔ مگر چونکہ شریعت اسلامی نے خاص طور پر علم سحر کو حرام قرار دے دیا تھا اور ساحروں کے لئے سخت ترین عذاب کی بات کہی تھی۔ اس لئے مسلمانوں نے اس کی طرف کوئی توجہ نہیں کی بلکہ اس کو شدید نفرت و حقارت کی نگاہ سے دیکھا۔ اور یونانی علوم کے تراجم کرتے وقت بالقصد اس علم کو نظر انداز کر دیا۔ اسی لئے وہ ذخیرہ بھی جو غیر مرتب صورت میں حاصل ہوا تھا۔ رفتہ رفتہ ضائع ہو گیا یا ضائع کر دیا گیا۔ صرف مسلمانوں ہی نے نہیں، دوسرے لوگوں نے بھی سحری علوم کو ختم کر ڈالنے کی کوشش کی۔ لیکن اس کے باوجود یہ علم کسی نہ کسی درجہ میں پھر بھی باقی رہ گیا۔ اور آج تک سینہ بہ سینہ چلا آ رہا ہے۔

مسلمانوں نے سحر کو چھوڑ کر باقی بہت سے علوم و فنون پر لکھی گئی کتابوں کے تراجم کئے ہیں۔ جیسے مصاحف کواکب سبعہ اور طلسم ہندی وغیرہ۔ علم نجوم علم ریاضی اور حروف و اعداد پر مشتمل کتابوں کے تراجم تو کافی اہتمام سے کئے گئے ہیں۔

مسلمانوں نے صرف کتابوں کے تراجم پر ہی اکتفا نہیں کیا بلکہ ان پر غور و فکر بھی کیا ہے اور حد جواز کی پوری رعایت کے ساتھ مستقل کتابیں بھی تصنیف کی ہیں۔ جابر ابن حیان نے حروف و اعداد پر کئی کتابیں لکھی ہیں۔ مسلمہ ابن احمد المجریطی نے جو اپنے دور میں علمی ریاضی کا ماہر تھا۔ ریاضی سے متعلق اہم مسائل کا خلاصہ کیا اور غایت الحکیم کتاب لکھی۔ جس کی افادیت کو ہر دور میں محسوس کیا گیا امام فخر الدین رازی کی اس سلسلے میں "سر مکتوم" نامی کتاب موجود ہے۔ فلاحۃ النبطیہ یہ علم نباتات کی ایک ضخیم اور اہم کتاب تھی۔ اس میں جہاں نباتات کی روئیدگی و نشوونما، ان کی بیماریوں کے علاج اور پودوں کے سلسلے میں مفید ترین بحثیں تھیں۔ وہیں سحر سے متعلق چند ابواب بھی تھے، کہتے ہیں کہ ان ابواب میں سحر کرنے کے طریقے، اوقات اور اس کو زیادہ سے زیادہ زود اثر بنانے کی تراکیب درج تھیں۔ مسلم علماء نے ان ابواب کا ترجمہ نہیں کیا بلکہ چھوڑ دیا۔

خرق عادت قوتیں اور حضرات صوفیاء

حضرات صوفیاء کا دور شروع ہوا تو انہوں نے حصول معرفت اور خرق عادت قوتیں حاصل کرنے کی کوششیں کیں۔ اس مقصد کے لئے سخت ترین ریاضتیں کی گئیں۔ نفسانی خواہشات کو ترک کر کے روحانی کمالات حاصل کئے۔ اور شعور و حواس کے حجابات سے ماوراء ہو کر عجیب و غریب اور سریع الاثر طاقتیں حاصل کیں۔ اور اس کے نتیجہ میں وہ حضرات حروف و اعداد کے اسرار و رموز سے آگاہ ہونے میں کامیاب ہو گئے۔

حضرت شیخ ابو العباس احمد بن علی بونی (وفات ۶۲۲ھ) کی اس فن میں تقریباً پچاس کتابیں ہیں۔ شمس المعارف اور لطائف الاشارات وغیرہ

بہر کیف حروف کے اسرار و رموز دریافت کرنے کی جو کوششیں کی گئی ہیں ان کا ماحصل یہ ہے کہ ارواح فلکی اور طبائع کونی مظاہر قدرت ہیں۔ جن کے پیچھے خداوند قدوس کی عظیم حکمتیں کارفرما ہیں۔ اسرار حروف تمام اسمائے الٰہی اور کلمات الٰہیہ کے ذریعہ جن میں اسرار حروف مقطعات بھی شامل ہیں۔ عالم طبیعت میں تصرف کرنے میں کمال حاصل کیا۔ اور اپنی روحانی قوتوں سے کام لے کر حروف کی ان پوشیدہ طاقتوں کا سراغ لگایا جو دراصل حروف کے باہمی امتزاج، عناصر اور اثرات فلکی سے مل کر عالم ارضی میں اتصالی اور انفصالی تصرف پیدا کرتی ہیں۔

اب رہا یہ سوال کہ یہ تصرف محض حروف کی طبائع کے مرہون منت ہے یا اس کا سبب کچھ اور ہے؟ اس سلسلہ میں ایک قول تو یہ ہے کہ حروف اپنی عنصری طبائع کے ذریعہ ہی کام کرتے ہیں۔ دوسرا قول یہ ہے کہ حروف جو کچھ کرتے ہیں۔ وہ نسبت عددی کی وجہ سے کرتے ہیں۔ اس قول کے مطابق نسبت عددی موثر و متصرف ہے۔

حقیقت حال جو بھی ہو بہر حال حروف و اعداد کا باہمی ایک زبردست تعلق ہے۔ بالکل ایسا ہی تعلق جیسا جسم و روح میں پایا جاتا ہے۔

اسی لئے حروف کی قوتیں اور اس کے اثرات معلوم کرنے کی کوششیں کی گئی اور پھر ان کو زیادہ سریع بنانے کے لئے اعداد کی طرف توجہ مبذول کی گئی۔ چنانچہ ابجد کے اصول کو سامنے رکھ کر حیرت انگیز طور پر کام لئے گئے۔ اور اعداد کی مناسبت سے ان کا باہمی نسبت و تالیف کا پتہ لگایا گیا۔ یہی بنیادیں ہیں جن پر علم جفر اور تعویذات کا سلسلہ قائم ہے

حقیقت سحر اور اس کی اقسام

حکیم حافظ جمیل احمد صاحب

سحر کے معنی لغت میں امر مخفی و پوشیدہ چیز کے ہیں اور علمی اصطلاح میں ایسے عجیب وغریب امور کا نام ہے جن کو وجود میں آنے کے اسباب وعلل نظر سے پوشیدہ ہوں۔

امام رازی صاحبؒ کے بقول لفظ سحر اصطلاح شریعت میں ایسے امر کے لئے مخصوص ہے جس کا سبب مخفی ہو اور وہ اصل حقیقت کے خلاف نظر و خیال میں آتے ہیں۔ علماء اہل سنت کی رائے میں سحر واقعی حقیقت ہے اور معترت رساں بھی ہے۔ حق تعالیٰ نے حکمت اور مصلحت کاملہ کے پیش نظر اس میں اس طرح معتر اثرات پیدا کر دیئے ہیں جیسے دوسری چیزیں مثلاً زہر اور نقصان رسا ادویات میں موجود ہیں۔

یہ بات نہیں کہ سحر جادو بذات خود قدرت الٰہی سے بے نیاز ہو کر موثر بالذات ہے۔ سحر کو موثر بالذات سمجھنا کفر خالص کفر ہے۔

علامہ عماد الدین ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ فقہائے اسلام نے سحر کے متعلق تصریح کی ہے کہ جن اعمال میں شیاطین اور ارواح خبیثہ اور غیر اللہ سے استعانت طلب کی جائے اور ان کو حاجت روا قرار دے کر منتروں کے ذریعہ ان کی تسخیر کی جائے اور ان سے کام لیا جائے تو شرک کے مترادف ہے اور اس کا عامل کافر ہے اور جب اعمال میں ان کے علاوہ دوسرے طریقے استعمال کریں اور ان سے مخلوق خدا کو نقصان پہنچایا جاوے اور طرح طرح کی مصیبتوں میں ڈالا جائے اس قسم کے امور کا مرتکب حرام اور گناہ کبیرہ کا مرتکب ہے۔

اور جناب آقائے نامدار سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ "اِجْتَنِبُوْا الْموبِقاتِ الشِّرکِ بِااللّٰہِ و السِّحرِ" (بخاری شریف) ترجمہ مہلک باتوں سے بچو یعنی شرک اور جادو سے۔

علامہ ابن حجر عسقلانی لکھتے ہیں کہ علامہ نوویؒ نے فرمایا کہ عمل سحر حرام ہے اور بالاجماع گناہ کبیرہ ہے۔ آقائے نامدار سیدنا ابرار احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ نے سحر کو سات مہلک چیزوں میں شمار کیا ہے۔

سحر بعض صورتوں میں کفر ہے اور بعض صورتوں میں حرام اور بعض صورتوں میں گناہ کبیرہ ہے۔ بہر حال سحر کا سیکھنا سکھانا کفر وحرام ہے اللھم حفظنا بہت سے جہلاء سحر کو معجزہ سمجھتے ہیں

مگر علماء و مشائخ کرام و بزرگان دین نے اس خیال باطل کو رد کیا اور سحر اور معجزہ کے فرق کو صاف صاف بیان کیا ہے فقہائے اس کی تصریح کی ہے کہ معجزہ براہ راست خداوند تعالیٰ کا فعل ہے جو بغیر اسباب کے ایک صادق نبی کی صداقت کے لئے عالم وجود میں آتا ہے اور اس کا کوئی اصول اور قاعدہ قانون نہیں ہوتا بلکہ جب خدا چاہتا ہے یا اس کا نبی بارگاہ قدس سے رجوع کرتا ہے تب معجزہ کا ظہور ہوتا ہے۔

سحر اور جادو ایک فن ہے۔ جس کو اس کے مقررہ اصول اور قوانین کی پابندی کے ساتھ استاد فن ساحر اپنے فن کا ہر وقت مظاہرہ کر سکتا ہے گو کہ اس کے اسباب نظروں سے پوشیدہ ہوتے ہیں لیکن اس فن کے واقف کار اس سے واقف ہوتے ہیں۔

اور حقیقت سحر یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے توسل کو چھوڑ کر خفیہ اسباب و علل کے ذریعہ خلاف عادت افعال عجیبہ پر قدرت کا نام سحر ہے۔ دنیا میں مختلف الانوع و اقسام کے مروجہ لاتعداد طریقہ ہیں" خفیہ اسباب" کہ جن کے ذریعہ امور خرق عادت ظہور میں آتے ہیں کچھ " روحانیات" سے متعلقہ ہیں۔ جیسے روحانیات کواکب، افلاک اور عناصر کی روحانیات جزیہ ہیں۔ مثلاً کے طور پر روحانیات امراض یا جنات و شیاطین، یا وہ ارواح جو جسم سے الگ ہو چکی ہیں اور ان کو مسخر و تسخیر کر کے ان کو مختلف کاموں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ یا تاثیرات جسمانیہ ہیں جو اپنی مخصوص تراکیب یا مختلف کیوقیات کے اجتماع یا صورت نوعیہ کے خواص کی بنا پر عمل میں آتی ہیں۔

روحانیت سے مناسبت یا تعلق پیدا کرنے کے مختلف طریقے ہیں۔ کبھی ان کا نام لیکر مقررہ طریقے سے التجا فریاد کی جاتی ہے یا مخصوص صورتیں ترتیب دیکر مخصوص کلام پڑھا جاتا ہے۔ طریقوں پر سحر پایا جاتا ہے اول طریقہ کلدانیوں کا ہے دوسرا طریقہ اہل بابل کا ہے۔ دوسرے طریقہ کا آغاز ہاروت ماروت سے ہوا ہے۔

معتبر تاریخوں کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ کلدانی، سحر کے بڑے ماہر ہوتے تھے اور نمرود کے زمانہ میں علمائے بابل نے چھ طلسم ایسے تیار کئے تھے جو عقل و فہم سے باہر تھے۔

1: کلدانیوں نے تانبے کی "بط" بنائی تھی اس کی خصوصیت یہ تھی کہ جب کوئی چور یا جاسوس شہر کی چار دیواری میں داخل ہوتا تھا تو یہ بط خود بولنے لگی تھی تو لوگ سمجھ جاتے تھے کہ شہر میں کوئی جاسوس یا چور داخل ہوا ہے اور لوگ اس کی تلاش میں لگ جاتے تھے اور اس کو گرفتار کر لیا جاتا تھا۔

2: ایک عجیب نقارہ تیار کیا تھا اس کی خصوصیت یہ تھی کہ اگر کسی شخص کا مال و رقم یا اور کوئی شے گم ہو جاتی تھی تو وہ شخص نقارہ بجاتا تھا تو اس سے آواز آتی تھی کہ تمہاری گمشدہ شے

فلاں جگہ یا فلاں کے پاس ہے۔

۳: ایک ایسا حوض ترتیب دیا تھا کہ کسی جشن کے موقعہ پر لوگ اس کے کنارے جمع ہو جاتے تھے اور مختلف قسم کے شربت اس میں ڈال دیے تھے اور جس وقت ان کو ضرورت ہوتی وہی ان کا مطلوبہ شربت اس حوض کو مل جاتا تھا۔

۴: ایک ایسا آئینہ تیار کیا تھا جو غائب کا حال بتاتا تھا کہ فلاں شخص کہاں ہے اور کس حال میں ہے۔

۵: ایک ایسا تالاب بنایا تھا کہ جس سے مختلف قسم کے مسائل حل کیے جاتے تھے مثلاً کسی ایک چیز کے دو شخص دعویدار ہیں کہ میری ہے دوسرا کہتا ہے میری ہے تو ان دونوں کو تالاب میں اتارا جاتا تھا۔ جو حق ہوتا تھا تو تالاب کا پانی ناف تک آتا تھا جو غلط ہوتا تھا تو وہ شخص اس تالاب میں غرق ہو جاتا تھا۔

۶: ایک ایسا درخت نمرود کے محل کے دروازہ کے سامنے لگایا تھا جس کا سایہ آدمیوں کی تعداد کے مطابق گھٹتا اور بڑھتا تھا یہ سب طلسمات نمرود کے دارالسلطنت شہر بابل میں موجود تھے۔

فن سحر کے ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ سحر کلدانی بہت ہی مشکل ہے اس کے حاصل کرنے میں سخت سے سخت محنت و مشقت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اتنا ضرور ہے کہ اس علم کا عامل اپنے علمی کمالات سے وہ وہ کمالات، اور امور خوارق و عادات لوگوں کو دکھاتا ہے جن کو عقل و فہم بھی سمجھنے سے قاصر ہیں اس جادو میں تمام ارواح کی تسخیر ہوتی ہے۔ جس مریض کو طبیب حکیموں کے علاج سے صحت یاب نہیں کر پاتا اس جادو کا جاننے والا لمحوں میں تندرست کر سکتا ہے اس قسم کا سحر بلاشبہ کفر ہے۔

اس سحر کی پندرہ شرطیں ہیں جن میں چند شرطیں یہ ہیں۔

ارواح کو دلوں کے حالات پر مطلع ہونے کا یقین۔ ارواح کے خلاف ذرا بھی بدعقیدگی پیدا ہو گئی تو سارا کام بنا بنایا بگڑ گیا۔

روحانیات کواکب کی تسخیر میں سب سے پہلا طریقہ عمل تسخیر قمر کا ہے اور تسخیر قمر کی دعوت میں جو کلام پڑھا جاتا ہے وہ کفریہ ہے اس لئے اس کا تحریر کرنا بھی مناسب نہیں ہے۔ کیونکہ اصول اسلام کے خلاف اور توحید کے منافی ہے۔

اہل بابل ہاروت ماروت کی تعلیم کے مطابق تسخیر روحانیات علویہ سفلیہ و جسمانیہ وغیرہ کرتے تھے اور اہل یونان تسخیر روحانیات علویہ پر اکتفا کرتے تھے ان کا خیال تھا کہ روحانیات علویہ کی تسخیر کے

بعد روحانیات سفلیہ کی تسخیر کی ضرورت نہیں ہے۔ زمانہ قدیم میں ہندوستان میں بھی سحر اہل بابل کا رواج تھا حتیٰ میں ہندوستانی روحانیات پر زور دیا کرتے تھے۔

سحر کی دوسری قسم جن و شیاطین کو تسخیر کرنے کی ہے یہ پہلی قسم سے سہل اور آسان ہے ہندوستان میں سحر کی یہ دوسری قسم بکثرت رائج ہے۔ اس دوسری قسم کے سحر میں بھوانی، ہنومان، کالی، بھیروں، لونا چماری اور مختلف دیوی، دیوتاؤں کی دہائیاں دے کر ان کے جائے وقوعہ پر خوشبو جلا کر، دھونی دے کر، بھینٹ چڑھا کر کام لیا جاتا رہا اور لیا جاتا ہے یہ دوسری قسم سحر بھی حرام و کفر ہے۔

تیسری قسم سحر کی تسخیر ارواح خبیثہ ہے اس میں بھی توی ہیکل قوی الجثہ شخص کی روح کو کلام شیاطین پڑھ کر تسخیر کرتے ہیں اور اپنے تابع کر لیتے ہیں اور ان سے مثل نوکر کے کام لیتے ہیں اس قسم کے سحر میں اکثر عام طور سے، ارواح خبیثہ سے ہی کام لیا جاتا ہے اس لئے شرعاً یہ بھی ممنوع و حرام ہے۔

چوتھی قسم سحر کی یہ ہے کہ اس قسم میں معمول کی قوت واہمہ کو بعض ارواح خبیثہ یا جنات کے ذریعہ خراب کر دی جاتی ہے یعنی معمول کو سامنے کی چیز نظر نہیں آتی اگر نظر آتی ہے تو وہ ہولناک صورت میں دکھائی دیتی ہے۔

فرعون کے جادوگروں نے حضرت موسیٰ کے مقابلہ میں اسی قسم کے سحر سے بنائے ہوئے سانپ چھوڑے تھے اسی قسم کے جادو کو سامری جادو بھی کہا جاتا ہے جو کہ فرعون کا سب سے بڑا جادوگر تھا۔ اس قسم میں ارواح خبیثہ سے مدد لی جاتی ہے اور شیطان کے ناموں کی دہائی دی جاتی ہے اور حد سے زیادہ ان کی تعظیم کی جاتی ہے۔ یہ بھی کفر ہے۔

پانچویں قسم سحر کی یہ ہے کہ اس میں عجیب و غریب نظارے لوگوں کو دکھائے جاتے ہیں۔

یوں تو اگر سحر کی قسموں کو بیان کیا جائے تو ایک ضخیم کتاب درکار ہے۔ بس اتنے پر ہی اکتفا کرتا ہوں شائقین عاملین کی معلومات میں اضافہ کیلئے اتنا ہی کافی ہے۔ اب آگے وہ مضرات بیان کرتا ہوں جو سحر سے پیدا ہوتے ہیں۔ ان مضرات کو پڑھئے۔

مضرات سحر

مضرات سحر و علامات سحر کی پہچان کے قواعد و طرائق پہلا حصہ۔ "آفتاب عملیات" بطریق ابجد اعدادی میں بیان ہو چکا ہے۔ حصہ اول دیکھیں۔ دوسرے شناخت مریض کے بیان میں حصہ دوم آفتاب عملیات میں مفصل ذکر گذر چکا ہے۔ حصہ دوم دیکھئے۔ پھر بھی مختصر پہچان سحر کی بیان کرتا ہوں تاکہ شائقین عملیات کو بجائے دشواری کے آسانی ہووے۔

اوّل علامت سحر یہ ہے کہ دو میاں بیوی آپس میں محبت و الفت سے زندگی گذار رہے ہیں۔ یکایک مرد و عورت میں تنازعہ کی شکل کھڑی ہو جائے اور ایک دوسرے کی شکل سے بھی بیزار ہو جائے۔

دوسری علامت یہ ہے کہ عورت اپنے شوہر کی محبت میں فریفتہ ہو اور سحر کر کے اس کو برگشتہ کر دیا جاتا ہے۔ اور وہ شوہر کی شکل کو دیکھ کر آگ بگولہ ہو جاتی ہے۔

تیسری علامت یہ ہے کہ عورت اپنے شوہر کے اوصاف بیان کرتے کرتے نہیں تھکتی بلکہ رات دن شوہر کی محبت کا دم بھرتی ہے مگر سفلی سحر کے ذریعہ اس کو بدظن، متنفر کر دیا جاتا ہے۔ اور اس کو شوہر کی شکل شکل کتے اور خنزیر کے نظر آنے لگتی ہے۔

چوتھی علامت یہ ہے کہ کسی بھی نوجوان حسین لڑکی ہونے کے باوجود رشتہ والے لڑکی دیکھ کر اچاٹ ہو جاتے ہیں اور رشتہ سے انکار کر دیتے ہیں۔ اس طرح گذر جاتا ہے۔

پانچویں علامت یہ ہے کہ لڑکیوں کے رشتہ آنے بند ہو جاتے ہیں یعنی بغیر دیکھے ہی لوگ بدظن ہو جاتے ہیں اس کے ذکر سے نفرت اور اچاٹ پن دلوں میں ہونے لگتا ہے۔

چھٹی علامت یہ ہے کہ مرد اپنی بیوی بچوں پر محبت میں جان دیتا ہے مگر سحر زدہ ہونے کے بعد نفرت و بغض کرنے لگتا ہے اور سمجھانے والا بھی دشمن لگتا ہے۔

ساتویں علامت یہ ہے۔ یہ بھیڑ، بکریوں، گایوں اور بھینسوں پر یعنی دودھ دینے والے جانوروں پر کیا جاتا ہے۔ اس کے راستہ میں ڈال دیتے ہیں ان جانوروں کا دودھ سوکھ جاتا ہے بچہ مر جاتا ہے دودھ پینے والے بیمار ہو جاتے ہیں۔

آٹھویں قسم سحر کی یہ ہے جو کہ چوپالیوں کے لئے مخصوص ہے اس سحر کے کرنے سے جانوروں کے جوڑوں میں درد ہو جاتا ہے اور وہ جانور گھاس کھانا چھوڑ دیتے ہیں اگر بروقت علاج نہ ہو تو مر جاتے ہیں۔

نویں قسم سحر کی یہ ہے یہ سحر دودھ دینے والے جانوروں اور بچہ جننے والی ماؤں پر کیا جاتا ہے۔ خواہ جانور ہوں یا عورتیں، اس کے کرنے کے بعد بچہ پیٹ سے بے وقت ضائع ہو جاتا ہے۔

دسویں قسم سحر کی یہ ہے سحر کے ذریعہ خاص کر اولاد کو نشانہ بنایا جاتا ہے یعنی نومولود اور شیر خوار پر یہ سحر کیا جاتا ہے اور بچے سوکھ کر مر جاتے ہیں۔

گیارھویں قسم سحر کی یہ ہے طالع سنبلہ میں بروز منگل یا جمعہ کو ایک پتلہ عطارد کا بنا کر راستے میں ڈال دیتے ہیں وہ پتلا جس عورت کے پیروں میں آ جائے گا اس عورت کے یہاں لڑکیاں ہی پیدا ہوں گی لڑکا نہ ہوگا

بارھویں قسم سحر کی یہ ہے کہ مرد کو بستہ کر دیا جاتا ہے یعنی وہ مرد ہمبستری کے قابل نہیں رہتا۔

تیرھویں قسم سحر کی یہ ہے کہ دلہن کو اپنے شوہر سے یا جس سے بستہ کیا ہے اس کے ساتھ ہمبستری سے نفرت ہو جاتی ہے۔

چودھویں قسم سحر کی یہ ہے کہ مرد کے مفاصل (جوڑوں) میں درد پیدا کر دیا جاتا ہے۔ اور مرد بے کار ہو جاتا ہے۔

پندرھویں قسم سحر کی یہ ہے کہ عورت کے پیٹ میں اور سر میں پانی پیدا ہو جاتا ہے۔

سولھویں قسم سحر کی یہ ہے کہ سحر زدہ ہونے کے بعد عورت رنگ بدلنے لگتی ہے اور تھوڑی دیر کے بعد تبدیلی رونما ہوتی ہے اور شکل و صورت بھیانک ہو جاتی ہے۔

سترھویں قسم سحر کی یہ ہے کہ عورت کو باندھ دیا جاتا ہے اور عورت عقیم (بانجھ) ہو جاتی ہے ماہواری بھی ہوتی رہتی ہے مگر استقرار حمل نہیں ہوتا ہے۔

اٹھارھویں قسم سحر کی یہ ہے کہ اس سحر کے ذریعہ کسی بھی شخص کا روزگار باندھ دیا جاتا ہے۔ اور سحر زدہ کا مال و اسباب تلف ہو جاتا ہے مویشی مر جاتے ہیں آئے دن نقصان کا سامنا رہتا ہے۔

انیسویں قسم سحر کی یہ ہے کہ اس قسم کے ذریعہ رشتہ ازدواجی منقطع کر دیا جاتا ہے اور مرد و عورت جدا جدا ہو جاتے ہیں۔

بیسویں قسم سحر کی یہ ہے کہ اس قسم کے ذریعہ سے کسی گھر کو ویران و برباد کر دیا جاتا ہے اس گھر کی خیر و برکت اڑ جاتی ہے۔ محبت و الفت جاتی رہتی ہے ایک دوسرے کو دشمن سمجھتا ہے رات دن جھگڑا رہتا ہے۔

اکیسویں قسم سحر کی یہ ہے کہ اس سحر کے ذریعہ اپنے مطلوبہ شخص کو خواہ مرد ہو یا عورت شدید بیماری میں مبتلا کر دیا جاتا ہے اور کسی صورت صحت یاب نہیں ہو پاتے۔

بائیسویں قسم سحر کی یہ ہے کہ اس سحر کے ذریعہ کسی بھی شخص کو مرد یا عورت کو ذلیل کر دیا جاتا ہے ہر کوئی ان سے بلا وجہ نفرت کرنے لگتا ہے۔ کوئی اعتبار نہیں کرتا ہے۔

تئیسویں قسم سحر کی یہ ہے کہ اس سحر کے ذریعہ کسی افسر یا حاکم یا ملازم کو نوکری سے یا افسر کو عہدہ سے ہٹا دیا جاتا ہے۔ سحر زدہ ہونے پر نوکری و عہدہ سے معطل ہو جاتا ہے۔

چوبیسویں قسم سحر کی یہ ہے کہ امیر کو، رئیس کو، تجار کو، وزیر کو عہدہ سے گرا دیا جاتا ہے اور فقیر و کنگال بنا دیا جاتا ہے۔

پچیسویں قسم سحر کی یہ ہے کہ اس سحر سے عورتوں کو اجاڑ دیا جاتا ہے یعنی طلاق دلا دی جاتی ہے جب تک

اس سحر کا دفعیہ نہ ہو گا تو کتنے ہی نکاح کر لئے جائیں سب منقطع ہوتے رہتے ہیں۔

چھبیسویں قسم سحر کی یہ ہے کہ اس کے ذریعہ حاکم کو تبادلہ پر پہنچا دیا جاتا ہے اور شہر سے دور کر دیا جاتا ہے۔

ستائیسویں قسم سحر کی یہ ہے کہ اس کے ذریعہ خوبصورت حسین عورت کے حسن و جمال کو خراب کر دیا جاتا ہے جس کی وجہ سے وہ اپنے پرایوں کی نظر میں ذلیل و خوار ہو جاتی ہے۔

اٹھائیسویں قسم سحر کی یہ ہے کہ اس کے ذریعہ سے ہر ترقی کو مسدود کر دیا جاتا ہے یہاں تک کہ تعمیر شدہ مکان کو اجاڑ دیا جاتا ہے اس گھر میں کوئی آباد نہیں ہو پاتا ہے بلکہ ویران رہتا ہے جو بھی مکان میں آتا ہے جلدی ہی چھوڑ کر بھاگ جاتا ہے۔

سحر کی اور بھی بہت سی قسمیں ہیں بس اتنی ہی علامتوں پر اکتفاء کرتا ہوں تاکہ مضمون طویل نہ ہو جائے۔ اور قسم راز کو پردہ راز میں اس لئے رکھا ہے تاکہ عوام الناس اور خاص کر شائقین عاملین کے سامنے آنے پر کسی بھی روز کسی طریقہ قسم سحر کے اخذ کر کے کوئی عمل کر لیا تو ایمان کا ہذیان ہے اس لئے ان سفلی سحر کو تحریر نہیں کیا کہ عاملین مضرت رسانی سے، کمزوری ایمانی سے محفوظ رہیں اور گناہ کبیرہ کے مرتکب نہ ہونے پائیں۔

عاملین جہاں مخلوق کی حفاظت اور بہتری و فلاح و بہبود کے لئے کوشش کرتا ہے اول اپنی حفاظت کرنا بھی ضروری ہے۔ یعنی اکل حلال، صدق مقال اور پابندی شریعت و پابندی، صوم و صلوٰۃ کا اہتمام رکھنا از حد ضروری ہے تب ہی مخلوق خدا کی صحیح معنوں میں خدمت انجام دے سکتا ہے اور ثواب دارین حاصل کر سکتا ہے وہمات اور لغویات سے، کذب، دروغ گوئی سے اور خرافات واہیات سے دور رہنا چاہئے۔ امراض کا علاج اور عقائد کی اصلاح کرنی چاہئے تاکہ اپنا بھی اور دوسروں کا بھی ایمان محفوظ و سلامت رہے۔

سحر کیا ہے؟

علامہ کمال الدین الدمیری

سحر

لفظ سحر کے لغت میں اصل معنی امر مخفی اور پوشیدہ چیز کے ہیں اور عملی اصطلاح میں ایسے حیرت انگیز اور عجیب و غریب امور کا نام ہے جن کے وجود میں آنے کے اسباب پوشیدہ ہوں۔ امام رازی وغیرہ

اللہ علیہ نے تفسیر کبیر میں لفظ سحر کے متعلق فرمایا ہے کہ:

"لفظ سحر کے معنی شریعت میں ایسے امور کے لئے مخصوص ہے جن کا سبب پوشیدہ ہو اور وہ اصل حقیقت کے خلاف سمجھ میں آنے لگے۔"

حقیقت سحر

تمام علماء اہل سنت والجماعت کا اس بات پر اتفاق ہے کہ سحر ایک حقیقت ہے اور اپنے اندر معتر اثرات رکھتا ہے۔ اللہ جل شانہ نے سحر میں اپنی قدرت کاملہ اور مصلحت سے ایسے معتر اثرات رکھ دیئے ہیں جیسے ادویہ زہر وغیرہ میں۔ بہر حال سحر ایک حقیقت ہے اور اس کے اثرات بھی بہت تیزی سے اثر کرتے ہیں۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ سحر بذات خود قدرت الٰہی سے بے نیاز ہو کر موثر بالذات ہے اور اگر کوئی ایسا سمجھتا ہے یا سوچتا ہے تو ایسا سمجھنا اور سوچنا کفر ہے۔

سحر کیا ہے؟

اللہ جل شانہ کا واسطہ ترک کر کے پوشیدہ اسباب کے ذریعے عجیب وغریب امور پر قدرت حاصل کرنے کا نام سحر ہے۔ دنیا میں سحر کے بہت سے طریقے ہیں۔ جن کے ذریعے خلاف عادت امور ظاہر ہوتے ہیں۔ اور ایسے امور ایک تو روحانیت سے متعلق ہیں۔ مثلاً جنات وشیاطین یا وہ ارواح جو جسم سے علیحدہ ہو چکی ہوں ان کو مسخر کر کے مختلف کاموں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ یا تاثیرات جسمانیہ ہیں جو اپنی ایک خاص ترکیب یا مختلف حالتوں کے اجتماع یا صورت نوعیہ کے خواص کی بنا پر ظاہر ہوتی ہیں۔

بہر حال سحر کی بہت سی قسمیں ہیں۔ لیکن عام طور پر دنیا میں دو طرح کے طریقے ہیں۔

(۱) کلدانی اور (۲) دوسرا بابل۔

معجزہ اور سحر کے مابین فرق

سحر اور معجزہ کے درمیان یہ فرق ہے کہ معجزہ براہ راست صرف اللہ تعالیٰ کا فعل ہے جو کہ بغیر کسی اسباب کے ظہور میں آتا ہے۔ اور اس کا کوئی اصولی طریقہ یا وقت نہیں ہوتا۔ اور نہ کسی فن کی طرح پڑھایا سکھلایا جاتا ہے کہ نبی ہر وقت اس کو دکھلانے کی صلاحیت رکھے۔ سوائے اس کے کہ ایک نبی کی صداقت کے لئے وجود پذیر ہوتا ہے اور نبی مخالفین کو بطور صداقت جب بھی پیش کرنا چاہتا ہے تو پہلے خدا کی طرف رجوع (دعا وغیرہ) کرتا ہے۔ تب خدا کی طرف سے نبی کو معجزہ دکھانے کی قوت عطا کی جاتی ہے۔ جب کہ سحر اور جادو مستقل ایک فن ہے اور یہ فن باقاعدہ دکھلایا اور بتلایا جاتا ہے اور جس کے جاننے

والا اس کو مقررہ اصول و قوانین کی پابندی کو کام میں لا کر کسی بھی وقت کہیں بھی کر سکتا ہے اور یہ فن ایک انسان دوسرے انسان کو سکھلا سکتا ہے حالانکہ اس کے اسباب بھی پوشیدہ ہوتے ہیں۔ لیکن اس فن کے ماہر اس سے واقف ہوتے ہیں۔

سحر شریعت کی نظر میں

فقہائے اسلام نے سحر کے بارے میں لکھا ہے کہ جن امور میں شیاطین اور ارواح خبیثہ او ... سے مدد لی جائے اور ان کو حاجت روا سمجھ کر منتروں وغیرہ سے ان کو سخر کر کے کام لیا جائے تو وہ شرک کے برابر ہے اور ایسا کرنے والا کافر ہے اور اس کے علاوہ جن امور میں دوسرے طریقے استعمال کئے جائیں اور ان سے دوسروں کو تکلیف اور نقصان پہنچے تو ان کا کرنے والا بھی گناہ کبیرہ کا اور امور حرام کا مرتکب ہوگا۔ کیونکہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا ہے کہ:

''مہلک باتوں سے بچو یعنی شرک اور جادو سے۔''

فتح الباری میں علامہ عسقلانیؒ نے لکھا ہے کہ:

''علامہ نووی فرماتے ہیں کہ سحر حرام ہے اور اتفاق رائے سے کبائر میں سے ہے اور حضور اکرم ﷺ نے اس کو سات مہلک چیزوں میں شمار کیا ہے۔''

''اور بعض صورتیں سحر کی کفر ہیں اور بعض صورتیں کفر تو نہیں ہیں مگر سخت گناہ ہیں۔ پس اگر سحر کا کوئی منتر یا عمل کفر کا مقتضی ہے تو وہ کفر ہے ورنہ نہیں۔ بہر حال سحر کا سیکھنا سکھانا قطعاً حرام ہے۔''

بہت سی معتبر تواریخ میں لکھا ہے کہ نمرود کے زمانہ میں حکمائے بابل نے چھ ایسے حیرت انگیز اور عجیب طلسم بنائے تھے کہ عقل اور ذہن کی رسائی ان تک دشوار تھی۔ وہ چھ طلسم یہ تھے۔

کلدانیوں نے تانبہ کی ایک بطخ بنائی تھی۔ جس کی خاصیت یہ تھی کہ جب کوئی چور یا جاسوس شہر میں داخل ہوتا تو وہ خود بخود بولنے لگتی۔ جس سے شہر کے نگہبان سمجھ جاتے کہ شہر میں کوئی چور یا جاسوس گھس گیا ہے۔ اور وہ تلاش و جستجو کے بعد اس کو پکڑ لیتے تھے۔

گمشدہ چیزوں کے لئے ایک نقارہ بنایا تھا جب کبھی کسی کی کوئی چیز گم ہو جاتی تو وہ اس نقارہ پر چوٹ مارتا۔ یہ نقارہ اس کی گمشدہ چیز کے بارے میں بتلا دیتا کہ جاؤ فلاں جگہ ہے یا فلاں کے پاس ہے۔

ایک ایسا عجیب و غریب حوض بنایا تھا جس میں مختلف قسم کے شربت ڈالے جاتے تھے لیکن جو شربت جس کو درکار ہوتا تھا وہ اس حوض سے حاصل کر لیتا تھا۔ حالانکہ تمام مشروبات ایک ساتھ ڈالتے

تھے۔ یہ حوض جشن وغیرہ کے موقعوں پر استعمال میں لایا جاتا۔

ایک آئینہ ایسا بنایا جو کہ غائب کا حال بتاتا تھا کہ وہ کہاں اور کس جگہ یا کس حال میں ہے۔ نمرود کے محل کے باہر ایک ایسا پیڑ لگایا جس کا سایہ لوگوں کی تعداد کے مطابق گھٹتا بڑھتا رہتا تھا یعنی اگر آدمی زیادہ ہو گئے تو پھیل کر سب پر سایہ کر لیتا تھا اور جب آدمی کم ہو جاتے تھے تو سکڑ کر بقدر ضرورت ہو جاتا تھا۔

ایک ایسا تالاب بنایا جو کہ ایک چیز کے دو دعویدار ہونے پر ان کے مابین فیصلہ کرتا تھا یعنی اگر کسی ایک چیز کے دو دعویدار ہوتے تو وہ دونوں اس تالاب پر اتر جاتے جو حق دار ہوتا پانی اس کی ناف تک آتا اور جھوٹا ہوتا وہ اس میں ڈوب کر مر جاتا۔

.... ☆☆☆☆ ....

حقائق سحر

مولانا محمد طاہر قاسمی

"یہ عنوان علمی دنیا میں جس قدر دقیق اور خامہ فرسائی کے لئے جیسی سنگلاخ زمین سمجھی گئی ہے حضرات مبصرین اس سے ناواقف نہیں مگر معوذتین کے نزول میں سحر کو چوں کہ خاص طور پر دخل ہے اس لئے مضامین معوذتین کی تشریح کے سلسلہ میں سحر کی حقیقت وماہیت پر کچھ نہ کچھ روشنی ڈالنا بھی ہمارا ایک اہم فریضہ ہے بالخصوص ایسی صورت میں کہ ایک گروہ قدیم ہی سے سحر کا منکر چلا آتا ہے اور اس کو تخیل محض سے تعبیر کرتا ہے اور اس زمانہ کے روشن خیال اصحاب کا تو ذکر ہی کیا ہے ان کے یہاں تو خدا اور رسول کا وجود ہی سرے سے ایک خیالی قصہ ہے سحر تو بھلا پھر سحر ہی ہے اس لئے بنام خدا جو کچھا پنے فہم ناکارہ میں اس بارہ میں آیا ہوا ہے اور جہاں تک رسائی فہم نارسا ہے اسی کو علیم وحکیم کی رحمت ومدد کے بھروسہ پر پیش کرتا ہوں اگر زندگی باقی ہے اور اس رسالہ کا چھپ کر ختم ہونا مقدر ہے۔ تو طبع ثانی میں انشاءاللہ اس بحث کے تشنہ پہلو بھی واضح کر دیئے جائیں گے اگر چہ نفس سحر کے متعلق جو کچھ لکھا گیا ہے طالب کیلئے کافی وشافی ہے تاہم امام ابن تیمیہ کا رسالہ "النبوات" جس میں سحر کے متعلق مفصل ومکمل بحث کی گئی ہے جو افسوس ہے کہ ہمیں اس وقت دستیاب نہ ہو سکا اگر وہ مل گیا تو طبع ثانی میں اس کے لطائف بھی مضمون ھذا میں انشاءاللہ شامل کیے جائیں گے۔

تمہید

بہر حال حقیقت سحر پر روشنی ڈالنے کے لئے بطور تمہید اولا اس قدر عرض ہے کہ چوں کہ اس عالم میں خیر وشر دونوں کا وجود ایک دوسرے کے ساتھ توام ہے اوران کے وجود سے کوئی انکارنہیں کرسکتا اس لئے باعتبار شہادت عقل ونقل خیر وشر کے مظاہر بھی تین ہی قسم کے ہوں گے اول وہ مخلوق اور مظاہر جن میں خیر ہی خیر ہو شر کا شائبہ اوراس کا گذر نہ ہو دوسرے وہ مخلوق اور مظاہر جو خیر وشر دونوں کا مجموعہ ہوں سوابل ادراک کو معلوم ہے کہ اصطلاح حین قیم میں ایسے مظاہر کو جن میں خیر کے سوا کچھ نہیں ملائکہ الرحمٰن کہتے ہیں اور مظاہر شر کو شیاطین وجنات سے تعبیر کیا جاتا ہےاوران دونوں کے مجموعہ کوانسان کہتے ہیں اور جبکہ صورت حال یہ ہے کہ باعتبار خیر وشر کے مخلوق تین حصوں پر منقسم ہے۔

انسان عادتاً مرکب مخلوق ہی کو دیکھ سکتا ہے

اور ان میں سے انسان ہر دو مخلوق کا خلاصہ اور روح وجسم کا مجموعہ ہے اور یہ عناصر ارادہ وقدرت کے ساتھ انسان میں محض آزمائش خداوندی کے لئے ہوئے ہیں تو یہ حقیقت بھی واجب التسلیم ہوگی کہ عادۃً اس عالم میں انسان کو صرف وہی مخلوق محسوس ہوگی جو روح اور مادہ دونوں سے ترکیب یافتہ ہو یعنی نہ مظاہر خیر محض اس کو محسوس ہوں گے نہ مظاہر شر اس کو دکھلائی دیں گے بلکہ ایمان بالغیب کی حکمت کو باقی رکھنے کے لئے اس مرکب عالم میں حواس خمسہ اسی مخلوق کو ادراک کریں گے جو ذی جسم اور روح و مادہ سے ترکیب یافتہ ہو کیوں کہ جیسے آنکھ کی پتلی کا نقطہ باوجود زمین وآسمان اور کائنات کے ہر ایک ذرہ کو دیکھنے کی اہلیت رکھنے کے یہ قدرت ہرگز نہیں رکھتا کہ اپنے حلقہ کی سیاہی وسپیدی کو خود بھی دیکھ سکے یا اپنے دیکھنے کا آئینہ بحالت موجودہ خود بن سکے چنانچہ کوئی صاف وشفاف آئینہ اس نقطۂ نورانی کے بالمقابل نہ آجاوے اس وقت تک اس کو اختیار ہے کہ وہ اپنا مشاہدہ خود کر سکے اور اس آنکھ کی پتلی کو اپنی شکل وصورت کے دیکھنے سے پہلے پہلے اس پر ایمان لانا ضروری تھا۔ کہ وہ اپنے وجود میں نور وظلمت دونوں کی احتیاط رکھتی ہے اسی طرح انسان بھی اس خیر وشر میں شیاطین وجنات کو اپنی اگلی اور پچھلی کی طرح جب تک نہیں دیکھ سکتا جب تک جمال کا آئینہ اور ماضی ومستقبل کا لہریں مارتا ہوا زمانہ بیک وقت اس کے سامنے موجود نہ ہو لیکن جیسے آنکھ کے سامنے آئینہ کے آجانے سے کوئی نور چشم اپنی آنکھ کی سیاہی وسپیدی سے انکار نہیں کرسکتا اسی طرح حضرت انسان آئینہ علم الاولین والآخرین میں اپنی ترکیب نوعی کو دیکھ کر ملائکہ اوران کے بالمقابل مخلوق یعنی شیاطین کے وجود کا بھی منکر نہیں ہوسکتا۔

مخلوق ثلاثہ کے علوم ثلاثہ

غرض جبکہ یومنون بالغیب کی حکمت اور انسان جیسے مرکب مخلوق کے وجود سے اہل دانش و فراست نے دو قسم کی جداگانہ مخلوق کا پتہ چلالیا تو اسی کے بعد اس کا اقرار بھی کرنا پڑے گا کہ ہر سہ مخلوق کا علم بھی ایک دوسرے سے جداگانہ ہوگا اور ہر ایک کی تاثیر ایک دوسرے سے مختلف اور ایک کا اثر دوسرے کے لئے مزاحم ہوگا یعنی فرشتوں کا علم خیر محض ہوگا تو جنات وشیاطین کے علوم میں شر ہوگا اور انسان کے علوم میں دونوں کا ظہور ہوگا یہی سبب ہے کہ انبیاء علیہم السلام اور ملائکہ کا علم "خیر اور سعادت" کے جملہ راستوں کو کوئی دیتا ہے اور اس علم کے الفاظ و معانی اور ان کی ترکیبیں نورانی ہوتی تھیں اور اپنی تاثیرات نورانیہ سے توسل الی اللہ ونعوذ باللہ کی کیفیات محمودہ پیدا کرتی ہیں تو شیاطین کا علم شقاوت و شرور کی تمام راہیں بتلاتا ہے اور ان کے الفاظ و معانی اور ترکیبیں دونوں ظلماتی ہوتی ہیں جو اپنے اثرات ناری روحانی سے قلب انسان میں قساوت وتیرگی پیدا کرتی ہیں اور حجاب ظلمات بعضہا فوق بعض کی طرح دل پر مسلط ہوجاتے ہیں۔

علم قرآن اور علم سحر کا تعلق نظم عالم سے

اور انسان کا آکہ عقل و ادراک ان دونوں ظلماتی و نورانی مخلوق سے خیر و شر کو کھینچتا رہتا ہے پس جیسے خالق کائنات کی طرف سے انسان کی آزمائش اور حجت کے لئے اس پر علم قرآن نازل کیا گیا ہے۔ اور یہ علم نورانی عالم کے استحکام و استواری اور نظام انسانیت کی پائیداری کے لئے اس کو مصلحانہ و حکیمانہ طریق پر غلبہ واقتدار و تمکین فی الارض دلانے کے لئے عطا کیا گیا ہے تاکہ انسان ارادہ قدرت کے ساتھ نیک و بد میں امتیازی راہ نکال کر دنیا و عقبیٰ میں مقصود حیات پالے اسی طرح حق سبحانہ وتعالیٰ کی طرف سے انسان جیسے اسیر حرص و ہوا عاجز ولاچار کو قدرت و قوت کی بھول بھلیاں دکھانے اور اس کی آزمائش کرنے کے لئے ہاروت و ماروت کے ذریعہ سے اس پر علم سحر بھی اتارا گیا ہے جس کے سیکھنے اور حاصل کرنے سے انسان کو نظم کائنات میں باعانت اخباث وشیاطین وارواح وعلوی وسفلی ایسا غیر مقصود کمال اور نامحمود تصرف حاصل ہوجاتا ہے جس سے عجیب و غریب ہوشربا کرشمے انسان دکھلا کر اپنے ابنائے جنس کو اس علم کی باطلانہ خوشنمائیوں کے جال میں پھانس کر گمراہ کردیتا ہے اور بادی النظر میں سحر معجزہ و کرامت کے ہم شکل معلوم ہونے لگتا ہے یہی وجہ ہے کہ بہت سے موحد شرک میں مبتلا ہو کر اپنا ایمان کھو بیٹھتے ہیں۔

علم سحر کا ماہر دجال اکبر ہے

اور غالباً یہی قوت سحر خاتم شیطنت یعنی دجال اکبر کے پاس بمقابلہ دین حضرت خاتم نبوت ہوگی جس کی باطلانہ قوت وشوکت کے دام تزویر میں ہزاروں کلمہ گو جتلائے فریب ہوکر پھنس جاویں گے لیکن جو پختہ کار راسخ الایمان مسلمان ہوں گے وہ اس فریب کی طرف ادنیٰ التفات بھی نہ کریں گے۔

خیر وشر کا اختلاط اور آزمائش خداوندی

رہی خیر وشر کی یہ مخلوط آزمائش خداوندی اور اس قسم کے علوم کا دنیا میں ظاہر ہونا سو یہ کوئی خلاف فطرت آزمائش نہیں دنیا میں روزانہ ہم اس قسم کی آزمائشیں اپنے زیر دستوں کی کیا کرتے ہیں چنانچہ ایک آقا جب اپنے نوکر کو آزماتا ہے تو بسا اوقات اپنے خزانہ کی تجوریوں کا منہ کھلا چھوڑ دیتا ہے بھی بہت سارو پیہ اپنے مکان میں کھلے طور پر ڈال کر چلا جاتا ہے۔ اور آزماتا ہے کہ دیکھوں میرا غلام یہ روپیہ مجھے دیتا ہے یا اپنی جیب میں رکھتا ہے سو غور کرنے کی بات اس میں رہے تو یہ ہے کہ روپیہ مالک کے حق میں تو سراسر موجب رحمت ہی ہوتا ہے البتہ غلام کی دیانت وامانت کی آزمائش کے لحاظ سے یہ روپیہ اس کے حق میں باعث خیر بھی ہے اور باعث شر بھی کیوں کہ یہ روپیہ غلام نے از راہ خیانت چپکے سے اٹھا کر جیب میں رکھ لیا تو ظاہر ہے کہ اس کا انجام اس کے حق میں جیل خانہ کا عذاب ہی ہوگا اور امانتداری کی صورت میں اس کا ثمرہ یقیناً غلام کے لئے آقا کی رضا وخوشنودی ہوگی اور مراتب اعتماد اس کو حاصل ہوں گے۔ اسی طرح سحر کے اندر جو کچھ بھی قوتیں ودیعت کی گئی ہیں اور انسان کے سامنے ان کو ظاہر کیا گیا ہے وہ اسی لئے کہ دیکھیں انسان کو مقصود حیات قرار دے کر اپنے کو ملاء اعلیٰ میں نادان کہلواتا ہے یا اس کو مضر سمجھ کر اپنے کو یگانہ فرزانہ کہلواتا ہے۔

علم نافع اور علم مضر اور عالم کے لئے ان کی موزونیت

الغرض خداوند عالم کی طرف سے اس عالم میں الفاظ وحروف کے سانچوں میں دو قسم کے علم پیدا کئے گئے ہیں۔ ایک علم نافع جس سے عالم کی فلاح وبہبود وابستہ ہے اور دوسرا علم مضر جس سے عالم کے اجزاء کی تحلیل وتفریق ہوتی ہے۔ علم نافع کا مخزن وسرچشمہ ذات باری تعالیٰ ہے تو علم مضر کا مخزن و مرکز شیطان ہے اور یہ دونوں علم عالم کے اعتبار سے بعینہ وہی مثال رکھتے ہیں جیسے کہ نامہ جیسی کی کتاب بشریت پر خط جوانی باعث زیب وزینت ہوتا ہے اور عالم الفاظ وحروف کی یہ دونوں الہامی ترکیبیں بعینہ وہی شکل رکھتی ہیں۔ جیسے عالم شہادت میں دن اور رات کی صورت ہوا کرتی ہے یہ علیحدہ بات ہے کہ

انسان کے شخصی احوال میں تضاد کی وجہ سے یہ علم سحر کبھی انجذاب شیطنت کا سبب بن کر اس کے لئے ہلاکت وضلالت کا موجب بن جائے اور کبھی اجتناب وپرہیزگاری کا بہانہ بن کر رحمت الٰہی کو کھینچنے کا ذریعہ ہوجائے۔عسی ان تکرھو اشیاء وھو کرہ لکم و عسی ان تحبوا شیاءً وھو شر لکم لیکن مجموعہ عالم کے لحاظ سے رات کی طرح علم سحر بھی سراسر رحمت الٰہی ہی ہے۔

تعلیم سحر کا نتیجہ

غرض جب کہ مدار کمال خیر وشر دونوں صورتوں میں علم کا حصول ہی ٹھہرا اور اسی سے انسان عالم کی بھلی اور بری راہوں میں جذب وانجذاب پیدا کرسکتا ہے اور کواکب وسیارات اور علوی مخلوق سے تعلق بھی علم کے بعد ہی ممکن ہے تو جیسے دنیا کی مختلف اقوام سے تعلقات ومعاملات قائم کرنے کے لئے یہ عام دستور ہے کہ جب کسی قوم میں کوئی قوم جذب ہوا کرتی ہے تو مغلوب قوم غالب قوم کے وضع و طریق کو الناس علی دین ملوکھم کی فطری رفتار کے موافق اختیار کیا کرتی ہے اور اپنے کو اس قوم کی نظر میں عزیز ومحبوب بنانے کے لئے اسی کی زبان وعلوم کو اپنا علم قرار دیا کرتی ہے چنانچہ جب تک کسی قوم کی زبان اور علم وتمدن سے واقفیت نہ ہو اس وقت تک اس قوم سے کوئی قوت ومدد نہیں مل سکتی اسی طرح انسان کے شیاطین سے روابط ومراسم اور موالات وتعلقات بھی اسی وقت حد کمال کو پہنچتے ہیں جب انسان ملائکہ کی زبان کو ترک کرتے ہوئے اور علم حق کی آواز تک نہ سننے کا عہد باندھتے ہوئے جملہ آداب شیاطین ونذر ونیاز موکلین بجالا کر کبرائے شیاطین کے اسماء بقصد تعظیم وتوصیف وردزبان کرتا ہے اور ہر قسم کی ناپاکیوں میں ملوث رہتے ہوئے اور پاکی سے کلی اجتناب واحتراز کرتے ہوئے چند ایسے مہمل ظلمانی کلمات اور ایسے مشدد وغیر فصیح، بے معنے جملے لسان باطن پر جاری کرتا ہے جس سے ہمزاد موکلین جنات وشیاطین اس کے گہرے دوست بن جاتے ہیں یا مثلاً انسان علم نجوم میں غلو کرتے ہوئے علم الحساب کی مدد سے نحس ستاروں کے اوقات وکیفیات تاثیرات وباہمی تعلقات میں استمداد کرے اور ان کی تاثیرات کو قلوب میں راسخ کرکے اپنے ابنائے جنس کے اجسام وارواح پر ہر قسم کا تصرف اور قبضہ پالے علیٰ ہذا کلام رب العالمین کے فصیح وبلیغ اور بے ساختہ ہلکے نورانی جملے اور ان کی محمود وجامع ترکیبیں بھی اپنے اندر زمین وآسمان کی کلی قوتیں اور ایک ایسا زبردست اثر رکھتی ہیں کہ انسان اگر بصدق نیت حضرت حق کی جناب میں مخلص الدین، مومن، قانت، مجاہد، بے نفس بنکر اپنے کو پیش کردے تو اللہ ورسول کا نورنظر بن جائے اور جنود رب کی جملہ طاقتیں اس کے اشاروں پر کام کرنے لگیں اور بلا اعداد وشمار کے علم میں دردسری کئے ہوئے بلکہ نحن امی لا نحسب ولا نکتب کا فخریہ اعلان کرتے

ہوئے انسان مسجود بلا ئیک وافلاک بن جائے اور تمام مادی طاقتیں اس کے آگے سرنگوں ہو جائیں۔

درجات علم الرحمٰن وعلم الشیطان

جیسے علم الٰہی کے بہت سے درجات ہیں۔ اور آخری مرتبہ ذات وصفات کی گہرائیوں اور پہنائیوں میں اتر جاتا ہے۔ جس میں بندہ کو اپنے عدم کا کامل استحضار ہو جاتا ہے اور خداوند موجود کے سوا کوئی وجود عالم میں نظر نہیں آتا اسی طرح علم باطل کے بھی متعدد مراتب و درجات ہیں۔ جن میں اعلیٰ مرتبہ سحر کا ہے اس میں انسان جب حد کمال پر پہنچ جاتا ہے اور ہمزاد موکلین کی قوتیں اس کے من میں سما جاتی ہیں۔ اور شر ما خلق کی اعلیٰ سے اعلیٰ قوت جب انسان کو حاصل ہو جاتی ہے تو پھر اس کو عالم میں سوائے کفر وشرک کے ایسی ہی طرح کچھ نظر نہیں آتا جیسے کسی جانور کے من میں بجز بہیمیت کے کچھ نہیں سماتا۔ اعاذ نا اللہ منہ

ملکیت ہاروت وماروت اور اس کی بحث

پس اس تقریر کے بعد ہاروت وماروت کو فرشتۂ خالص تسلیم کر لیا جائے یا حضرت یوسفؑ کی طرح فرشتہ مجازی کہا جائے اتنی بات ضرور ممہد ہو جاتی ہے کہ دنیا میں حق کی طاقت ہو یا باطل کی قوت الفاظ نورانی کے اثرات ہوں یا الفاظ ظلمانی کے تاثیرات خلیفۃ اللہ علی الارض کے لئے دونوں قوتیں مسخر کر دی گئی ہیں اور اس کے من کو مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ سے بزرگ و برتر بنانے کے لئے ہر قسم کے دروازے وا کر دیئے گئے ہیں اور ارادہ وقدرت کی دولت عطا فرما کر ہر ایک راہ اس کے لئے آسان کر دی گئی ہے۔ کلا غلما و لا نھا ولا من عطاء ربک۔

رہا یہ شبہ کہ ہاروت وماروت کے ذریعہ جو علم سحر کا نزول ہوا ہے اور وہ لوگوں کو چونکہ سحر کی تعلیم دیتے تھے اس لئے ان کا فرشتہ ہونا کیسے تسلیم ہو سکتا ہے کیوں کہ فرشتے نہ خود گناہ کرتے ہیں نہ دوسروں کو گناہ کی ترغیب دیتے ہیں۔ ان کی شان تو "لا یعصون اللہ ما امرھم و یفعلون ما یو مرون" ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ اگر انسان کی آزمائش وکمال لئے اور عالم اضداد کو متضاد علوم دے پایۂ تکمیل کو پہنچانے کے لئے بامر اللہ یہ دونوں فرشتے علم سحر لے کر اترے ہوں اور ذریعہ آزمائش قرار دیئے گئے ہوں اور ان میں سے ایک مادی وسفلی قوتوں کا ماہر ہو اور دوسرا کواکب وتبیاد ابجد کی روحانی طاقتوں کا استعمال انسان کو بتلانے کے لئے آیا ہو تو ان کی عصمت وملکیت میں پھر بھی کوئی فرق نہیں آتا۔ کیونکہ جیسے عذاب کے فرشتے ہر قسم کی ظلمتوں کو ساتھ لئے ہوئے انسان کو جتلائے عذاب کرنے کے لئے دنیا

میں اترتے ہیں ایسے ہی انسان کی آزمائش کے لئے یقیناً یہ امر بھی قرین صواب ہے کہ اس عالم میں آنے کے لئے اس علوی مخلوق کو لباس بشریت پہنایا جا کر یہ ملم دنیا میں پیدا کیا گیا ہو۔

کرۂ ارضی کا تعلق کرہ ہائے علوی سے اور اس کی مخلوق کا علاقہ سفلی مخلوق سے

علاوہ ازیں جب کہ کرہ ارضی و کرہ شمسی اور تمام ستاروں میں باہم علاقہ جاذبیت ہے اور ہر ایک کرہ ایک دوسرے کے ساتھ ایسی ہی طرح قائم ہے۔ جیسے ایک پل کی لچک پل کے تمام اجزاء کو تھامے رہتی ہے اور جس قدر بوجھ بھی اس پر سے گزارا جائے یہ لچک بخوشی اس کو اٹھا لیتی ہے اور باستثنائے چند ہر ایک کرہ میں حکمائے وقت کے نزدیک کثیر مخلوق آباد ہے چنانچہ حال میں اہل یورپ نے بعض ستاروں کے اندر خورد بینوں سے آبادی کا مشاہدہ بھی کیا ہے اور اب گفت شنید کے آلات کی تیاری میں دن رات اہل دانش کی دردسری جاری ہے تو اس کو ایک دو سے میں اگر قرین قیاس ما نکر کہا جائے کہ کسی ستارہ کی مخلوق میں سے دو فرد کو اکب و سیارات کا علم لے کر دنیا میں اترے ہوں۔ جس سے انسان علوی و سفلی دونوں مخلوق کی قوتوں کو بیک وقت حاصل کرتے ہوئے اپنے من کی دل کی قوت پر کامل قابو اور دسترس پا سکے اور اس سے جو چاہے اپنے ابنائے جنس کی نظروں کی نظر بندی کر دے یعنی انہیں وہی نظر آئے جو یہ دکھلائے اور جب چاہے نظروں سے او جھل ہو جائے کبھی اپنی قوت پرواز سے آسمان تک پہنچ جائے تو کبھی اس کی سمائی زمین کے طبقوں میں ہو جائے تو یہ عقلاً کسی طرح بھی مستبعد جسمانی تو تیں بھی اس کی مکمل ہو جائیں اور روحانی طاقت بھی اس کو حاصل ہو جائے تو ظاہر ہے کہ اس کے بعد تسخیر عناصر اربعہ اور تبدیل و تحلیل لباس روح اس کے لئے ایک ادنیٰ کھیل ہوگا۔

مقربانِ سبحانی دو قسم کے ہوتے ہیں

اور جبکہ بندہ علوم ملہمہ سے ایسی قوتیں بہم پہنچا سکتا ہے تو پھر ان مقربان بارگاہ سبحانی کی قوت و شوکت کا اندازہ تو ہم کب کر سکتے ہیں جن کو براہ راست خالق کائنات کی طرف سے ہر قسم کے اعجاز اور روحانی و جسمانی اعلیٰ طاقتیں عطا کی گئی ہوں۔ اور یہ ایسا ہی ہے جیسے ایک شخص تو وہ ہے جو دن رات اپنی زمین میں تردد کر کے غلہ اگا کر دولت حاصل کرتا ہے اور امیر بنتا ہے اور ایک وہ شخص ہے جس کو بادشاہ وقت خود اپنے خزانہ سے دولت عطا کرے اور سلطنت کے نظم و نسق میں اس کو ترجیح دے ظاہر ہے کہ دونوں شخص اپنی حیثیت اور دولت میں کسی طرح بھی برابر نہیں ہو سکتے۔ پہلا شخص جو کچھ بھی امارت و حیثیت حاصل کر رہا ہے۔ وہ اپنی قوت و کسب سے حاصل کر رہا ہے اور دوسرے شخص کو جو امارت و حیثیت حاصل

ہوئی ہے وہ بلطف خسروی اور باذن شاہی حاصل ہوئی ہے۔

تحلیلِ لباسِ بشریت

غرض تحلیل وتبدیل لباس جسمانی وتسخیر عناصر واستمد اد ارواح سفلیہ کا دعوی کوئی من گھڑت دعوی یا قصہ فرضی نہیں ہے بلکہ اولیائے امت کے اس قسم کے بکثرت واقعات معتبر کتابوں میں لکھے ہوئے موجود ہیں اور بزرگان دین کی کراتیں مستند کتابوں میں دیکھی جاتی ہیں بہر حال جب ان دونوں فرشتوں نے لباس انسانیت سے ملبوس ہوکر نزول فی الارض فرمایا اور اسماء کواکب وسیارات وغیرہ کے علم سے انسان کو آگاہ کیا تو اس علم حصول قدرت اور علم سحر کے نزول میں ان کی اسی قسم کی حیثیت ہوگی جو علم حق کے نزول میں آنحضرت ﷺ کی حیثیت تھی اور حقیقت تو یہ ہے کہ علم کے درجہ میں تو جس طرح خیر کے علم کی ضرورت تھی اسی طرح اس علم باطل کی بھی ضرورت تھی کیوں کہ جب تک انسان اس عالم میں برائی کے بالمقابل بھلائی کو دیکھ نہیں لیتا یا بھلائی کے مقابلہ میں برائی کو نہیں پالیتا اس وقت تک بھلائی کی بھلائی اور برائی کی برائی پر مطلع نہیں ہوتا شاید یہی سبب ہے کہ اگر کوئی شخص شیطان کے مکاید ووسالیس کو بہ نیت رد معلوم کرے تو یہ عین طاعت ہے البتہ اگر اس پر عمل کرے گا تو بیشک وہ شر ہوگا لیکن خاص علوم شیاطین کا حاصل کرنا خواہ بہ نیت رد ہی کیوں نہ ہو یہ جائز نہیں اس لئے کہ اسکی خاصیت مثل زہر کے ہے اور زہر کے مہلک ہونے کا علم سب کو ہے لیکن کوئی شخص اسکی تصدیق زہر استعمال کر کے نہیں کرتا ہے۔

تعریف وحقیقت سحر

پس سحر کی حقیقت وتعریف یہ ہوئی کہ جنات وشیاطین اور کواکب وسیارات نفس ناطقہ کو حق تعالی نے جو قوت وقدرت عطا فرما رکھی ہے انسان بجائے خداوند قادر وتوانا سے مدد وقوت طلب کرنے کے اور عہد ایاک نعبدو ایاک نستعین کا پابند رہنے کے اس کی روحانی ومخفی مخلوقات کی جبہ سائی کرے اور ان کے اسماء کو جپ کر غیر اللہ سے توسل اور مغضوب علیھم کی اعانت سے ارواح و اجسام انسانی پر اس قسم کی قوت وقدرت حاصل کرے اور تاثیرات وتصرفات اجسام میں ایسا ملکہ ودسترس انسان کو حاصل ہو جائے کہ چاہے تو اس علم کی قوت سے حسب مشیت باری ایک تندرست روح کو بیمار کردے اور چاہے تو بواسطہ سیارہ مریخ اقتلو ابا مریخ کہہ کر کسی روح کو اس قفس عنصری سے آزاد کرا دے تو نافع وضار تو فی الحقیقت اس صورت میں بھی حق تعالی ہی ٹھیرا کیونکہ اگر کسی شخص نے کسی فرمانروا کے نوکروں سے مدد طلب کر کے کوئی فائدہ یا نقصان اٹھایا تو درحقیقت اس صورت میں بھی وہ آقا ہی

کار ہین منت و مرہون قدرت ہوا لیکن مشرک اس کو اسلئے کہیں گے کہ اس نے آقا کی اجازت و علم سے کیوں اپنی حاجت روائی نہ کی اور اس کی مخلوق کی معمولی سی قوت و قدرت پر کیوں نظر کی اور انسان نے حاصل شدہ طاقت و قدرت پر انا ولا غیری کا علم کیوں بلند کیا چونکہ علم سحر کی قوتوں کو جو شخص حاصل کرتا ہے اس سے اسی قسم کا شرک پیدا ہوتا ہے اسی لئے اس کے سیکھنے کی ممانعت اسلام میں کی گئی ہے؛ بیشک اسلام بھی کائنات میں روحانی قوت و قدرت حاصل کرنیکی اجازت دیتا ہے اور یہ علم بھی انسان کو یہی سکھلاتا ہے۔

علم سحر اور علم الٰہی کی تاثیرات کا باہمی فرق

مگر ان دونوں میں فرق ہے تو یہی ہے کہ علم الٰہی براہ راست جناب الٰہی سے توسل سکھلاتا ہے اور اسی کو نافع و ضار بتلاتا ہے اور یہ علم اسکی بعض طاقتور مخلوق کی تعظیم و تکریم سکھلا کر انہی کو خالق کے مرتبہ میں سمجھواتا ہے اس فرق کا مشاہدہ اس مثال سے بخوبی ہو سکتا ہے کہ مثلاً اگر ایک شخص کیمیا بنانا سیکھے اور کیمیا اسکو آ جائے تو اس سے بھی انسان کو معاش سے بے فکری جاتی ہے اور اگر ایک شخص توکل کی دولت حاصل کرے اور یہ دولت کسی کو میسر آ جائے تو اس کا اثر بھی یہی ہے کہ انسان کو معاش سے بے فکری نصیب ہو جاتی ہے اور بظاہر نتیجہ اور حکم دونوں کا ایک ہی معلوم ہوتا ہے مگر غور کیجئے زمین و آسمان کا فرق ہے کیمیا سازی شرک خفی میں انسان کو مبتلا کرتی ہے کیوں کہ یہ علم نادر اپنی ہیئت ترکیبی اور اثرات مادی سے انسان کو موثر حقیقی سے غافل بنا دیتا ہے اور انسان سمجھ لیتا ہے کہ اب میرا رزق میرے ہاتھ میں ہے اور توکل کارساز عالم کی وحدانیت و قدرت پر اعتماد سکھلاتا ہے۔ کیونکہ متوکل باوجود دولت استغناء سے مالا مال ہونے کے اکثر وسائل و اسباب کے دربدر میں تہی دست ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ جس شخص کو کیمیا بنانا آ جائے اسے توکل کی دولت نصیب نہیں ہوتی اور جو شخص متوکل ہوتا ہے وہ کیمیا سازی کو حرام سمجھتا ہے اسکی حکمت بجز اس کے کچھ نہیں کہ علوم الٰہیہ کی تاثیرات اور قوتیں چونکہ پردۂ غیب سے ظاہر ہوتی ہیں؛ جو عالم باطن میں تو ظاہر ہوتی ہیں۔ اور عالم ظاہر میں پوشیدہ اس لئے وہ بالخاصہ سرچشمۂ توحید اور علام الغیوب جل شانہٗ کی طرف انسان کو رجوع سکھلاتی ہیں اور علوم باطلہ کی تاثیرات اور طاقتیں چونکہ عالم ظاہر میں محسوس ہوتی ہیں۔ اور عالم غیب میں انکی کوئی اصل نہیں ہوتی اسلئے اس قسم کے علوم شرک کی طرف لیجاتے ہیں بہر حال شرک اور سحر نتیجۃً ایک ہی ہیں۔

شرک اور سحر کا باہمی ارتباط

اوران میں بلا شبہ وہی نسبت ہے جو دو مختلف سلطنتوں کے رائج الوقت سکوں میں ہوا کرتی ہے جیسے عالم ظاہر میں مخلوق کی تاثیرات کو مؤثر حقیقی سمجھ لینے کا نام شرک ہے ایسے ہی عالم باطن کی تاثیرات اور روحانی مخلوق کی تاثیرات اور ان کی قوت وقدرت سے اعانت و مدد طلب کرنے کا نام سحر ہے اسی لئے حدیث شریف میں جہاں شرک سے بچنے کی ممانعت فرمائی گئی وہاں سحر سے بھی اجتناب کا حکم دیا گیا۔ کما قال رسول اللہ ﷺ اجتنبوا السبع الموبقات الخ جیسے ظاہری مخلوق میں جو کچھ بھی قدرت وقوت ہے وہ اسی ذات بیچگون کی عطا ہے اور مسبب حقیقی کو چھوڑ کر اسباب مخفی ہی پر ایمان کو منحصر کر دینا کفر و شرک ہے اسی طرح اس کی علوی و مخفی مخلوق میں جو کچھ بھی قوت وطاقت ہے وہ اسی کا فیض ہے پس ان مخفی طاقتوں پر بھی ایمان کو منحصر کر دینا عین شرک اور نتیجۂ علم نفثہ ہے۔

اقسام سحر

جیسے شرک کی باعتبار اس کے آثار وخواص کی چند قسمیں ہیں اسی طرح سحر کی بھی چند قسمیں ہیں۔ اقسام سحر کی تفصیل امام فخر الدین رازیؒ اور حضرت شاہ عبدالعزیزؒ نے اپنی تفسیروں میں فرماتے ہوئے اس کی آٹھ قسمیں بیان فرمائی ہیں اور کلدانیوں نے جواز روئے سحر طلسمات بنائے تھے ان کو بھی تحریر فرمایا ہے لیکن ان تمام قسموں کو اگر یہاں نقل کیا جائے تو غالباً مضمون ہذا میں طوالت ہو جائے گی اس لئے اس وقت سحر کے اقسام کی جو ترتیب احقر کے ذہن میں ہے اسی کو عرض کیا جاتا ہے۔ سو ہاروت و ماروت کے نزول کی حکمت پر اور ایک فرشتے کے بجائے دو فرشتوں کی آمد پر غور کیا جاتا ہے اور قلب انسانی کی غیر معمولی گہرائیوں اور اسکی وسعت پر جہاں تک نظر کام کرتی ہے اور دنیا کی ہر مخلوق سے انسان کو جو مشابہت ومناسبت حاصل ہے اس کی یم پر جس قدر فکر کو کام میں لایا جائے یہی سمجھ میں آتا ہے کہ اصولاً سحر کی تین قسمیں ہونی چاہئیں۔

(۱) اول سحر علوی جسمیں کواکب وسیارات کی قوتوں سے استمداد کرتے ہوئے انسان قوت و قدرت حاصل کرتا ہے اور عالم میں ہوشربا کرشمے اور محیر العقول طلسمات بناکر بیگر ابنائے جنس کو اپنا مطیع ومعتقد بناتا ہے۔ جس کو باطل کرنے کے لئے حضرت ابراہیم علیہ السلام مبعوث فرمائے گئے۔

(۲) دوم: سحر سفلی جسمیں انسان جنات وشیاطین کی ارواح کو مسخر کر کے ان کی قوت، طاقت سے عالم میں اپنے کو ذی قدرت کہلاتا ہے اور ہمزاد وموکلین کے ذریعہ حاجت روائی کرتا ہے اور جس کے

باطل کرنے کی لئے حضرت سلیمان علیہ السلام کو نبی بنایا گیا اور علم منطق الطیر عطا کیا گیا۔

(۳) سوم: سحر قلبی ہے جسمیں انسان خود اپنے دھیان اور حواس خمسہ کی قوتوں کو دماغ میں مجتمع کرتے ہوئے کمال یکسوئی پیدا کر کے ایک ایسی قوت وقدرت حاصل کرتا ہے کہ چاہے تو لوگوں کی نظر پر پابندی عائد کر کے ایک غیر واقعی اور محض خیالی چیز کو لوگوں کے سامنے واقعی چیز بنا کر پیش کر دے اور چاہے تو جو خیال قوت متخیلہ میں ہو اسے متشکل کر کے باہر لے آئے اور جسمانی طول عرض عمق کی حدود و قیود سے آزادی حاصل کرتے ہوئے مسمریزم کی طاقت سے شعبدے دکھلائے اور نظر یکسو سے دو متصل چیزوں کو چاہے تو منفصل کر دکھائے۔ اور چاہے تو دو علیحدہ علیحدہ چیزوں کو ملا کر دکھلا دے، پس اس سحر قلبی کو باطل کرنے کے لئے جو درحقیقت مذکورہ بالا دونوں صورتوں کا مجموعہ اور مرتبہ کمال ہے کلام اللہ کا نزول ہوا اور اس کی عملی کیفیت اور شوکت کو مٹانے کے لئے قیامت کے قریب کلمۃ اللہ یعنی حضرت عیسیٰ روح اللہ کا نزول اجلال ہوگا۔ اس قسم کے تصرفات کچھ تعجب خیز امور نہیں۔ ایسے کرشموں کی مثالیں دینا ہم روزانہ دیکھتے ہیں۔ چنانچہ ایک شعبدہ باز جب اپنا کمال دکھلانے کے لئے آتش بازی کا ایک گولہ چھوڑتا ہے تو کبھی تو ہم دیکھتے ہیں کہ ایک مزین مکلف مرصع تخت شاہی بچھا ہوا ہے جس پر بادشاہ فروکش ہے خرمن لائے جا رہے ہیں۔ عدل وانصاف کیا جا رہا ہے۔ کبھی دیکھتے ہیں کہ بادل پانی برسا رہے ہیں دریا بہہ رہے ہیں۔ نہریں جاری ہیں ان میں طغیانی آ رہی ہے۔ کبھی دیکھتے ہیں کہ ایک جنگل بیابان ہے ہو کا مقام ہے درختوں کے پتوں میں جگنوؤں کی بکھر بکھر چاندنی جگمگا رہی ہے غرض اس قسم کی آتش بازی میں دنیا کے واقعی احوال کا خوب دلچسپ ودلفریب نقشہ ہی کھینچ دیا جاتا ہے۔ یہی صورت علم سحر کے ان کرشموں کی بھی ہے غرض سحر سے جس قدر بھی قوت وقدرت انسان کو حاصل ہوتی ہے گو نفس الامر میں وہ کتنی ہی زبردست کیوں نہ ہوں مگر بمقابلہ علم حق باطل ہی ہوتی ہے۔ جیسے شعبدہ باز کے دکھلائے ہوئے کرشموں سے انسان باوجود محو حیرت ہونے کے یہ نہیں سمجھتا کہ ان کا وجود واقعی عالم میں پایا جاتا ہے اور اگر کوئی ایسا سمجھ جائے تو اسی کو نادان کہا جاتا ہے۔ اسی طرح علم سحر کی اس خاص قسم کی قلبی قوتوں اور اس کے کرشموں کا بھی حال ہے اور کیا عجب ہے کہ فرعون کا دعویٰ خدائی محض اس علم کے اندر کمال پیدا کرنے والوں کی مدد ہی کی بنا پر ہوا ہو یا وہ خود اس علم کا جاننے والا ہو ورنہ محض ظاہری پر سلطنت پر کسی کا دعویٰ خدائی کرنا اور اپنے کو "انا ربکم الاعلیٰ" کہنا کہلوانا گو سفاہت کفر کی بنا پر مستبعد تو نہیں مگر طبائع سلیمہ کو حیرت واستعجاب میں ضرور ڈالتا ہے۔

اس عالم کی ہر چیز اپنی ضد سے پہچانی جاتی ہے

بہر حال سحر کی یہ تین قسمیں قرار دی جائیں یا آٹھ قسمیں تسلیم کی جائیں۔ ہر صورت میں تاثیرات علوم باطلہ کا انکار کسی صورت سے نہیں کیا جاسکتا بالخصوص ایسی صورت میں کہ اس عالم میں کوئی چیز ایسی نہیں جس کی ضد نہ پائی جاتی ہو اور ہر چیز اس میں عالم اپنی ضد سے نہ پہچانی جاتی ہو۔ جب قرآن شریف کی بعض سورتوں کی تاثیرات لطیفہ کا یہ عالم ہے کہ انسان اگر مثلاً صرف اسمائے جلالیہ یا صرف سورۂ مزمل ہی کا عامل بن جائے اور بزرگان دین سے جو شرائط اس کی زکوٰۃ کے مذکور ہیں ان کو پورا کرلے تو دائرہ انسانیت کو باقی رکھتے ہوئے تصرفات عجیبہ پر قادر ہو جاتا ہے اور سیف زبان بن جاتا ہے۔ تمام کواکب و سیارات اور اسمائے الٰہیہ کی نورانی طاقتیں اس کی پشت پناہ بن جاتی ہیں تو اسی سے قیاس کر لیجئے کہ ظلمت اور اہل ظلمت اور کبرائے شیاطین کے جس قدر اسماء ہیں اگر انسان ان کو جپنے لگے تو اسے کس قسم کی ظلماتی قوت حاصل ہو جائے گی۔

زمین قلب کی لینت ذکر اللہ سے

جس طرح ذکر اللہ کا تکرار اور اعادہ کرنے سے زبان و قلب میں لینت و صفائی پیدا ہو جاتی ہے اور یہ ذکر مبارک دل کی گہرائیوں میں اتر کر اپنی پیاپے ضربوں سے زمین قلب کو نرم کر کے تخم سعادت کو پھیلنے اور بڑھنے کے قابل بنا دیتا ہے اور رفتہ رفتہ یہ ذکر پاک رگ و ریشہ میں سرایت کر کے جسمانی کثافت کو زائل کر دیتا ہے اور ذاکر اسم الٰہی اس مرتبہ میں پہنچ جاتا ہے کہ وہ سنتا بھی ہے تو اسی سے اور دیکھتا بھی ہے تو اسی سے۔

زمین قلب کی سختی ذکر الشیطان سے

اسی طرح اسمائے شیاطین و جنات کو بھی جب انسان بار بار ورد زبان کرتا ہے تو قلب انسانی شیاطین سے کامل رسوخ پیدا کر لیتا ہے اور ہر قسم کی شیطنت کا مرکز قلب انسانی بن جاتا ہے اور اس کے تصرفات مذمومہ عالم کو پریشان کر ڈالتے ہیں اور قلب کی زمین سخت ہو کر بنجر زمین کی طرح صرف شیطنت کے خس و خاشاک ہی اگانے کے قابل رہ جاتی ہے اسی لئے قساوت اور سختی قلب میں بڑھ جاتی ہے۔ یہاں تک کہ شیاطین ہی اس کی آنکھ بن جاتے ہیں اور وہی اس کے کان ہو جاتے ہیں وہ دیکھتا بھی انہیں سے ہے اور سنتا بھی انہیں سے ہے اگرچہ نفع و ضرر جو کچھ بھی عالم میں ہوتا ہے سب خدا ہی کے اذن و مشیت سے ہوتا ہے لیکن بندہ کو فاعل و مختار بنا کر چونکہ دنیا میں اتارا گیا ہے اس لئے ہر دو طاقتوں سے

کام لینے کا اسے اختیار حاصل ہے۔ فالھمھا فجورھا و تقوٰھا۔

حاصل یہ ہے کہ جب علم نافع اور علم مضر، علم محبت، و علم عداوت علم الرحمٰن و علم الشیطان دونوں کی تاثیرات جدا جدا ہیں اور ان کا باہمی فرق دکھلایا جا چکا ہے کہ ایک علم اپنے اندر واقعیت و اعجاز اور پائیدار منافع رکھتا ہے اور دوسرا علم بطلان، ظلمت، فتنہ وغیرہ واقعیت سے مملو ہے اور محض دھوکہ کی ٹٹی ہے اس کی قوت فنا پذیر قوت ہے تو یہیں سے معجزہ اور سحر کے باہمی فرق پر بھی غور فرمایئے۔

علم سحر علم کسبی ہے اور معجزہ فضل خداوندی ہے

بلاشبہ سحر سے بھی افعال عجیبہ و آثار نادرہ کا صدور ہوتا ہے اور معجزہ بھی اسی کو کہتے ہیں جس میں بطور خرق عادت افعال نادرہ و احوال محیر العقول کا ظہور ہو لیکن فرق یہ ہے کہ سحر میں بندہ کے کسب و اکتساب کو دخل ہوتا ہے اور علم سحر کی حیثیت ایک فن کی سی ہے یعنی جو شخص بھی اس علم کو سیکھے گا اسی سے ایسے افعال نادرہ کا صدور ہونے لگے گا اور معجزہ کسی علم یا فن کے ماتحت نہیں ہوتا بلکہ حضرت حق جل مجدہٗ کو جب اپنے پیغمبران برحق کی سچائی کے نشانات ظاہر کرنے مقصود ہوتے ہیں۔ یا اپنی آیات کو عالم پر واضح کرنا مطلوب ہوتا ہے تو انہی کے ہاتھ پر ایسے فوق العادۃ معجزے اور نشانات ظہور ہوتے ہیں جن کے آگے فطرت کے تمام قواعد و ضوابط بیکار ہو جاتے ہیں۔ اور عقل نارسا متحیر و ششدر رہ جاتی ہے۔ بڑے بڑے اہل کمال چکرا کر آخر قدرت کی چوکھٹ پر سربسجود ہو جاتے ہیں چنانچہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے مقابلہ میں ساحرین فرعون نے جب علم سحر کے کمالات دکھلائے جس پر انہیں بڑا ناز اور غرہ تھا۔ تو اس کے جواب میں حق تعالیٰ کی طرف سے عصائے موسیٰ سے ایک ایسا مناسب حال نشان ظاہر ہوا جس سے ان سب ساحروں کو اس کا یقین ہو گیا کہ۔

علم سحر سے کبھی فلاح نہیں پہنچ سکتی

بیشک علم سحر سے انسان کبھی فلاح کو نہیں پہنچ سکتا۔ اور جو لا یفلح الساحرون کا دعویٰ نبی منزل من اللہ کی زبان سے انہوں نے سنا تھا۔ اس کی صداقت آنکھوں سے دیکھ لی اور ہمیشہ کے لئے بے ساختہ علم سحر سے توبہ کر کے پکار اٹھے۔ اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ رب موسی و ھارون۔

معجزہ اور سحر کے الفاظ کا فرق

یہی وجہ ہے کہ معجزے کے الفاظ مثلاً قم باذن اللہ کو اگر ہم اور آپ ہر روز بار بار بھی زبان پر لا دیں تو کبھی بھی معجزہ کا صدور نہ ہوگا اور نہ کوئی مردہ زندہ ہوگا۔ اور کلمات سحر کو اگر جیسے اور مقررہ اصول

کے مطابق ریاضت کیجئے تو سینکڑوں کرشمے اور شعبدے ہر انسان کو حاصل ہو جائیں۔ پھر نہ معجزہ کا کوئی وقت معین ہوتا ہے نہ قبل از ظہور معجزہ خود صاحب معجزہ ہی کو معجزہ کی کیفیت و تفصیل اور اس کی اطلاع ہو جاتی ہے اور سحر کے لئے اوقات کی تعین اور محلات مخصوص کی ضرورت ہوتی ہے چنانچہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے مقابلہ میں جب ساحرین فرعون نے از روئے علم سحر رسیوں کے غیر واقعی سانپ بنا کر دوڑائے تو بوجہ ناواقفیت علم سحر حضرت موسیٰ علیہ السلام پر بمقتضائے بشریت ایک قسم کا ہراس طاری ہوا کہ دیکھئے آج ذات بے نیاز غنی عن العالمین کی طرف سے ہماری لاج رکھی بھی جائیگی کہ نہیں لیکن حضرت حق کی طرف سے جب یہ بشارت آ پہنچی یا موسٰی لا تخف انك انت الاعلیٰ (اے موسیٰ! گھبراؤ نہیں تم ہی ان پر غالب ہو گے۔ تب حضرت موسیٰ" بشاش ہوئے۔ لیکن اس کے بعد ہی جب القِ عصاک کا حکم تکلم شرف صدور لایا یعنی اے موسیٰ اپنے عصا کو زمین پر ڈال دیجئے تو ڈالتے وقت حضرت موسیٰ" کو بھی یہ معلوم نہ تھا کہ یہ عصا زمین پر گر کر کیا ہوگا۔ چنانچہ زمین پر اس کے اژدھا بن جانے کا ماجرہ دیکھنے میں اور خود اس سے ڈرنے میں حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ساحرین فرعون دونوں مساوی تھے بخلاف ساحرین فرعون کے کہ جب وہ اپنی رسیوں پر منتر پڑھ کر پھونک رہے تھے تو انہیں معلوم تھا کہ یہ رسیاں تھوڑی دیر میں سانپ بننے والی ہیں اسی لئے وہ اپنے علم پر مطمئن اور حضرت موسیٰ علیہ السلام سے نڈر تھے اور حضرت موسیٰ علیہ السلام اس لئے خائف تھے کہ ان کے ہاتھ میں مقابلہ کی کوئی باگ ڈور نہ تھی۔ علاوہ ازیں فضلنا بعضهم علی بعض کے اسلوب کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہر سلسلہ ہر علم میں دیکھا جاتا ہے کہ ایک سے ایک بڑھ چڑھ کر ساحر ہوتا ہے ایک منتر اگر کسی کو یاد ہے تو دوسرا منتر اس سے بڑھ کر اس کے توڑ کے لئے دنیا میں ملجاتا ہے۔

علم میں مقابلہ ہو سکتا ہے معجزہ میں مقابلہ نہیں ہوتا

بخلاف معجزہ کی کیفیت کے کہ معجزہ کہتے ہیں اس کو ہیں۔ جس کا کوئی جواب دنیا میں کسی کے پاس نہ ہو اسی لئے جس چیز کا جواب دنیا میں ہو گا وہ معجزہ نہ ہو گا پھر تصرفات علم سحر تو دائرہ حیات ہی تک محدود ہیں۔ بہت سے بہت یہ ہے کہ کسی جاندار کو سحر کے زور سے قتل کرا دیا جائے لیکن مردہ کو زندہ کر دینا یا زندوں کو بغیر کھائے پئے آسمان پر پہنچا دینا اور ہزاروں برس تک زندہ رکھنا یہ دائرہ صرف معجزہ ہی کا ہے۔ یہاں سحر کی کچھ بھی دال نہیں گلتی۔

قرآن مجید ہی صرف عالم کے مقصود بالذات تک پہنچانے والا ہے

پھر علوم باطلہ اور علوم حقہ کی عبارتوں اور ان کے لفظوں اور جملوں اور حرفوں ہی کو اگر پڑھ کر دیکھا جائے' ان کے اخراجات کے باہمی فرق پر ادنیٰ سی نظر بھی ڈالی جائے مثلاً سحر اور دید کے منتروں اور اعمال سفلیہ کی عبارتوں کو قرآن حکیم کے شیریں اور ہلکے پھلکے جملوں سے ملا کر بنظر انصاف دیکھا جائے تو خود بخود دل میں یہ حقیقت راسخ ہو جاتی ہے کہ قرآن مجید عالم کے مقصود بالذات تک پہنچانے والا ہے۔ اور اس کی برکت سے خود بخود تمام روحانی قوتیں انسان کی طرف متوجہ ہونے والی ہیں۔ اس کے حروف اور جملے اور اس کی ہیئت ترکیبی دل میں نور پیدا کرنے والی ہے اور یہ ترمیم و مسخ شدہ علوم انسان کو محض اس عالم کی بوقلمونیوں میں جتلا رکھنے والے اور گائے اور بھینس اور حرص و ہوا ہی کے چکروں میں پھنسا دینے والے ہیں۔ اس سے یہ مطلب ہمارا نہیں ہے کہ دید آسمانی علوم سے خالی ہے ممکن ہے کہ بلکل قوم ہماد کے دستور کے مطابق کسی نبی یا ولی پر یہ کتابیں کسی وقت الہام کی گئی ہوں لیکن ہم ان کی موجودہ حالت اور تغیر و تبدل کو دیکھتے ہوئے ان پر بحث کر رہے ہیں بخلاف خدا کی آخری کتاب اور کلام کے کہ اس کی جس صفحہ پر بھی نظر ڈالو جس سطر کو بھی بغور پڑھو اس میں اس عالم کی بے ثباتی اور انسان کی بیچارگی و عاجزی اور عالم آخرت کی پائیداری ہی مثل آفتاب کے نظر آتی ہے۔ قرآن کا کوئی صفحہ ایسا نظر نہیں آتا کہ جس میں اللہ کا نام موجود نہ ہو اور اس کے ساتھ توسل کو مختلف لطیف پیرایوں سے ادا نہ کیا گیا ہو اور اس قسم کے علوم میں سوائے بہیمیت کے نشو و نما کی ترغیب کے اور کوئی نتیجہ حاصل نہیں ہوتا۔

علم خداوندی کا خاصہ زیادتی الفت ہے اور علم شیطانی کا خاصہ باہمی تنافر ہے

علاوہ ازیں علم خداوندی کا خاصہ تو یہ ہے کہ اس کو دل میں راسخ اور جاگزیں کرنے سے باہم اخوت و دیانت و محبت والفت و ارتباط و جمعیت پیدا ہوتی ہے جس جماعت اور جس طائفہ میں بھی یہ علوم گھر جاتے ہیں وہ جماعت اور طائفہ عالم کا رہنما اور رہبر بنتا ہے ید اللہ علی الجماعۃ اور لا یضرھم من خذلھم کا تاج اس کے سر پر ہوتا ہے انسانیت اس سے پایہ استحکام کو پہنچتی ہے۔ اور علم باطل کی تاثیر یہ ہوتی ہے کہ اس سے دلوں میں فتنہ پیدا ہوتا ہے جو تفریق ما بین المرء و زوجہ اس کا ایک بدیہی خاصہ ہے اور یہ آپ کو معلوم ہے کہ جس طرح سلسلہ زراعت عالم کے تمام کاروبار میں اصل الاصل ہے بقیہ جس قدر بھی عالم کے کاروبار اور ظاہری سلسلے ہیں وہ سب اسی کے تابع ہیں۔ یہ درست

نہیں ہے تو سمجھے کہ جہاں کا پالنے والا اپنے غلاموں سے بہت ہی ناراض ہے جو یہاں تک نوبت پہنچی کہ کھانے اور پینے میں بھی کمی کر دی گئی ہے۔

سحر سے انسانیت کی بنیاد اُکھڑ جاتی ہے

اسی طرح سلسلۂ توالد و تناسل بھی عالم کے تمام سلسلوں میں ایک بنیادی سلسلہ میں فتور ڈالتا ہے یوں سمجھئے کہ وہ گویا سب سلسلوں میں فساد ڈالنے والا ہے' الغرض جب کہ نور و ظلمت کا تقابل الفاظ و حروف میں بھی ویسا ہی ہے جیسے کہ اس عالم ظاہر میں خیر کا مقابلہ شر کے ساتھ ظاہر ہے تو اب اس پر بھی غور کرنا چاہئے کہ یہ حروف و الفاظ جیسے علوم خیر و شر دونوں کے معانی و اثرات سے ترکیب پاتے ہیں اور ہر لفظ اپنے اندر ایک نور یا ظلمت رکھتا ہے وہ قلب انسانی کے ساتھ کیا علاقہ رکھتے ہیں۔ سو ان کی مثال زمین قلب کی ساتھ بعینہ ایسی ہے جیسے مختلف درختوں کے تخم کا علاقہ زمین کے ساتھ ہوتا ہے۔

الفاظ سحر اور ان کے اثرات مخربہ

جیسے ادویہ مفردہ اپنی تاثیرات و کرشمے بدن میں دکھلایا کرتی ہے مثلاً بعض دوائیں تو ایسی ہیں کہ انسان اگر ان کو استعمال کرے تو حرارت مفرطہ پیدا ہو جائے اور بعض ایسی ہوتی ہیں کہ جن سے برودت پیدا ہو جائے اسی طرح الفاظ و حروف میں بھی حرارت و برودت ہے چنانچہ بعض حروف تو وہ ہیں جن سے قلب میں حرارت پیدا ہوتی ہے اور بعض وہ ہیں جن سے برودت پیدا ہوتی ہے بعض الفاظ تو وہ ہیں جن سے قلب میں نورانیت پیدا ہوتی ہے اور یہ الفاظ بروح انسانی کو اوج کمال پر پہنچاتے ہیں۔ حیات روحانی کو بڑھا کر روح کو عالم کے مقصود بالذات تک پہنچانے میں مدد دیتے ہیں اور بعض الفاظ و حروف وہ ہیں جو انسان میں بہیمیت و ظلمت و تیرگی و قساوت پیدا کرتے ہیں اور اپنے اثرات مظلمہ سے روح کے کمال و ارتقاء کو روک دیتے ہیں۔ جس طرح ادویہ میں بعض ایسی دوائیں ہیں کہ اگر انسان ان کو کھالے تو بدن میں زہر دوڑ جائے اور انسان مر جائے اور بعض دوائیں وہ ہیں جن میں قدرت نے اس زہر کا تریاق پیدا کیا ہے چنانچہ جنگلوں میں بندروں کے جب سانپ کاٹ لیتا ہے تو جنگل کے مبصرین بیان کرتے ہیں کہ بندر فوراً ایک بوٹی کا استعمال کر لیتا ہے جس سے زہر کا اثر اس پر سے اتر جاتا ہے اسی طرح الفاظ و حروف میں بھی سمیت و تریاقیت ہوتی ہے چنانچہ بعض حروف تو وہ ہیں جن کا مجموعی اثر یہ ہوتا ہے کہ انسان کو خدانخواستہ اگر سانپ ڈس لے تو یہ الفاظ زہر اتار دیں مطلب یہ ہے کہ جب ان الفاظ کو

عامل پڑھتا ہے تو عقل سلیم اس پر شاہد ہے کہ فوراً ان ستاروں کی روح بامر اللہ ان میں سما کر روح انسانی پر سے زہر کو اتار دیتی ہے جن الفاظ و معانی کو زہر کا تریاق حق تعالیٰ نے قرار دیا ہے اور بعض حروف وہ ہیں جو اچھے خاصے بدن میں زہر پیدا کر دیں یا پیدا شدہ زہر کو بڑھا دیں، ایسی قسم کی کیفیتیں انسانوں اور جانوروں میں بھی پائی جاتی ہیں مثلاً سانپ اور بچھو اگر کسی کے کاٹ لیں تو اس سے زہر پھیل جاتا ہے۔ لیکن نیولے کو سانپ کاٹ لے تو اس پر کچھ اثر نہیں ہوتا بلکہ حق تعالیٰ نے اس میں جو زہر کا تریاق رکھ دیا ہے اس سے خود سانپ ہی کو آخر شکست ہو جاتی ہے یا مثلاً جن عاملوں کے پاس زہر کا اتار ہوتا ہے وہ بلا تکلف سانپ کو پکڑ لیتے ہیں۔ اور سانپ کی کیا مجال کہ ذرا بھی کاٹ سکے۔

علی ہذا القیاس انسانوں کے اندر غور کیجئے تو یہی اسلوب و ترتیب ان میں بھی نظر آئے گی۔ چنانچہ بعض انسان شیریں ہیں تو بعض کڑوے ہیں کسی میں رافت و رحمت کا مادہ ہے تو کسی میں شیطنت و فساد کا زہر بھرا ہوا ہے۔ غرض تاثیر فلکیات میں حساً بھی جاری ہیں اور معناً بھی۔ اور جب کہ ہر فوق کا اپنے ماتحت پر مؤثر و مقتدر ہونا ایک عالم فطری اصول ہے تو کواکب و سیارات کی تاثیرات اگر ذی جسم و ذی روح مخلوقات پر ہوں تو اس کا یہ مطلب ہوگا کہ حق تعالیٰ نے بچھو میں اور اس کی نسل میں زہر دار دواؤں اور اسی قسم کی قاطع حیات بوٹیوں میں جو سمیت عطا کی ہے وہ ان ستاروں کے ذریعہ سے عطا کی ہے جو اپنی تیزی اور قوت، جودت اور حدت میں عناصر اربعہ کو تحلیل کرنے والے اور ان میں سے حیات کی گرہ کو کھولنے والے ہیں اور نیولے میں اور اس کی نسل میں شافی دواؤں میں، اور اسی قسم کی روح پرور بوٹیوں میں جو تریاقیت قدرت نے ودیعت کی ہے وہ ان ستاروں کے ذریعہ سے عطا کی ہے جو اپنی تدریجی قوت و نورانیت سے عناصر اربعہ کو مجتمع و منجمد کرنے والے اور ان میں جو حیات کی گرہ لگی ہوئی ہے اس کو مضبوط کرنے والے ہیں۔

الفاظ و حروف کی ارواح اور ان کی تاثیرات ارواح و اجسام انسانی پر

القصہ الفاظ و حروف کی شکل و صورت نوعیہ میں بھی جو روح و اثر آتا ہے وہ کواکب و سیارات و مدبرات امر ہی کی طرف سے آتا ہے اور اس کو اس طرح سمجھئے کہ مثلاً گل بنفشہ کے متعلق کتب طب میں لکھا ہے کہ اس میں جو تاثیر آتی ہے وہ سیارہ مریخ سے آتی ہے اطباء کہتے ہیں کہ اس کا عمل یہ ہے کہ جب انسان اس کو استعمال کرتا ہے تو بدن کے اندر جس قدر بھی فاسد رطوبتیں جمع ہوتی ہیں وہ سب خشک ہو جاتی ہیں، دوران خون زیادہ ہو جاتا ہے لہٰذا طبی تحقیق کی بنا پر کہہ سکتے ہیں کہ سیارہ مریخ نے بواسطہ گل بنفشہ انسان کے بدن میں جس قدر رطوبتیں تھیں ان کو خشک کر دیا ہے اسی طرح الفاظ و حروف کا تعلق بھی شمس و قمر،

عطارد ومشتری زحل وغیرہ سے ہے اور ان کی حرارت و برودت کے متعلق بھی کہہ سکتے ہیں کہ مثلاً الف کے واسطہ سے قلب انسانی میں جو حرارت پیدا ہوئی وہ شمس کی وجہ سے ہوئی ہے اور ب سے جو ٹھنڈک اور رطوبت انسان میں پیدا ہوئی وہ چاند سے پیدا ہوئی ہے۔ پھر جیسے ایک دوا کا بدرقہ دوسری دوا ہوتی ہے اسی طرح ایک حرف کا بدل دوسرا حرف ہوتا ہے یا الفاظ دیگر ایک ستارہ دوسرے ستارہ کا مصلح ہوتا ہے یہی الفاظ کی وہ قوت ہے کہ جس کی ترکیب کا علم لدنی انسان کو جب عطا ہو جاتا ہے تو وہ دفتر کے دفتر قدرت کے عجائبات وکمالات صناعی میں لکھ ڈالتا ہے اور یہ دفتر بے پایاں کبھی ختم ہی نہیں ہو پاتا اور آسمان وزمین کے وہ اسرار وعجائبات منکشف ہوتے ہیں کہ انسان حیران ودم بخود ہو جاتا ہے۔ قرآن کریم نے اسی قسم کے علوم حقہ کی طرف اس آیت کریمہ میں ارشاد فرمایا: ولقد اتینا داؤد و سلیمان علما و قال الحمد لله الذی فضلنا علی کثیر من عبادہ المؤمنین۔

الفاظ وحروف محمود وغیر محمود کی ترکیبیں

پھر جیسے چند دوائیوں کو باہم ملا دیجئے تو مرکب کا ایک خاص مجموعی اثر نمایاں ہو جاتا ہے، اسی طرح الفاظ وحروف کے مختلف ترکیبوں کے مختلف اثرات ہیں مثلاً انسان اگر غیر مہذب جملوں کے الفاظ وحروف قلب سے زبان پر لے آئے تو سامعین کے قلوب بدمزہ ہو جاتے ہیں اور مادہ سبعیت بھڑک اٹھتا ہے اور کبھی تو جنگ وجدل کی نوبت آجاتی ہے اور اگر مہذب جملوں کے الفاظ وحروف خزانہ قلب سے زبان پر لائے جاتے ہیں تو قلوب میں بشاشت وسرور محبت واخوت پیدا ہونے لگتی ہے گویا قلب انسانی سے جب غیر مہذب اور ناشائستہ جملوں کے اثرات پیکنگ ہو کر زبان کو وصول ہوتے ہیں جو عالم میں پھیل کر نزاع وفساد کا موجب ہوتے ہیں تو اس کا مطلب ہوتا ہے کہ عالم باطن میں قلوب انسانی سے شیاطین نے ایسی ترکیبیں حرفوں کی بنوا کر بھیجی ہیں جن سے اجزائے عالم کی تحلیل وتفریق ہوئی اور جب انسان کی زبان پر مہذب جملے قلب سے بن کر چلتے ہیں اور زبان پر آتے ہیں تو اس کے یہ معنی ہیں کہ ملائکہ نے الفاظ نورانی کی ترکیبیں قلب انسانی سے ترکیب دلائی ہیں جن سے عالم میں ربط وارتباط پیدا ہوا ہے غرض الفاظ وحروف کی بعض بلیغ ترکیبیں تو ایسی ہوتی ہیں جو انسان کے دل کی گہرائیوں میں اتر کر اسے متحیر وششدر اور محو تماشائے قدرت بنا دیتی ہیں اور انسان مضطرب وبے خود ہو کر ان من البیان لسحرا کا مصداق بن جاتا ہے اور بعض کلام ایسا ہوتا ہے کہ سنتے ہی سننے والے کے دل میں تنفر اور جذبات منافرت وظلمت بھڑک اٹھتے ہیں۔

الہام رحمانی وشیطانی اوران کا فرق

پس اگر حضرت انسان کے قلب کی مشارکت محمود الفاظ وحروف کی بلیغ ترکیبیں ملائکہ الرحمٰن انسان سے بنوائیں تو ایسے کلام کو الہام رحمانی کہتے ہیں۔ اور اگر قلب انسانی کی مشارکت سے مذموم جملے شیاطین زبان پر بلوائیں ایسے کلام کو الہام شیطانی اور قول الزور سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ غرض یہ کہ جس طرح کواکب وسیارات عالم ظاہر پر بحکم اللہ زمین کی ہر پیداوار میں کربی کی حیثیت رکھتے ہیں اسی طرح کواکب وسیارات بواسطہ الفاظ وحروف عالم باطن میں بھی قلب انسانی میں باذن اللہ اپنے اثرات دکھلایا کرتے ہیں۔

بعض الفاظ روح پر اثر ڈالتے ہیں اور بعض جسم پر

پھر بعضے الفاظ اور حروف تو وہ ہیں جو براہ راست جسم پر مؤثر ہوتے ہیں اور اس کے واسطہ سے قلب میں نفوذ کرتے ہیں اور بعض الفاظ وحروف اور ان کی ترکیبیں ایسی ہیں جو براہ راست قلب وروح پر مؤثر ہوتی ہیں۔ مثلاً کلام بلیغ اور بہترین اشعار ترنم اور تغزل کے ساتھ اگر پڑھے جائیں تو روح پر سکر طاری ہو جاتا ہے اور خدا کا کلام نورانی اگر سنایا جائے تو قلب وروح ابدی لذت سے بہرہ ور ہوتے ہیں اور بعض عملیات کے جملے اور حروف وہ ہیں جو براہ راست جسم پر اثر انداز ہوتے ہیں مثلاً تلی کاٹنے کا عمل جب پڑھا جاتا ہے تو جونہی عامل کی زبان سے اس عمل کے الفاظ وحروف جاری ہوتے ہیں تو معاً مریض کے پیٹ میں ایک قسم کا قراقر شروع ہو جاتا ہے اور عامل جتنا حصہ تلی کا خارج میں کاٹ دیتا ہے اسی قدر بدن میں تلی کا حصہ کم ہو جاتا ہے۔ اور وہ پیشاب کے راستہ سے بہہ نکلتی ہے۔ سو دیکھئے یہ الفاظ براہ راست جسم پر مؤثر ہوئے۔ اور وہ روح پر اسی طرح جب کلمات سحر کا ورد انسان کرتا ہے اور اپنے قلب میں جب ان کلمات کی روح پیدا کرتا ہے تو جونہی عامل اور جادوگر عمل پڑھتا ہے تو فوراً معمول کے اجزائے ترکیبیہ میں اختلال وفتور شروع ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اگر الفاظ کے اثرات شدید ہوتے ہیں تو معاً ہی انسان ختم ہو جاتا ہے۔ اور جو ہلکے ہوتے ہیں تو مدت مقررہ کے بعد ضائع ہو جاتا ہے۔

الفاظ ناری ونوری

حاصل یہ ہے کہ الفاظ وحروف کی شدت وضعف اوران کے ناری ونوری ہونے کے اعتبار سے ان کے متعدد مراتب ودرجات ہیں اور عالم امر میں ہرایک حرف کی ایک روح ہے پس علم الٰہی کے مقدس الفاظ وحروف اوراس کی ترکیب بلیغ تو عالم الفاظ وحروف میں اس مرتبہ اعلیٰ کا نام ہے جس سے بڑھ کر جامع اور تدریجی اثر اور کسی ترکیب میں نہ ہواور جس کلام پاک سے عالم کی کایا پلٹ ہو جائے۔ اور سحران کلمات کفریہ کا نام ہے جواپنی شدت وجودت کے لحاظ سے انسان کے روح وجسم میں فساد ڈالدیں اوراپنی غیر طبعی وغیر تدریجی قدرت وقوت کی بنا پر عالم ارواح میں طوفان وہیجان برپا کردیں اوران کلمات سحر کی شدت وجودت سے قلب انسانی میں جوتموج وتلاطم برپا ہوتا ہے اس کی کیفیت بعینہ ایسی طرح پر ہوتی ہے جیسے اس عالم میں مثلاً عناصر اربعہ میں تموج وتلاطم آجائے۔

حملہ طوفان سحراوراس کی مثال

جیسے سمندر میں جب طوفان اٹھتا ہے یا ہوا میں جب بگولہ بنتا ہے یا مادۂ خاکی وناری میں جب تموج وطوفان بپا ہوتا ہے تو جو بھی ان کے لپیٹ میں آجائے وہ ان ہی کے چکر میں پھنس جاتا ہے مثلاً سمندر کی طوفان خیز موجیں جب اٹھتی ہیں تو ہر چہار طرف سے جہاز کو گھیر کر اس کے کیل پرزے الگ الگ کرڈالتی ہیں اور ہوا کا طوفان جب آتا ہے تو مکانات کی منڈیروں تک کو لے اڑتا ہے یا طوفان ناری جب پھیلتا ہے تو اس کی زد سے بڑے بڑے عالیشان محلات دم کے دم میں خاک وسیاہ ہو جاتے ہیں۔ علیٰ ہذا طوفان ارضی یعنی زلزلہ جب آتا ہے تو شجر وحجر جن وانس سب ہی لرزاٹھتے ہیں۔

تشبیہ اثرات سحر

اسی طرح معاذ اللہ عالم ارواح میں بھی جب کسی انسان کی روح پر ساحر کے کلمات سحر کا طوفان آتا ہے اوراثرات کواکب وسیارات ساحر کے الفاظ وحروف کے سانچوں میں بند ہوکر جب کسی کے خرمن روح پر بجلی کی طرح کڑک کر گرتے ہیں تو یہ طوفان سحر عالم ارواح انسانی کو ایسی ہی طرح چاروں سمتوں اور چاروں مادوں اور چار خلطوں سے جکڑ دیتا ہے جیسے عورتیں کچے دھاگہ میں گول گرہ لگا دیں اوراسی طرح سحرانسان کے شجر وجود پر مؤثر ہوتا ہے جیسے کسی درخت پر برف باری ہونے سے اس کا وجوداورنشو وارتقا خطرہ وہلاکت میں پڑ جائے۔

بحالت سحر انبیاء و امت کا باہمی فرق

جیسے درخت پر جب برف باری ہوتی ہے تو اگر وہ ضعیف القوی اور نحیف الروح ہے تو فوراً ہی ختم ہو جاتا ہے البتہ درخت اگر قوی الروح اور مضبوط القوی ہے تو برف باری سے روح شجر کوئی صدمہ محسوس نہیں کرتی بہت سے بہت اگر کبھی اثر ہوتا ہے تو صرف اتنا ہی کہ درخت کے جسم پر کچھ ذرا سا اثر آجائے اور اس کے چند پتے زرد ہو جائیں۔ اسی طرح انبیاء علیہم السلام پر اگر سحر کیا جائے تو اول تو مؤثر نہیں ہوتا لیکن اگر بہت ہی شدید ہو تو گرد و غبار کی طرح حضرت انبیاء علیہم السلام کے لباس بشریت پر بمقتضائے بشریت کچھ اثر انداز ہو سکتا ہے مگر قوائے ملکیہ و عقلیہ قطعاً متاثر نہیں ہوتے۔ کیوں کہ حضرات انبیاء علیہم السلام روحانیت میں اپنی نوع کے کل افراد سے بہت ہی اعلیٰ و اشرف ہوتے ہیں۔ البتہ امت کے اجسام و ارواح دونوں سحر کی زد سے نہیں بچ سکتے۔

سحر منجمد اثرات کفریہ کا نام ہے

اور ان اثرات سحر کو عام اثرات کفریہ سے وہی نسبت ہے جو برف کو بارش سے نسبت ہوتی ہے، جیسے درخت پر اگر موسلا دھار بھی بارش کیوں نہ ہو مگر درخت پھر بھی اس سے متوحش نہیں ہوتا بلکہ باران رحمت کا طالب و عادی ہونے کی وجہ سے اس سے فیض و برکت ہی پاتا ہے لیکن اگر وہی بھاپ جو انجام کار بارش کی صورت میں پھر زمین پر واپس آتی ہے حضرت رب کی زمہریری مشین میں منجمد ہو کر اولہ و برف کی شکل اختیار کرتے ہوئے درخت پر گر جائے تو درخت ہرگز اس بوجھ کے اٹھانے کا متحمل نہیں ہوتا اور اس قابل برداشت کیفیت سے اس کی صدمہ کی کوئی انتہا نہیں رہتی اور اگر بر وقت باغبان کی طرف سے تدارک عمل میں نہ آئے تو درخت لبسا اوقات اپنی جان دے بیٹھتا ہے اور ایسا تو بکثرت دیکھنے میں آتا ہے کہ ضعیف القوی درختوں کی ترقی و روئیدگی میں تنزل کی پیچیدہ گرہ لگ جاتی ہے جو پھر بڑی مشکل سے کھلتی ہے اسی طرح عام اثرات کفریہ اور مخصوص اثرات سحر کا حال ہے کہ عام اثرات شیطانی سے تو انسان زیادہ مبتلائے اذیت نہیں ہوتے بلکہ خطرات و وساوس کے فی الجملہ عادی ہونے کی وجہ سے اس کی طرف اکثر انسان ملتفت بھی نہیں ہوتے لیکن وہی عام اثرات باطلہ جب کواکب و سیارات اور تسخیر جنات و شیاطین کی قوتوں میں ممزوج و منجمد ہو جاتے ہیں تو پھر ان کا تحمل عام ارواح انسانی سے کسی طرح بھی نہیں ہوتا گا اور وہ کسی طرح بھی ان کو رد نہیں کر سکتیں جب تک مدد خداوندی شامل حال نہ ہو اور نور محمدی ان کی مقاومت و مدافعت نہ کرے۔

علم سحر کے اجتماع کی ضرورت علم قرآن کے ساتھ اور اس کی حکمت

الغرض اس علم فتنہ کا علم سکینہ کے ساتھ اس طرح اس عالم میں جمع ہونا ایسا ہی ہے جیسے ہم اپنے باغوں میں شیریں پھلوں کے پودے بھی نصب کرتے ہیں اور باغ کے چاروں طرف باڑھ کے لئے خاردار درخت بھی لگایا کرتے ہیں لیکن ان متضاد درختوں کے نصب کرنے سے ہم پر کوئی نکتہ چینی اور حرف گیری نہیں ہوتی بلکہ ہمارا یہ عمل سراسر حکمت پر مبنی سمجھا جاتا ہے اسی طرح علم الٰہی کے ساتھ علم باطل کا جمع کیا جانا بھی عالم کے لئے سراسر موجب امتیاز و ہدایت سمجھا جاتا ہے۔

بخارات شیطانی کا صعود اگو رانوار تعوذ کی بارش

اور ان میں سے ایک کو دوسرے کی ضرورت بعینہ ایسی ہی طرح پر ہے جیسے زمین کو فضل ربی حاصل کرنے میں بخارات وانجرات اور سورج کی تیز تیز شعاعوں کی حاجت ہوا کرتی ہے چنانچہ اس عالم میں جب بخارات زمین سے اٹھتے ہیں جب ہی آسمان سے بارش برستی ہے اور جب تک تمازت آفتاب زمین کو خوب گرما نہیں لیتی تب تک بادل کے پرے اور ٹکڑے اپنا دست فیض وا نہیں کرتے، اسی طرح علوم باطلہ کے بخارات وانجرات نے بھی عالم ارواح میں بجانب قبلہ حکمت و کعبہ آسمان رفعت حضرت فخر دو عالم ﷺ صعود کیا تب ہی حضرت حق جل مجدہٗ کی طرف سے انوار تعوذ کی بارش برسی اور عالم میں یمن و برکت کی توفیر ہوئی۔

اجتماع علم نافع وعلم مضر سے اثبات قیامت

اور یہ اجتماع علم فتنہ وعلم سکینہ اہل بصیرت کو قیامت کی آمد اور اس کے وجود پر بھی متنبہ کرتا ہے کیونکہ اگر عالم میں صرف علم الٰہی ہی پایا جاتا ہے اور انسانوں میں صرف خیر ہی کا مادہ ہوتا تب بھی ایک درجہ میں یہ قرین عقل ہو سکتا تھا کہ شاید یہ مخلوق اس عالم میں ہمیشہ باقی رہے اور یہ عالم بھی ہمیشہ باقی رہنے والا ہے لیکن جب کہ انسانوں میں فساد کا مادہ بھی ہے اور عالم میں اس کے نشو ونما کے لئے علم باطل بھی موجود ہے اور آفتاب اسلام کی صورت بدا الاسلام غریبا وسیعود غریبا کے اسلوب پر بعینہ ویسی ہی ہے جیسے آفتاب دو ظاہری ظلمتوں کے درمیان محصور ہے اور طلوع کے وقت میں جو اس کی کیفیت ہوتی ہے غروب کے وقت بھی وہی کیفیات عود کر آتی ہیں اور یہ علم فتنہ اجزائے عالم کو ایسی ہی طرح تحلیل کرنے والا ہے جیسے بڑھاپا انسان کی عمر و جوانی کو تدریجاً فنا کرتا رہتا ہے تو اس کے بعد قیامت پر ایمان لانا اور اس عالم کو ہمیشہ ہونے مربوط و دائمی سمجھنا صرف انہیں کا کام ہوگا جن کو فہم سلیم سے کوئی حصہ نہ ملا ہو۔

سحر کا انکار بداہت کا انکار ہے

خلاصہ یہ ہے کہ سحر کا وجود عالم کے لئے ضروری ہے اور یہ جو مثل مشہور ہے کہ جادو وہ ہے جو سر چڑھ کر بولے وہ غلط نہیں ہے بلکہ اگر ہم غور کریں تو ہمارے دلائل و براہین ایک طرف ہیں اور اس کا سر چڑھ کر بولنا ایک طرف ہے واقعہ یہ ہے کہ روزمرہ کی گفتگو میں اور دن رات کے واقعات میں ہم کو سحر کا وجود نظر آتا ہے مگر چوں کہ اس طرف التفات نہیں ہوتا اس لئے سحر بھی ایک افسانہ فرضی ہی معلوم ہوتا ہے۔

عشق کا جادو

دیکھئے ایک انسان کی روح جب کسی دوسرے انسان کی روح پر عاشق دگرویدہ ہو جاتی ہے تو عاشق نامراد شدت تعلق کی بناء پر اور قوت عشقیہ کی اس متحیرانہ کیفیت کی وجہ سے اپنے محبوب سے کسی آن کسی حال بھی جدا ہونے کو پسند نہیں کرتا اور اپنے محبوب سے ایسی ہی طرح وابستہ رہتا ہے جیسے مقناطیس پر لوہا چپک جاتا ہے اور قلب حبیب میں محبوب کے حسن و جمال اور محبت والفت کی گرہ کچھ اس طرح سے لگ جاتی ہے جیسے ہم اور آپ کسی چیز کو مضبوط باندھنے کے لئے اس میں کوئی گرہ لگا دیا کرتے ہیں۔ یا عورتیں گنڈہ بناتے وقت دھاگہ میں پیچ لگا دیا کرتی ہیں۔ حالاں کہ عاشق کی خلقت اور اس کا مزاج طبعی اور ہوتا ہے اور محبوب کی خلقت اور اس کے اخلاق باطنی اور ہوتے ہیں مگر اس اختلاف کے باوجود جب یہ روح فرسا اور ہوشربا علاقہ قائم ہو جاتا ہے تو پھر لاکھ دنیا کے مدبر و زیرک سمجھائیں مگر خانہ فہم میں کسی کی بات بھی نہیں اترتی اور نور عقل کو کسی طرح سے بھی خانہ فہم میں داخل ہونے کی راہ نہیں ملتی۔

آواز کا جادو

یا مثلاً جب کسی خوش الحان خوش گلو کے ترنم ریز اور مست کن راگ اور نغمے ہم سن لیتے ہیں تو ہماری روح بے قرار ہو کر اپنی تدبیر سے بے خبر ہو جاتی ہے اور دل میں ایک سنسنی پیدا کر دیتی ہے۔ بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اور روح اپنی تمام تر توجہ سے اسی سامعہ نواز نغموں کی طرف محو حیرت بن جاتی ہے۔ اور انسان تو پھر انسان ہیں جانور تک اس کیفیت داؤدی سے متاثر ہو کر مطرب کے ساتھ ساتھ ہو لیتے ہیں۔

کلام کا جادو

علیٰ ہذا ایک قوت گویائی رکھنے والا شخص جب فرضی قصے بھی سنانے لگتا ہے تو واقعی دلوں کو مسخر و متاثر کر لیتا ہے۔

روپیہ کا جادو

یا مثلاً ایک شخص ہمارے ساتھ روپے پیسے کا احسان کرنے تو بمقتضائے شرافت گویا وہ ہمارے دل و دماغ کا مالک بن جاتا ہے اور یہ احسان کا جادو ہم پر ایسا مسلط ہو جاتا ہے کہ پھر ہمیں محسن کے اتباع و تقلید میں جائز و ناجائز تک سے بسا اوقات بحث نہیں رہتی روزمرہ کے واقعات محسن کے واقعی عیوب کا نقشہ کیسا ہی صاف و صریح کیوں نہ پیش کریں مگر دل و دماغ ٹس سے مس تک نہیں ہوتے۔ غرض روپیہ کا جادو کچھ اس بری طرح سے انسان پر مسلط ہوتا ہے کہ اس کی بدولت ضمیر کی آزادی وغیرہ سب فنا ہو جاتی ہے اور کتنی ہی تقلید پھر ہم سحر کی کیوں نہ کریں لیکن اس جال میں پھنس جانے کے بعد بڑے سے بڑے انسان کو اس کا اقرار کرنا پڑتا ہے کہ سحر ایک واقعی چیز ہے تو اب غور اس پر کرنا چاہئے کہ آخر عاشق و محبوب کے درمیان یہ شدید علاقہ کیوں ہے کہ ایک منٹ کو بھی عاشق کو اپنے محبوب سے جدائی شاق ہے اور محبوب کو حبیب سے روکنے کی صورت میں حبیب کی آنکھوں سے دریائے اشک رواں ہو جاتا ہے یا خوش گلو کی آواز کا جادو انسان کو کیوں گرفتار کر لیتا ہے اور محسن کا احسان اور مقرر کی تقریر کیوں انسان کو بندۂ بے درہم بنا دیتی ہے۔

سحر علم غلط کی دل فریب صورت ہے

سو جہاں تک ہم نے غور کیا اس کی وجہ بجز اس کے کچھ سمجھ میں نہیں آتی کہ عاشق کی نظر میں اور اس کے علم و یقین میں اپنے محبوب سے بہتر عالم میں کوئی خوبصورت نہیں ہوتا۔ اور گو واقع میں اس کا یہ علم و یقین غلط ہو کیوں کہ دنیا میں حسن و جمال کسی ایک پر ختم نہیں کیا گیا بلکہ ایک کو دوسرے پر فضیلت ہے مگر عاشق محو حیرت خود سے بحث پوچھیں گے تو یہی کہے گا کہ میرے محبوب سے بہتر دنیا میں کوئی خوبصورت نہیں اور اگر اس کیفیت عشق میں انسان واقعی اپنے محبوب سے بہتر دوسرے کو سمجھے تو کبھی یہ علاقہ ہوشربا قائم نہ رہے، یا جب آواز کا جادو انسان کو محو حیرت بنائے ہوئے ہو عین اس محویت کے عالم میں اگر آپ پوچھیں گے کہ جناب من یہ آپ کی روح پر سکر تغنی کیسا ہے تو لم آخر میں اس آواز پر مفتون ہونے کی یہی نکلے گی کہ سامع اپنے علم و یقین میں اس وقت اس سے بہتر کسی کی آواز کو نہیں پاتا حالاں کہ واقعہ یہ ہوتا ہے کہ

عالم میں دوسرے خوش گلو اس سے ہزاروں درجہ بڑھے ہوئے پائے جاتے ہیں۔

علم کا جادو

علی ہذا محسن کا احسان انسان کو محض اس لئے دباتا ہے کہ انسان یہ سمجھتا ہے کہ روپیہ میری تمام حاجتوں سے مجھے مستغنی کر دینے والا ہے اور اس سے عالم میں قدر و منزلت اور بے فکری نصیب ہوتی ہے لیکن آج اگر انسانوں کو اس کا یقین ہو جائے کہ سیم و زر قاضی الحاجات کے نائب نہیں اور عالم کے کاروبار ان سے چلنے والے نہیں تو پھر ذرا بھی حصول زر کی طرف کسی کی توجہ نہ رہے اور محسنوں کا کوئی بھی شکر گذار اور عالم میں کوئی بھی ممنون و مشکور نہ پایا جائے۔ یہی وجہ ہے کہ جن اہل اللہ نے واقعی اس حقیقت کو سمجھ لیا ہے کہ سیم و زر سے دل لگانا یا اسی حصول میں زندگی گنوا دینا ذرا بھی سود مند نہیں ان کی نظر میں روپیہ اور ٹھیکرے دونوں یکساں ہوتے ہیں اور یہ استغنا کا مرتبہ تو بہت اعلیٰ مرتبہ ہے جو ہر کس و ناکس کو میسر نہیں ہوتا اسی لئے عام طور سے اس کی حقیقت سے لوگ واقف نہیں ہوتے مگر میں ایک دوسری کیفیت پیش کرنا چاہتا ہوں۔ دیکھئے ہم کو کرنسی نوٹوں سے بعینہ وہی تعلق ہوتا ہے جو روپے پیسے سے ہوتا ہے لیکن اس کی وجہ بجز اس کے کچھ نہیں کہ یہ کرنسی نوٹ گو سیم و زر نہیں مگر ان کے صحیح قائم مقام ضرور ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ایک انگریز اگر ایک لاکھ روپے کے ڈھیر کے مقابلہ میں ہم کو چند انچ چوڑا مطبوعہ چکنا اور کاغذ دے دیتا ہے جس میں حکومت نے یہ ضمانت کی ہے کہ یہ لاکھ کا ڈھیر حسب الطلب ہمیں پھر واپس مل سکتا ہے تو ہم اس کو بخوشی محفوظ کر لیتے ہیں اور ذرا بھی پس و پیش نہیں کرتے۔ کیونکہ ہمیں اس کا کامل یقین ہوتا ہے کہ ہم اپنے ملک کے جس خطہ اور جس حصہ میں بھی چلے جائیں گے اس چھوٹے سے کاغذ کے پرزے سے اپنا سونا اور چاندی واپس لے لیں گے۔ لیکن آج اگر ذرا بھی اشتباہ ہم کو اپنے علم میں ہو جائے کہ یہ کاغذ کا پرزہ ایک لاکھ روپیہ کا صحیح قائم مقام نہیں ہے تو پھر دیکھئے کہ کیسے دھڑا دھڑ کرنسی نوٹ اور ہنڈیوں کے روپے بھنانے میں نفسا نفسی کا عالم ہوتا ہے۔ پس جب کہ ہمارے اور تمہارے علوم میں یہ اثر اور جادو ہے کہ خیالات میں زمین و آسمان کا فرق ہو جاتا ہے۔ ایک وقت میں اگر ہم کسی کو برا سمجھتے ہیں تو اسی کی بدولت دوسرے وقت میں ہم اسے اچھا سمجھنے لگتے ہیں تو جنات و شیاطین اور علوی مخلوق کا علم تو انسان سے کہیں زیادہ ہے۔ ان کے قبضہ میں تو قوت متخیلہ زیادہ آنی چاہئے۔

علم انسانی پر قبضہ جنات ہو جانا اور اس کے آثار و نتائج

یہی وجہ ہے۔ جب انسان کی روح پر جنات و شیاطین کے علوم کا پرتو پڑ جاتا ہے تو ان کے

قوی الاثر اور سریع النفوذ ہونے کی وجہ سے انسان وہی دیکھتا اور وہی سمجھتا ہے جو یہ مخفی مخلوق دکھاتی اور سمجھاتی ہے اور اس حالت میں تدبیر جسم میں روح انسانی آزاد و مختار نہیں رہتی بلکہ تحت المشیہ روح کی باگ ڈور کچھ عرصہ کے لئے ساحر اور اس کے معینہ موکلوں کے ہاتھوں میں چلی جاتی ہے۔

بحالت سحر تدبیر جسم میں روح آزاد نہیں رہتی

اور ساحر و جنات و موکلین کی جبلت میں چونکہ فساد و ظلم کا مادہ ہوتا ہے لہٰذا جب تدبیر جسم ان کے زیر اقتدار آ جاتی ہے اور روح انسانی ان کے تابع فرمان بن جاتی ہے تو جو منشا ان کا ہوتا ہے وہی روح پورا کرنے لگتی ہے مثلاً اگر ساحر کا منشا یہ ہے کہ جسم پر جذام کا مرض لگ جائے تو روح حسب عطائے اختیار الٰہی ویسا عمل شروع کر دیتی ہے اور ان کا منشا یہ ہوتا ہے کہ روح اپنے جسم کو چھوڑ دے اور عداوت کی راہ سے اپنے جسم کا خود قلع قمع کر دے تو روح ایسا ہی عمل کر کے حسب اجازت و قدرت الٰہی اپنے جسم کو چھوڑ دیتی ہے اور اس عالم سے بے خبر ہو جاتی ہے۔

کسب علوم شیاطین و جنات اور اس کے مضر نتائج

اس تقریر سے بحمد اللہ یہ پوری طرح واضح ہو گیا کہ جنات و شیاطین کے علوم سے جب روح انسانی کسب و اکتساب شروع کر دیتی ہے تو ورطۂ ہلاکت و ضلالت میں پڑ جاتی ہے اور پھر اس کو عالم میں وہی دکھلائی دیتا ہے جو جنات و شیاطین اس کو دکھلاتے ہیں۔ چنانچہ مکور عشق سے اگر ساحر عشق یہ کہتا ہے کہ اے نو گرفتار میں جب تجھ سے راضی رہوں گا جب تو کفر میں میرا ہم مشرب بن جائے اور یہ اقرار کرے کہ (معاذ اللہ) یہ کارخانہ عالم محض عناصر اربعہ کی قوت ہی سے چل رہا ہے یا خدا ایک نہیں تین ہیں۔ یا ایک ہی ہے مگر کائنات کے مجموعہ سے الگ نہیں ہے تو یہ مکور عشق بلا تکلف ان خلاف واقع باتوں کو تسلیم کر کے ان کے عقائد کفریہ کا اقرار کر لیتا ہے اور تبدیل مذہب میں ذرا پس و پیش نہیں کرتا اور کتنا ہی کیوں نہ سمجھاؤ کسی طرح نہیں سمجھتا۔

سحر کی تاریخی حیثیت اور قرآن حکیم کی صداقت

گو اس قدر غرض سے بھی اصل بحث پر بحمد اللہ کافی روشنی پڑ چکی ہے تاہم مناسب ہے کہ تاریخی حیثیت سے بھی سحر کے وجود اور اس کی حقیقت پر کچھ روشنی ڈالی جائے اور بتلایا جائے کہ وہ تخیل محض یا ایک افسانہ فرضی ہی نہیں ہے بلکہ اپنے اندر بڑے بڑے کرشمے اور قوتیں رکھتا ہے یہ علیحدہ چیز ہے کہ اس کی تحصیل میں انسان بھٹک جائے لیکن کسی واقعی علم و فن کا انکار پھر وہ بھی ایسا علم جس کا مشاہدہ

خود حضور انور ﷺ کو ہوا اور آپ کے اوپر سے ان آثار کو زائل کرنے کے لئے معوذتین کا نزول ہوا اسی طرح بھی خلاف واقع اور قصہ فرضی نہیں ہو سکتا۔

سحر کی یہ تاریخی معلومات جن کو ہم ذیل میں درج کریں گے سنسکرت کے بعض فضلاء سے ہم کو حاصل ہوئی ہیں جو تاریخی اعتبار سے بالکل مستند ہیں اور ان کا ماخذ اصلی سنسکرت کی کتاب ''اسکند پران'' ہے۔

سحر کفار کا علم سمجھا جاتا ہے اس لئے اس کی حقیقت انہی سے معلوم کرنی چاہئے

چونکہ اس علم میں کفار کو زیادہ شغف ہوتا ہے اور وہ لوگ اس علم کو بیشتر انہی کی طرف منسوب کیا کرتے ہیں اس لئے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اس علم کی حرمت کی حکمت و ممانعت پر غور کیا جائے بالخصوص ایسی صورت میں کہ یہ امر مسلم ہے کہ اہل ہنود تاریخی اعتبار سے سب مذاہب سے قدامت رکھتے ہیں اور ان کی تاریخ بہت قدیم تاریخ ہے۔

پھر سحر تو اہل ہنود کے ہاں خاص شہرت و اہمیت رکھتا ہے بلکہ اگر ان کے مذہب کا ایک اہم حصہ اس کو کہا جائے تو شاید بے جا نہ ہوگا۔ اس لئے اب اسکند پران کے اقتباسات کو درج کر کے ان سے حقانیت اسلام کو ثابت کرنا ایسا ہی ہوگا جیسے کسی شیریں درخت کو خوش ذائقہ اور قوی تر بنانے کے لئے اس میں کھاد اور کچرے کی قوت دیا کرتے ہیں۔

سحر کی ابتداء کس ملک سے ہوئی

پاک و ہند تاریخ کے اعتبار سے علم سحر کی ابتداء ایران سے ہوئی ہے اور یہ علم ایران ہی سے ہندوستان و عرب میں پھیلا ہے ایران میں ایک قوم تھی جس کو ''مگ'' کہتے تھے یہ لوگ نسلاً برہمن تھے مگر مذہباً زردشت کے پیرو تھے۔ انگریزی زبان میں اسی مگ قوم کا میجک یا مجس بنالیا گیا۔ اور سنسکرت میں اس کا نام ''مائی کک'' ہے۔ جس کے معنی ہیں ''مگوں کا علم'' جب سری کرشن کا بیٹا سام (جو ہندو تحقیق کے مطابق حجاز گیا اور وہیں آباد ہوا اور یہ موجودہ عرب کی نسل سام ہی کی نسل ہے۔ اور فلسطین میں بھی اسی کی نسل چل رہی ہے اور وہاں سے چلتے چلتے افغانستان تک پہنچی ہے چنانچہ افغانستان کی درانی و غلزئی قوموں میں سے غلزئی قوم اسی سام کی نسل ہے اور اس میں بہت سی علامتیں اب تک ایسی ہی پائی جاتی ہیں) جذام کی بیماری میں مبتلا ہو گیا تو ہندوستان کے رشیوں کو لہا کر ان سے جذام کا علاج پوچھا گیا ان سب رشیوں نے کہا کہ ہمارے پاس تو اس کا کوئی علاج نہیں ہے البتہ ایران میں ایک قوم ضرور ایسی

ہے جو اپنے علوم کے زور سے اس بیماری کو اچھا کر دیتی ہے چنانچہ ایران سے مگ قوم کے چند لوگ بلائے گئے ان لوگوں نے ہندوستان میں پہنچ کر اپنے علوم کے قواعد کے مطابق سام سے سورج کی پرستش کرائی جس سے سام کی بیماری مٹ گئی اور وہ اچھا ہو گیا لیکن ہمارے دوست فاضل سنسکرت کا خیال یہ ہے کہ غالباً اس ایرانی قوم نے سام سے سورج کی پرستش اور پوجا نہیں کرائی تھی بلکہ سورج کی شعاعوں سے جذام کا علاج کرایا ہوگا۔ جیسا کہ حال کی تحقیقات سے اہل سائنس کو اس کا علم ہوا ہے کہ جذام کی بیماری میں سورج کی شعاعوں کو خاص طور پر دخل ہے چنانچہ اب ایک علاج بھی اس قسم کا جاری ہوا ہے جس میں سورج کی شعاعیں بدن میں سائنٹفک طریقے سے پہنچا کر مرض کو دور کیا جاتا ہے۔ غالباً سام کو عبادت ہی کی وضع سے دیر تک سورج کی شعاعیں اپنے جسم پر لینے کے لئے بٹھایا جاتا ہوگا کہ جس سے عوام کو پرستش آفتاب کا شبہ ہو گیا اور یہی مشہور ہو گیا جس کی بنا پر ہندو تاریخوں میں بھی یہی لکھا جانے لگا نیز مگ قوم خود بھی چونکہ زردشت کے مذہب پر آفتاب کو پوجنے والی تھی اور سام ان کی ساتھ رہتا تھا اس لئے بہت ممکن ہے کہ سام ان کی ساتھ عبادت میں شامل ہو جاتا ہو اور پوجا پاٹ کے وقت محض معیت ہی سے سمجھ لیا گیا ہو کہ سام بھی ان کا شریک مذہب ہو گیا ہے۔

قوم ساحرین کی آمد ہندوستان میں کیونکر ہوئی

بہرحال سورج کی پوجا کرائی گئی ہو یا سام کا علاج سورج کی شعاعوں سے کیا گیا ہو نتیجہ اس کا یہ ہوا کہ سام اس بیماری سے اچھا ہو گیا اور اس نے اپنی صحت کی یادگار خوشی میں ملتان میں سورج کا ایک مندر بنایا جس کا پوجاری انہی مگوں کو مقرر کیا اور انہی کے ذمہ اس کے سب کام سونپ دیئے۔ یہ مندر سالہا سال تک صحیح و سالم رہا مگر محمود غزنوی کے حملہ ہندوستان کے وقت میں یہ منہدم کیا گیا ہے۔ الغرض جب یہ لوگ ملتان میں آباد ہو گئے اور ان کو ضرورت نکاح بیاہ کی پیش آئی تو ملتان کے ہندوؤں نے ان کے سورج پرست اور غیر مذہبی ہونے کی وجہ سے ان کو اپنی لڑکیاں دینے سے انکار کر دیا تب سام نے اپنے بھائی بندوں کی چھوکریاں ان سے بیاہ دیں اور اس طرح ان کی نسل ہندوستان کے مختلف علاقوں میں پھیل گئیں۔ چنانچہ اجمیر اور پورے راجپوتانہ میں یہ قوم اب تک چلی آتی ہے۔ اور اس قوم کو اب سیوک اور بھوجک کے ناموں سے پکارا جاتا ہے۔

بہرحال جب یہ لوگ ایران سے ہندوستان آئے تو اپنا علم (جادو) بھی ہمراہ لائے اور ہندوستان کے لوگوں نے اس کو سیکھنا شروع کیا اور اس کا چرچا ہوگا اصل میں تو یہ علم جوگیوں کا علم تھا لیکن جوگی چونکہ عام طور سے لوگوں کو نہ بتلاتے تھے اور ان کو بتانے کی ممانعت بھی تھی اس لئے کہ اس علم کے

جملہ مقامات کا طے کر لینا ایک بڑا ہی دشوار اور کٹھن کام تھا۔ اور چونکہ ایران سے جوگ لوگ آئے تھے ان کا مقصود خدا سے ملنا نہ تھا بلکہ وہ اس علم کے چند مراتب اور مقامات اس لئے طے کر لیتے تھے کہ کچھ کرشمے سیکھ جائیں اور لوگوں کو اپنے کرشمے دکھا کر مفتون و مسحور کر لیں اس لئے انہوں نے نئے نئے کرشمے دکھلا کر لوگوں کو اپنا معتقد اور گرویدہ بنا لیا۔

علم سحر کا اصول ہندو دھرم کے اعتبار سے

اس علم کے اصول میں سے ایک اصل یہ ہے کہ انسان اپنے دل پر مخصوص و معینہ طریقوں سے کامل قابو پاتے ہوئے روح کی جملہ طاقتوں سے دوسروں پر اثر ڈالے۔

علم سحر کی آٹھ اسٹیجیں ہندو مذہب کے اعتبار سے

چنانچہ اس علم کے کسب و ریاضت کے آٹھ مقامات ہیں جن کے طے کرنے سے انسان اس علم و فن کا مکمل ماہر ہو جاتا ہے ہر ایک مقام پر پہنچنے کے لئے کم از کم چھ ماہ کی مشق و ریاضت کی ضرورت ہوتی ہے۔

پہلا مقام یم

(انسداد پراگندگی خاطر) ان میں سے پہلا مقام یم ہے جس کے معنی یہ ہیں کہ دل کو ادھر ادھر بھٹکنے نہ دیا جائے۔ اور پراگندگی خاطر سے اس کو بچایا جائے۔ کیوں کہ پراگندگی روح کے لئے بے حد مضعف ہے اور خیالات کی تشویش پراگندگی خاطر کا باعث ہے۔

دوسرا مقام نیم

(ضبط اوقات) ہے یعنی ضبط اوقات کے ساتھ ہر کام کا کیا جانا۔ مطلب یہ ہے کہ صبح سے شام تک جو کام ہوں معین ہوں اور وقت مقررہ ہوں۔ تشتت کا رو اختلاف احوال نہ ہو اور جیسے خدائی انتظام میں جو وقت جس چیز کا مقرر ہے ٹھیک اسی وقت پر وہ ہوتا ہے اسی طرح یہ روح کی قوتوں کو حاصل کرنے والا شخص بھی اپنے اوقات کو ایسا ہی منضبط کرے اور منٹ بھر کا فرق نہ آنے دے۔ کھانا، پینا، اٹھنا، بیٹھنا، چلنا، پھرنا۔ ہر ایک کی ایک مقدار معین ہو پھر نہ اس سے کم ہو نہ زیادہ، پیشاب، پاخانہ اپنے اپنے وقت پر ہونا چاہئے تا کہ صحت میں خرابی نہ آئے، غذا قلیل اور سریع الہضم ہو اور بتدریج غذا کو کم کرتے ہوئے بالکل ترک کر دیا جائے۔ پیشاب اول ہونے چاہئے اور پاخانہ اس کے کچھ دیر بعد ہونا

چاہئے۔ وجہ اس عادت ڈلوانے کی ہندو دھرم یہ بتلاتا ہے کہ اگر پاخانہ پیشاب ساتھ آئے گا تو بیشتر اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ مرتے وقت دست آتا ہے اور روح اسی راستہ سے نکلتی ہے اور یہ علامت روح کی ناپاکی اور عدم نجات کی سمجھی گئی ہے۔

تیسرا مقام آسن ہے

اصول نشست ہر برخاست یعنی بیٹھنا، یوں تو ہر شخص بیٹھتا ہے جس طرح اس کا جی چاہتا ہے مگر اس علم میں چوراسی آسن بتلائے گئے ہیں۔ ان کے موافق نشست و برخاست ہونی چاہئے۔ ان کے نزدیک روح کی قوت وضعف مسرت وغم میں بہت بڑا دخل نشست و برخاست کو ہے اور انسان کے اندر ریڑھ کی ہڈی ایک خاص اہمیت رکھتی ہے چونکہ قدرت نے اس کو سیدھا بنایا ہے اور یہ دماغ سے نکلتی ہے پس اگر نشست و برخاست میں اس کو سیدھا رکھنے کا التزام کیا جائے گا تو اس سے عقل وشعور میں اضافہ ہوگا۔ اور دل میں جو بھی خوشی آئے گی وہ برابر قائم رہے گی لیکن اگر نشست و برخاست میں جلد جلد تبدیلی عمل میں آئے گی یا اس کو خمیدہ رکھا جائے گا تو جو خیال بھی دل میں قائم ہوگا یا جو خوشی بھی آئے گی وہ جلد ہی ختم ہو جائے گی اور روح قوی نہ ہوگی۔ عقل وشعور کمزور ہوتے چلے جائیں گے۔ اسی لئے چوکڑا مار کر بیٹھنا ان کا پہلا آسن ہے۔ اور ایک آسن ہندو دھرم میں ایسا بھی ہے جیسے مسلمانوں کے ہاں نماز کا قعدہ ہوتا ہے۔ کہتے ہیں کہ اس آسن کو شیر کی نشست سے بنایا گیا ہے تاکہ بہادری وتوانائی پیدا ہو۔

چوتھا مقام نپرانایام ہے

(حبس دم) یعنی سانس کو روکے رکھنا۔ جس کو صوفیائے اسلام حبس دم کہتے ہیں یہ آسن کی صحت پر موقوف ہے اگر آسن درست ہوگا تو حبس دم میں بھی دشواری نہ ہوگی۔ نہیں تو منفعت کی بجائے مضرت ہوگی۔ اور یہ باہم ایک دوسرے کے موقوف وموقوف علیہ ہیں۔ حبس دم کب ہوگا جب کہ ضبط اوقات کا عادی ہو اور دل کا خیال ادھر ادھر نہ ہو یہ مشق بڑھائی جائے یہاں تک کہ غذا سے یہ سانس کی محبوس قوت مستغنی کردے۔ چنانچہ جوگی لوگ محض سانس کی قوت پر سالہا سال تک جیتے ہیں جیسے لوہا اپنی دھونکی سے ہوا کو داخل وخارج کیا کرتا ہے اور یہ مشق کے بعد ہی ممکن ہے۔

پانچواں مرتبہ پرتیاہار

(ظہور خوارق عادات) یہاں تک تو مشق تھی اب ان چاروں درجوں کی مشقت کا ابتدائی ثمرہ حاصل کرنے کے لئے اس کی ضرورت ہے کہ آنے اور جانے والے دونوں سانسوں کو ایک ساتھ

چاہئے۔ وجہ اس عادت ڈلوانے کی ہندو دھرم یہ بتلاتا ہے کہ اگر پاخانہ پیشاب ساتھ آئے گا تو بیشتر اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ مرتے وقت دست آتا ہے اور روح اسی راستہ سے نکلتی ہے اور یہ علامت روح کی ناپاکی اور عدم نجات کی سمجھی گئی ہے۔

تیسرا مقام آسن ہے

اصول نشست بر برخاست یعنی بیٹھنا، یوں تو ہر شخص بیٹھتا ہے جس طرح اس کا جی چاہتا ہے مگر اس علم میں چوراسی آسن بتلائے گئے ہیں۔ ان کے موافق نشست و برخاست ہونی چاہئے۔ ان کے نزدیک روح کی قوت وضعف مسرت وغم میں بہت بڑا دخل نشست و برخاست کو ہے اور انسان کے اندر ریڑھ کی ہڈی ایک خاص اہمیت رکھتی ہے چونکہ قدرت نے اس کو سیدھا بنایا ہے اور یہ دماغ سے نکلتی ہے پس اگر نشست و برخاست میں اس کو سیدھا رکھنے کا التزام کیا جائے گا تو اس سے عقل وشعور میں اضافہ ہوگا۔ اور دل میں جو بھی خوشی آئے گی وہ برابر قائم رہے گی لیکن اگر نشست و برخاست میں جلد جلد تبدیلی عمل میں آئے گی یا اس کو خمیدہ رکھا جائے گا تو جو خیال بھی دل میں قائم ہوگا یا جو خوشی بھی آئے گی وہ جلد ہی ختم ہو جائے گی اور روح قوی نہ ہوگی۔ عقل وشعور کمزور ہوتے چلے جائیں گے۔ اسی لئے چوکڑا مار کر بیٹھنا ان کا پہلا آسن ہے۔ اور ایک آسن ہندو دھرم میں ایسا بھی ہے جیسے مسلمانوں کے ہاں نماز کا قعدہ ہوتا ہے۔ کہتے ہیں کہ اس آسن کو شیر کی نشست سے بنایا گیا ہے تاکہ بہادری و توانائی پیدا ہو۔

چوتھا مقام نپڑانایام ہے

(حبس دم) یعنی سانس کو روک کے رکھنا۔ جس کو صوفیائے اسلام حبس دم کہتے ہیں یہ آسن کی صحت پر موقوف ہے اگر آسن درست ہوگا تو حبس دم میں بھی دشواری نہ ہوگی۔ نہیں تو منفعت کی بجائے مضرت ہوگی۔ اور یہ باہم ایک دوسرے کے موقوف وموقوف علیہ ہیں۔ حبس دم کب ہوگا جب کہ ضبط اوقات کا عادی ہو اور دل کا خیال ادھر ادھر نہ ہو یہ مشق بڑھائی جائے یہاں تک کہ غذا سے یہ سانس کی محبوس قوت مستغنی کردے۔ چنانچہ جوگی لوگ محض سانس کی قوت پر سالہا سال تک جیتے ہیں جیسے لوھا اپنی دھونکی سے ہوا کو داخل وخارج کیا کرتا ہے اور یہ مشق کے بعد ہی ممکن ہے۔

پانچواں مرتبہ پرتیاہار

(ظہور خوارق عادات) یہاں تک تو مشق تھی اب ان چاروں درجوں کی مشقت کا ابتدائی ثمرہ حاصل کرنے کے لئے اس کی ضرورت ہے کہ آنے اور جانے والے دونوں سانسوں کو ایک ساتھ

ملائے اور اس ریاضت شاقہ پر قادر ہونے کے بعد دونوں دم نیچے کی طرف لے جا کر ٹھہرائے جہاں سانس کا پہلا خزانہ ہے اور پھر اس دم محبوس کو ناک اور منہ سے خارج کرنے کی بجائے دماغ کی طرف پہنچائے اور یہاں دونوں آنکھوں کے درمیان پیشانی میں جو نور ہے جس کو اہل ہنود من سے تعبیر کرتے ہیں۔ دم محبوس کی قوت کو اس میں جمع کردے اور من کو اس سے قوت پہنچائے چونکہ اہل ہنود کے نزدیک قوائے خمسہ اور ہر قسم کی قوتوں کا منبع و مرکز صرف دماغ ہی ہے قوت لاسہ کے لئے بھی دو آلے جو قدرت نے اگائے ہیں وہ اسی کے پاس سے اگائے ہیں۔ پھر ایک قوت دوسری قوت کو اس طرح کاٹتی ہے جیسے (نعوذ باللہ) صلیب کا خط ایک دوسری دوسرے کو کاٹتا ہے۔ چنانچہ کان ایک طرف سے سنتے ہیں تو دوسری طرف نکال دیتے ہیں۔ آنکھیں جو کچھ دیکھتی ہیں وہ دوسری طرف سے من میں مناظر پہنچاتی ہیں۔ اس لئے ایک قوت دوسری کو کاٹتی ہے آنکھ کچھ دیکھتی ہے اور کان کچھ سنتے ہیں۔ نیز آنکھوں کی پتلیوں کو بھی اوپر کی طرف چڑھا کر من کو دیکھنے کی سعی کرے اور اس درجہ مشق بڑھائے کہ آنکھوں کی سفیدی تو اس طرف آجائے اور پتلی دوسری طرف چلی جائے تاکہ یہ آنکھیں نیچے کی طرف دیکھنے لگیں۔ سبحان اللہ اس بری طرح بھی جو مرتبہ حاصل کرنے سے بھی حاصل نہیں ہوتا ہمارے حضور ﷺ کو وہ بلا کسی کسب کے یہ درجہ حاصل تھا۔ یعنی آپ کا ایک اعجاز یہ بھی تھا کہ جیسے آپ آگے کی جانب دیکھتے تھے حسب ضرورت اسی طرح پشت کی جانب بھی جو دیکھنا چاہتے دیکھ لیتے تھے غرض جب یہ منگی طاقت اس درجہ پر پہنچ جاتی ہے اور انسان کے قبضہ میں آجاتی ہے تو حسب ذیل قوتیں اور سدھیاں انسان کو حاصل ہو جاتی ہیں۔

...سے آٹھ قوتوں کا حاصل ہونا

(۱) انثری ما یعنی چھوٹے سے چھوٹا بن جانا کہ آنکھ سے دکھائی نہ دے اور نظروں سے غائب و پوشیدہ ہو جائے۔

(۲) مہمی ما یعنی اتنا بڑا اور لانبا ہو جانا کہ آنکھ سے ایک ہی حصہ نظر آئے جہاں تک بھی نظر کام کرے اور جیسا کہ عاملین نے کبھی جنات کو اس طرح بھی دیکھا ہے کہ ان کا سر آسمان میں ہے اور پیر زمین سے لگے ہوئے ہیں۔

(۳) لگھی ما یعنی اتنا ہلکا ہونا تا کہ ہوا سے اوپر چلا جائے

(۴) گری ما اتنا موٹا اور وزنی ہو جانا کہ کھینچ نہ سکے۔

(۵) ہوا پتی یہ قوت وقدرت پیدا ہو جانا کہ جو چاہے ارواح کی مدد سے دنیا میں حاصل کر لے۔

(۶) ہراکما ایسا پھیل جانا کہ طول و عرض، عمق میں جتنا چاہے بڑھتا چلا جائے۔

(۷) ایشت ہر چیز کو اپنے قابو میں رکھنا۔

(۸) نروشیو مشاہدۂ عالم

(نوٹ) یہ آٹھ قوتیں اور سدھیاں چونکہ ریاضت ہذا کے اس پانچویں مرتبہ میں پہنچ کر انسان کو حاصل ہونے لگتی ہیں اور خوارق عادات و نوادر مہمات کا ظہور شروع ہو جاتا ہے اسلئے اکثر لوگ اسی درجہ میں پہنچ کر اپنی ریاضت کو ختم کر دیتے تھے اور بقیہ تین درجے جو آگے مذکور ہوں گے ان کو حاصل نہیں کرتے تھے یا وہ اسی درجہ کو اپنے لئے معراج کمال سمجھنے لگتے تھے۔ اور مسلمانوں کے جاہل صوفیوں میں بھی اسی قسم کے آثار اب تک دیکھے جاتے ہیں بہر حال علم سحر میں کشف حقیقت سے زیادہ چونکہ قدرت و قوت میں کمال پیدا کرنا سکھلایا جاتا ہے جس سے فتنہ میں پڑنا زیادہ قریب الفہم ہے اور مقصود حقیقی کو اس راہ سے پالینا حد درجہ بعید ہے۔

علم سحر کو ہندو بھی ضلالت کا ذریعہ سمجھتے ہیں

چنانچہ خود ہندو بھی اس کو تسلیم کرتے ہیں کہ اس علم کے پانچویں مرتبہ پر پہنچ کر بہت کم لوگ ایسے ہوتے ہیں جو آگے بڑھیں اکثر انہی چیزوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں اسی لئے قرآن عزیز نے اس علم کے حاصل کرنے کو کفر قرار دیا ہے اور فتنہ سے اس کو تعبیر کیا ہے کیونکہ یہ علم الوان قدرت کو کچھ اس طرح سے ظاہر کرتا ہے کہ انسان میں استبداد و مطلق العنانی اور انانیت و خودستائی درجہ کمال حاصل کر لیتی ہے اور خود اپنی حقیقت انسان سے پوشیدہ ہو جاتی ہے اور یہی فتنہ کا حاصل بھی ہے کہ انسان حقیقت کو نہ پا کر درمیان میں بھٹک جائے۔

علم الٰہی کی رفتار تدریجی ہے اور علم سحر کی رفتار تیز و تند ہے

اور جو قدرتیں اور قوتیں کمال ہو بلوغ عقل و کسب محمود سے اس کو رفتہ رفتہ تمام عمر میں حاصل ہونے والی تھیں وہ محرک عاجل کی وجہ سے ایک دم مل جائے اور العجلہ من الشیطان کے مطابق انسان مجول مخفی مخلوقات کی قوت و طاقت سے دائرہ انسانیت ہی سے نکل جائے۔ بخلاف علم الٰہی کے کہ وہ انسان کو تمام فتنوں سے بچا بچا کر تدریجاً اس میں ایسے ملکات فاضلہ پیدا کر دیتا ہے کہ اس کی ہر دو زندگیاں امن و برکت سے گذریں اور قلب و روح کی جملہ قوتیں ایسے محمود نہج سے برسر ظہور آئیں جو اب تک باقی رہنے والی ہوں اور انسانیت کی شناخت میں باوجود تصرفات کے کوئی مشکل نہ پیش آئے۔ بے شک وہ انسان

کی روحانی قوت کو اس طرح پھیلانے کی عام طور سے اجازت نہیں دیتا جیسا کہ ان آٹھ اصول میں مذکور ہیں۔ اور یقیناً اس قسم کی غیر مقصود غیر متعلق ریاضتوں سے انسان زمین و آسمان کے قلابے ملا سکتا ہے۔ مگر دائرہ انسانیت اس کا ضرور مشتبہ ہو جائے گا ہاں اگر بکار سرکار احدیت بامر اللہ اطاعت خداوندی کے آگے منکرین خدا کا سر خم کرانے کے لئے کوئی کرامت یا معجزہ بر سر ظہور آئے جس میں بندہ کا کسب شامل نہ ہو بلکہ حکم خداوندی ہو تو البتہ یہ صورت کسی طرح مضموم نہیں کہلائے گی کیونکہ اس قسم کے غیبی اعجاز دیکھ کر ہمیشہ بندگان خدا، خدا ہی کی طرف جھکتے ہیں اور جن تصرفات اور کرشموں میں نفسانیت کا لگاؤ اور شیطنت کا دخل ہوتا ہے ان کو دیکھ کر انسان بجائے علام الغیوب کے آگے جھکنے کے شعبدہ بازوں ہی کی طرف جھکتے ہیں بہر حال یہ علم چونکہ اپنی غیر طبعی طور پر برانگیختہ کرتا ہے اس لئے اس قسم کے مجاہدات سے ثمرات بھی غیر مستحسن ہی ظاہر ہوتے ہیں جیسے بعض دوائیں انسان کے اندر غیر معمولی قوت مردی پیدا کر دیتی ہیں مگر وہ ہیجان غیر طبعی و نامحمود ہوتا ہے تو انجام بھی اس کا آخر میں برا ہی نکلتا ہے بخلاف ان دواؤں کے جو انسان میں تدریجی طور پر صالح و مستحسن قوت پیدا کر دیتی ہیں اسی طرح اس علم فتنہ کی شوکت بھی چند روزہ ہوتی ہے مگر انجام خسران کے سوا کچھ نہیں ہوتا کیونکہ علم سحر عالم کے مقصود بالذات تک انسان کو نہیں پہنچاتا بلکہ اس سلسلہ میں انسان کے کسب و ریاضت ہے جو کچھ بھی قوت و قدرت انسان میں بڑھتی ہے انسان اپنی قوت بازو سے کمائے ہوئے مال کی طرح اس کو اپنی ہی قدرت کا نتیجہ سمجھتا ہے۔ اپنے رب کا انعام نہیں سمجھتا۔ اسی لئے علم سحر سے جو قوتیں تک کو حاصل ہوئیں تو انہوں نے اس کو غیر محل میں صرف کر کے لوگوں کو فتنہ میں مبتلا کیا۔

جو علم مقصود تک نہ پہنچائے وہ فتنہ ہے

اور اسی علم پر کیا موقوف ہے ہر وہ راستہ اور ہر وہ علم جو انسان کو درمیانی مراحل کی پیچیدگیوں میں پھانس کر عالم کے مقصود حقیقی تک نہ پہنچائے وہ فتنہ اور کفر ہی ہے اور انجام اس کا ضلالت و گمراہی ہی ہے چنانچہ مرزا غلام احمد آنجہانی کا دعویٰ نبوت اور ان کے ساحرانہ تحریرات و اعمال اور عدم دستگیری شیخ کامل ہی کا نتیجہ ہے کہ آج اسلام میں ایک جماعت ایسی پیدا ہو گئی ہے جو ختم نبوت و ختم رسالت کو نہیں مانتی اور اسلام پر ایمان لانے کے باوجود ایمان نہیں لائی۔

چھٹا مقام دھیان ہے

(معرفت باللہ بھی سحر کا ایک درجہ ہے ہندو دھرم کے اعتبار سے) یعنی من کا ایک طرف لگ

جانا اور حواس خمسہ کا اس میں گم ہو جانا جس کو صوفیائے اسلام کو اصطلاح میں معرفت باللہ کہتے ہیں۔ اس درجہ میں یہ مشق کرائی جاتی ہے کہ حواس خمسہ یعنی آنکھ کان زبان وغیرہ سب دنیا سے بے خبر ہو جائیں اور انسان اپنے کانوں کے دونوں راستوں کو بند کر کے اندر کی آواز سنے چنانچہ جب کانوں پر انگلیاں رکھ لی جاتی ہیں تو اندر سے ایک آواز سنائی دیتی ہے۔ جس کو ہندو دھرم من کی آواز قرار دیتا ہے۔ غالباً اسی مرتبہ کے لئے صوفیائے اسلام نے فرمایا ہے "لب بہ بند و چشم بند و گوش بند" اور غالباً وحی کی آواز بھی اسی قسم کی آواز ہوگی جس کی تشبیہ حدیث میں "کصلصلۃ الجرس" سے دی گئی ہے۔ اور ہم نے رسالہ کے شروع صفحات بس اس کی تشبیہ لاسلکی کے گھنٹوں کی آواز سے دی ہے غرض معرفت باللہ میں دنیا سے کامل بے خبری پیدا ہو جائے اور مجاہد ہمہ تن اسی کی طرف متوجہ ہو جائے۔

ساتواں مقام دھارنا ہے

حواس خمسہ کا تعطل اور من کی لو اپنے مالک سے اس مرتبہ میں بس اس کی اجازت دیدی گئی ہے کہ حواس خمسہ کو جو دنیا سے معطل کر دیا گیا تھا ان کو اب بحال کر دیا جائے۔ یعنی حواس خمسہ دنیا کا کام کریں اور من اپنا کام کرے۔ اسی مقام کو اصطلاح صوفیۂ اہل اسلام میں خلوت در انجمن سے تعبیر کیا جاتا ہے جو سلطان الذکر کا خلاصہ ہے۔

آٹھواں مقام سمادھی ہے

(مرتبہ فنائی اللہ تعلیم سحر میں ہندو دھرم کے اعتبار سے) یہ مقام درحقیقت مقامات سبعہ کی تکمیل کا ثمرہ ہے یعنی اس مقام میں پہنچ کر سوائے مشاہدۂ ذات کے کچھ نظر نہیں آتا جدھر دیکھو وہ ہی وہ نظر آتا ہے اور اس میں پہنچ کر انسان کی قدرت کامل و مکمل ہو جاتی ہے۔

اصول ثمانیہ اور ان پر ایک اجمالی نقد و تبصرہ

یہ تھی علم سحر کی حقیقت جو ہندو مذہب کی رو سے بیان کی گئی اور گو اس کے پورے شرائط و لوازمات اور منتر وغیرہ اس کے مذکور نہیں مگر اتنا ضرور ان تعلیمات سے واضح ہو جاتا ہے کہ سحر کے اکثر اعمال کفر کے موافق اور ایمان کے ضد ہوتے ہیں اور واقع میں اس علم کو ایمان مخالف ہونا بھی چاہئے۔ اس لئے کہ جیسے خدا کی صفت ہادی صفت مضل کی ضد ہے اور یہ دونوں صفتیں جمع نہیں ظہور کے لئے جدا جدا محل کی طالب ہیں اور سوائے خدا کے اور کسی وجود میں یہ دونوں صفتیں جمع نہیں ہو سکتیں اور اگر ہو جائیں تو بندہ میں اور خدا میں کوئی فرق نہ رہے۔ اسی طرح علم سحر اور علم الٰہی گو دونوں آسمانی علم ہیں مگر

ایک متنفس میں جمع نہیں ہو سکتے۔ علم سحر میں جس قدر مشقتیں اور صعوبتیں پائی جاتی ہیں اگر ان کا تقابل علم الٰہی سے کیا جائے تو یہ حقیقت کالشمس فی النہار ہو جاتی ہے کہ اسلام کا دعویٰ الدین یسر ٹھیک ٹھیک واقع کے مطابق ہے چنانچہ جہاں تک غور کیا جائے نفس کو پاک کرنے والے مجاہدات اور ریاضتوں کے کمال کی تین ہی علامتیں ہو سکتی ہیں۔

مجاہدات کے ناقص وکامل ہونے کی پہچان

(۱) یہ کہ خوارق عادات (تصرفات اور تسخیرات اس طرح سے انسان سے ظاہر ہوں کہ اس کی عجز و بے چارگی، مسکنت و بندگی میں اشتباہ نہ پیدا ہونے پائے۔ اور باوجود قدرت میں کمال پیدا ہو جانے کے انسان جنات وشیاطین کی طرح پرنہ ہو جائے بلکہ دائرۂ انسانیت کو باقی رکھ کر اپنی قدرت و عجز کو ساتھ ساتھ لیکر درجۂ کمال حاصل کرلے۔

(۲) اور کمال چونکہ نقصان کی ضد ہے اور صعوبت عمل، شدت مشقت، طول امل نقصان کے اہم افراد ہیں لہٰذا حصول کمال میں ان کا بھی گذر نہ ہو۔

(۳) اور باوجود کمال عجز وکمال قدرت حاصل کرنے کے دنیا سے علیحدگی اور رہبانیت بھی نہ ہونے پائے اور سلسلۂ توالد وتناسل جو اس عالم کا بنیادی سلسلہ ہے اس سے بھی قطع نظر نہ ہو سکے۔

پس جو مجاہدات زیادتی کے ساتھ خوارق وتصرفات کی طرف انسان کو ملتفت کرنے والا ہے اور اس طرح سے انسان میں کمال قدرت پیدا کرانا چاہتا ہے کہ جس سے کمال عجز وحاصل نہ ہو بلکہ کبر وانانیت پیدا ہو جائے اور ایسے صعب راستوں سے اس مقصد کو پورا کرانا چاہتا ہے جس کی گھاٹیوں سے انسان کا صحیح وسالم نکلنا مشکل ہو اور جو مجاہدہ جسم کو اور اس کے منافع کو ضائع کرنے والا اور عالم اجسام سے بالکل ہی بے تعلق کر دینے والا ہے ایسے مجاہدہ کے متعلق کہا جائے گا کہ وہ مجاہدہ یقیناً ناقص بلکہ مضر ہے اور ہر فرد انسان کے لئے ایصال الی المطلوب کا موجب نہیں رہ سکتا۔ البتہ جو مجاہدہ عجز میں کمال پیدا کر کے قدرت دلاتا ہے وہ یقیناً کامل مجاہدہ کہلائے گا۔ اور اسلام ہی کا مجوزہ معاہدہ ہے جس میں یہ تمام شرائط موجود ہیں۔

علم سحر عجز میں کمال نہیں پیدا کرتا بلکہ انانیت میں کمال پیدا کرتا ہے

پس علم سحر چونکہ بندۂ عاجز کے عجز میں کمال نہیں پیدا کراتا بلکہ اس کو انانیت میں کمال پیدا کرانے کی تلقین کرتا ہے اور جنات وشیاطین کی برابری سکھلاتا ہے لہٰذا یہ علم فتنہ میں ڈالنے والا ہے

اور نتیجہ اس کا ذلت وخسران ہے۔

علم الٰہی بندگی کے کمال سے رفعت وقدرت بڑھاتا ہے

اور علم الٰہی چونکہ بندۂ عاجز کو بندگی کا کمال سکھلاتا ہے اور بندہ کی جو ساخت جو فطرت جو وضع ہے اسی کو بڑھاتا ہے۔ اسی پر چلاتا ہے لہٰذا انسان رفعت حاصل کرتا ہے اور قادر ورفیع کی مدد سے جنات وشیاطین پر غالب وآمر بن جاتا ہے کیونکہ یہ علم مخلوق کو خالق کے سامنے ایسی ہی طرح لا ڈالتا ہے جیسے میت غسال کے سامنے ہوتی ہے۔ اسی لئے حدیث شریف میں اس راستہ سے جو منزل مقصود پر نہ پہنچانے والا ہو اور اس علم سے جو انسان کو نفع نہ پہنچائے پناہ مانگی گئی ہے کیونکہ محنت و صعوبت تو ایسے طریقوں میں بے شمار ہوتی ہے اور نفع کے درجہ میں کچھ بھی نہیں ہوتا مطلب یہ ہے کہ محنت ومشقت تو انسانوں کو جنوں کی طرح کرنی پڑی اور راہ انسانیت علیحدہ اس سے بند ہوگئی۔

کما قال النبی علیہ السلام اعوذ باللہ من علم لا ینفع و اعوذ باللہ من طول الامل۔

علم سحر کی تحصیل سے انسان کسی کام کا نہیں رہتا

یہ ہم کو تسلیم ہے کہ علم سحر کی یہ مذکورہ بالا تحقیں اور مقامات ثمانیہ انسان میں کمال انانیت پیدا کر کے جنات وشیاطین کی طرح پر اس کو عالم کے اندر دخیل ومصرف بنا دیتی ہیں اور وہ ان ارواح کی قوت واستمداد سے اپنے ابنائے جنس پر چند روز غلبہ واقتدار ضرور حاصل کر لیتا ہے لیکن انسان پھر دنیا کے کسی مصرف کا نہیں رہتا اور مہالک وخطرات سے جس قدر سابقہ اس راہ میں پڑتا ہے وہ سونے پر سہاگہ ہیں بخلاف اسلام کی تعلیم کے کہ اس نے عبادت وریاضت کے جو بھی طریقے سکھلائے نہایت جامع اور مختصر اور پر امن سکھلائے۔ اور عجز وبندگی میں اس طرح سے کمال پیدا کرنا سکھلایا جس سے دائرۂ انسانیت بھی کامل رہے اور روحانی وعادی مخفی جملہ مخلوقات پر بھی انسان گوئے سبقت لے جائے۔ پھر ان مقامات عالم سحر کو تو شاید وہی طے کر سکتا ہے جو بہت ہی بے جگرا ہو اور اسلام کی تعلیم اور مجاہدات کو ہر شخص بہت جلد پایہ تکمیل کو پہنچا سکتا ہے۔

مجاہدہ میں افراط وتفریط مقصود کو کھو دیتی ہے

بیشک علم سحر کا ایک صفائی جسم کے لئے بیس پچیس گز کی ایک لمبی بتی حلق کے راستہ سے پیٹ کی جملہ آنتوں میں پہنچا کر اس سے اپنی آنتوں کو صاف کر سکتا ہے ترک طعام سے اپنے پیٹ کو اپنی کمر سے ملا سکتا ہے تین تین مہینے حبس دم کر کے مردہ بن کر زمین میں اپنے کو دفن کرا سکتا ہے۔ لیکن سوال یہ

ہے کہ کیا نظام قدرت ایسے لاطائل تصفیۂ باطن کا اس سے طالب ہے؟ اور اس عالم کے کاروبار کیا اسی رہبانیت کے مقتضی ہیں؟ نہیں اور بے شک نہیں اگر انتظام قدرت انسان سے اسی قسم کی ریاضتوں اور مشقتوں کا طالب ہوتا تو پھر دنیا کا وجود ہی عبث اور بے کار ہوتا۔

تصفیۂ روح کے ناپاک اور پاک طریقے

بے شک آئینہ کو پیشاب کے نجس پانی سے بھی صاف کیا جاسکتا ہے اور گلاب کے پاکیزہ اور لطیف عرق سے بھی صفائی حاصل ہو سکتی ہے لیکن گلاب جیسے پاکیزہ خوشبودار عرق کے ہوتے ہوئے کیا عقل سلیم اس کی مقتضی ہے کہ کسی ناپاک چیز سے تصفیہ کیا جائے۔

مجاہدات اسلامی وغیر اسلامی کا باہمی توازن اور مقابلہ

اسی طرح کانوں میں انگلیاں ٹھونس کر زبان کو کھینچ کھینچ کر اور پھر پھر کر تالو پر من کا رس حاصل کرنے کے لئے لگانا اور ہاتھوں کو شل کر کے تصفیۂ قلب حاصل کرنے کے بجائے اگر پانچوں وقت حواس خمسہ کی قوتوں کو قلب میں مجتمع کرنے اور دھیان اور ذکر میں یکسوئی حاصل کرنے کے لئے "ان تعبدو االله کانت تراه فان لم تکن تراه فانه یراك" کی تحصیل اور پاکیزہ مشق کر کے کمال یکسوئی پیدا کیا جائے یعنی اوسطاً دن رات کے ہر چار پانچ گھنٹہ میں ہر روز لازماً پانچ مرتبہ اور اختیاراً آٹھ مرتبہ یہ مشق مشاہدہ ذات کی حاصل کی جایا کرے اور درجہ احسان حاصل کرتے ہوئے انسان واصل و موصل الی اللہ بن کر دل بیار و دست بکار والے مرتبے پر پہنچ جائے تو دیکھئے کیسی آسانی سے یہ مقصد عظیمہ بھی حاصل ہو جائے گا اور دنیا کے کسی سلسلہ میں بھی سر مو فرق نہ آنے کا پس کیا اس سے بڑھ کر بھی کوئی طریقہ سلامتی ہو سکتا ہے کہ جس سے سانپ بھی مر جائے اور لاٹھی بھی نہ ٹوٹے یعنی انسان کمال معرفت الٰہی بھی حاصل کر لے اور کمال دشوار گذار مراحل سے بچنے کے لئے جو علم سحر میں سکھلائے جاتے ہیں اسلام نے مظہر عبدیت کاملہ یعنی حضرت محمد ﷺ کا توسل ایسا سکھلا دیا ہے جس سے انسان کو عبدیت و بندگی کا یہ جامع اور مختصر راستہ بھی جناب باری تک پہنچنے کا حاصل ہو گیا اور دنیا کے منصب حکمرانی پر بھی فائز ہو گیا اور عالم ارواح میں بھی تمام فرشتوں سے افضلیت کی راہ پڑ گئی۔

اسلامی وغیر اسلامی مجاہدات کا فرق اور ان کی مثال

اور یہ ایسا ہی فرق ہے جیسے ایک شخص تو روشنی حاصل کرنے کے لئے تیل اور بتی کے چکر میں پڑا ہوا ہے اور ایک شخص آفتاب کی روشنی میں اپنے تمام کاروبار با آسانی کئے چلا جا رہا ہے۔ یا مثلاً ایک

شخص تو ایک کتاب کسی اناڑی اور ناواقف استاد سے پڑھے اور وہی کتاب ایک شخص کسی یگانہ روزگار استاد سے چند ماہ میں ختم کر لے تو ظاہر ہے کہ پڑھنے میں تو دونوں مساوی ہوں گے مگر گننے میں رتبہ اسی کا اعلیٰ رہے گا جو استاد کامل سے پڑھے گا۔ یہی فرق اسلامی عبادت وریاضت اور غیر مسلموں کے طریقۂ عبادت وریاضت میں سمجھئے۔

علم سحر مخلوق کی جبہ سائی کراتا ہے اور علم الٰہی خدا کی

غرض علم سحر انسان کی علویات وسفلیات کے آگے ناک رگڑواتا ہے اور ان کے سامنے انسان کو جھکواتا ہے اور علم الٰہی علویات وسفلیات اور جمیع مخلوقات وکل کائنات کو انسان کا مطیع ومنقاد بنا دیتا ہے اسی لئے وہ شرک ہے اور یہ توحید ہے۔

خدا تک پہنچنے کا راستہ انسان کے لئے عجز ہی ہو سکتا ہے انانیت نہیں ہو سکتی

علم الٰہی عجز کے راستہ سے انسان کو خدا تک پہنچاتا ہے اور یہی ایک راستہ انسان کے لئے صرف اعلیٰ وارفع ذات صمدیت تک پہنچنے کا ہوتا بھی ہے کیونکہ خود تو کوئی مخلوق خالق تک۔ بلا واسطہ کسی صورت سے نہیں پہنچ سکتی۔ البتہ جب مخلوق عجز کا واسطہ لیکر اس کے بالمقابل آتی ہے تو ذات صمدیت خود ہی اس کو اپنی طرف کھینچ لیتی ہے اسی لئے حدیث شریف میں یہ تو فرمایا گیا ہے کہ جو شخص تواضع کرتا ہے تو اللہ اس کو بلند فرماتا ہے۔

لیکن یہ نہیں فرمایا گیا کہ انسان تواضع کر کے از خود بھی ذات صمدیت تک پہنچ جاتا ہے۔ اور علم سحر بے شک انانیت وکبر کے راستے سے انسان کو خدا تک پہنچانے کا مدعی ہے مگر ظاہر ہے کہ یہ خلاف فطرت راستہ حتی یلج الجمل فی سم الخیاط کے کسی طرح بھی زیادہ وقعت نہیں رکھتا۔

خدا کی ہمسری کر کے کوئی اس سے نہیں مل سکتا

کیونکہ الکبریا ودرائی کے بموجب گویا انسان خدا کی بڑائی میں اس کا ہمسر وخود سر ہو کر اس سے ملنا چاہتا ہے اور ظاہر ہے کہ ہمسری کا رنگ لے کر اس سے ملنا درحقیقت اس کی بارگاہ سے مردود ہی ہوتا ہے۔

جنات اور انسانوں کے یہ دو راستہ الگ الگ ہیں

پھر جنوں کے لئے تو کسی نہ کسی درجہ میں یہ راستہ موصل الی المطلوب مانا بھی جا سکتا ہے کیونکہ

ان کا مادہ علوی ہے وہ جب بھی صعود کرتا ہے بجانب علوی ہی صعود کرتا ہے اور وہ اپنے اجسام کو جس حالت میں چاہیں تبدیل کر سکتے ہیں اور قدرت واعجاز کے مظہر ہیں قدرت واعجاز ہی کے راستہ سے خدا تک پہنچ سکتے ہیں لیکن انسان کے لئے تو یہ جنوں کا راستہ کسی طرح بھی موزوں نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ اس کا مادہ خاکی ہے جو انکساری وعبدیت اور اسفل کی طرف اسے کھینچے ہوئے ہے غرض یہ ہے یہ سمجھدار انسان تو اسی راستہ کو اختیار کرے گا جس میں امن واختصار اور عجز وتذلل ہوگا البتہ اخوان الشیاطین اور نادان ٹھوکریں کھانے کے لئے بے شک یہ پرخطر راستہ اختیار کریں گے مگر مقصد تک پھر بھی رسائی نہ ہوگی۔ کیونکہ ہر مخلوق اپنی ذوات اور ماہیت کے بدلنے پر کسی طرح قادر نہیں ہے۔

حبسِ دم بضرورت جائز ہے مقصود بالذات ہو کر نہیں

یہ ہم تسلیم کرتے ہیں کہ حبس دم سے قوت روحانی بے شک بڑھ سکتی ہے اور متورعین اور متصوفین اسلام کا ایک طبقہ کم وبیش ضرور ہر زمانہ میں ایسا پایا جاتا ہے جنہوں نے ایک مخصوص غرض حاصل کرنے کے لئے حبس دم کیا ہے اور کمال معرفت اور عشق الٰہی میں سلسلہ اسباب سے ایک درجہ میں قطع نظر کی ہے لیکن اس افراط وتفریط کے ساتھ نہیں کہ مہینوں تک حبس دم کر کے زندہ آدمی مردوں کے روپ میں اپنے کو پیش کرے۔ یا کھانے پینے کو گناہ سمجھے اور رزق جیسی نعمت جس سے اس کی ربوبیت آشکارا ہے اور جو ایک زبردست انعام ربی ہے اس سے کفران نعمت کرتے ہوئے بالکل ہی اس سے منہ موڑ لے۔

اسلام نے خدا کی جناب میں قلب اور من کو پاک کرنے کے لئے ریاضتیں ضرور سکھلائی ہیں مگر خوارق سے بے التفاتی کے ساتھ اور مجاہدات وتزکیہ نفس کی اجازت ضروری ہے مگر لا یکلف اللہ نفسا الا وسعہا کی قید کو یاد دلاتے ہوئے اور کشوف کونیہ وتصرفات قلبیہ سے بے اعتنائی کے ساتھ۔

اسلام کا جامع اور معتدل راستہ

غرض اسلام نے نہ دنیا کا بائیکاٹ سکھلایا نہ اس سے لولگانا بتلایا نہ تن آسانی ونفس پروری کی تعلیم دی نہ نفس کو بالکل ہی مار دینے کا حکم دیا بلکہ ولنفسك علیك حق اور لا رھبانیۃ فی الاسلام فرما کر افراط وتفریط کے دونوں راستے مسدود فرما دیئے اور کشوف تکوینیہ کی بھول بھلیوں سے صحیح سالم گذرنے کے لئے ان کی طرف بے التفاتی کا حکم دیا اور علم سحر کے ان آٹھ مقامات اور ان کی بے انتہا کلفتوں کے متعلق خود اہل ہنود کو اس کا اقرار ہے کہ اکثر لوگ اس راستہ سے منزل مقصود تک نہ پہنچتے تھے

اوراس راستہ سے حصولِ مراد بہت ہی مشکل کام ہے اور بہت سے لوگ اسی قسم کے کرشمے دکھلانے کے لئے اس علم کو سیکھا کرتے تھے پس جس علم کے کسی حصہ سے بھی انسان فتنہ میں پڑتا ہو اور وہ اس کا سد باب نہ کرتا ہو وہ علم یقیناً علم مضر کہلائے گا۔

آیت سحر اور اس کی تشریح و تحقیق

اب اگر سحر کی متعلقہ تقریر اور اس کی تاریخی معلومات اور ہمارے نقد و تبصرہ کو پیش نظر رکھتے ہوئے آیت سحر واتبعوا ما تتلوا الشياطين على ملك و سليمان کے مطالب و معانی پر غور کیا جائے تو یہ حقیقت بلا کسی تردد و گنجلک کے انشاء اللہ منکشف ہو جائے گی کہ ہاروت و ماروت جو تعلیم سحر سے انکار کرتے تھے اور وہ جو کہتے تھے انما نحن فتنة فلا تكفر یعنی ہم تو ذریعہ آزمائش ہیں۔تم کفر میں مت پڑو ممکن ہے کہ وہ انہی مسحوروں اور واقعوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے انکار کرتے ہوں بلکہ یقیناً وہ جانتے تھے کہ اس راستے سے انسان کا عجز و بندگی میں کمال حاصل کرنا بہت ہی دشوار بلکہ محال ہے اور اس علم کا خاصہ یہ ہے کہ اس سے خوارق عادات و تصرفات کا اسقدر وجہ ظہور ہوتا ہے کہ انسان تو انسان ہیں جنات تک فتنہ وعذاب میں پڑ جاتے ہیں اور منزل مقصود کو نہیں پاتے لیکن جو شخص باوجود اس نصیحت کے بھی نہ مانتا ہو سرہی ہو جاتا تو مجبوراً مدبر عالم کی مصلحت کلا غدها و لا وها و لا من يبطارها کی اجازت عامہ کو پیش نظر رکھتے ہوئے وہ اس علم کو سکھا بھی دیتے جس کے ذریعہ سے انسان کا جنات و شیاطین کی مشابہت اختیار کر لینا اور ان کے راستہ پر چلنا آسان ہو جاتا کیونکہ اس دارالعمل میں ہر ایک شخص لا تزرو ازرة وزر اخرى کے قاعدہ کے مطابق اپنے قول و عمل کا خود ہی ذمہ دار ہے چنانچہ جب کوان سے عہد و پیمان کرتا کہ میں اس راستہ پر چل کر لوگوں کو فتنہ میں مبتلا نہیں کروں گا تو یہ دونوں فرشتے وہ اسرار بتلا دیتے جس سے انسان جنوں کی طرح کسب قوت کرنے لگتا اور یہ تو نیک خصلت فرشتہ صفت الباس بشریت میں ملبوس فرشتے ہی تھے خدا کے سامنے بھی جب کوئی انسان دل سے توبہ کر لیتا ہے اور اپنے قصور کا معترف ہو جاتا ہے۔ بندہ گناہ نہ کرنے کا سچا عہد و پیمان کر لیتا ہے تو حضرت علام الغیوب عالم ما كان و ما يكون ہونے کے باوجود بندوں کی توبہ کو قبول فرما لیتا ہے یہ نہیں فرمایا کہ تم تو آئندہ چل کر پھر گناہ کرو گے لہٰذا تم اپنے قول میں کاذب ہو اسی طرح ہاروت و ماروت کا کام بھی یہی تھا کہ وہ نفع و ضرر دونوں سے آگاہ کر دیں اور بجولا متہ انسانوں کے چلنے کا نہیں ہے بلکہ جنات کا ہے اس سے خبردار کر دیں لیکن اس پر بھی جبر و اصرار سے جو اپنے کو خطرہ میں ڈالتا ہے تو وہ خود اپنا ذمہ دار ہے وہ جانے اور اس کا کام یہ دونوں اس سے بری ہیں کیونکہ رسولوں کا کام تو نیک و بد کا

جدا جدا کر کے دکھلا دینا ہی ہے اور بس۔ چنانچہ جب ہاروت و ماروت سے کوئی اس علم کو سیکھتا تو اولاً وہ اس کو کر گذرتا تو دیکھتا کہ اس کا ایمان چمکتے ہوئے ستارہ کی طرح الیہ یصعد الکلم الطیب کے نیچے سے نکل کر آسمان کی طرف چل دیتا اور اس کی جگہ کفر کی تو تیں لے لیتیں۔ پس آیۃ ہذا میں جو حضرت سلیمان علیہ السلام کے متعلق ما کفر فرمایا گیا ہے اس سے یہ ظاہر فرمانا مقصود باری تعالیٰ ہے واللہ اعلم بمرادہ کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کو جنات و شیاطین و ساحرین پر جو غلبہ و تسخیر عطا کی گئی تھی وہ کسب سحر کا نتیجہ نہ تھا بلکہ ساحروں اور جنوں کے فتنہ سے انسانوں کو بچانے کے لئے حق تعالیٰ نے جو قوت و قدرت بھی حضرت سلیمان علیہ السلام کے عجز و کمال بندگی کی وجہ سے ان کو عطا کی تھی وہ ایمان کی دولت کے ساتھ عطا کی تھی۔ گویا ہندو دھرم کی اصطلاح میں ان کو راج یوگ حاصل تھا اور قرآن پاک کی اصطلاح میں ان کو ایک ایسا علم لدنی حق تعالیٰ کی طرف سے مرحمت فرمایا گیا تھا جس سے وہ تمام مخلوقات کی بولی سنتے اور سمجھتے تھے اور فضلنا علی کثیر من عبادہ المومنین کا مصداق ہے۔

ہندو دھرم میں علم سحر ہٹ یوگ ہے

ہندو دھرم میں چار یوگ ہیں۔ ایک کرم یوگ، دوسرے ہٹ یوگ۔ تیسرے راج یوگ، چوتھے جتیا یوگ۔ ہٹ یوگ سحر کو کہتے ہیں جس کا مطلب اہل ہنود کے یہاں یہ ہے کہ خدا تک جبر اور ہٹ سے پہنچنا۔ اور راج یوگ کے معنی ہیں خدا کا بندہ کو از خود اپنا مقرب اور خاص بنا کر اپنی تو تیں عطا کر دینا سو اہل اسلام کے نزدیک بھی مقرب و خاصان خدا دو قسم کے ہوتے ہیں ایک دوسرے وہ مقرب و مجتبیٰ جن کو حق تعالیٰ از خود معرفت و عرفان عطا فرما دیں اور بغیر کسب کے ان کی معرفت اور دو بیان کو مکمل فرما دیں چنانچہ انبیاء علیہ السلام وغیرہ پر جو بھی حکمت و معرفت کا نزول ہوتا ہے اور ان کی جس قدر بھی تربیت ہوتی ہے وہ از خود منجانب و من امر اللہ ہوتی ہے۔

چونکہ یہود حضرت سلیمان علیہ السلام کے معجزات کو سحر ہی کا نتیجہ سمجھتے تھے اور ان کی کوتاہ نظر اس پر نہ پہنچی تھی کہ آخر تمام ساحر کیسے مسحور و دم بخود ہوئے جبکہ سحر کی طاقت ہر ایک حاصل کر سکتا ہے اور ایک کا توڑ دوسرا کر سکتا ہے۔

حضرت سلیمان علیہ السلام کی نبوت اور یہود کی غلط فہمی

اس لئے جب آیت "واتبعوا ما تتلوا الشیاطین" کا نزول ہوا تو یہود متعجب ہوئے کہ محمد ﷺ نے سلیمان کو کیسے نبی کہہ دیا حالانکہ وہ تو ساحر تھے تو اصل میں یہود کے پیش نظر یہ فرق نہ تھا ور نہ

یہود ہرگز متعجب نہ ہوتے۔ دوسرے پہلے ہی سے یہود شیاطین کی بدولت اس فریب و چکر میں پڑے ہوئے تھے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کو جو کچھ بھی جنات وغیرہ پر تسخیر حاصل تھی وہ ایک مخصوص کتاب کی وجہ سے حاصل ہوئی۔

حضرت مسیح علیہ السلام کے معجزات سحر کا نتیجہ نہ تھے

علیٰ ہذا حضرت مسیح علیہ السلام کے متعلق بھی مسلمانوں کا ایک طبقہ آج تک اسی مغالطہ میں پھنسا ہوا نظر آتا ہے کہ ان کے تصرفات سب کے سب سحر کا نتیجہ تھے غالباً انہی مذبذبین کے لئے حق تعالیٰ شانہٗ نے جہاں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات کا ذکر قرآن پاک میں فرمایا تو وہاں ہر معجزہ کے ساتھ لفظ بـاذنـی موجود ہے جس کے تکرار وا عادہ سے صاف و صریح اشارہ اسی طرف معلوم ہوتا ہے کہ ہماری اذن و اجازت سے جو بھی نشان اور امر ظاہر ہوتا ہے وہ لیس کمثلہ شئی کا مصداق ہوتا ہے اور اس کی مثل اہل دنیا نہیں لا سکتے اور سمجھ لو کہ جس کی مثل دنیا میں ہو وہ ہمارا نشان اور فعل نہیں ہے بلکہ وہ سحر و نتیجہ کسب انسانی ہے چنانچہ اندھے کوڑھی کو قدرت کی پیدا کردہ ادویہ کے ذریعہ سے تو ہر انسان سوانکھا اور تندرست کر سکتا ہے لیکن بغیر کسی غیر محسوس مدد خداوندی کے صرف وہی اچھا کر سکتا ہے جس کو بارگاہ احدیت سے اذنُ اللّٰہ کی قوت اور تصرف کامل حاصل ہو چنانچہ معجزہ حضرت وجیھاً فی الدنیا و الآخرۃ کے متعلق اسی لئے ارشاد ہے واذ تخلق من الطین کھیئۃ الطیر باذنی فتنفخ فیھا فتکون طیراً باذنی یعنی عیسیٰ علیہ السلام نے مردہ کو زندہ کیا تو وہ بھی ہمارے حکم اور اجازت سے اور اندھے اور کوڑھیوں کو (اگر بغیر تصرفات ادویہ) اچھا کیا تو وہ بھی ہمارے ہی ارادہ و قدرت سے ان کے کسب کو اس میں دخل نہ تھا لیکن جب کہ متمردین و معاندین نے معجزہ و سحر کے ایسے بین فرق دکھلائے جانے کے باوجود بھی اپنے وہم وجو د پرست طبیعتوں کی وجہ سے معجزات کا انکار ہی کیا اور انبیاء ماسبق کو جھٹلاتے ہی رہے۔

مکذبین معجزات انبیاء سابقین پر حق تعالیٰ کی طرف سے ایک آخری اتمامِ حجت

تو حضرت خاتم الانبیاء ﷺ پر سب سے آخر میں علم سحر کے بالمقابل علم الٰہی کا ایک ایسا بدیہی اور آخری معجزہ قرآن پاک کی صورت میں نازل کیا گیا جس کے بعد ہر ایک شخص کو جس کا اگرچہ ایمان صرف مشاہدات و محسوسات پر ہی ہو اس کو بھی دم مارنے کا موقعہ نہ رہے اور ہر ایک منصف مزاج کو ماھذا کلام البشر ہی کہتے بن پڑے۔ تشریح اس کی یہ ہے کہ علم سحر کی جس قدر بھی تاثیرات عالم میں پائی جاتی

ہیں وہ الفاظ وحروف ہی کے سانچوں میں پائی جاتی ہیں۔ چنانچہ جادوگر جب اپنے منتروں کو پڑھ کر اپنے موکلوں کو بلاتا ہے اور کواکب و سیارات وارواح سفلیہ کی تاثیرات سے فائدہ اٹھاتا ہے تو واسطہ یہی حروف مروجہ ہوتے ہیں جن کی تعداد اٹھائیس یا اس سے کچھ زائد ہے اس لئے حق تعالیٰ شانہ نے انہی اٹھائیس حرفوں سے جن سے دنیا کے تمام انسان ہر قسم کی بولیاں بول کر اس کی مخلوق میں ایک کو دوسرے سے تمیز دیتے ہیں اور ہر زمانہ کے خطیب اور فصیح فصاحت و بلاغت کے دریا بہا کر کلام کی قوت سے لوگوں کو اپنا تابع فرمان بناتے ہیں ان سب کے غرور وانانیت کا تاروپود بکھیرنے کے لئے اور اعجاز الٰہی کی مہر دنیا میں لگادینے کے لئے ایک ایسا قول بلیغ اور کلام نور نازل فرمایا جس کی نورانیت سے آفتاب ومہتاب بھی ماند پڑ گئے۔ اور ساحرین کے مکروزور کے چولہے ٹھنڈے ہو گئے۔ فصحائے عرب عاجز و ششدر رہ گئی۔ اور ایک امی ہاشمی پر علوم الٰہیہ کی اس موسلادھار بارش نے اس حقیقت کو بے نقاب کر دیا کہ خالق بے چون و بے چگون ہی کے لئے ہر قسم کے کمالات سزاوار ہیں اور اس کے موصوف کمالات ہونے کے بعد کسی خلقت کا عیب رکھنے والے وجود کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ وہ کسی وقت اور کسی سلسلے میں بھی دعویٰ کمال و یکتائی کرے اسی لئے جناب باری تعالیٰ عزاسمہ ڈنکے کی چوٹ اعلان وتحدی فرماتے ہیں وان کنتم فی ریب مما نزلنا علی عبدنا فاتو بسورۃ من مثلہ وادعوا شھداء کم من دون اللہ ان کنتم صادقین ٥ یعنی اے مدعیان فصاحت اور اے منکرین آیات ربانی اگر اس قرآن معجز نما میں بھی تم کو مثل انبیائے سابقین معجزات کے کوئی شک وشبہ ہے تو تم سب ہی مل کر قرآن جیسی ایک سورۃ یا قرآن جیسی ایک آیت بنالاؤ اور جو بندش وترکیب الفاظ وحروف قرآنی میں ستاروں کے باہمی ربط وارتباط کی طرح قائم ہے اور اس کے معانی میں جو انوار ورموز پنہاں ہیں اور ان کی تاثیرات کا یہ عالم ہے کہ زمین و آسمان کی تعمیریں ان سے وابستہ ہیں اگر تم اپنے دعویٰ میں سچے ہو تو اس کے بالمقابل تم بھی کوئی ایسا ہی کلام نورانی پیش کردو اور بلسان عصر علم سحر کی تاثیرات پر فخر وناز کرنے والوں سے یہ کلام پراثر کہہ رہا ہے کہ اے ساحران انانیت شعار اگر تم اپنے دعویٰ فلاح سحر میں صادق ہو تو اپنے اثرات کو مجھ پر غالب کر کے دکھلاؤ لیکن بندۂ عاجز سے قدرت کا مقابلہ چونکہ کسی طرح بھی نہیں ہوسکتا اس لئے علام الغیوب قادر وتوانا کی طرف سے یہ پیش گوئیاں بھی فرمادی گئی قل لئن اجتمعت الانس والجن علی ان یاتوا بمثل ھذا القرآن لا یاتون بمثلہ یعنی قیامت تک اگر انسان اور جن منفرداً اور مجتمعاً بھی یہ چاہیں کہ اس جیسا قرآن بنالائیں تو ہرگز نہ بنا سکیں گے جیسا کہ جن وانس مل کر بھی آسمان وزمین بنانا چاہیں یا آسمان کے ستاروں کی موجودہ ترتیب ہی کو بدلنا چاہیں تو ہرگز بدل نہیں سکتے تو تم ہی انصاف سے بتلاؤ جب وہ قوم عرب جو فصاحت و بلاغت اور اعجاز کلام میں امام الاقوام تسلیم کی گئی ہے وہ ہی اس جیسا پراثر بنانے

سے عاجز ہو گئی اور جادوگر اپنے منتروں اور ساحرانہ کلمات میں اس جیسا اثر نہ دکھلا سکے نہ اپنے اثرات سحر کو اثراتِ علم الٰہی پر غالب کر سکے تو اس بدیہی اور مسکت صریح اور محسوس اعجاز قرآنی کے بعد بھی کیا انبیاء سابقین کے اعجازات و معجزات کو سحر ہی کا نتیجہ اور اس کا مرتبہ دیا جا سکتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ اور بے شک خدا کی عنایت و شہادت سے کسی طرح بھی نہیں۔ خوب سمجھ لیجئے کہ زمین اپنی جگہ سے ہل سکتی ہے اور یقیناً ایک دن میں ہلنے والی ہے اور آسمان اپنی جگہ سے ٹل سکتا ہے اور یقیناً قیامت کے دن ٹل کر رہے گا۔ مگر حضرت الصادق المصدوق کی تصدیق معجزات انبیاء سابقین یقیناً ولاریب اپنے موقع و محل سے ایک انچ اور سر مو بھی تجاوز نہیں کر سکتی۔

قرآن حکیم کے اعجاز کی اصلی وجہ

جس طرح گندھک، ہڑتال پارہ تانبہ وغیرہ کے ذرات سے سونا اور چاندی بنتا ہے آفتاب کی حرارت ان کو پکا کر سونے کی شکل میں لے آتی ہے اور مہتاب کی چاندنی چاندی بنا دیا کرتی ہے اور سونے اور چاندی کے یہ اجزاء سب کو معلوم ہیں لیکن ان کے اوزان اور مجموعی ترکیب و ترتیب کا علم بجز مخصوص حاملانِ سر الٰہی کسی کو معلوم نہیں اسی لئے ہر ایک مہوس کیمیا سازی میں کامیاب نہیں۔ اسی طرح قرآن حکیم کے الفاظ و حروف تو ہر ایک کو معلوم ہیں لیکن ان حروف آبی و ناری خاکی و بادی کو ترکیب ملہمہ کے ساتھ ایک خاص مقدار کے ساتھ جمع کر دینا اور ان میں معانی غیبیہ کو مضمر کر دینا جس سے وہ قلب انسانی کی گہرائیوں اور پہنائیوں میں اترتے چلے جاویں اور انسان کی روح کو زیور کمال سے آراستہ و مزین کر دیں۔ یہ سوائے خداوند عالم کے اور کسی کے بس کا کام نہیں تھا اسی ملہمانہ ترکیب نورانی کے متعلق قرآن مجید کا دعویٰ ہے کہ اگر قرآن کریم کو تم منزل من اللہ نہیں مانتے بلکہ یہ عقیدہ دلوں میں پوشیدہ رکھتے ہو کہ یہ کلام بشر ہے تو اچھا اس جیسی اثر رکھنے والی ایک ہی سورۃ بنا لاؤ جس کے معانی و مطالب، کیفیات و اثرات، اور جس کے الفاظ و حروف کی باہمی کشش ایسی ہو جیسی ستاروں کی کشش اور علاقہ ایک دوسرے کے ساتھ ہوتا ہے اور جس کے انوار ارواح و اجسام انسانی پر ایسے ہی غالب اور ناطق ہوں جیسے مذکورہ بالا اشیائے عالم کے اثرات انسان پر حاوی ہوتے ہیں۔ چنانچہ سورہ کوثر جیسی چھوٹی سی سورت کو جب لکھ کر خانہ کعبہ کے دروازہ پر لٹکایا گیا کہ کوئی اس جیسا کلام بنا کر پیش کرے تو تمام فصحائے عرب باوجود ادعائی فصاحت کے اس جیسے اعلیٰ و ارفع کلام کا مثل پیش کرنے سے عاجز و ششدر رہ گئے۔ فصاحت و بلاغت میں ظاہر ہے کہ ایک سے ایک بڑھ کر تھا لیکن اگر وہ عاجز رہے تو اسی ترکیب الفاظ و حروف اور معانی غیبیہ کے پیش کرنے سے۔ مثال کے طور پر ہم سورۂ کوثر ہی کے متعلق وجہ اعجاز کو ظاہر کرتے ہیں۔

سورہ کوثر کا اعجاز علمی و عملی اور انسانوں کا عجز

دیکھئے سورہ کوثر کے صرف تین جزو ہیں۔ پہلا جزو اِنَّآ اَعْطَیْنٰكَ الْكَوْثَرَ ہے جس کا حاصل یہ ہے کہ خدا نے اپنے نبی خاتم الزماں ﷺ کو کوثر عطا کی۔ دوسرا جزو فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ہے جس کا حاصل یہ ہے کہ اس کے شکریہ میں نماز اور قربانی ادا ہونی چاہئے۔ تیسرا جزو اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ہے یعنی تیرے دشمن ہی ابتر اور منقطع الذکر ہیں۔ کوثر عالم غیب کی ایک نعمت عظیمہ ہے وہ اس عالم میں عطا کی گئی جس کی لذت اندوزی کی صورت اس جہان میں صلوۃ اور نحر ہی ہے کیونکہ ان میں سے نماز سے روح کو تقویت اور زیور کمال حاصل ہوتا ہے تو نحر سے جسم انسانی کے اندر توانائی و تحسان آتا ہے جس کا لازمی نتیجہ یہ ہے کہ اس کے بالمقابل جو انسان بھی حسد کی راہ سے مقابل آئے گا وہی ابتری کے مرتبہ پر پہنچ جائے گا۔ تو اب فرمائیے کہ اس الہام ربی اور مضمون عالم غیب کا مثل کوئی مضمون بشر کیسے لا سکتا ہے اور کیا ایسے حکیمانہ مضامین غیبیہ کو مشتمل چھوٹی سی سورۃ بنا کر کوئی دکھلا سکتا ہے۔ جس کی صفت یہ ہے کہ جس علم کی رو سے بھی سورۃ ہذا کو جانچو وہ کامل و اکمل ہی نظر آتی ہے۔ ہم نے رسالہ آیہ کوثر میں ایک جگہ لکھا ہے کہ مثلاً علم الوخائف اور علم العدد کی رو سے اگر سورہ کوثر کی خاصیت دیکھی جائے تو اس کے اثرات تب بھی اعلیٰ اور جلالی ہی نظر آتے ہیں کیونکہ اس سورہ کا حاصل مجموعہ ۸ ہے جو عدد کہ حکیم فیساغورث کی تحقیق میں سیارہ زحل سے متعلق ہے۔ حکیم موصوف کا بیان ہے کہ ہر ایک حرف اور ہر ایک عدد کا تعلق ایک نہ ایک سیارہ یا ستارہ سے متعلق ہے تو اب حاصل یہ نکلا کہ سورہ ہذا کا یہ عدد بہ اذن اللہ جس کی طرف بھی متوجہ ہوگا اس کی بربادی و ابتری کے لئے قطعی ہوگا۔ اور عجیب بات یہ ہے کہ روایات و احادیث معتبرہ سے ثابت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے دشمنان مخصوص بھی آٹھ ہی تھے جو تباہی و بربادی کے گھاٹ اترے پس نتیجہ یہ نکلا کہ صلوۃ و نحر میں جس قدر مرتبہ احسان کسی کو حاصل ہوگا تو آخرت میں تو اس کے لئے اس کا صلہ عطائے کوثر ہے چنانچہ جوں جوں حضور علیہ السلام کو صلوۃ و نحر میں مرتبہ احسان حاصل ہوتا گیا دوں دوں حضور کے دشمن مرتبہ ابتری و بربادی میں کمال حاصل کرتے چلے گئے اور حضور کے صدقہ میں اب بھی جس قدر حضرات مومنین صلوۃ و نحر سے اپنی اپنی استعداد و قدرت کے موافق مرتبہ احسان حاصل کرتے رہیں گے اسی قدر ان کے حاسد اور دشمن مرتبہ ابتری و بربادی حاصل کرتے رہیں گے۔

اب ناظرین ہی اندازہ فرمائیں کہ الفاظ و حروف کی یہ اعلیٰ نورانی ترکیب اور سورۂ کوثر کے یہ کیف و یہ تاثیر جملے کسی انسان کی طاقت ہے کہ وہ بنا کر دکھلا سکے اور جو بشارت اس میں مدلل

طریق سے حضور علیہ السلام کو دی گئی ہے جس کا مزہ اس دنیا میں صلوٰۃ و نحر سے انسان چکھ سکتا ہے اور جس کی صداقت ان شانئك هو الابتر کی عکمی پیشین گوئی سے ہزاروں بار مشاہدہ میں آچکی ہے کوئی اس کا انکار کر سکتا ہے؟ یا سوائے خدا کے کوئی علم غیب کو اس طرح انسانوں پر آشکارا کر سکتا ہے؟ یہی عجز کا اصلی سبب ہے جس پر ہر کس و ناکس کی نگاہ نہیں پہنچتی اور باوجود ہر کس و ناکس کے اظہار اعجاز قرآنی کے سبب کو حقیقت اعجاز قرآنی سے واقفیت نہیں ہوتی اور یہی وہ سبب واحد ہے کہ اس کلام نور کے ہم پلہ و ہم شکل کوئی کلام آج تک نہ بن سکا اور نہ کبھی بن سکے گا پھر سونا اور چاندی تو باذن پروردگار بنا لینا ممکن بھی ہے۔ چنانچہ برسوں خاک چھاننے والے اس کی حقیقت پر کبھی مطلع بھی ہو جاتے ہیں لیکن علوی ارواح لطیفہ نورانیہ کا اتھا کیس الفاظ و حروف میں اس طرح بند کر دینا کہ اس قرآن پاک میں جملہ کواکب و سیارات کی طرح قسم قسم کے انوار موجود ہیں کسی انسان کے قبضہ قدرت میں نہیں دیا گیا۔ اسی لئے حفاظت ذکر حکیم کو بھی خداوند عالم نے اپنے ہی لئے مخصوص فرمایا یعنی ایسے پاک سینوں میں اس نور کو رکھنا تجویز فرمایا گیا جو ہر طرح قابل اطمینان ہوں اور اگر کوئی بمقتضائے اثرات خبیثہ کوئی تحریف کرے بھی تو خداوند عالم نے جس طرح انتظام کلی میں کسی بشر کو گڑبڑ کرنے کی قدرت نہیں دی اسی طرح وہ اس کلام نورانی میں کوئی گڑبڑ نہ کر سکیں۔ لا یاتیه الباطل من بین یدیه و لا من خلفه ، تنزیل من حکیم حمید۔

ظہور معجزات کی ضرورت

باقی رہی یہ بات کہ اس قسم کے اعجاز و نشانات کے اظہار کی ضرورت ہی کیا تھی سو اس کے متعلق یہ غرض ہے کہ جب ہماری اور تمہاری حالت باوجود عجز و بے چارگی کے یہ ہے کہ اگر ہماری کوئی ملازم جو وضع میں اور قطع میں اور روح میں بالکل ہم سے مشابہ اور ہمارے مساوی ہے ایک مرتبہ بھی آنکھ میں آنکھ ڈال کر یا آنکھ ملا کر بات کر لے یا ایک شاگرد اپنے استاد سے اپنے کو بڑا اور بہتر کہنے لگے تو ہم جامہ سے باہر ہو جاتے ہیں۔ ہماری انانیت باوجود عجز و بے چارگی میں ملوث ہونے کے اپنا عجز گوارا نہیں کرتی تو وہ کبریاء جس کے لئے تکبر و کبریائی سراسر موزوں ہے اور جو قادر مطلق ہر قسم کے عجز و نیاز سے منزہ و مقدس ہے پھر اس کے جامع الکمالات اور یکتا ہونے کے باوجود کسی کا دعویٰ قدرت و یکتائی کیسے قابل برداشت ہو سکتا ہے۔ اسی لئے سنت اللہ یہ جاری ہے کہ جب انسان سراپا معیوب و نقصان اپنے دائرہ اور حد سے متجاوز ہو کر کسی قسم کا دعویٰ کمال کیا کرتا ہے تو اسی کے ہم جنسوں سے اس کے دعویٰ کمال کو پاش پاش کرا دیا جاتا ہے۔

چنانچہ علم سحر کے متعلق بھی جب یہ باور ہونے لگا اور دعویٰ کیا جانے لگا کہ انسان اس کے ذریعہ سے فلاح دارین حاصل کر سکتا ہے اور ساحران انانیت شعار بھی جب انبیاء و بندگان خاص کی صف میں شمار کئے جانے لگے اور حق باطل کے ساتھ اس درجہ ملتبس اور مختلط ہونے لگا کہ باطل کو حق اور حق کو باطل سمجھا جانے لگا تو حق سبحانہ وتعالیٰ نے حضرت ابراہیم و موسیٰ وعیسیٰ اور حضرت سلیمان علیہ السلام کو ایسے معجزات باہرہ کے ساتھ مبعوث فرمایا۔ جس سے اس حقیقت باطلہ کا عملاً رد ہو جائے۔

اور سب سے آخر میں حضرت خاتم الانبیاء ﷺ پر قرآن عظیم اور معوذتین کا نزول فرما کر علماً اس پر خط عدم کھینچ دیا گیا اور ہمیشہ کے لئے سحر کا سر نیچا کر کے اس کے نچلے الگ الگ کر دیئے گئے۔

فقط۔ سبحان ربك رب العزة عما يصفون و سلام على المرسلين والحمد لله رب العلمين۔
وصلى الله تعالىٰ على خير خلقه محمد و آله و صحبه اجمعين۔

☆☆☆☆

انسان اور شیطان کی کشمکش

حضرت آدمؑ کی نعش مبارک کوہستان نوز کی غار میں پڑی تھی۔ حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹے شیثؑ اور ان کی اولاد دعائیہ انداز میں ہاتھ اٹھائے لاش کے اردگرد کھڑے تھے۔ کوہستان نوز جنوبی ہندوستان کے سرسبز ترین پہاڑوں میں سے ہے۔ جب حضرت آدمؑ کو جنت سے نکالا گیا تو اس پہاڑ پر ان کا نزول ہوا تھا۔ کوہستان نوز کے ایک طرف حضرت شیثؑ اپنے قبیلے کے ساتھ تھے جب کہ جبل نور کی دوسری طرف ان کا بڑا بھائی قابیل اپنے قبیلے کے ساتھ پڑاؤ کئے ہوئے تھا۔ یہ حضرت آدم کا وہی بیٹا تھا جس نے اپنے چھوٹے بھائی ہابیل کو قتل کر دیا تھا۔

اس وقت سورج غروب ہو رہا تھا۔ جنوب میں آدمؑ کا ٹیلہ اور آدمؑ کی چوٹی کے پہاڑوں کا سلسلہ صاف دکھائی دے رہا تھا۔ ہر شے ڈوبتے سورج کی آخری جھلک دیکھ رہی تھی۔ پھر کوہستانوں کے طویل سلسلے پر شام کی سیاہی غالب آنے لگی۔ جاڑے کی لمبی ٹھٹھری رات دھیرے دھیرے اترنے لگی۔ طیور تیزی سے اپنے ٹھکانوں کی جانب محوِ سفر تھے اور تیز سرد ہواؤں میں پتوں سے بے نیاز پیڑوں کی شاخیں بری طرح چیخ رہی تھیں۔ کارگاہِ زیست میں ظلمتوں کا نزول ہونے لگا تھا۔ افق کے دریچے لال گوں ہو کر سفیدی میں ڈھلنے لگے۔ رات سنسان ہو کر جنونی کیفیت اختیار کرنے لگی اور ستارے ٹمٹما کر آدمؑ کے دونوں بیٹوں کے قبیلوں کو دیکھ دیکھ کر مسکرانے لگے تھے۔ شیثؑ آدمؑ کی نعش مبارک کے پاس دو کڑیل محافظوں کو چھوڑ کر اپنے قبیلے کے دیگر لوگوں کے ساتھ اپنے پڑاؤ کی طرف جا چکے تھے۔ شیثؑ اور قابیل کے قبائل کا قیام کوہستانی غاروں اور پہاڑی گپھاؤں میں تھا۔ یہاں دونوں قبائل کا قیام چونکہ عارضی تھا۔ اس لئے انہوں نے اپنے لئے گھر تعمیر نہ کئے تھے۔

جب شیثؑ آدمؑ کی نعش مبارک کے پاس دو محافظوں کو چھوڑ کر اپنے ٹھکانے کی طرف چلے گئے۔ اسی وقت عزازیل کے اپنے پانچ ساتھیوں ثبر، اعور، مسوط، درسم اور کنبور کے ساتھ کوہستان نوز پر نازل ہوا پھر ابلیس (عزازیل) نے اپنے ساتھ درسم کو حکم دیا کہ جاؤ قابیل اور اس کے قبیلے کو بلا لاؤ اور میرا نام لے کر قابیل کو میرا پیغام دینا۔ وہ اپنے قبیلے کے لوگوں کو ساتھ لے کر بھاگتا ہو میری طرف آئے گا۔ درسم کچھ کہے بغیر نظروں سے اوجھل ہو گیا۔ پھر زیادہ دیر نہ گزری تھی کہ قابیل اپنے قبیلے کے مرد، عورتوں کو لے کر اس چٹان کے سامنے آ کھڑا ہوا۔ جس چٹان کے اوپر عزازیل اپنے ساتھیوں کے

ساتھ ان کا منتظر تھا۔ آل قابیل کو مخاطب کرتے ہوئے عزازیل نے پہلے اپنے پانچوں ساتھیوں کے ناموں کا تعارف کرایا۔ پھر اس نے بلند آواز میں قابیل نے قبیلے کو مخاطب کر کے اپنے ان پانچوں ساتھیوں سے متعلق تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

''اے آل قابیل! میرے ساتھیوں میں سے جو ثبر ہے۔ اس کے اختیار میں مصیبتوں کا کاروبار ہے جن میں لوگ ہائے واویلا کرتے ہیں اور گریبان پھاڑتے ہیں منہ پر طمانچے مارتے ہیں اور جاہلیت کے نوحے گاتے ہیں۔ میرے دوسرے ساتھی کا نام اعور ہے۔ یہ لوگوں کو بدی پر اکساتا ہے اور اسے ان پر اچھا اور پسندیدہ کر کے دکھاتا ہے۔ میرے تیسرے ساتھی کا نام مسوط ہے۔ یہ کذب اور دروغ پر مامور ہے جسے لوگ کان لگا کر سنیں۔ جس طرح یہ اب میرے ساتھ انسانوں کی شکل میں ہے۔ ایسی ہی شکل میں یہ انسانوں سے ملتا ہے اور انہیں فساد برپا کرنے کی جھوٹی خبریں سناتا ہے۔ میرے چوتھے ساتھی کا نام داسم ہے۔ یہ آدمی کے ساتھ اس کے گھر میں داخل ہوتا ہے اور گھر والوں کے عیب اسے دکھاتا ہے اور اسے ان پر غضبناک کرتا ہے۔ میرا پانچواں ساتھی زلنبور ہے۔ یہ بازاروں کا مختار ہے بازاروں میں آ کر یہ قسم قسم کی بدی اور بدویانتی کے جھنڈے گاڑتا ہے۔ اے آل قابیل! میں تم سے یہ کہنے آیا ہوں کہ خاندان شیثؑ کی نعش کی صورت میں ایک ایسی چیز ہے جس کے گرد وہ گھومتے ہیں۔ اس کی تعظیم کرتے ہیں اور اس کی وجہ سے وہ اپنے اندر برکت محسوس کرتے ہیں اور تمہارے پاس کچھ نہیں ہے۔''

''اے عزازیل!'' قابیل آگے بڑھا اور عزازیل کے نزدیک ہوتے ہوئے بولا۔ تو کہ میرا پرانا دوست، مہربان اور غمگسار ہے۔ تو نے مجھے اپنے بھائی ہابیل پر غلبہ پانے کو کہا، سو میں نے تمہارے مشورے پر عمل کیا اور کامیاب رہا۔ میں کہتا ہوں جو کچھ تم اب کہو گے وہ بھی ہماری بہتری کی خاطر ہی ہو گا۔ کہو تم کیا کہنا چاہتے ہو۔''

''سنو قابیل! آدمؑ کی نعش اٹھا کر اپنے قبیلے میں لے آؤ اور بنی شیثؑ کو اس وہم سے نکال دو کہ صرف وہی آدمؑ کے اصل اور صحیح وارث ہیں، اس طرح بنی شیثؑ کو اقتدار اور بزرگی میں تم لوگوں پر کوئی غلبہ نہ رہے گا۔''

''اے عزازیل یہ کیونکر ممکن ہے'' قابیل نے پرسوچ لہجے میں کہا۔ ''میرے قبیلے میں سے کون ہے جو میرے باپ آدمؑ کی نعش اٹھا کر لائے گا۔ کیوں کہ نعش پر بنی شیثؑ کے دو نوجوانوں کا پہرہ ہے۔ ان نوجوانوں میں سے ایک کا نام یوناف اور دوسرے کا نام جرموق ہے۔ ان دونوں میں سے یوناف ہے وہ سوختہ جان سوت کی طرح بھیانک اور کوہستانی پتھروں کی طرح مضبوط اور کڑا ہے۔ و

جرموق کو چھوڑ کر واپس آ جائیں۔"

"اگر یوناف اور جرموق، ہیوسا اور عیطہ کو واپس نہ آنے دیں اور انہیں بے عزت کرنا چاہیں۔ پھر۔۔۔۔۔!" قابیل نے فکر مندی سے پوچھا۔

"ان کا ایسا کرنا ممکن ہے۔" عزازیل ایک مکروہ مسکراہٹ کے ساتھ بولا۔ "قابیل! اگر وہ ایسا کرنا چاہیں تو ہیوسا اور عیطہ انہیں دھمکی دیں کہ اگر انہوں نے ایسا کیا تو وہ شور کر کے۔ رے بنی شیث کو یہاں جمع کر لیں گی۔ ظاہر ہے پھر یوناف اور جرموق شیث کی سزا کے خوف سے ایسا کرنے سے متعلق سوچ بھی نہ سکیں گے! اس طرح ہیوسا اور عیطہ بھی واپس آ جائیں۔"

"ان تینوں کو سارا معاملہ سمجھا کر لانا کہ انہیں کہاں جانا ہے اور وہاں جا کر انہوں نے کیا کچھ کرنا ہے۔"

مطمئن رہو، میں ان سے سب تفصیلات کہہ دوں گا۔ قابیل بڑھا اور اپنے پیچھے لمڑے اپنے قبیلے والوں کے اندر گھس گیا۔

تھوڑی دیر بعد جب وہ لوٹا تو اس کے ساتھ عملاق، ہیوسا اور عیطہ تھے۔ جیسا قابیل نے عزازیل کے سامنے تعریف کی تھی۔ ہیوسا ویسی ہی حسین اور خوبصورت تھی۔ اس کے غزل خواں اور زمزمہ ریز آنکھوں میں ایک حشر سا برپا تھا۔ اس کے صندلی اور گلابی سے جھبک، لذت و شہوت اور ضبط کے بندھن توڑ دینے والی خوشبو اٹھ رہی تھی۔ اس کے آلوچہ ہونٹ، ان پر ایک جھلاہٹ، اس جھلاہٹ میں ایک مسکراہٹ اور مسکراہٹ سے ایک گھلاوٹ تھی۔ اس کی جھکی ہوئی دراز پلکوں میں خاموش و روشن آنکھوں میں قوس قزح کی رنگین لہریں، روشنیوں کا سیلاب امڈ رہا تھا۔ اس کے سرمدی وجود کا سا اسرار رکھنے والے چہرے پر نزہتوں کا ارتعاش، فطرت کے گیت، چاند کا فسوں کرنوں کا جادو، نغموں کے خواب اور رستے جھرنوں کا رس رقص کناں تھا۔ اس کے عارض کی تابکاری آہ جیسے گل یاسمین کی طراوت، اس کے کاکل کی تاب داری جیسے رات افسوں اس کے احمریں، وگلنار ہونٹوں کی طراوت، جیسے رات کے پہلے پہر کے دلکش خواب کے کنوار پنے کی تازگی۔ عیطہ بھی نغموں کے خواب، نگاہوں کے خمار اور نسیم سحر کی لطافت جیسی خوبصورت تھی۔ لیکن وہ حسن اور کشش میں ہیوسا سے کافی کمتر تھی۔

"کیا ہمارے جد امجد قابیل نے تم تینوں کو سمجھا دیا ہے کہ تم تینوں کو کہاں جانا ہے اور وہاں جا کر کیا کیا کام سرانجام دینا ہے۔" عزازیل نے ان تینوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ اے عزازیل ہم جان چکے ہیں کہ ہمیں نبی شیث کے غار میں جانا ہے اور وہاں سے آدم کی لاش کو اٹھا کر لانا ہے۔

ایسا طاقتور ہے کہ چٹانوں کو اکھاڑ کر رکھ دے۔ وہ بنی شیثؑ کی راتوں کا تارا اور انفرادی شجاعت میں نور کا روشن دھاوا ہے۔ وہ اس قدر زور آور ہے کہ اگر اس کے بس میں ہو تو زمین کا کمر بند پکڑ کر اسے اپنے سامنے پچھاڑ کر رکھ دے۔ بنی شیثؑ اسے اپنا آخری اور مضبوط برج سمجھتے ہیں۔ وہ ایسا جوان ہے جو صاعقہ آسمانی بن کر تقدیر کا نوشتہ بدل دے۔ شیثؑ اس کے سارے بیٹے اور خاص کر اس کا بیٹا انوش، یوناف سے محبت کرتے ہیں۔ اور اپنے لئے اسے ایک قیمتی متاع جانتے ہیں۔ اور دوسرا جس کا نام جوموق ہے گو وہ یوناف سے کمتر ہے۔ لیکن وہ بھی ایسا طاقت ور ہے کہ پہاڑ اکھیڑ کر رکھ دے۔ بنی شیثؑ اس سے بھی محبت کرتے ہیں۔ اے عزازیل کون میرے باپ آدمؑ کی لاش اس غار سے نکال کر میرے پاس لائے گا۔ جب کہ نعش کے آس پاس ہی بنی شیثؑ پڑاؤ کئے ہوئے ہیں دیکھ عزازیل! میرے پاس میرے قبیلے میں یوناف جیسا ہی ایک طاقتور نوجوان ہے اس کا نام عارب ہے۔ لیکن وہ ان دنوں علیل ہے اور غار کے اندر بیمار پڑا ہے۔

''اے قابیل! کیا تیرے قبیلے میں کوئی اور ایسا نہیں جو یوناف کا مقابلہ کرے۔'' گرانڈ جوان بھی ہے۔ اس کا نام عملاق ہے لیکن اسے ابھی آزمایا نہیں گیا۔ کیا خبر وہ یوناف سے چت ہوتا ہے یا اسے مغلوب کرتا ہے۔ کیا ایسا ممکن نہیں کہ عارب کے صحتمند ہونے کا انتظار کیا جائے اور جب وہ اچھا ہو جائے تو اسے اور عملاق کو بھیجا جائے کہ وہ دونوں کسی حیلے سے کام لے کر یوناف اور جرموق پر غالب رہیں۔ اور کوہستان نوز کے اس غار سے میرے باپ آدمؑ کی نعش اٹھا کر میرے پاس میرے قبیلے میں لے آئیں پھر عارب اور عملاق بھائی ہیں اور وہ دونوں مل کر اس کا کام کو با آسانی کر گزریں گے۔''

''نہیں ہرگز نہیں۔'' عزازیل نے بے اطمینانی اور انتشار طبع کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔ ''میرا ایک ساتھی تھوڑی دیر قبل بنی شیثؑ میں سے ہو کر آیا ہے۔ وہ شاید کل تک آدمؑ کی نعش کو دفن کریں گے۔ اے قابیل! جو کچھ کرنا ہے آج کی رات ہی کر لو جب اہل شیثؑ آدمؑ کی نعش کو زمین میں دفن کریں گے تو پھر تمہاری کوئی حقداری اور وراثت نہ رہے گی۔'' قابیل سر جھکائے کچھ سوچنے لگ گیا تھا۔ عزازیل نے اسے مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ ''اے قابیل! تو ملول نہ ہو۔ تفکر میں نہ پڑ۔ کیا تمہارے قبیلے میں کوئی ایسی لڑکی نہیں جو انتہائی خوبصورت ہو؟''

قابیل نے چونک جانے کے انداز میں اپنا سر جھکا ہوا سر اٹھاتے ہوئے کہا۔ ''اے عزازیل! میرے قبیلے میں ایک ایسی خوبصورت لڑکی ہے جس کا کوئی ثانی کوئی مثال نہیں۔ میرے اور شیثؑ دونوں کے قبیلوں میں کوئی لڑکی بھی ایسی حسین نہیں ہے۔ اس کا نام بیوسا ہے اور وہ میری ایک

نواسی کی لڑکی ہے۔ اے عزازیل! ہیوسا کا حسن شعلہ رو اور سکروتی ہے۔ وہ خیالستان حسن نگارستان نغمہ ہے۔ وہ میرے پورے قبیلے کے دلوں کی دھڑکن ہے اور ہر کوئی اس سے شادی کرنے کا متمنی ہے لیکن اے عزازیل وہ ستاروں کا خوشہ اور بہاروں کا توشہ، ہیوسا، مردوں سے انتہائی نفرت کرتی ہے۔ خالق ارض و سما نے اس کی جبلت، شعور اور اس کے خمیر میں دو چیزیں بھر دی ہیں۔ ایک مردوں سے انتہائی نفرت، دوسرے صرف اپنی ذات سے محبت۔''

''کیا اس کے علاوہ بھی کوئی اور ایسی لڑکی ہے؟'' عزازیل نے قابیل کی بات کاٹتے ہوئے پوچھا۔

''ہاں ہے تو سہی'' اس کا نام عیطہ ہے۔ یہ میرے پوتے کی بیٹی ہے۔ عمر میں عیطہ اور ہیوسا ایک جیسی ہی ہیں۔ لیکن حسن و خوبصورتی میں ہیوسا کو فضیلت حاصل ہے۔ لیکن خصلتاً عیطہ ہیوسا کا الٹ ہے۔ جہاں ہیوسا انتہائی خوبصورت، سادہ، خاموش طبع اور مردوں سے نفرت کرنے والی ہے۔ وہاں عیطہ خوبصورت ہونے کے ساتھ ساتھ پرلے درجے کی شوخ طبع مردوں کی طرح میلان رکھنے والی اور بھڑکیلی و غصیلی طبیعت کی لڑکی ہے۔ یہ عارب اور عملاق دونوں کی بہن ہے۔ عارب اور عملاق دونوں سگے بھائی ہیں۔ جب کہ حسین ہیوسا ان تینوں کی پھوپھی زاد ہے۔ کاش عارب بیمار نہ ہوتا تو وہ بنی شیث کے یوناف کا خوب مقابلہ کرتا۔'' آخری جملہ ادا کرتے ہوئے قابیل کے چہرے پر حسرت اور فکر مندی کے سائے پھیل گئے تھے۔

''سنو قابیل'' عزازیل نے اُسے تسلی دیتے ہوئے کہا: ''تم عارب کے بھائی عملاق کو اس غار کی طرف روانہ کرو جس میں آدم کی نعش ہے۔ عملاق کے ساتھ تم ہیوسا اور عیطہ کو بھی روانہ کرو۔ وہاں جا کر عملاق یوناف کو مقابلے کی دعوت دے۔ جب وہ مقابلے کے لئے تیار ہو تو عیطہ، جرموق کے ساتھ جا بیٹھے اور اسے باتوں میں لگا کر اور اپنے حسن اور اپنی خوبصورتی کا چکمہ دے کر اُسے یوناف کی طرف سے غافل کر دے۔ حسین ہیوسا کا یہ کام ہو گا کہ وہ اپنے آپ کو اپنے ناز و انداز کو خوب واضح کر کے یوناف کے سامنے رہے۔ یوناف اس کے حسن کی مہک سے بے خود ہو جائے گا اور صحیح طور پر عملاق سے مقابلہ نہ کر سکے گا تو شکست کھا جائے گا۔ جس وقت یوناف ہار جائے تو حسین ہیوسا اس کے قریب جائے اُسے تسلی دے اور اس سے ہمدردی کا اظہار کرے۔ اس طرح یوناف اور جرموق دونوں آدم کی لاش سے غافل ہو جائیں گے۔ ہیوسا اور عیطہ اسی طرح باتوں اور ہمدردی سے یوناف اور جرموق کو بہلاتی رہیں۔ اور عملاق ان کی غفلت سے فائدہ اٹھا کر آدم کی لاش کو اٹھا کر یہاں لے آئے۔ جب ہیوسا اور عیطہ اندازہ لگا لیں کہ عملاق آدم کی لاش کو اپنے قبیلے میں پہنچ چکا ہو گا تو وہ بھی یوناف اور

تا کہ آنے والی نسلوں میں ہم ہی آدم کے حمایت کار اور وارث کہلائیں--------- عملاق احترام کے جذبے سے پر لہجے میں بولا۔

تو پھر جاؤ جس طرح قابیل نے تمہیں سمجھا دیا ہے------ اس طرح عمل کرو ہماری واپسی تک تمہارے اہل قبیلہ اور میں بھی اپنے ساتھیوں کے ساتھ یہیں گزار رہوں گا۔

عملاق ہیوسا اور ھیطہ اس غار کی طرف چل دیئے۔ جہاں آدم کی نعش پڑی ہوئی تھی----- سردی سے بچنے کیلئے یوناف اور جرسوق نے غار کے منہ کے پاس آگ کا الاؤ روشن کر رکھا تھا۔ اور وہ آگ کے پاس بیٹھے پہرہ دے رہے تھے۔ آگ کے جلتے الاؤ نے غار کے اندرونی اور باہر کے حصے کو دور دور تک روشن کر دیا تھا سنگین اور جوان رات شبنم سے ہم آغوش ہو کر اپنے حاشیہ خیالات میں دور تک نکل گئی تھی۔ آسمان خاموش تھا۔ زمین کی سانس بوجھل تھی اور رات لے سینے کے ویران گوشوں پر سر پر چمکتے چاند کی کرنیں اپنی آخری ضربیں لگا رہی تھیں الاؤ کی تیز روشنی میں یوناف ایسے لگ رہا تھا گویا بھولا بسرا انسان اور ویرانہ نور وہاں آ بیٹھا ہوا اور اپنے اطراف کو بڑے انہماک اور غور سے دیکھ رہا ہو۔ وہ بڑا اور راز قد خوبصورت اور کڑیل مرد اور دیو ہیکل وجیہ ڈیل جوان تھا۔ اس کے پاس بیٹھا جرسوق بھی ایک گوہ پیکر جوان تھا۔ لیکن وہ یوناف کی نسبت کمتر تھا۔

عین اس وقت جلتے الاؤ کی روشنی کے ہالے میں عملاق حسین ہیوسا اور دلفریب ھیطہ نمودار ہوئے۔ انہیں دیکھتے ہی یوناف کی بڑی اور کالی سیاہ آنکھوں میں زندگی کا پورا خون اتر آیا تھا اور وہ شرار برق کی طرح اٹھ کھڑا ہوا۔ جرسوق نے بھی اس کی تقلید کی اور آنے والوں کو سوالیہ نگاہوں سے گھورنے لگا۔

اے بنی شیث اے کوہ پیکر جوان عملاق نے قریب آکر یوناف کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

"میرے قبیلے کے ایک جوان نے مجھے بتایا ہے کہ بنی شیث میں تو سب سے زور آور ہے۔ اس چاندنی رات میں تجھ سے مقابلہ کر کے تجھے مات دوں گا اور بنی قابیل کا نام روشن کروں گا۔"

یوناف کے دل و دماغ پر گویا سرخ شعلوں کا رقص شروع ہو گیا تھا۔ اس کی نگاہوں کے تجسس میں اندھے اور خونخوار طوفان کروٹیں بدلنے لگے تھے۔ اس کی حالت سے ایسا لگتا تھا جیسے خاموش فضاؤں کے اشارے تلخ حقائق اور مایوسی کا اندھیرا پھیلانے پر تل گئے ہوں۔ پھر اس نے جواب طلب نگاہوں سے عملاق کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

اے قابیل کی اولاد کیا تجھے کسی نے بتایا نہیں کیا قابیل نے بھی تجھے نہیں سمجھایا کہ میں خود سروں کو ہرگز برداشت نہیں کرتا۔ کیا تجھے خبر نہیں میں شیث کے پوتے کا بیٹا یوناف ہوں اور یہ بھی

تیرے علم میں ہوگا کہ میرے جد امجد شیث کو خداوندے نے سرفراز اور آدم کے بعد اسے سب پر فوقیت دی جب کہ تیرا جدا امجد قابیل اپنے بھائی ہابیل کا قاتل ہے۔اس نے خداوند کی نافرمانی کی سوہ عزازیل کی طرح مردود و مقہور ہوگیا۔ جا اپنے قبیلے میں لوٹ جا اور مجھے اس مقدس غار کی حفاظت کرنے دے کہ یہاں ہمارے جداعلیٰ آدمؑ کی لاش پڑی ہے۔لوٹ جا کہ اس غار کے تقدس کا مجھے خیال اور احترام ہے۔ ورنہ ابھی تک میں تجھے تیرے خون میں نہلا چکا ہوتا قبل ازیں کے کہ تو میرے ہاتھوں مارا جائے اور تیری ماں' تیری بہنیں' بھائی اور تیرا باپ تیری جواں مرگ پر نوحہ کریں۔ لوٹ جا اور مجھے اس کام میں لگا رہنے دے جس پر میرے باپ کے دادا شیث نے مجھے مقرر کر رکھا ہے۔" یوناف پھر اپنی جگہ پر بیٹھ گیا۔

عملاق نے سخت آواز اور کرخت لہجے میں کہا۔اے بنی شیث کے بزدل یوناف میں تجھے مقابلے کی دعوت دیتا ہوں اور تو مجھے اپنے قبیلے میں واپس جانے کی ترغیب دیتا ہے۔اٹھ میرا مقابلہ کرتا کہ میں اپنے قبیلے کی عزت وسطوت کا باعث بنوں۔ دیکھ میرا بڑا بھائی عارب جو مجھ سے کہیں زیادہ طاقت ور ہے۔وہ بیمار پڑا ہے۔وہ اگر اچھا ہوتا تو اپنے قبیلے کی فوقیت ثابت کرنے ------ تیرے ساتھ مقابلہ کرنے آتا اور ابھی تک وہ تجھے پچھاڑ کر آگ کے اس الاؤ کے پاس لہولہان کر چکا ہوتا۔ اٹھ میرا مقابلہ کر۔ورنہ میں تجھے مار کر چلا جاؤں گا۔

عملاق کی گفتگو پر یوناف اپنی جگہ سے یوں اٹھا۔جیسے زمین کی جوف کے بے انت زلزلے اچانک حرکت میں آگئے ہوں یا کسی بلند چٹان پر اچانک آگ کے ان گنت الاؤ بھڑک اٹھے ہوں۔ یوناف نے کسی ہمہ سوز طوفان کی طرح عملاق کی طرف بڑھتے ہوئے کہا۔

تو پھر سنبھل اے عملاق میں تجھے منحوس ستارہ جان کر تجھ پر حاوی ہوں گا۔ تیری ساری سطوت کے ایوان گرویں گا اور تجھے تباہی کی آگ' مایوسی کا اندھیرا اور زلت وندامت کے آنسوؤں میں نہلا دوں گا۔" نبیطہ فوراً آگے بڑھی اور جرموق کو اپنی طرف راغب کرتے ہوئے اسے باتوں میں لگا لیا۔ حسین اور حسن کی ساحرہ بیوسا آگے بڑھ کر الاؤ کی تیز روشنی میں آگئی ------ اور ایسے زاویئے پر آ کھڑی ہوئی کہ یوناف کی نگاہ براہ راست اس پر پڑے ایک بار اس پر نگاہ پڑتے ہی یوناف اس کی خوبصورتی اس کی کشش' اس کی چمکیلی آنکھوں اور بھرے بھرے گلابی سراپا کو دیکھ کر چونکا۔ پر جلد ہی اس نے پان سر کو جھٹکا دیا۔سنبھلا اور ایک جست لگا کر عملاق کی طرف بڑھا۔

حسین بیوسا کا ہر حربہ ناکام رہا تھا اور یوناف نے آگے بڑھ کر عملاق کو اپنی گرفت میں لے لیا تھا۔ دونوں ایک دوسرے سے گتھ گئے تھے اور ایک دوسرے پر اپنی آہنی ضربیں لگانے لگے

تھے۔ اچانک یوناف نے عملاق کو اپنی گرفت میں لیا اور ایک وحشی نعرہ مارتے ہوئے اس نے عملاق کو فضا میں اچھال دیا۔ عملاق انتہائی بے بسی کی حالت میں ایک چٹان پر گرا تھا۔ اس کا جسم ایک لمحے کے لئے تڑپا اور پھر ساکت ہو گیا۔ یوناف آگے بڑھا اور اس کی ناک پر ہاتھ رکھنے کے بعد دونوں لڑکیوں کی طرف ہٹ کر بولا۔

"یہ مر چکا ہے اور تم دونوں اسے اپنے قبیلے میں لے جاؤ اور سنو! عملاق کے مرنے کا یہاں شور اور واویلا نہ کرنا ورنہ میرے قبیلے والے یہاں آ جمع ہوں گے اور معاملے کی چھان بین کرنے کی خاطر تم دونوں کو یہاں روک لیں گے۔ سنو! میں جانتا ہوں۔ عملاق مجھ سے مقابلہ کرنے کس مقصد کے تحت آیا تھا۔ تم دونوں اپنے قبیلے کی حسین ترین لڑکیاں ہو۔ تم دونوں کا ساتھ آنا بھی ان گنت غلط فہمیاں کھڑی کرنے کو کافی ہے۔ میرا دل کہتا ہے عملاق آدم کی لاش اٹھانے آیا تھا اور تم دونوں کو اسی لئے اپنے ساتھ لایا تھا کہ تم دونوں اپنے حسن اور خوبصورتی سے مجھے اور جرسوق کو اپنی طرف مائل کر کے ہمارے فرض سے غافل کر دو، پر ایسا کیوں کر ممکن ہے۔" وہ ذرا رکا اور پھر بیوسا کو مخاطب کرتے ہوئے بولا۔ "سنو بیوسا! تمہارا میرے سامنے ایسی بے باکی سے آنا اس امر کی دلیل ہے کہ تمہیں مجھ پر جال ڈالنے کے لئے مقرر کیا گیا تھا۔ اب جبکہ تم میرے سامنے آ ہی گئی ہو تو سن رکھو۔ اب میں تمہیں اپنے لئے حاصل کر کے رہوں گا۔ میں جانتا ہوں تم جس قدر خوبصورت اور پرکشش ہو اسی قدر تم مردوں سے نفرت کرنے والی بھی ہو، پھر بھی جان رکھو تمہاری اس ساری نفرت اور کروفر کے باوجود میں تمہیں حاصل کروں گا اور تمہیں اپنی رفاقت میں لاؤں گا۔"

"آج سے میں دوسرے مردوں کی نسبت تم سے زیادہ نفرت کروں گی۔" بیوسا نے نفرت سے زمین پر تھوکتے ہوئے کہا۔ پھر وہ دونوں عملاق کی لاش اٹھا کر اپنے قبیلے کی طرف لوٹ گئیں۔

عزازیل اسی طرح جبل نوز پر اپنے پانچوں ساتھیوں کے ساتھ کھڑا تھا اور اس کے سامنے قابیل اپنے قبیلے والوں کے ساتھ تھا کہ بیوسا اور عبیطہ عملاق کی لاش اٹھائے وہاں پہنچ گئیں۔ انہوں نے لاش کو قابیل کے قدموں میں رکھ دیا۔ عبیطہ بھائی کی لاش کے پاس بیٹھ کر رونے لگی۔ جب کہ بیوسا پر سکون تھی اور اس نے قابیل سے کہا۔

"میری ماں کے نانا! عملاق اس یوناف کا مقابلہ نہیں کر سکا۔ وہ اس سے گھٹ گیا۔ اسے ایک بے بلوان بچہ جان کر فضا میں اچھال دیا۔ عملاق ایک پتھر پر گرا اور مر گیا۔" عبیطہ کے رونے کی آواز سن کر اس کا دوسرا اور طاقت ور بیماری بھائی عارب بھی غار سے آ گیا۔ اس نے بھی بیوسا سے

عملاق کے مرنے کے واقعات سنے اور لاش کے پاس بیٹھ کر رونے لگا۔ قابیل نے عملاق کو اس وجہ سے جلدی دفن کر دیا کہ اس کی موت سے اس کے قبیلے کے لوگوں پر برا اثر نہ پڑے اور وہ بنی شیث سے بھاگ نہ جائیں۔

"اے آلِ قابیل!" عملاق کی تدفین کے بعد عزازیل نے بنی قابیل کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ "بنی شیث کے پاس اس وقت آدم کی لاش ہے۔ جس کے گرد وہ گھومتے ہیں اور اس کی تعظیم کرتے ہیں جب کہ تمہارے پاس کچھ نہیں۔ کیا میں تمہیں ایک ایسی چیز نہ دوں جو ہمیشہ تمہارے پاس رہے۔ اور خدا کے بجائے تم اس سے خیر و برکت حاصل کرو۔" بنی قابیل نے اس کی ہاں میں ہاں ملائی۔ عزازیل نے اس بار عارب، ہبیطہ اور ہیوسا کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

"کیا تم یوناف سے عملاق کی موت کا انتقام نہ لو گے۔"

"صرف یوناف سے ہی نہیں پورے بنی شیث سے انتقام لیں گے۔" عارب کے حلق سے غراہٹ آمیز آواز نکلی۔ "اس وقت بیمار ہوں، اچھا ہو جاؤں تو یوناف کو زندہ نہ چھوڑوں گا۔"

عزازیل نے قابیل کے پاس کھڑے عارب، ہیوسا اور ہبیطہ سے اور نزدیک ہوتے ہوئے کہا۔ "کیا میں تم تینوں کے ناسوت میں لاہوت کا ایک عمل نہ کر دوں۔ لاہوت کے اس عمل سے ہم تینوں ابدی اور دائمی تو نہ ہو جاؤ گے۔ مگر ایک وقت مقررہ تک جیتے رہو گے۔ اور اس مقررہ وقت میں ہزاروں سال بھی ہو سکتے ہیں۔ جب تمہارے ناسوت پر لاہوت کا عمل ہو جائے گا تو تم تینوں ہمیشہ جوان رہو گے۔ مافوق الفطرت قوتوں کے مالک ہوں گے اور تمہاری حیثیت اپنے اپنے ہمزاد جیسی ہو جائے گی جس طرح وہ محیر العقول کام کر سکتا ہے اسی طرح تم تینوں بھی کر سکو گے۔ کیا تم اس عمل کے لئے تیار ہو؟" عارب، ہیوسا اور ہبیطہ نے فوراً اس کا جواب اثبات میں دیا۔ عزازیل نے اس بار قابیل سے کہا۔ "مجھے اپنے قبیلے کا ایک ایسا آدمی دو جو خوب دانش مند، تیز اور چالاک بھی ہو تاکہ میں اسے ایک ایسا فن سکھاؤں جس سے وہ تمہارے لئے ایسی چیز بنائے جس کے سامنے تم خدا کے بجائے جھکو اور اس سے خیر و برکت حاصل کرو۔"

"اس جوان کو وہ فن سکھاؤ۔" قابیل نے اپنے قریب کھڑے ایک جوان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ "اس کا نام طیراش ہے۔ یہ بڑا چالاک اور تیز ہے۔"

"قابیل! تم اپنے قبیلے والوں کو لیکر اپنے مسکن کی طرف چلے جاؤ۔ میں ان چاروں کو لیکر کوہستان نوز کی چوٹی پر جاؤں گا۔ اور وہاں ان پر اپنا عمل کروں گا۔" قابیل اپنے قبیلے والوں کو لے کر لوٹ گیا۔ جب کہ عزازیل اپنے ساتھیوں کے ساتھ بنی قابیل کے ان چار افراد کو لے کر جبل نوز کی

چوٹی کی طرف جارہا تھا۔

''اے عزازیل!'' چوٹی کی طرف جاتے ہوئے طیراش نے پوچھا۔ ''تو کہ پیدائش آدم کے سارے اور اس کے جنت سے نکالے جانے اور بعد کے حالات سے بخوبی واقف ہے۔ کیا تم ہمیں یہ سارے حالات و واقعات نہ سناؤ گے کہ ہم اپنے جدامجد پر گزرنے والے حوادث کی اہمیت سے آگاہ ہوں۔''

آہ آدم کی یہ داستان بھی میرے لئے کسی دل نگار اور زوال کا باعث ہے سنو! خداوند خدا نے مجھے زمین کی طرف بھیجا تاکہ میں ادیم زمین سے ہر جزو شہر میں اشور مٹی لے کر آؤں۔ میں یہ مٹی لےکر آیا تو خدا نے چالیس دن تک اس مٹی کا خمیر اٹھایا پھر اس مٹی پر اپنا ہاتھ مارا تو پاک وطیب مٹی دائیں ہاتھ میں اور ناپاک وخبیث مٹی بائیں ہاتھ میں چلی گئی۔ پھر دونوں کو غلط غلط کر کے آدم کو بنایا۔ جب آدم کا دھڑ بنایا گیا تو میں اس کے اردگرد گھوما کرتا تھا، چونکہ یہ مٹی میں ہی زمین سے لایا تھا۔ اس لئے مجھے جستجو تھی کہ خدا اس کا کیا کرے گا۔ میں نے جب دیکھا کہ آدم کے دھڑ میں جوف ہے۔ تو میں سمجھ گیا کہ یہ مخلوق مستقل نہ رہے گی۔ سب سے پہلے آدم کے سر میں روح آگئی اور حرکت پیدا ہوئی پھر جثہ میں، جسے حرکت میں آتے خود آدم دیکھ رہے تھے۔ عصر کے وقت دونوں پاؤں باقی رہ گئے تھے۔ یہ دیکھ کر آدم نے کہا۔ ''اے رات کے پروردگار جلدی کر کیوں کہ رات آرہی ہے۔''

''جب آدم کے سارے جسم میں روح پھیل گئی تو اسے چھینک آئی تو آدم نے خدا کی حمد کی۔ جواب میں خدا نے یرحمک ربک (تجھ پر تیرے رب کی رحمت) پھر خدا نے قریب کھڑی روحوں کی طرف اشارہ کر کے آدم سے کہا۔ ان کی طرف جا اور انہیں سلام کر پھر جو وہ جواب دیں۔ مجھ سے آکر کہہ۔ آدم ان کی طرف گیا اور انہیں سلام کہا، روحوں نے جواب دیا۔ ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ'' ۔ آدم نے بھی آکر خدا سے کہا۔ پس خدا نے آدم کو حکم دیا کہ یہ تیرا اور تیری زیارت کا سلام ہوگا۔ پھر خدا نے سب کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کریں۔ سب نے کیا اور میں نے انکار کر دیا۔ بھلا میں اس مٹی سے بنے انسان کو کیوں کر سجدہ کرتا جسے میں خود سطح زمین سے اٹھا کر لایا تھا۔ پس خدا نے مجھے راندۂ گاہ اور مردود کر کے اپنا لعنت زدہ کر دیا۔ اور میں خدا سے اس کے بنائے ہوئے انسان کو قیامت تک بھٹکانے کی مہلت لے کر علیحدہ ہو گیا اور خدا نے آدم اور حوا کو جنت میں ڈال دیا۔ میں نے انہیں جادے کر جنت سے نکلوایا۔ کیوں کہ میری ترغیب پر آدم نے وہ پھل کھالیا جس کی خدا نے ممانعت کر رکھی تھی۔

پس آدم و حوا زمین پر پھینک دیئے گئے۔ تلافیٔ مافات میں آدم و حوا سو برس تک روتے

رہے۔ چالیس دن تک نہ کچھ کھایا نہ پیا۔ سو برس تک آدم، حوا سے الگ تھلگ رہے۔ آدم کوہستان نوز پر رہے۔ خدا نے جنت سے آدم کے ساتھ اس کا درخت، ایک پتھر۔ ایک عصا، ایک سندان، ایک ہتھوڑا، ایک سنسی اور بھیڑ بکریوں کے آٹھ جوڑے اتارے جب آدم جبل نوز پر گزرے تو وہاں انہوں نے لوہے کی ایک سلاخ دیکھی۔ اس نے لکڑیاں گرم کر کے اس سلاخ کو گرم کیا اور اسے سندان پر رکھ کر ہتھوڑے سے اس کی چھری بنائی۔ آدم اسے کام میں لائے۔ اس کے بعد اس نے لوہے کا ایک تنور بنایا اور سنو! آدم کا قد ساٹھ ہاتھ اور جسم کی چوڑائی سات ہاتھ تھی۔ پھر خدا نے آدم کو حکم دیا کہ میرے عرش کے بالکل نیچے میرا ایک گھر تعمیر کرو۔ سو آدم نے زمین پر خدا کا گھر تعمیر کر دیا۔''

کوہستان نوز کی چوٹی کی طرف جاتے ہوئے عزازیل کہتا رہا۔ آدم اور حوا کے جو پہلی اولاد ہوئی وہ قابیل اور اس کی بہن لبود تھے۔ دوسرے بطن سے ہابیل اور اس کی بہن اقلیما پیدا ہوئے۔ جب یہ چاروں جوان ہو گئے تو خدا نے آدم کو حکم دیا کہ ایک بطن کی اولاد کو دوسرے بطن کی اولاد سے بیاہ دیا جائے تا کہ ایک ہی بطن کے بھائی بہنوں کا آپس میں نکاح نہ ہو۔ قابیل کی بہن لبود چونکہ ہابیل کی بہن اقلیما سے خوبصورت تھی لہذا قابیل' اقلیما کے بجائے اپنی بہن لبود سے شادی کرنا چاہتا تھا۔ جب کہ خدا کا حکم تھا کہ ہابیل اور لبود کی شادی کر دی جائے۔ آدم کی زبان سے خدا کا یہ حکم سن کر قابیل بھڑک اٹھا اور بولا۔ ''اے آدم! یہ خدا کا حکم نہیں تیرا فیصلہ ہے۔ تب آدم نے کہا ایسی بات ہے تو تم دونوں قربانی کرو۔ اللہ تعالیٰ آسمان سے آگ نازل کرے گا اور تم دونوں میں سے، جو بھی لبود کا مستحق ہوگا۔ آگ اس کی قربانی کو کھا لے گی ہابیل اور قابیل دونوں اس فیصلے پر رضامند ہو گئے۔ چونکہ ہابیل ایک چرواہا تھا اس لئے وہ قربانی کی لئے ایک بہترین دنبہ لے کر آیا۔ مکھن اور دودھ بھی ساتھ تھے۔ قابیل زراعت پیشہ تھا۔ اپنی زراعت کی بہترین پیداوار سے لے کر آیا۔ دونوں بھائی کوہ نوز پر چڑھ گئے۔ آدم بھی ان کے ساتھ تھے۔ وہاں قربانی کا سامان رکھا گیا اور حضرت آدم نے خدا سے دعا کی۔ اس موقعہ پر قابیل نے اپنے دل میں کہا۔ قربانی قبول ہو نہ ہو مجھے پرواہ نہیں۔ میری بہن لبود کی شادی میرے ساتھ ہی ہوگی۔ ہابیل کے ساتھ نہیں۔ پس آسمان سے آگ اتری اور ہابیل کی قربانی کھا گئی' قابیل کی قربانی دھری رہ گئی کہ اس کی نیت صاف نہ تھی۔ آخر ہابیل کی شادی لبود سے اور قابیل کی شادی کی شادی اقلیما سے ہو گئی۔ اس بناء پر قابیل' ہابیل سے نفرت کرنے لگا اور ایک روز جب کہ وہ اپنا ریوڑ چرا رہا تھا' قابیل نے اسے قتل کر دیا۔ ڈر خوف کے مارے وہ ہابیل کی لاش اپنے کندھوں پر اٹھائے ہوئے پھرتا رہا۔ اور نادم ہوا کہ اس نے اپنے بھائی کو قتل کر دیا۔ آخر خدا نے دو کوے بھیجے۔ ایک نے دوسرے کو مارا اور چونچ سے گڑھا کھود کر اسے دفن کرنے لگا۔

قابیل نے جو یہ دیکھا تو افسوس کرتے ہوئے اس نے کہا۔ ہائے حیف! میں ایسا ہی عاجز ہوں کہ اُس کوے جیسا بھی نہیں کہ جس طرح یہ کوا مردہ چھپا رہا ہے' میں بھی اپنے بھائی کی لاش چھپا سکتا۔ پھر اس نے گڑھا کھود کر ہابیل کو دفن کر دیا۔ اس کے بعد آدم اور حوا کے ہاں شیث اور اس کی بہن عزورا پیدا ہوئے پس یہ ہے۔ آدم، میرے اور تمہارے جدا قابیل کی داغوں بھری داستان۔ اب جبکہ آدم اپنے چالیس ہزار افراد چھوڑ کر مرگیا ہے۔ مرنے سے قبل اس نے نصیحت کر دی تھی کہ اولاد شیث کی مناکحت اولاد قابیل میں نہ ہونے پائے اور اس نے یہ نصیحت اس وجہ سے کی تھی کہ بنی قابیل میں زنا کاری' شراب نوشی اور فتنہ و فساد پھیل گیا ہے۔ جب کہ میں چاہتا ہوں۔ بنی شیث اور بنی قابیل کی آپس میں شادیاں ہوں اور سب مل کر گناہوں میں ملوث ہو کر برابر کا بوجھ اٹھائیں۔ تا کہ میرا اللہ سے کیا یہ وعدہ پورا ہو کہ میں زمین پر اس کے بندوں کو ان کی اصل راہ سے بھٹکاؤں گا۔"

عزازیل اپنے پانچوں ساتھیوں کو ہیوسا' عارب' عبیطہ اور طیراش کے ساتھ جبل نوز کی چوٹی پر اس جگہ پہنچ گیا تھا جہاں خدا کے حضور ہابیل اور قابیل نے اپنی قربانیاں پیش کی تھیں۔ اچانک بولتے بولتے عزازیل رک گیا۔ اور چونک جانے کے انداز میں کہا۔ "آؤ بنی شیث کی طرف دیکھو۔ ان پر جبرائیل اُترا ہے۔ شاید وہ شیث کے لئے خدا کا کوئی پیغام لیکر آیا۔ ہو سکتا ہے وہ آدم کی لاش دفن کرنے کا سامان کرنے لگے ہوں۔"

پھر عزازیل نے اپنے ساتھی شمر کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ "تم بنی شیث میں جاؤ اور معلوم کر کے آؤ کہ جبرئیل کس غرض سے ان کے پاس آیا ہے۔"

عزازیل نے عارب، ہیوسا اور عبیطہ کو جبل نوز پر اس جگہ لٹا دیا جہاں ہابیل کی قربانی قبول ہوئی تھی۔ ان تینوں کو بے ہوش کر کے اس نے ان کے ناسوت پر لاہوت کا عمل کر دیا تھا۔ کافی دیر تک وہ تینوں بے ہوش پڑے رہے۔ اس دوران عزازیل نے طیراش کو مصوری اور بت تراشی کا فن سکھا دیا۔ پھر طیراش کو مخاطب کرتے ہوئے بولا "دیکھ طیراش میں نے اپنے عمل سے تجھے ایک بہترین سنگ تراش اور مصور بنا دیا ہے۔ اور دیکھو اب جب کہ میرے تمہارے اور میرے ساتھیوں کے علاوہ یہاں اور کوئی نہیں ہے۔ عارب' ہیوسا اور عبیطہ بے ہوش پڑے ہیں۔ میری بات غور سے سن۔ دیکھ واپس جا کر اپنے قبیلے بنی قابیل کے لئے ایک بت تراش۔ تا کہ وہ اس کا طواف کریں۔ خدا کے بجائے اس سے اپنی حاجات طلب کریں۔ اور میں خدا سے کئے اس وعدے کو نبھا سکوں کہ میں زمیں پر فساد برپا کروں گا۔ اور تیرے بندوں کو تیری طرف جاتی راہوں سے منحرف کروں گا۔

اے عزازیل" طیراش نے حیران اور کسی قدر پریشان ہوتے ہوئے کہا" میں تیرا شکر گزار

ہوں کہ تو نے مجھ پر ایسا عمل کیا۔ پر دیکھ بنی قابیل میں پانچ اشخاص' ودہ سواع' یغوث' یعوق اور نسر ایسے نیک اور پرہیزگار ہیں کہ وہ ضرور میرے کام میں مزاحم ہوں گے۔ وہ نیک و پرہیزگار' صالح و متقی ہیں۔ اور صرف ایک خدا کی پرستش اور عبادت پر زور دیتے ہیں۔ بنی قابیل کے دیگر افراد کی طرح وہ زناکاری' دنگا فساد اور شراب نوشی میں ملوث نہیں ہوتے بلکہ لوگوں کو اس سے بچنے کی تلقین کرتے ہیں۔ اے عزازیل اگر میں نے بت تراش کر لوگوں کو دعوت دی کہ خدا کی جگہ اس کی عبادت کرو اور اسی سے اپنی حاجات طلب کرو تو یہ پانچوں میرے خلاف ہو جائیں گے------ اور بت پرستی کے خلاف بھرپور آواز اٹھائیں گے۔ اور ایسا احتجاج کریں گے جو میرے حق میں ضرر رساں ہوگا۔ دیکھ عزازیل! بنی قابیل کا ہر فرد ان پانچوں کا احترام اور ان کی عزت کرتا ہے۔ جب میرا ان سے ٹکراؤ ہوگا تو بنی قابیل کا ہر فرد میری نسبت ان کی حمایت اور طرف داری کرے گا۔ اور پھر مجھے بنی قابیل قتل کر دیں گے۔ یا قبیلے سے نکال باہر کریں گے۔''

''اے طیراش! تو انتہائی دانش مند اور فہیم انسان ہے------'' عزازیل نے سکون اور مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔ ''تو نے خود اپنی اور میری ساری مشکلات و دشواریوں کا حل تلاش کر لیا ہے۔ دیکھ یہاں سے واپس جا کر ان پانچوں کو قتل کر دے پہلے ان پانچوں کو ایک جگہ جمع کر لینا۔ تا کہ پانچوں ایک ہی وقت میں ایک ہی جگہ مارے جائیں۔ پھر تو بنی قابیل کے لئے ان پانچوں کے بت بنا۔ پھر دیکھنا بنی قابیل کسی تیزی اور سرعت کے ساتھ خدا کے بجائے ان پانچوں کے بتوں کی پوجا کرتے ہیں۔ اور ان سے مدد اور اپنی حاجات طلب کرتے ہیں۔

''اے عزازیل'' طیراش نے اپنی بے بسی اور بے چارگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔ ''میں کیسے اور کیونکر ان پانچوں کو ایک جگہ جمع کروں گا اور انہیں جان سے مارونگا۔ اگر ایسا ہوا تو لوگ مجھ پر شک کرینگے۔ میں دھر لیا جاؤ نگا اور بیکار میں مارا جاؤں گا۔

''تو ٹھیک کہتا ہے طیراش۔'' عزازیل کچھ سوچتے ہوئے بولا۔ اس طرح تو پکڑا جائیگا۔ دیکھ میں تیرے ساتھ اپنا ایک ساتھی بھیجتا ہوں۔ وہ اس کام میں تیری مدد کرے گا۔ تم دونوں مل کر آج رات ہی ان پانچوں کو ہلاک کر دو۔ اور پھر ان کے بت بنا دو پھر دیکھو بنی قابیل کس تیزی اور سرعت کے ساتھ ان بتوں کی طرف مائل ہوتے ہیں۔ اور یہی------'' عزازیل کہتے کہتے خاموش ہو گیا کیوں کہ اس کے سامنے کوہستان نوز کی چوٹی پر بے سدھ پڑے خاد' بیاج اور عبطہ اب ہوش میں آ رہے تھے اور ان میں حرکت پیدا ہو رہی تھی۔ جب وہ تینوں اٹھ کر بیٹھ گئے تو عزازیل اپنی کامیابی پر مسکرایا اور ان تینوں کو مخاطب کرتے ہوئے بولا۔ ''دیکھو! میں نے تم تینوں کے ناسوت پر لاہوت کا عمل

کر کے تم تینوں کو کس قدر محیر العقول اور مافوق الفطرت قوتوں کا مالک بنا دیا ہے۔ اب تو بنی شیث میں سے جس سے بھی چاہو انتقام لے سکتے ہو۔" پھر عزازیل انہیں ان ساری قوتوں سے متعلق سمجھانے لگا۔ جو اس کے عمل سے انہیں حاصل ہو گئی تھیں اور ان قوتوں کو استعمال کرنے کا طریقہ بھی وہ انہیں سمجھانے' سکھانے لگا تھا۔ اس دوران عیبلہ نے خوشی سے چہکتے ہوئے کہا۔

"کیا میں اس عمل کو آزما بھی سکتی ہوں۔؟"

"لاریب تم آزما سکتی ہو۔" عزازیل مسکراتے ہوئے بولا عیبلہ نے عزازیل کی ہدایت کے مطابق عمل کیا۔ اور وہ سب کے دیکھتے ہی دیکھتے جبل نوذ سے غائب ہو گئی۔ تھوڑی دیر بعد وہ پھر وہاں لوٹ آئی۔ وہ بے حد خوش اور مسرور تھی۔ عارب اور بیوسا بھی مطمئن اور شاداں تھے۔

"سنو!" عزازیل نے اپنا فیصلہ دیتے ہوئے کہا "اس عمل سے تم تینوں ایک مقررہ وقت تک جوان رہو گے اور یہ مقررہ وقت ہزاروں برسوں پر محیط ہو سکتا ہے ہاں مگر یاد رکھو تم میں سے جو چاہے کسی سے بھی شادی کرے اس کے ہاں اولاد نہ ہو گی۔ تم تینوں کے ہاں تناسل کا سلسلہ جاری نہ رہ سکے گا اور سنو! لاہوت کے اس عمل سے تمہارے ذہن میں یہ گمان بھی نہیں آنا چاہیے کہ تم مافوق الفطرت' ناقابل تسخیر یا ابدی ہو گئے ہو۔ سزا ابدی صرف خداوند کی ذات ہے۔ میں خود تمہارے سامنے جو کھڑا ہوں' ابدی نہیں ہوں نہ خداوند نے روز محشر تک مجھے مہلت دے رکھی ہے۔ اب یہ مہلت سینکڑوں برس بھی ہو سکتی ہے اور ہزاروں برس بھی محشر کب برپا ہو گا یہ ایک راز ہے' جو خداوند کے علاوہ کوئی نہیں جانتا۔ سنو! اس دنیا میں ایسی ایسی ہستیاں بھی ہوں گی جو قوت یا اپنی عرفانی طاقت میں تم سے بھی بالا اور ارفع ہوں گی۔ اور تم اپنی لاہوتی طاقتوں کے باوجود ان کے سامنے نیست و ہیچ ہو گے۔ کبھی بھی کسی رسول اور نبی کے منہ نہ لگنا ورنہ مات کھا جاؤ گے۔ اور ہو سکتا ہے ان کے ماننے والے تم لوگوں کو ایک عذاب میں مبتلا کر کے رکھ دیں۔ تمہیں اس لاہوتی عمل سے چھپی ہوئی اور پوشیدہ قوتیں دینے کا مقصد یہ ہے کہ تم تینوں میرے اور میرے ساتھیوں کی طرح انسانوں کو ان کی اصل راہ سے گمراہ کرو۔ ہر وقت اس عمل میں لگے رہو۔ عارب تم اپنے کام کی ابتدا اپنے مرے ہوئے بھائی مملاق کے انتقام سے کرو سنو! آدم کو دفن کر دیا گیا ہے' اب وہاں یوناف پہرہ نہ دیتا ہو گا۔ تم جب دیکھو کہ یوناف اپنی بستی سے باہر نکلا ہے تو اس پر پل پڑو۔ اور اسے قتل کر کے اپنے بھائی کا انتقام لو سنو! اسے قتل کر کے اس کی لاش کو یوں ہی پڑے رہنے دینا۔ تا کہ بنی شیث اس سے عبرت پکڑیں یوناف کے قتل کے بعد تم کوئی اور کام کرنا۔"

"میں یوناف سے انتقام لینے کے لئے اپنی لاہوتی قوتوں کو استعمال نہ کروں گا۔" عارب

غراتے ہوئے بولا۔" میں اپنی جبلی اور فطری قوتوں سے اس پر غالب آؤں گا۔ اور اسے اپنے سامنے زیر کروں گا۔"

عزازیل نے اس بار بیوسا اور عبیط کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔" تم دونوں باری باری اس ظاہری شکل کی بجائے اپنی لاہوت قوت سے کام لے کر انتہائی حسین لڑکیوں کا روپ دھارنا۔ اور بنی شیث میں جا کر ان کے مردوں کو بنی قابیل کی عورتوں کی طرف ترغیب دلانا اور ان کے مردوں کو تم دونوں باری باری بنی قابیل میں لیکر آنا۔ تاکہ ان کے مرد تمہاری عورتوں سے شادیاں کریں۔ اور ایک نئی نسل پیدا ہو۔ اور تم پر بنی شیث کی فوقیت ختم ہو جائے۔ اب آؤ میرے ساتھ میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ تم چاروں کو تمہارے قبیلے میں چھوڑ کر آتا ہوں۔" عزازیل ان سب کو کوہستان نوز کی بلندیوں سے نیچے لایا۔ جب وہ اس جگہ آئے جہاں بنی قابیل آباد تھے۔ تو انہوں نے دیکھا۔ وہاں قابیل شاید ان کے انتظار میں کھڑا ہوا تھا۔ جب وہ اس کے قریب گئے تو قابیل نے ابلیس کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

"اے عزازیل! میں علیحدگی میں تم سے کچھ کہنا چاہتا ہوں۔"

عزازیل نے فوراً عارب، بیوسا، عبیط اور طیراش کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

"اب تم جاؤ اور اپنے اپنے کام میں لگ جاؤ۔ جب وہ چاروں چلے گئے تو قابیل ایک استفہامیہ اور تکلیف دہ کیفیت کے ساتھ عزازیل کے پانچوں ساتھیوں کی طرف دیکھنے لگا تھا۔ عزازیل نے قابیل کا حوصلہ بڑھاتے ہوئے کہا۔ یہ پانچوں میرے ایسے ساتھی ہیں جن سے میں کوئی راز نہیں رکھتا۔ تم نے جو کچھ کہنا ہے۔ ان کی موجودگی میں ہی کہو۔ یہ سب میرے ایسے ساتھی ہیں۔ جو ہر طرح ہر لحاظ سے قابل بھروسہ ہیں۔

"اے عزازیل!" قابیل نے پریشانی اور الجھن میں کہا۔ "جب سے میں نے اپنے بھائی کو قتل کیا ہے تب سے میں ایک کرب میں مبتلا ہوں۔ اس لئے کہ رات کو کبھی سوتے میں اور کبھی بیداری کی حالت میں ہابیل کی روح اکثر مجھ پر وارد ہوتی رہی ہے اور مجھ سے ایسی گفتگو کرتی رہی ہے۔ جس سے ہمیشہ میرے کرب، میرے دکھ اور پریشانی میں اضافہ ہی ہوا ہے۔ اے عزازیل چند روز ہوئے میرے بھائی ہابیل کی روح میرے پاس آئی اور اس نے مجھے مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

"اے نیکی اور راست بازی کے قاتل! تو اپنے بیٹے ہی کے ہاتھوں مارا جائے گا۔ اے عزازیل کیا ایسا نہیں ہو سکتا کہ ہابیل کی روح میری طرف نہ آئے۔ یا میں اس پر قابو پالوں اور اس کی باتوں کے کرب سے نجات حاصل کرلوں۔ کیا تو میرے لئے ہابیل کی روح کو تسخیر کر کے اسے میری تابع

فرمان نہیں بنا سکتا۔؟

"نہیں ایسا ہرگز ممکن نہیں ہے۔" عزازیل نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔ "ہابیل ایک نیک اور خداوند کا پسندیدہ انسان تھا۔ اس کی روح نیکی اور برکتوں کی امین ہے اس پر میرا بس نہ چل سکے گا۔ اس پر خداوند کی نظر عنایت ہے۔ اے قابیل! اگر ہابیل کی روح نے تجھے مخاطب کرتے ہوئے یہ کہا ہے کہ تو اپنے بیٹے کے ہاتھوں مارا جائے گا تو پھر سن رکھ ایسا ہی ہوگا ------ اگر تیری تقدیر کا نوشتہ یہی ہے تو کوئی کیوں کر اسے بدل سکے گا۔"

قابیل نے انتہائی مایوسی اور کرب سے کہا۔ "کیا میں یہ سمجھ لوں کہ تو ہم سے بے اعتنائی برت رہا ہے۔ اور ہمیں بدترین اذیت میں مبتلا کرنا چاہتا ہے یا ہماری اپنی امیدیں اونگھنے لگی ہیں۔ اور اب ہمیں بدترین نوشتوں اور تلخ حقائق کا سامنا کرنا ہوگا۔"

"اے قابیل! خدائی لکھت کو کوئی بدل نہیں سکتا۔ کسی میں اتنی سکت کہاں کہ اس کی ابدیت کی گہرائیوں میں اترنا تو بہت دور کی بات جھانک بھی سکے۔"

"کاش میں نے اپنے بھائی ہابیل کو قتل نہ کیا ہوتا تو آج میں یوں تباہی کی آگ اور مایوسی کے اندھیروں میں نہ بھٹکتا۔ بے بسی اور ندامت کے آنسو نہ روتا" ------ قابیل تاسف سے بولا اور عزازیل اپنے ساتھیوں کے ساتھ وہاں سے محض ایک دھویں اور غبار کے غائب ہوگیا۔ جب کہ قابیل گردن جھکائے اپنے قبیلے کی طرف جا رہا تھا۔

سحر ایک نجات دہندہ روشنی کا مینار اور بھٹکتے قافلوں میں ناخدا بن کر نمودار ہوئی تھی۔ مشرق سے طلوع ہوتی روشنیوں نے اپنے حیات بخش رنگوں اور روشنیوں کے آگے آگے ------ تاریکیوں کو بیابان کے وحشیوں اور جانوروں کو ہنکا کر شکار کرنے والے کسی ماہر شکاری کی طرح مار بھگا کر نابود و ناشنید کر کے رکھ دیا تھا۔ تاریکیاں ختم ہوتے ہی فضاؤں میں آبشاروں کا ترنم اور پھولوں کی مہک بکھر گئی تھی۔ سورج جس وقت کافی اوپر چڑھ آیا۔ تو بنی قابیل کا ایک جوان بھاگتا ہوا عارب کے پاس آیا۔ اور اپنی پھولی ہوئی سانسوں کے درمیان تیزی سے بولنے لگا۔ "عارب! عارب! میں نے وہ کام کر دیا۔ جو تو نے میرے ذمے لگایا تھا" اس نے دلچسپی لیتے ہوئے اور اس کی طرف سوالیہ انداز میں دیکھتے ہوئے کہا۔

"میں نے تمہیں ہدایت کی تھی کہ تم بنی شیث کے یوناف پر نگاہ رکھو اور جب تم اسے کہیں اکیلا اور اپنے قبیلے والوں سے علیحدہ دیکھو تو اس کی مجھے اطلاع کرو۔"

"میں اسے اکیلا ہی دیکھ کر آیا ہوں۔" اس جوان نے اپنی سانسوں پر قابو پاتے ہوئے

جلدی میں کہا۔''وہ بائیں طرف کی وادی میں دریا کے کنارے اپنی بکریاں چرا رہا ہے۔اس کا ریوڑ کوہستان کے دامن میں ہے جب کہ وہ خود دریا کے کنارے ریت پر بیٹھا ہوا ہے۔''

''ہو تو پھر آج کا دن یوناف کی زندگی کا آخری دن ہوگا۔''عارب نے ایک تکبر اور تفاخر میں کہا۔''میں اسے دریا کے کنارے اس کے ریوڑ کے پاس ماروں گا۔اس کا سرزمین میں دھنسا کر اسے خوب رگیدوں گا۔پھر اسے اس کی ساری بے بسی کے ساتھ فضاؤں میں اچھال کر اس طرح ماروں گا۔ جس طرح ماروں گا۔جس طرح اس نے میرے بھائی عملاق کو مار دیا تھا۔''عارب نے اس جوان کا شکریہ ادا کیا۔جو اس کے پاس یوناف کی خبر لے کر آیا تھا۔پھر وہ بڑی تیزی سے اس طرف روانہ ہو گیا۔جس طرف اسے یوناف کے اکیلا ہونے کی خبر دی گئی تھی۔

دریا کے کنارے اور کوہستانوں کے دامن میں جس جگہ کی نشاندہی کی گئی تھی۔عارب اس جگہ آیا۔اس نے دیکھا، وہاں ایک خوب کڑیل، دراز قد اور دوہرے جسم کا تنومند اور انتہائی خوب صورت جوان دریا کے کنارے خشک ریت پر بیٹھا ہوا تھا۔عارب اس کے پاس آیا اور ایک حقیر انداز اور تمسخرانہ لہجے میں بولا۔

''اگر میں غلطی پر نہیں تو تیرا نام یوناف ہے۔؟ اور تیرا تعلق بنی شیث سے ہے؟''یوناف نے اس کی طرف ایک بھرپور اور سرسری نگاہ ڈالی۔

''اے اجنبی! تیرا اندازہ درست ہے۔پر تو کون ہے اور مجھ سے ایسا کیوں پوچھتا ہے۔؟''

''میرا تعلق بنی قابیل سے ہے۔''عارب بولا۔''اور میں تیرا قاتل ہوں۔میرا نام عارب ہے۔تو نے میرے بھائی عملاق کو قتل کیا۔اس وقت جب کہ تو اور تیرا ساتھی غار میں رکھی آدم کی میت کی حفاظت کر رہے تھے۔''

''اگر عملاق تیرا بھائی تھا تو میں اس کی موت پر تم سے ہمدردی کا اظہار نہیں کروں گا۔اس لئے کہ وہ خود مجھ سے مقابلہ کرنے آیا تھا۔''یوناف بے پروائی سے بولا۔

عارب نے چھاتی تانتے ہوئے کہا۔''جس طرح تو نے میرے بھائی عملاق کو اچھال کر مار دیا تھا۔ایسے ہی میں بھی تمہیں اچھالوں گا۔اور تیری زندگی کا اختتام کروں گا۔''عارب کی اس گفتگو پر حسین اور کڑیل یوناف کی حالت بے تحاشا آندھی، بے درد نفرت، طوفانی یورش----شعلۂ بے باک اور وقت کی تیز اور آندھی آندھیوں کی یلغار جیسی ہو گئی تھی۔لگتا تھا اس کے سینے میں طوفان کا تلاطم، دل اور ذہن میں آتش ستیزہ کاری، آنکھوں میں کالی صدیوں کی آگ اور خون کا ہیجان چہرے پر بے کل کر دینے والی جنون نے کیفیت اور فصلوں میں سرخ شعلوں کا رقص شروع ہو گیا ہو۔لیکن یوناف

نے اپنے بے لگام اور طوفانی ارادوں کو بڑی مشکل سے اپنے قابو میں کیا اور بولا۔

"جا جدھر سے آیا ہے، ادھر ہی چلا جا، ورنہ میں شرار برق بن کر تجھ پر ٹوٹ پڑوں گا۔ سیلاب کے ریلے کی طرح تجھ پر وارد ہوں گا۔ بے چین شراروں کے خروش کی طرح تجھ پر نزول کروں گا۔ قبل اس کے کہ تیری یلغار تیری ترکتاز کو پتھر کی لگام ڈالوں، قبل اس کے کہ تیری شیطنت کے سارے رنگوں کو میں تیری یخ بستہ اداسی اور یورش کو افلاس میں بدل دوں یہاں سے چلا جا۔ تیرا بھائی عملاق بھی کبھی میرے ساتھ مقابلہ کرنے آیا تھا۔ تو اس کے انجام سے ڈر اور عبرت حاصل کر۔"

"دیکھ تیرا میرا ٹکراؤ آج ٹل نہ سکے گا۔" یوناف کے خاموش ہوتے ہی عارب بولا۔ تو اگر مجھ سے بھاگ کر زمین کے پاتال میں بھی اتر گیا ہوتا تو میں تیرے رشتوں کی زنجیریں کاٹنے ہمہ سوز سموم بن کر وہاں بھی پہنچ جاتا۔ میں آج اس دریا کے کنارے تجھ پر آتش زنی و خونریزی برساؤں گا تیری ساری قوت ارادی کو خشکی اور بے چارگی اور برف و نخور میں تبدیل کر دوں گا۔" یوناف نے ایک اپنی عقابی نگاہیں خونخوار انداز میں عارب پر جما دیں پھر اس نے کوکتے اور گڑگڑاتے کے دھماکے کی طرح پھٹتے ہوئے کہا۔

"تو بکتا ہے۔ بنی قابیل میں ابھی کوئی ایسا جوان پیدا نہیں ہوا جو میرے لئے عبرت کا سامان کھڑا کرے۔ تیرے جیسے کئی باؤلے کتوں کو میں نے پتھر مار مار کر بھگا دیا اور اب تیری بھی ان جیسی ہی حالت ہو گی۔

عارب نے جذبات اور غصے میں آ کر آؤ دیکھا نہ تاؤ اور ایک ہی زقند کے ساتھ یوناف پر پل پڑا۔ لیکن یہ اس کی حماقت اور اندھا جوش تھا۔ ورنہ اس کے مقابلے میں یوناف ایک طوفان اور پر ہول قوت تھا۔ قبل اس کے کہ عارب، یوناف پر جست لگانے کے بعد اسے کوئی نقصان پہنچاتا۔ یوناف نے اسے اپنے دونوں مضبوط ہاتھوں کی گرفت میں لے لیا۔ پھر اسے بلند کر کے ہوا میں اچھال دیا۔ عارب بڑی بے بسی اور لاچارگی کی حالت میں ریت پر گرا اور اس کے گرنے کے عمل کے ساتھ ہی کوناف نے بھی اس پر چھلانگ لگا دی اور اسے رگیدنا شروع کر دیا۔ یوناف ایسی قوت اور ایسی شہ زوری کا اظہار کر رہا تھا کہ جس طرح کسان کے ہل کا لوہے کا پھاؤلا زمین کے اندر گہرے سیار بناتا ہے۔ اسی طرح اس نے بھی عارب کے سر زمین میں دبا کر اسے رگیدتے ہوئے ریت کے اندر گہرے سیار بنانے شروع کر دیئے تھے ------ یوناف ایسی قوت کا مالک تھا کہ عارب کے سر کا زیادہ حصہ اس نے زمین کے اندر دھنسا کر رکھ دیا تھا۔ عارب کو یوں لگا جیسے اسے زندہ قبر میں دفن کیا جا رہا ہو۔ اپنے آپ کو یوناف کی طاری کردہ اذیت اور عذاب سے نجات دلانے کے لئے عارب نے عزازیل کی عطا

کردہ مافوق الفطرت قوتوں کی استعمال کیا۔ اور ایک دم وہ یوناف کے نیچے سے نکل کر یوں غائب ہو گیا۔ جیسے وہاں تھا ہی نہیں۔

عارب کے اس طرح اچانک غائب ہو جانے سے یوناف سخت حیران اور پریشان ہوا۔ وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ عارب اس کے ہاتھ سے یوں بچ کر بھاگ جائے گا۔ وہ یونہی دریا کے کنارے پریشان اور رنجیدہ حال بیٹھا تھا۔ کہ اس کا ساتھی جرموق وہاں آ گیا۔

''یوناف! تم یہاں کیوں بیٹھے ہو۔؟'' وہ یوناف کے پاس بیٹھتے ہوئے بولا۔ ''تم رنجیدہ اور پریشان حال کیوں ہو۔''

''جرموق میرے دوست! تھوڑی دیر قبل ہی قابیل کا ایک جوان کہ جس کا نام عارب ہے، میرے ساتھ مقابلہ کرنے یہاں آیا۔ وہ مجھ سے اپنے بھائی عملاق کا بدلہ لینا چاہتا تھا۔ وہ اپنے آپ کو زور آور اور طاقت ور سمجھتا تھا۔ سو دیکھ جرموق! میں نے اسے زمین پر گرا لیا۔ اور اپنے نیچے اسے رگیدنے لگا پھر ایسا ہوا کہ وہ اچانک میری نظروں سے غائب ہو کر روپوش ہو گیا۔ میں تب سے یہاں پریشان بیٹھا ہوں۔ میں سوچتا ہوں کیا وہ عارب نام کا جوان ہماری طرح کا انسان تھا۔ اگر تھا وہ یوں ہوا کی طرح کیسے غائب ہو گیا۔''

جرموق نے بھی پریشان اور تعجب سے پوچھا۔ ''یوناف ــــــ یوناف! یہ تم کیا کہہ رہے ہو۔ کیا تم کوئی حقیقت بیان کر رہے ہو یا دریا کے کنارے اس ریت پر دن کے وقت تم نے کوئی خواب دیکھ لیا ہے۔''

''نہیں میرے دوست'' یوناف سنجیدگی سے بولا۔ ''یہ خواب اور سپنا نہیں ایک سچائی اور حقیقت ہے۔ پھر وہ میرے پاس آیا۔ اس نے میرے ساتھ گفتگو کی پھر اس نے مجھ پر چھلانگ لگائی۔ میں نے اسے ہوا میں اچھالا پھر اپنے نیچے دبا کر رگید رہا تھا۔ کہ اچانک وہ میرے نیچے سے یوں غائب ہو گیا جیسے وہ کوئی وجود ہی نہ رکھتا ہو۔ اس کے اس طرح غائب ہونے سے میں مایوسی اور ندامت کا شکار ہو گیا ہوں۔ وہ مجھ سے اپنا آپ بچا کر یوں غائب ہو گیا۔ جیسے وہ رات کی خاموشی میں کسی ساز کی آواز ہو یا اس کا جسم سونفی مہک کی طرح اپنا کوئی وجود ہی نہ رکھتا ہو۔''

جرموق چند ثانیوں تک گہری سوچوں میں کھویا رہا۔ پھر اس نے ہکلاتے ہوئے لہجے میں کہا۔ ''یوناف! ایسا انکشاف کر کے تم نے مجھ پر غم اور خوف طاری کر دیا ہے۔ جو کچھ تم نے کہا ہے۔ اگر یہ سچ ہے تو پھر میری اور تمہاری دونوں کی زندگی کے دن گنے جا چکے ہیں۔ ہم دونوں سے عارب اپنے مرنے والے بھائی عملاق کا انتقام لے گا۔

خوفزدہ نہ ہو، اللہ پر بھروسہ رکھو۔ وہی دونوں کی مدد و اعانت کرے گا۔ وہ بہترین محافظ اور مددگار ہے۔'' یوناف نے جرموق کو ڈھارس اور تسلی دیتے ہوئے کہا۔ چند ثانیوں تک دونوں خاموش رہے۔ اتنی دیر تک بنی شیث کے کچھ اور چرواہے بھی اس طرف آتے دکھائی دیئے۔ لہٰذا دونوں سنبھلے اور خاموشی سے دوسرے چرواہوں میں شامل ہو گئے۔

یوناف سے مار کھانے کے بعد عارب اپنی نیم لاہوتی قوتوں کے سبب پلک جھپکنے میں کوہستان نوز کی دوسری سمت نمودار ہوا ------ بنی قابیل کی آبادیوں سے باہر اس نے ایک جگہ اپنی بہن عمیطہ اور بنی شیث و بنی قابیل کی سب سے زیادہ حسین اور دلکش لڑکی بیوسا کو کھڑے دیکھا عارب ان دونوں کے قریب آیا۔ اس کی حالت دیکھ کر اس کی بہن عمیطہ چونک پڑی۔ اس لئے کہ عارب کی حالت بری ہو رہی تھی۔ سر کے بالوں میں ریت بھری ہوئی تھی۔ اور اس کے علاوہ اس کی گردن اور پیشانی پر خون کے دھبے بھی تھے۔ عمیطہ نے پریشانی میں چونکتے ہوئے مغموم انداز میں پوچھا۔ ''اے میرے بھائی! تمہاری یہ حالت کس نے بنائی ہے۔''

عارب نے دل شکستہ سی آواز میں کہا۔ ''اس کوہ نوز کے دوسری جانب میں بنی شیث یوناف سے اپنے بھائی عملاق کا بدلہ لینے گیا تھا۔ میں نے یوناف کو دریا کے کنارے جا لیا۔ وہ وہاں اپنے ریوڑ کی دیکھ بھال میں اکیلا تھا۔ میں نے اس سے مقابلہ کیا۔ پر ہائے حیف! وہ مجھ سے بہت زیادہ طاقت ور نکلا۔''

''اے میرے بھائی۔'' عمیطہ نے چونک کر پوچھا۔ ''کیا وہ تم سے بھی طاقت ور نکلا جس کے پاس ایسی پوشیدہ اور مافوق الفطرت قوتیں ہیں۔''

''دراصل یوناف سے مقابلہ کرتے ہوئے میں اپنی ان لاہوتی قوتوں کو حرکت میں نہ لایا تھا۔ اس کے خلاف میں نے اپنی فطری قوت و جبلت کو استعمال کیا تھا۔ پر اے میری بہن، یوناف کے سلسلے میں اب تک میں غلط فہمیوں کا شکار تھا۔ وہ مجھ سے کئی گناہ زیادہ قوتوں کا مالک ہے۔ ایک بچے کی طرح اس نے مجھے فضاؤں میں اچھالا۔ اور دریا کے کنارے کی ریت پر اس نے مجھے رگید کر رکھ دیا۔ اگر میں اپنی لاہوتی قوتوں کو استعمال کر کے اور اس سے جان چھڑا کر بھاگ نہ نکلتا تو وہ مجھے ایک ناقابل برداشت عذاب اور اذیت میں مبتلا کر دیتا۔ وہ بجلیوں کے گہوارے، طوفانی قوتوں اور لرزہ براندام خونی ہیولوں کی طرح مجھ پر وارد ہوا۔ اس کی قوت میں ایک طوفان ہائے ایک طوفان اس کے عزم میں اوروں کے لئے ایک حوصلہ شکنی، اس کی لپک میں شہاب ثاقب کی سی تیزی اور اس کی گرفت میں شررو برق تھے۔ اس نے لمحوں کے اندر اپنی تیز یلغار اور ترکتاز سے مجھ پر اعصاب شکنی طاری کر کے

رکھ دی۔ میں نے اس کی نگاہوں میں ایسا تہوار اور چہرے پر ایسا غصہ اور کرب دیکھا ہے کہ وہ اگر اپنی قوت سے چاہے تو چٹانوں کو الٹ کر رکھ دے۔ کاش میں اس پر غالب آ سکتا۔"

بیوسا نے دونوں بہن بھائی کی گفتگو کے درمیان ابھی تک کچھ نہ کہا تھا۔ عیطہ نے پھر عارب کی ڈھارس بندھاتے ہوئے کہا۔ "اے میرے بھائی! تم نے اپنی پوشیدہ قوتوں سے کام لیا ہوتا۔ تو لمحوں کے اندر یوناف کو موت کے گھاٹ اتار دیا ہوتا۔ اگر تم ایسا نہیں کرنا چاہتے تو میں خود اس کی طرف جاتی ہوں اور اپنی مخفی طاقتوں سے اس کی حالت ایسی کردوں گی جس طرح تیز طوفان کے اندر خشک پتے اور خس و خاشاک اڑتے ہیں۔

عیطہ کی بات پر اس کے چہرے پر خفگی کا تاثر پھیل گیا۔ اگر تم نے ایسا کیا تو میں سمجھوں گا۔ تم میری بہن ہی نہیں ہو اور میں اپنی قوتوں کو تمہارے خلاف استعمال کروں گا تم اور بیوسا میں سے کوئی بھی اسے نقصان نہ پہنچائے۔ میں اسے اپنی ہی قوتوں سے زیر ہوتے ہوئے دیکھنا چاہتا ہوں۔ میں اس کے لئے انتظار کروں گا۔ خواہ یہ انتظار سینکڑوں برس ہی کیوں نہ ہو۔ جب وہ بوڑھا ہو جائے گا اس کے قویٰ اور اعضاء و جوارح کمزور ہو جائیں گے اور میں ویسے کا ویسا جوان ہی رہوں گا۔ پھر میں اس پر وارد ہوں گا۔ اس سے اپنا تعارف کراؤں گا۔ اور پکار کر اس سے میں اپنے بھائی کا بدلہ لوں گا۔" وہ غصے سے بولا۔

عارب جب خاموش ہوا تو بیوسا نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔ "جب وہ بوڑھا ہو گیا تو اس سے اپنے مرنے والے بھائی کا بدلہ لیا۔ تو کیا لیا۔ شاید اس وقت تک اس کا بوڑھا ذہن تمہارے بھائی کا نام اور اس کے مرنے کے واقعات تک کو فراموش کر کے زمانے کی نذر کر چکا ہو۔ پھر تم نے اسے مار بھی دیا تو کیا تیر مارا۔ تم بنی قابیل میں سب سے طاقت ور اور شجاع جوان مانے جاتے ہو۔ اگر یوناف نے تمہیں آسانی کے ساتھ مات کر دیا ہے۔ تو اس کا مطلب ہے۔ یوناف اس وقت بنی قابیل اور بنی شیث دونوں کا طاقت ور ترین انسان ہے۔"

"ہاں تمہارا کہنا درست ہے۔" عارب نے اس حقیقت کو تسلیم کرتے ہوئے کہا۔ "جوانی میں یوناف سے مقابلہ کرنا ناممکن ہے۔" تھوڑی دیر تک وہ وہاں چپ کھڑے رہے پھر وہ قبیلے کی طرف پلٹ گئے۔

ایک روز طیراش نے عیاری سے کام لے کر ودہ، سواع، یغوث اور نسر کو قتل کر دیا۔ جب بنی قابیل نے اپنے قبیلے کی ان پانچ صالح اور نیک انسانوں کو دفن کر دیا۔ تو طیراش کوہستان توز کی ایک چٹان پر کھڑا ہوا اور بنی قابیل کو مخاطب کرتے ہوئے بولا۔ اے بنی قابیل! عزازیل نے مجھے

ایک علم سکھایا ہے۔ اس علم سے میں ان مرنے والے پانچ نیک انسان ودہ، سواع، یعوق اور نسر کو زندہ تو نہیں کر سکتا۔ تاہم میں ایک ایسا عمل ضرور کر سکتا ہوں کہ تم ان پانچوں کو ہر وقت اپنے سامنے دیکھو، ان کے سامنے اپنی نذریں اور حاجات پیش کرو۔ میں تمہیں یقین دلاتا ہوں کہ وہ تمہاری گفتگو سنیں گے۔ اور تمہاری حاجات کو پورا کریں گے۔'' پھر طیراش نے کوہستان کی چٹانوں کو تراش کر ودہ، سواع، یغوث، یعوق اور نسر کے بت بنائے اور بنی قابیل کو ان کی پرستش کرنے کی ترغیب دی۔ اس طرح بنی آدم میں بت پرستی کی ابتدا ہوئی اور لوگوں نے طیراش سنگ سے تراشی سیکھ کر خود اپنے لئے بت تراشنے شروع کر دیے۔

عزازیل کے طے شدہ لائحہ عمل کے تحت حیطہ ایک انتہائی خوبصورت لڑکی کی شکل میں بنی شیث میں گئی اور وہاں کے مردوں کے سامنے اس نے بنی قبیل کی لڑکیوں کے حسن اور خوبصورتی کی تعریف کی اور ان میں سے سو جوانوں کو وہ بنی قابیل میں آئی۔ جنہوں نے بنی قابیل کی لڑکیوں سے شادیاں کر لیں۔ اسی طرح یوسا بھی اپنے حسن اور خوبصورتی کا دھوکا دے کر بنی شیث اور بنی قابیل آپس میں خلط ملط ہو گئے وقت گزرتا رہا۔ ان کی تعداد بڑھتی چلی گئی تھی اور بنی شیث اور بنی قابیل کوہستان نوز کے غاروں اور آبادیوں سے نکل کر ایرخ کی سرزمین پر آ کر آباد ہو گئے (ایرخ سرزمین عراق کا قدیم نام) اور بابل شہر آباد کر دیا گیا تھا۔ اس دوران میں حضرت ادریس بابل میں پیدا ہو چکے تھے۔ اور انہوں نے حضرت شیث نے حضرت آدم کی نعش کو فلسطین میں اور ہابیل کی نعش کو دمشق شہر کے شمال میں جبل قاسیون پر دفن کر دیا تھا۔

ایک روز یوناف اور اس کا بچپن کا ساتھی اور دوست جرموق دریائے فرات کے کنارے بابل شہر سے باہر ایک چٹان پر بیٹھے تھے اور نیچے وادی میں ان دونوں کا ریوڑ چر رہا تھا کہ جرموق نے یوناف کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ ''یوناف! میرے بھائی، کیوں بوڑھا ہو گیا ہوں اور تو ویسے کا ویسا نوجوان، تازہ دم اور نوعمر ہے۔ آخر تو کیا پیتا ہے کہ تو ویسے کا ویسا ہی تر و تازہ طاقت ور اور شہ زور ہے۔ جب کہ تیری عمر کے دیگر سب سنگی ساتھی بوڑھے ہو گئے ہیں۔

''خیر ہے دوست۔'' یوناف مسکراتے ہوئے بولا۔ ''یوناف مسکراتے ہوئے بولا۔'' تو دیکھتا ہے' میں تیرے ہی ساتھ کھاتا ہوں مجھے کچھ خبر نہیں کہ میں کیوں اور کیسے ویسے کا ویسا ہی ہوں۔ دیکھ دوپہر ہو گئی ہے تو یہاں بیٹھ میں نیچے جا کر دریائے دجلہ سے پانی کی چھاگل بھر لاتا ہوں۔ پھر دونوں بیٹھ کر کھانا کھاتے ہیں۔'' جرموق خاموش رہا اور یوناف لکڑی کی بنی ہوئی چھاگل اٹھا کر اٹھ کھڑا ہوا۔

اسی وقت عارب، بیوسا اور عبیطہ اس کوہستان پر نمودار ہوئے۔ عارب جرموق کو مارنے کے ارادے سے آگے بڑھا جرموق نے اپنا دفاع کرنے کی کوشش کی لیکن ناکام رہا۔ وہ بوڑھا ہو چکا تھا۔ جب کہ عارب ویسے کا ویسا ہی جوان اور زور آور تھا۔ عارب نے جرموق کو ہوا میں اچھالا تو وہ فضا میں تیرتا ہوا کچھ فاصلے پر جا گرا اس کا جسم ایک دو بار پھڑکا ساکت ہو گیا۔

یوناف پانی کی چھاگل بھرنے کے بعد اس چٹان کے قریب آیا۔ جہاں تھوڑی دیر قبل وہ اپنے عزیز دوست جرموق کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا۔ تو اس نے دیکھا وہاں جرموق کی بجائے عارب، بیوسا اور عبیطہ کھڑے ہیں۔ جب کہ جرموق کی لاش وہاں سے قدرے فاصلے پر پڑی ہوئی تھی۔ غصے اور غضب میں یوناف کا رنگ آگ کی طرح بھڑک اٹھا تھا۔ چٹان پر کھڑے عارب بیوسا اور عبیطہ نے بھی غور سے اس کی طرف دیکھا۔

"کیا تو نے یوناف کی طرف دیکھا؟" عبیطہ نے کسی قدر حیرت اور تعجب سے اپنے بھائی عارب کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ "وہ پہلے کی طرح تر و تازہ اور جوان ہے۔ جب کہ اس کا ساتھی جرموق تو بوڑھا ہو گیا تھا۔ یہ کیا معاملہ ہے میرے بھائی کہیں ہماری طرح اس پر بھی کسی قوت نے اپنے باطنی زور سے اس کے ناسوت پر لاہوت کا عمل کر دیا ہے اگر ایسا ہے تو کیا جرموق کی موت کے بعد یہ ہمارے لئے مسائل کھڑے نہ کر دے گا میرے بھائی مانو تو اپنی طبعی قوت سے مقابلہ نہ کرو۔ اپنی لاہوتی قوت کا استعمال کرو اور یوناف کا خاتمہ کر دو۔"

ایسا ممکن نہیں ——— عارب نے ایک فیصلہ کن انداز میں کہا۔ "میں اسے طبعی قوت سے موت کے گھاٹ اتار دوں گا۔ یہ میرا اپنی ذات کے ساتھ ایک وعدہ ہے اور میں اسے پورا کروں گا۔ سنو عبیطہ میری بہن یہ تمہارا وہم ہے کہ یوناف بوڑھا نہیں ہوا۔ اتنا عرصہ گزر گیا۔ یہ کیسے ممکن ہے کہ یوناف بوڑھا اور لاغر و کمزور نہ ہو گیا ہو۔ یہ بس صرف چہرے سے تر و تازہ اور جوان دکھائی دیتا ہو گا۔ ورنہ جرموق کی طرح اسے بھی بڑھاپے کی دیمک نے چاٹ لیا ہو گا۔ اور جرموق کی طرح میں اسے بھی پٹخ کر موت کے گھاٹ اتار دوں گا۔

"تم ٹھیک ہے بھائی۔" عبیطہ نے ہمدردی سے عارب کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ یوناف کے ساتھ ٹکرانے سے قبل میرے ساتھ وعدہ کرو کہ اگر تم اپنی طبعی قوت سے اسے زیر نہ کر سکے۔ اپنی لاہوتی اور اکتسابی قوتوں کو عمل میں لا کر یوناف کا خاتمہ کر دو گے۔

عارب نے یوناف کی طرف بڑھتے ہوئے کہا۔ اے میری بہن میں تمہارے ساتھ ایسا کرنے کا وعدہ کرتا ہوں۔ آج میں ہر حال میں یوناف کا خاتمہ کروں گا۔"

عارب کو اپنی طرف بڑھتے دیکھ کر یوناف نے نفرت اور غصے کی حالت میں اپنے ہاتھوں میں تھامی چھاگل دور پھینک دی اور عارب کی طرف بڑھا۔ جونہی عارب نے قریب آ کر یوناف کے اوپر چھلانگ لگانے کی تیاری کی بیوسا اور عبیطہ بھی آگے بڑھنے لگی تھیں پھر ایک لمبی جست کے ساتھ عارب نے یوناف پر چھلانگ لگا دی تھی۔ عارب نے چونکہ اونچائی کی طرف سے چھلانگ لگائی تھی۔ اور اس کے سامنے یوناف تدریجی ڈھلان پر کھڑا تھا۔ لہٰذا یوناف عارب کی قوت اور بوجھ دونوں کے باعث اپنا توازن برقرار نہ رکھ سکا اور زمین پر گر گیا۔ ڈھلان کی وجہ سے دونوں تیزی کے ساتھ لڑھکتے ہوئے دریائے فرات کے کنارے کی طرف چلے گئے تھے بیوسا اور عبیطہ بھی بھاگتی ہوئی دریائے فرات کے کنارے کی طرف بڑھنے لگی تھیں۔

یوناف اور عارب ڈھلان پر لڑھکنے کے بعد ہموار زمین پر رکے اور پھر تیزی سے اٹھ کر ایک دوسرے پر مکوں اور گھونسوں کی بارش کر دی تھی۔ کافی دیر تک دونوں ایک دوسرے سے جم کر لڑتے رہے، یہاں تک کہ دونوں زخمی ہو گئے تھے۔ پھر لحہ بہ لحہ یوناف، عارف پر غالب آنے لگا تھا۔ یوناف کی ضربیں عارب پر تکان اور تھکن پیدا کرنے لگی تھیں۔ عارب نے جب دیکھا کہ یوناف کی پر قوت ضربوں کے سامنے اس کے جسم میں نقاہت اور پاؤں میں لڑکھڑاہٹ پیدا ہونے لگی ہے تو وہ اپنی لاہوتی قوتوں کو عمل میں لایا اور یوناف کے سامنے سے غائب ہو کر ذرا فاصلے پر بے چینی اور پریشانی کی حالت میں کھڑی بیوسا اور عبیطہ کے پاس جا نمودار ہوا تھا۔

عارب کی اس طرح اپنے سامنے سے غائب ہو کر بیوسا اور عبیطہ کے پاس جا نمودار ہونے سے یوناف بے بسی اور لاچارگی کی حالت میں اسے دیکھتا رہ گیا تھا۔ وہ پریشان اور ہراساں بھی تھا۔ بیوسا اور عبیطہ کے پاس جا کر عارب نے حیرت اور تعجب سے ان دونوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

"یہ امر میرے لئے باعث تشویش ہے کہ یوناف ابھی تک جوان ہے۔ اس کی قوت، اس کی ساری توانائیاں ویسے کی ویسی ہی ہیں۔ میں اپنی طبعی قوت میں اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ کاش کوئی مجھے بتاتا، کوئی مجھ پر یہ بھید افشا کرتا کہ یوناف کی توانائیاں کیونکر بڑھاپے اور فنا کا شکار نہیں ہوئیں۔"

"آؤ ہم اپنی لاہوتی قوتوں کو عمل میں لائیں۔ آج دریائے فرات کے کنارے، تینوں مل کر یوناف کا خاتمہ کر دیں۔ ورنہ جرموق کی موت کے بعد یہ ہمارے لئے کئی مسائل کھڑے کر دے گا۔" بیوسا کچھ سوچتے ہوئے بولی پھر وہ تینوں آہستہ آہستہ بہت کی آشنائیاں تن کر یوناف کی طرف بڑھنے لگے تھے۔ یوناف اپنی جگہ کھڑا انہیں حیرت اور استعجاب سے اپنی طرف بڑھتے دیکھ رہا تھا کہ اچانک اسے اپنی گردن کے گرد ایک ریشمی اور حریری لمس محسوس ہوا یوں جیسے کوئی سانپ اس کی گردن کے گرد

بل دے رہا ہو۔۔۔۔۔۔۔! ابھی وہ اس افتاد کے بارے میں سوچ ہی رہا تھا کہ اس کی سماعت سے ایک نہایت شیریں اور شہد میں ڈوبی ہوئی رس گھولتی نسوانی آواز ٹکرائی۔

''گھبراؤ نہیں! یہ تینوں تمہارا کچھ بھی نہ بگاڑ سکیں گے۔ میں تمہاری ہمدرد تمہاری ساتھی اور تمہارے ساتھ ہوں۔''

''سنو!''۔ یوناف اس نادیدہ ہستی کی بات کاٹتے ہوئے بولا۔ ''پہلے یہ بتاؤ تم کون ہو۔ کیوں میری مدد پر آمادہ ہو اور تم مجھے نظر کیوں نہیں آتی ہو۔؟

فی الوقت تمہاری جان کو ان تینوں سے خطرہ ہے۔ یہ بھول جاؤ کہ میں کون ہوں۔ اور سنو! عارب، بیوسا اور عبیط کے ناسوت پر عزازیل نے لاہوت کا عمل کر کے انہیں پر اسرار اور ہولناک قوتوں کا مالک بنا دیا ہے۔ پر تم فکر مند نہ ہو۔ تم بھی ان تینوں کے سامنے بے بس، لاچار اور نہتے نہیں ہو۔ جس رات عزازیل نے ان تینوں پر یہ عمل کیا تھا۔ اسی رات عالم نیند میں ہابیل کی نیک دل روح نے تم پر بھی یہ عمل کر دیا تھا۔ اب تم بھی پر اسرار اور ہولناک قوتوں کے مالک ہو۔ اور جس طرح عارب، بیوسا اور عبیط ایک مقررہ مدت تک جوان اور زندہ رہیں گے ایسے ہی تم بھی جوان اور پر قوت رہو گے۔ تمہارے یہ زندہ اور جوان رہنے کی قوت ہزاروں برس پر بھی محیط ہو سکتی ہے پھر ان تینوں کی طرح تمہیں بھی ایک روز موت آئے گی۔ کیونکہ انسان فانی ہے اور اس کے خمیر میں فنا بھر دی گئی ہے۔''

میری موت اور میرا خاتمہ کس کے ہاتھوں ہو گا۔۔۔۔۔۔؟'' یوناف نے کچھ سوچتے ہوئے پوچھا۔

''تیرا خاتمہ کسی بہت بڑی شخصیت کی وجہ سے ہو گا۔''

''کیا وہ شخصیت مجھ سے بھی زیادہ طاقتور ہو گی۔؟'' یوناف نے تجسس سے پوچھا۔

''تم فی الوقت ان باتوں کو چھوڑ دو۔'' نسوانی آواز نے اسے تسلی دیتے ہوئے کہا۔ ''اور سنو! جو قوتیں تمہیں ملی ہیں انہیں نیکی اور بھلائی کے فروغ کے لئے استعمال کرنا اور اپنا دفاع کرتے رہنا۔ اور اسی بدی کی قوتوں کے خلاف استعمال کرنا۔'' پھر وہ نسوانی آواز بڑی تیزی کے ساتھ یوناف کو اس کی ذمہ داری، پر اسرار قوتوں اور ان کے استعمال سے متعلق تفصیل سے بتانے لگی تھی۔ اس سحر زدہ کر دینے والی نسوانی آواز نے جلدی جلدی یوناف کو سب کچھ سمجھا دیا۔ اتنی دیر تک عارب، بیوسا اور عبیط بلندی سے دریائے فرات کے کنارے کی طرف قریب آ گئے تھے۔ یوناف کو پھر یوں محسوس ہوا۔ جیسے کوئی سانپ بڑی تیزی سے اسکی گردن کے گرد بل دینے لگا ہو۔ ساتھ ہی وہی میٹھی آواز پھر اس کے کانوں میں پڑی۔ وہ کہہ رہی تھی۔

''یوناف! اگر وہ تینوں ایک ساتھ تم پر پل پڑیں اور تم پر اپنی لاہوتی قوتوں کا عمل شروع کریں۔ اور تم ان تینوں کے سامنے اپنے آپ کو عاجز اور بے بس محسوس کرنے لگو تو جس طرح تھوڑی دیر قبل عارب تمہارے سامنے سے غائب ہو کر ہیوسا اور عبیطہ کے پس جا نمودار ہوا تھا۔ اسی طرح تم بھی غائب ہو جانا۔ اور جب یہ تینوں عاجز ہو کر چلے جائیں تو تم اپنے ریوڑ کو ہانک لے جانا۔۔۔۔۔''

یوناف کو پھر اپنی گردن کے گرد سانپ کے بلوں کا ریشمی اور حریری لمس محسوس ہونے لگا تھا۔ یوناف کو یوں محسوس ہوا جیسی کوئی سانپ اس کی گردن سے اپنے بل کھول کر علیحدہ ہو رہا ہو۔

یوناف کے قریب آ کر ہیوسا اور عبیطہ ایک جگہ کھڑی ہو گئیں۔ عارب آگے بڑھا۔ اس نے ایک عجیب انداز میں اپنی پلکوں کا اشارہ کیا۔ اور یوناف اس طرح ہوا میں اچھلا جیسے کسی بہت بڑی قوت نے اسے پکڑ کر ہوا میں اچھال دیا ہو۔ فضا میں بلند ہو کر یوناف بے بسی کی حالت میں دریا کے کنارے گرنے ہی کو تھا کہ اس کے ذہن میں لاہوتی قوت کے استعمال کرنے کا خیال آیا۔ جس کا انکشاف چند ہی لمحے قبل پر اسرار آواز نے کیا تھا۔ یوناف اسے عمل میں لایا۔ اپنا دفاع کیا۔ اور زمین پر بے بسی کی حالت میں گرنے کی بجائے وہ انتہائی آرام دہ حالت اور پرسکون انداز میں زمین پر اتر گیا۔ عارب، ہیوسا اور عبیطہ یہ دیکھ کر پریشان اور دنگ رہ گئے تھے۔ اچانک یوناف نے اپنا دایاں ہاتھ عارب کی طرف اٹھایا تو اس کے ہاتھ کی انگلیوں سے انسانی جسم کو پگھلا دینے والی گرم شعاعیں پھوٹ کر عارب کی طرف لپکیں۔ عارب فوراً اچھل کر ایک طرف ہٹ گیا۔ اور ذرا فاصلے پر عبیطہ اور ہیوسا کے پاس جا کھڑا ہوا اور ان دونوں کو مخاطب کرتے ہوئے بولا۔

''تم دونوں نے دیکھا۔ ہماری طرح یوناف بھی پر اسرار قوتوں کا مالک ہے۔ شاید اس پر بھی کسی نے لاہوتی عمل کر دیا ہے۔ آؤ فی الوقت یہاں سے ٹل جائیں اور پھر کسی وقت اچانک اس کو آلیں۔ اور اسے اپنے سامنے بے بس و مجبور کر دیں۔ اب ہم اسکی موت کا باعث تو نہیں بن سکتے۔ صرف اسے کوئی خطرناک چوٹ ہی لگا سکتے ہیں۔ کیونکہ اب اُسے بھی ایک مقررہ وقت تک موت نہ آئے گی۔ تاہم جب تک یہ زندہ ہے۔ ہم اپنی طرف سے اس پر قہر اور عذاب بن کر برستے رہیں گے۔''

پھر وہ یوناف کی طرف دیکھتے ہوئی بولا۔ ''تیری قسمت اچھی ہے جو تو آج ہمارے ہاتھوں بچ گیا ہے۔ ورنہ دریائے فرات کے کنارے اور بابل کی سرزمین میں یہاں ان چند ٹیلوں کے علاوہ کوئی پہاڑ نہیں ہیں۔ ہم نے تیری زندگی کا خاتمہ کر دیا ہوتا۔

''بدی کے گماشتو!'' یوناف نے جرأت مندانہ انداز میں چند قدم آگے بڑھتے ہوئے

کہا۔ ''گناہ کے فرزندو! میں اب اس قابل ہو گیا ہوں کہ تم سے اپنی طبعی قوت کے علاوہ اور طریقوں سے بھی نمٹ سکوں۔'' اس بار عارب نے کوئی جواب نہ دیا اور وہ بیوسا اور عیطہ کے ساتھ وہاں سے غائب ہو گیا۔ یوناف نے جرسوق کی لاش کو اٹھا لیا۔ پھر وہ اپنے اور جرسوق کے ریوڑ کو ہانکتا ہوا بابل شہر کی طرف جا رہا تھا۔

..................☆☆☆☆..................

یہ جادو کس طرح کا ہے؟

علوی، سفلی، جناتی یا بذریعہ کالا علم

جب کسی اصول کے ذریعہ یہ معلوم ہو جائے کہ فلاں شخص پر سحر کرایا گیا ہے تو یہ دیکھنے کے لئے کہ یہ سحر کس قسم کا ہے۔ سب سے پہلے مریض کے اعداد لیں۔ پھر اس کے ماں باپ دونوں کے اعداد اس میں جمع کریں۔ پھر اس میں ۶۷۳ جمع کریں۔ جس دن آپ یہ معلومات چاہتے ہوں اس دن کے اعداد انگریزی تاریخ، عدد، ماہ اور عیسوی سن کے اعداد جمع کریں اور جس ساعت میں آپ سوال کر رہے ہوں۔ اس ساعت کے اعداد جمع کریں۔ اس مجموعے کو ۴ پر تقسیم کر دیں۔ اگر ایک باقی رہے تو علوی سحر ہے۔ اگر ۲ باقی رہے تو سفلی سحر ہے۔ اگر ۳ باقی رہے تو جناتی سحر ہے۔ اور اگر صفر بچے تو جادو کالے علم کے ذریعے چڑھایا گیا ہے۔

مثال۔ اگر آپ کو زید کے بارے میں جس پر سحر ثابت ہے۔ جو بیٹا حادثہ اور خالد کا ہے۔ یہ دیکھنا ہے کہ کس طرح کا سحر کیا گیا ہے۔ یہ معلومات آپ جمعہ کے دن ۴ جون ۱۹۹۷ء کو زہرہ کی ساعت میں حاصل کرنا چاہتے ہیں تو اس طرح دیکھیں گے۔

اعداد	زید	۲۱
اعداد	حادثہ	۷۱۴
اعداد	خالد	۶۳۵
اعداد	اعداد قانون	۶۷۳

اعداد	تاریخ	۴
اعداد	ماہ	۶
اعداد	سن	۱۹۹۷
اعداد	ساعت زہرہ	۳۱۷
اعداد	ٹوٹل	۴۳۶۷

۳ باقی رہنے کا مطلب یہ ہے کہ زید پر بذریعہ جنات سحر کرایا گیا ہے۔

☆☆☆☆

بابِ ردِّ سحر

طریقہ نمبرا

اگر کسی پر جادو کر دیا جائے تو اس کو دفع کرنے کے لئے سو مرتبہ روزانہ سورۂ فلق اور سو بار روزانہ سورۂ ناس پڑھے۔ لگاتار چالیس دن تک یہ دونوں سورتیں قرآن حکیم کی آخری سورتیں ہیں اور یہ اس وقت نازل ہوئی تھیں جب ایک یہودی نے فخر دو عالم آنحضرت ﷺ پر جادو کر دیا تھا۔ اور آپ اس جادو کے اثر سے متاثر ہو کر بیمار ہو گئے تھے۔ اس وقت فرشتوں نے آ کر صحیح رہنمائی کی اور باذن اللہ اس جادو کا توڑ بتایا۔ اور بتایا کہ اس جادو کی چیزیں کس کنوئیں میں ڈالی گئی ہیں۔ اگر روز پڑھنا مشکل ہو تو پھر ان دونوں سورتوں کو تین تین سو مرتبہ پڑھ کر ایک بوتل پانی پر دم کر کے رکھ لیا جائے اور چالیس دن تک یہ پانی صبح و شام جادو زدہ کو پلایا جائے۔ ان سورتوں کے نقش اکابرین سے دونوں طرح منقول ہوتے چلے آ رہے ہیں۔ لفظی بھی اور عددی بھی۔

لفظی نقش یہ ہیں۔ اس نقش کو لکھتے وقت زیر زبر لگانے کی ضرورت نہیں۔

نقش سورۂ فلق

۷۸۶

قل اعوذ	برب الفلق	من شر ما خلق	ومن شر
غاسق	اذا	وقب	ومن
شر	النفثٰت	فی العقد	ومن
شر	حاسد	اذا	حسد

نقش سورۂ ناس

۷۸۶

قل اعوذ برب الناس	ملک الناس	الٰه الناس	من شر الوسواس الخناس
ملک الناس	الٰه الناس	من شر الوسواس الخناس	الذی یوسوس
الٰه الناس	من شر الوسواس الخناس	الذی یوسوس	فی صدور الناس
من شر الوسواس الخناس	الذی یوسوس	فی صدور الناس	من الجنة والناس

عددی نقش یہ ہیں۔

۷۸۶

۲۱۶۱	۲۱۷۵	۲۱۷۴	۲۱۶۹
۲۱۷۳	۲۱۶۸	۲۱۶۲	۲۱۷۴
۲۱۶۷	۲۱۷۰	۲۱۷۷	۲۱۶۳
۲۱۷۶	۲۱۶۴	۲۱۶۶	۲۱۷۱

۷۸۶

۱۳۱۶	۱۳۳۰	۱۳۲۷	۱۳۲۳
۱۳۲۸	۱۳۲۲	۱۳۱۷	۱۳۲۹
۱۳۲۱	۱۳۲۵	۱۳۳۲	۱۳۱۸
۱۳۳۱	۱۳۱۹	۱۳۲۰	۱۳۲۶

جادو زدہ انسان کے لئے ان میں سے کوئی بھی لفظی یا عددی نقش بنا کر دائیں یا بائیں بازو پر باندھیں اور ان دونوں نقوش کا مجموعی نقش بنا کر مریض کے گلے میں ڈال [illegible] اور تینوں نقش موم جامے کے بعد کالے کپڑے میں پیک کریں۔ اور ڈورا بھی کالا ہی استعمال [illegible]یں۔ انشاءاللہ چالیس دن کے اندر اندر جادو کے اثرات سے نجات ملے گی۔

دونوں کا عددی نقش یہ ہے۔

۳۳۹۳	۳۳۹۶	۳۳۹۹	۳۳۸۵
۳۳۹۸	۳۳۸۶	۳۳۹۲	۳۳۹۷
۳۳۸۷	۳۵۰۱	۳۳۹۴	۳۳۹۱
۳۳۹۵	۳۳۹۰	۳۳۸۸	۳۵۰۰

طریقہ نمبر۲

قرآن حکیم کی آخری دونوں سورتیں گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر سرسوں کے تیل پر دم کر کے جادو زدہ انسان کی آنکھوں، کانوں، ناک اور بیسوں ناخنوں پر لگائیں۔ انشاء اللہ اسی دن میں جادو کے اثرات سے نجات مل جائے گی۔ ان دونوں سورتوں کی زکوٰۃ ادا کر دی جائے تو اثر انگیزی میں زبردست اضافہ ہو جاتا ہے۔

طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ دونوں ہی سورتوں کو چالیس مرتبہ روزانہ ۴۱ دن تک پڑھیں۔ پہلے دن اور اکتالیسوے دن روزہ رکھیں۔ اور ۴۱ ویں دن ۳ غریبوں کو کھانا اچھے ساتھ افطار کے وقت کھلائیں۔ ان تینوں غریبوں سے اپنا خونی رشتہ نہیں ہونا چاہئے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ہوگی اور پھر حسب ضرورت یہ سورتیں برائے مقصود پڑھی جائیں گی تو فوراً ان کا اثر سامنے آئے گا۔

طریقہ نمبر۳

جادو اتارنے کا یہ طریقہ شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد مدنیؒ سے منقول ہے۔ اور بے حد مؤثر اور تیر بہدف ہے۔ ایک کورے گھڑے میں سات کنوؤں کا تازہ پانی بھر کر اس پر قرآن حکیم کی یہ آیت گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے مریض کو اس سے گیارہ دن تک غسل کرائیں۔ انشاء اللہ سحر کا اثر زائل ہو جائے گا۔ بے حد مجرب ہے۔ اگر سات کنوؤں کا پانی دستیاب ہونا مشکل ہو تو سات مسجدوں کا پانی بشرطیکہ مسجدیں حوض والی ہوں یا بڑے والی ہوں لے لیں۔ یہ بھی مشکل ہو تو چھ مسجدوں کا پانی لے کر اس میں ایک کنویں کا پانی بھی شامل کر لیں تب بھی انشاء اللہ مفید رہے گا۔

آیات قرآنی یہ ہیں۔ فَلَمَّا اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ۔ (سورہ یونس آیت نمبر ۸۱،۸۲ سپارہ نمبر۱۱) فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا

صٰبِرِیْنَ ؕ وَ اُلْقِیَ السَّحَرَةُ سٰجِدِیْنَ ؕ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ؕ رَبِّ مُوْسٰی وَ هٰرُوْنَ ؕ (سورۃ اعراف آیت نمبر ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲ سپارہ نمبر ۹) اِنَّمَا صَنَعُوْا کَیْدُ سٰحِرٍ ؕ وَ لَا یُفْلِحُ السّٰحِرُ حَیْثُ اَتٰی ۔ (سورہ طٰہٰ آیت نمبر ۶۹ سپارہ ۱۶)

مریض کو غسل کراتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ پانی نالی میں نہ جائے بہتر ہے۔ کچی زمین میں گڑھا کھود کر اس میں غسل دیں۔ ورنہ ریت پھیلا کر اس پر غسل دیں اور پھر اس ریت کو سکھا کر کسی تالاب، نہر یا کنویں میں پھینک دیں۔ یا کہیں جنگل میں دبا دیں۔ (نہلانے کے معاملے میں ہمیشہ یہ اصول یاد رکھیں۔ کیوں کہ اس اصول کو ہم اس کتاب میں بار بار بیان نہیں کریں گے)

طریقہ نمبر ۴

ان ہی آیات کے عمل کا ایک اور طریقہ اکابرین سے دوسرے انداز سے منقول ہے۔ وہ بھی اپنی جگہ بے حد مؤثر ثابت ہوتا اس میں بجائے کنوؤں کے پانی کے مندرجہ ذیل تفصیل ذہن میں رکھیں۔

ایک گھڑا بارش کا پانی ایسی جگہ سے لیں جہاں بارش ہوتے ہوئے کسی کی نظر نہ پڑی ہو۔

ایک گھڑا پانی ایسے کنوئیں کا لیں جس کا پانی کوئی ڈول سے نہ نکالتا ہو۔

جمعہ کے دن ایسے درختوں کے پتے توڑ کر لائیں جن پر کھاتے والے پھل نہ آتے ہوں۔

دونوں پانی ایک جگہ کر کے ان میں یہ سب پتے ڈال دیں۔ اور طریقہ نمبر ۳ میں بیان کردہ تینوں آیات قرآنی کو کسی کاغذ پر کالی روشنائی سے لکھ کر اس میں گھول دیں۔ گھولتے وقت تین تین مرتبہ ان آیات کو پڑھیں۔ ضرورت سمجھیں تو پانی کو گرم کر لیں ورنہ ٹھنڈے ہی پانی سے غسل دیں۔ اور اس طریقے میں غسل کسی تالاب کے کنارے پر دیں۔ غسل دیتے وقت ۳ آدمیوں سے زیادہ مریض کے پاس نہ ہو۔ غسل کے وقت مریض کا سر ڈھانپے رکھیں۔ اور مریض کو دوران غسل کھڑا رکھیں۔ اس صورت میں صرف ۷ دن تک غسل دیں۔ انشاء اللہ سحر باطل ہوگا۔

طریقہ نمبر ۵

قرآن حکیم کی اس آیت کو اور عزیمت کو گلاب و زعفران سے چینی کی پلیٹ پر لکھ کر لگاتار سات دن تک مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ بحکم الٰہی سحر باطل ہو جائے گا۔ اور مریض کو شفا نصیب ہوگی۔ یہ عمل بھی مجرب اور آزمودہ ہے۔

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَیُبْطِلُهٗ بطل بطل السحر

باذن اللہ ✡١١١م✡

طریقہ نمبر ۶

اگر کسی شخص پر جادو کرا دیا گیا ہو تو ہفتے کے دن بعد نماز عصر قرآن حکیم کی وہ تین سورتیں لکھ کر گلے میں ڈالیں جن میں "ک" نہیں ہے۔ اور وہ سورتیں یہ ہیں۔ سورۂ عصر، سورۂ قریش، سورۂ فلق (سپارہ نمبر ۳۰) ان ہی سورتوں کو ۷ دن تک ۲۱۔۲۱ مرتبہ پڑھ کر ایک کٹورا پانی پر دم کر کے مریض کو پلاتے رہیں۔ انشاء اللہ ۷ ہی روز میں کیسا بھی جادو ہوگا۔ خواہ وہ علوی ہو یا سفلی اتر جائے اور بتفضل رحمن ورحیم مریض رو بہ صحت ہوگا۔

طریقہ نمبر ۷

اگر کسی مریض پر جادو ٹونا بندش اور ٹونا وغیرہ ہو یا مریض کو سفلی اور گندے علم کے ذریعے بے بس کر دیا گیا ہو تو اس مریض کو زمین پر چت لٹائیں۔ اور مریض مرد ہو تو تن کے کپڑوں کے علاوہ کوئی اور کپڑا نیچے اوپر نہ ڈالیں۔ اگر مریض عورت ہو تو اوپر موٹی سی چادر ڈال سکتے ہیں۔ لیکن کچھ نہ ڈالیں۔ جس جگہ لٹائیں وہ جگہ پاک اور صاف ہونی ضروری ہے۔

اس کے بعد عامل ایک چاقو لے۔ چاقو پورا لوہے کا ہو۔ اس میں لکڑی وغیرہ کا دستہ نہ ہو۔ چاقو نہ ہو تو پوری لوہے کی چھری لے اور اس چھری پر ۷ مرتبہ قرآن حکیم کی آخری دونوں سورتیں پڑھ کر دم کرے اور مریض کے سر سے پیروں کی طرف چھری اتار کر بائیں سے دائیں لکیر کھینچ دے۔ سات لکیریں کھینچ جانے کے بعد مریض کو الٹا لٹادے اور اس کے بعد عمل مذکورہ کر کے ان ہی لکیروں کے اوپر۔ اوپر سے نیچے کی طرف لکیر کھینچے اور کل ۳ لکیر کھینچے۔ بائیں سے دائیں ۷ لکیر کھینچی ہیں اور اوپر سے نیچے ۳ لکیریں کھینچی ہیں۔ اور لکیر کھینچنے سے پہلے چاقو یا چھری پر سات سات مرتبہ دونوں سورتیں پڑھ کر دم کرنا ہے۔ اور دم کر کے چاقو یا چھری کو مریض کے سر سے پیروں کی طرف اتارنا ہے اس کے بعد لکیر کھینچی ہے۔ یہ ایک دن کی کاٹ ہوئی۔ اسی طرح لگاتار ۷ روز تک کاٹ کرنی ہے۔ اگر یہ کاٹ عصر اور مغرب کے درمیان کی جائے تو بہتر ہے۔ انشاء اللہ اس کاٹ سے کتنا بھی سفلی اور گندہ جادو ہو کٹ جائے گا اور مریض ایک ہی ہفتے میں بحکم الٰہی بھلا چنگا ہو جائے گا۔

لکیروں کی صورت یہ ہے گی۔

طریقہ نمبر ۸

پاک وصاف مٹی سے ایک گولہ بنائے جو وزن میں ڈھائی سو گرام کا ہو۔ اس پر سات مرتبہ مندرجہ ذیل دعا پڑھ کر دم کریں۔ پھر اس کو کسی بھٹی میں ڈال دیں۔ جب یہ خوب تپ جائے اس وقت اس کو پانی میں ڈال دیں۔ اور صبح وشام اور دوپہر دن میں ۳ مرتبہ یہ پانی جادو زدہ کو پلائیں۔ انشاء اللہ جادو کا اثر زائل ہو جائے گا۔

دعا یہ ہے۔ آیت الکرسی دل قرآن آب چلے تو رحمان حلقہ حلقہ جات آسمان سات زمین سات گلی ایک دربان پاؤں رکھے۔ جبرئیل کرم کرے رحمان سو جود اس کا کرم موجود بارگاہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دربار ہے۔ چل وہ نہ کرے جو جادو کرے سو مرے۔ یہ عمل بھی بے حد مجرب ہے۔

طریقہ نمبر ۹

اگر کسی مکان پر سحر کا شبہ ہو۔ تو اس مکان میں یہ نقش لکھ کر کسی فریم میں لگا کر دیوار پر آویزاں کر دیں۔ انشاء اللہ گھر سے سحر کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

۴
۹ ۳
۲ ۵ ۸
۷ ۱
۶

طریقہ نمبر ۱۰

جادو علوی ہو یا سفلی اس عزیمت کو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں اور کنویں کے پانی پر ۲۱ مرتبہ اسی عزیمت کو پڑھ کر دم کر دیں۔ پھر اس پانی کو ۲۱ روز تک مریض کو صبح وشام پلاتے رہیں۔ اور اسی عزیمت کو ۲۱ مرتبہ سرسوں کے تیل پر دم کر کے رات کو مریض کے پورے بدن کی مالش کرتے رہیں۔ انشاء اللہ مریض کو شفا ہو گی۔

عزیمت یہ ہے۔

موسیٰ و ہارون کی لاٹھی ٹونکا کرنے والے کی ٹوٹے پائی۔ ساحر پڑے موت کی کھائی۔ کعبہ کی نظر بیکار ہوا جادو کا اثر۔ بسم اللہ اللہ اکبر۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم

طریقہ نمبر ۱۱

اس نقش کو لکھ کر کسی جادو زدہ کے جسم پر مندرجہ ذیل نقش کو آگ میں جلا دیں اور لگاتار سات دن تک اسی طرح سات نقش جلائیں تو انشاء اللہ مریض سحر کے اثرات سے نجات پائے گا۔

نقش یہ ہے۔ اور یہ نقش "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم" کا ہے۔

۷۸۶

۴۵	۳۹	۴۷
۴۶	۴۴	۴۱
۴۰	۴۸	۴۳

طریقہ نمبر ۱۲

اگر کسی شخص پر کسی نے زبردست جادو کر دیا ہو۔ یا سفلی عمل کے ذریعہ سے بالکل مفلوج کر دیا ہو۔ یا ایسی گرڈت کر دی ہو کہ جس کی نشاندہی نہ ہو پا رہی ہو اور اس وجہ سے وہ شخص اپنی زندگی سے مایوس ہو گیا ہو تو اس کے لئے ایک بے حد مجرب عمل یہ ہے۔ انشاء اللہ اس عمل کے ذریعہ اس پر کئے ہوئے جادو، گندے علم اور گرڈت وغیرہ کی مکمل کاٹ ہو جائے گی۔ اور چالیس دن میں مریض جادو کی لپیٹ سے انشاء اللہ پوری طرح نجات پالے گا۔

سب سے پہلے رائی اور اجوین تقریباً ڈھائی سو گرام لے کر آئیں۔ اس میں دو سو گرام اجوئن ہو اور ۵۰ گرام رائی۔ پھر ان دونوں کو ملا لیں۔ اور اس پر سات مرتبہ یہ عزیمت پڑھ کر دم کریں۔

خَبْلُوْسْ، قَبْلُوْسْ، بَرْمُوْنْ، خَبُّوْنْ، سَلْمُوْسْ، مَرْطُوْسْ، مَبْلُوْمَانْ، نَاذِرْسَرْفَرْ وَذِیْہَا خُوْنْ۔

اس کے سفید کاغذ پر چار نقش لکھیں۔ اور ان کے فیتلے بنائیں۔ پھر چار چراغوں میں جو اس سے پہلے استعمال نہ ہوئے ہوں۔ تلوں کا تیل ڈالیں اور ان میں ان فتیلوں کو روئی میں بتی بنا کر مریض کے دائیں بائیں آگے اور پیچھے جلائیں۔ جب تک ان کی بتیاں پوری طرح جل نہ جائیں۔ چراغ کو بجھنے نہ دیں۔ بجھ جائے تو فوراً ہی دوبارہ جلا دیں۔ چراغوں کے جلنے کے دوران۔ ایک انگیٹھی کو سلگے دہکا کر مریض کے سامنے رکھ لیں۔ اور تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد اجوین اور رائی اس میں ڈالتے رہیں۔ اگر اجوئن اور رائی چراغ بجھنے سے پہلے ختم ہو جائے تو انگیٹھی بجھا دیں۔ ڈھائی سو گرام سے زیادہ ان رائی اور اجوین کا استعمال نہ کریں۔

وہ چاروں نقش یہ ہیں۔ ان نقوش میں فلاں کی جگہ مریض اور اس کی ماں کا نام لکھیں۔

اس نقش کو مریض کے دائیں طرف جلائیں۔

٧٨٦

١١١ ح ہ ⊞ ١١٠ ١١ ہ و		
٨	١	٦
٣	٥	٧
٤	٩	٢
فلاں ابن فلاں ہر قسم کے سحر سے محفوظ ہو جائے		

اس نقش کو مریض کے پشت پہ جلائیں۔

٧٨٦

ودصح [illegible]		
٢	٩	٤
٧	٥	٣
٦	١	٨
فلاں ابن فلاں ہر قسم کے سحر سے محفوظ ہو جائے		

اس نقش کو مریض کے دائیں طرف جلائیں۔

٧٨٦

١١١ ح ہ ⊞ ١١ ١١ ہ و		
٨	٣	٤
١	٥	٩
٦	٧	٢
فلاں ابن فلاں آفات سے محفوظ ہو جائے		

٧٨٦

١١١ ح ہ ⊞ ١١ ١١ ہ و		
٢	٧	٦
٩	٥	١
٣	٣	٨
فلاں ابن فلاں آفات سے محفوظ ہو جائے		

یہ عمل صرف ایک دن کرنا ہے۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل نقش چالیس عدد بنائے جائیں۔ اور اس نقش کو روزانہ فجر کی نماز کے بعد ایک گلاس پانی میں ڈال دیں۔ اگر نقش مٹی کے پیالے یا لوٹے میں گھولیں۔ زیادہ مؤثر ثابت ہوگا۔ اور اس پانی کو عصر اور مغرب کے درمیان مریض کو پلا دیں۔ نقش کاغذ کسی کیاری یا گملے میں یا کسی درخت کی جڑ میں دبا دیں۔ انشاء اللہ چالیس دن پورے ہونے سے

پہلے ہی مریض کی حالت سدھرنی شروع ہو جائے گی۔ اور ہر قسم کے علوی اور سفلی جادو سے نجات نصیب ہو گی۔ وہ نقش جو چالیس عدد لکھ کر چالیس دن پلانا ہے۔ وہ یہ ہے۔ نیچے کی سطر میں اگر مریض عورت ہو تو مرد کے بجائے عورت لکھیں۔ پلانے والے نقش میں نام کی ضرورت نہیں ہے۔

۷۸۶

۱۰۳۲	۱۰۳۹	۱۰۳۴
۱۰۳۷	۱۰۳۵	۱۰۳۳
۱۰۳۶	۱۰۳۱	۱۰۳۸
یاالٰہی اس مرد کو جادو سے نجات دے		

طریقہ نمبر ۱۳

سات نمازیوں کے وضو کا پانی (جو پنج وقتہ نمازی ہوں) ایک بوتل میں جمع کر لیں اور اس پر دو سو مرتبہ سورۂ یٰسین کی آیت "سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبٍّ رَّحِيمٍ" پڑھ کر دم کر دیں۔ سات چھوارے لیں اور ان میں سے ہر چھوارے پر یہی آیت ۲۱ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ مریض کو عصر اور مغرب کے درمیان ایک چھوارہ کھلا کر بوتل کا پانی پلائیں۔ صرف سات دن کا علاج ہے سات دن پورے ہو جانے پر اسی آیت کا نقش مثلث مریض کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ جادو کے اثرات سے نجات ملے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۸۶	۲۷۹	۲۸۴
۲۸۱	۲۸۳	۲۸۵
۲۸۲	۲۸۷	۲۸۰

طریقہ نمبر ۱۴

سحر زدہ کے لئے یہ طریقہ علاج بھی کافی سودمند ثابت ہوا ہے۔ طریقہ علاج یہ ہے کہ ۲۱ درختوں کے پتے جو تعداد میں کل ۳۰۳ ہوں۔ توڑ کر لائیں۔ اور ہر ایک پتے پر سات مرتبہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پڑھ کر دم کریں۔ کل تعداد پڑھائی کی اکیس سو اکیس مرتبہ

ہو جائے گی۔ یہ تعداد زیادہ سے زیادہ تین نشستوں میں مکمل ہو جانی ضروری ہے۔ اس کے بعد ان پتوں کو پانی میں پکائیں اور سحر زدہ کو اس پانی سے غسل کرائیں۔ لگاتار سات دن تک اس عمل کو دہرائیں۔ اور روزانہ پتے توڑ کر لائیں۔ انشاء اللہ سات دن میں مکمل کاٹ ہو جائے گی۔ اور کتنا بھی سخت جادو ہو گا اتر جائے گا۔ اس کے بعد ایک نقش لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ کا مریض کے گلے میں ڈلوا دیں۔ اور ایک بوتل پانی پر ۲۱ مرتبہ لَاحَوْلَ پڑھ کر دم کر کے رکھ دیں۔ اور اس پانی کو ۲۱ روز تک صبح و شام پلائیں۔ اور سرسوں کے تیل پر بھی ۲۱ مرتبہ دم کر کے رکھ دیں۔ اور ۲۱ روز تک تیل کی مالش کرائیں۔ انشاء اللہ مکمل صحت نصیب ہو گی۔ نقش جو گلے میں ڈلے گا وہ یہ ہے۔

۷۸۶

۳۷۸	۳۸۴	۳۸۵	۳۷۱
۳۸۳	۳۷۲	۳۷۷	۳۸۲
۳۷۳	۳۸۷	۳۸۰	۳۷۶
۳۸۱	۳۷۵	۳۷۴	۳۸۶

طریقہ نمبر ۱۵

اگر کسی انسان پر زبردست جادو ہو اور کسی بھی طرح جادو کے اثرات سے نجات نہ ملتی ہو تو "تحفت سلام" کے نقوش کے ذریعہ روحانی علاج کرنے سے جادو کے اثرات سے نجات مل جاتی ہے۔ اور انسان پوری طرح بحکم الٰہی اور بہ برکت قرآن حکیم صحتیاب ہو جاتا ہے۔ جمعرات کے دن سے علاج شروع کرنا چاہئے۔ اور درج ذیل تفصیل کے ساتھ نقوش پلانے چاہئیں۔ ۲۸ دن کا علاج ہے۔ ہر نقش چار مرتبہ پلانا ہے۔

وہ ساتوں نقش جو ہفتے کے سات دنوں میں پلانے ہیں۔ وہ یہ ہیں۔

جمعرات کے دن پینے والا نقش

۷۸۶

سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ			
۳۲۲	۱۱۶	۱۱۰	۱۳۱
۱۰۹	۱۳۲	۳۲۱	۱۱۷
۱۳۳	۱۱۲	۱۱۳	۳۲۰
۱۱۵	۳۱۹	۱۳۴	۱۱۱

جمعہ کے دن پہنے والا نقش

۷۸۶

سلام علی موسیٰ وہارون			
۲۶۸	۱۱۶	۱۱۰	۱۳۱
۱۰۹	۱۳۲	۲۶۷	۱۱۷
۱۳۳	۱۱۲	۱۱۳	۲۶۶
۱۱۵	۲۶۵	۱۳۴	۱۱۱

ہفتے کے دن پہنے والا نقش

۷۸۶

سلام علی الیاسین			
۷۰	۳۱	۱۱۰	۱۳۱
۱۰۹	۱۳۲	۶۹	۳۲
۱۳۳	۱۱۲	۲۹	۶۸
۰	۶۷	۱۳۴	۱۱۱

اتوار کے دن پہنے والا نقش

۷۸۶

سلام قولا من رب الرحیم			
۲۸۹	۲۹۲	۱۳۷	۱۳۱
۱۳۶	۱۳۲	۲۸۸	۲۹۳
۱۳۳	۱۳۹	۲۹۰	۲۸۷
۲۹۱	۲۸۶	۱۳۴	۱۲۸

پیر کے دن پہنے والا نقش

۷۸۶

سلام علی من اتبع الھدیٰ			
۵۰	۵۶۳	۱۱۰	۱۳۱
۱۰۹	۱۳۲	۳۹	۵۶۴
۱۳۳	۱۱۲	۵۶۱	۳۸
۵۶۲	۳۷	۱۳۴	۱۱۱

منگل کے دن پہنے والا نقش

۷۸۶

سلام علیکم طبتم فادخلوھا خالدین			
۱۳۲۲	۳۵۱	۱۷۰	۱۳۱
۱۶۹	۱۳۲	۱۳۲۱	۳۵۲
۱۳۳	۱۷۲	۳۴۹	۱۳۲۰
۳۵۰	۱۳۱۹	۱۳۴	۱۷۱

بدھ کے دن پہنے والا نقش

۷۸۶

سلام ھی حتی مطلع الفجر			
۳۱۴	۱۴۹	۳۳.۳	۱۳۱
۳۳۲	۱۳۲	۳۱۳	۱۵۰
۱۳۳	۳۳۵	۱۴۷	۳۱۲
۱۴۸	۳۱۱	۱۳۴	۳۳۳

سلام قولا من رب الرحیم والا نقش گلے میں ڈال دینا چاہیے۔ انشاء اللہ کیسا بھی جادو ہوگا علوی یا سفلی پوری طرح اس نجات مل جائے گی۔ اور ۲۸ دن میں مریض صحتیاب ہو جائے گا۔

قاعدہ یہ ہے کہ ہر نقش چار کی تعداد میں بنانے چاہئیں اور اوپر دی ہوئی ہدایت کے مطابق انہیں استعمال کرنا چاہئے۔ پھر دیکھئے کہ ان "الفت سلام" کا کرشمہ کیا ہے۔

طریقہ نمبر ۱۶

سحر کا اثر اگر معمولی ہو اور بالخصوص میعاد کے دوران عامل کو خدمت کا موقعہ مل جائے تو عامل کو چاہئے کہ وہ مندرجہ ذیل نقش کالی روشنائی سے لکھ کر موم جامے کے بعد اس کو کالے رنگ کے کپڑے اور کالے ہی رنگ کے ڈورے میں کر کے مریض کے گلے میں ڈلوا دے۔ یہ نقش جمعرات کے دن سورج نکلنے سے پہلے پہلے مریض کے گلے میں ڈالیں۔ تو افضل ہے ورنہ جب بھی موقعہ ہو ڈال دیں۔ انشاء اللہ سحر کے اثرات سے پندرہ دن کے اندر نجات مل جائے گی۔ اور مریض بفضل رب العلمین رو بہ صحت ہوگا۔

نقش یہ ہے۔

الٰہی بحرمۃ حضرت ابوبکر صدیق

یس

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

طریقہ نمبر ۱۷

سخت سے سخت جادو کے لئے یہ طریقہ بھی مؤثر ثابت ہوا ہے۔ اکثر اکابرین جادو اتارنے کے لئے اس طریقے کو استعمال کرتے تھے۔ طریقہ یہ ہے کہ ایک بوتل پانی سامنے رکھ کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورۃ یٰسین کی تلاوت کریں۔ سورۃ یٰسین میں ۷ مبین ہیں۔ ہر مبین پر رک کر سورۃ یٰسین کی آیت "سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمٍ" ۱۴ مرتبہ پڑھیں اور بوتل پر دم کر دیں۔ اسی طرح ساتوں مبین پر رک کر ۱۴ مرتبہ مذکورہ آیت پڑھیں اور ہر مرتبہ بوتل پر دم کرتے رہیں۔ ختم سورۃ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر بوتل پر دم کر دیں۔ اور یہ پانی صبح و شام۔ صبح کو نہار منہ اور شام کو مغرب سے پہلے اور عصر کے بعد مریض کو پلائیں اور مندرجہ ذیل نقش کالے کپڑے میں پیک کر کے

مریض کے گلے میں ڈلوادیں۔ انشاءاللہ سحر سے نجات ملے گی۔ نقش یہ ہے۔

٧٨٦

٦٣٨	٦٥١	٦٥٤	٦٣٠
٦٥٣	٦٣١	٦٣٧	٦٥٢
٦٣٢	٦٥٦	٦٣٩	٦٣٦
٦٥٠	٦٣٥	٦٣٣	٦٥٥

طریقہ نمبر ١٨

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس پر جو سحر کیا گیا ہے وہ سحر کرانے والے کی طرف لوٹ جائے تو سورۂ کوثر روزانہ سو ١٠٠ مرتبہ بلادرود شریف پڑھا کرے اور یہ نقش جو سورۂ کوثر کا نقش ہے۔ کالے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں ڈال دے۔ انشاءاللہ ٤٠ دن کے اندر اس پر چڑھا ہوا جادو کرانے والے کی طرف لوٹ جائے گا۔

نقش یہ ہے۔

٧٨٦

٩١٩	٩١٤	٩٢١
٩٢٠	٩١٨	٩١٦
٩١٥	٩٢٢	٩١٧

طریقہ نمبر ١٩

اگر کوئی شخص سفلی جادو کے اثرات میں مبتلا ہو اور اس کی وجہ سے جسم میں مختلف امراض پیدا ہو گئے ہوں۔ اور کاروبار وغیرہ کی بندش ہو کر رہ گئی ہو تو سورۂ فاتحہ کے اس نقش کے ذریعہ اس کا علاج کریں۔ اس نقش کو مربع آتشی چال سے لکھیں۔ اور کل چار عدد یہ نقش لکھیں۔ نمبر ١ نقش کو مریض کے گلے میں ڈالیں۔ نمبر ٢ نقش کو مریض جہاں سوتا ہو وہاں چھت میں لٹکائیں اس طرح کہ نقش اس کے اوپر رہے۔ نمبر ٣ نقش کو یہ خاص طور سے گلاب وزعفران سے لکھیں اور بوتل میں ڈال کر پانی سے بھر دیں۔ پھر یہ پانی مریض کو صبح وشام ٢١ روز تک پلائیں۔ اور نمبر ٤ نقش کو لکھ کر اس کے نیچے یہ عبارت بھی لکھیں۔

''یا اللہ بہ برکت ایں نقش فلاں ابن فلاں را از سحر نجات عطا کن۔''

فلاں ابن فلاں کی جگہ مریض اور اس کی والدہ کا نام لکھیں۔ اور اس نقش کو کسی بیری کے درخت پر یا کسی ایسے درخت پر جس پر کھانے والے پھل آتے ہوں۔ اور وہ درخت کانٹوں دار بھی ہو لٹکا دیں۔ انشاء اللہ ۲۱ دن میں مریض پوری طرح صحتیاب ہو جائے گا۔ نقش لکھتے وقت زیر زبر لگانے کی ضرورت نہیں۔ نقش یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ	اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ	مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ
اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ	مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ	اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ
مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ	اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ	غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ	اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ	اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ	اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ

طریقہ نمبر ۲۰

جادو زدہ انسان کے لیے چار سورتوں کا مجموعی نقش بھی بے حد مؤثر ثابت ہوتا ہے۔ جب کسی جادو زدہ کا علاج کرنا ہو تو یہ مجموعی نقش ۳ عدد تیار کیے جائیں۔ ایک نقش کو پلنگ کے اوپر لٹکا دیا جائے۔ دوسرا نقش مریض کے بستر کے نیچے رکھ دیا جائے اور تیسرا نقش مریض کے گلے میں ڈلوا دیں۔ مریض کے پاس ۴۰ دن تک کوئی ایسی عور[illegible] آئے جسے دم نفاس یا دم حیض آرہا ہو۔ ۴۰ دن کے بعد یہ پرہیز ختم ہو جائے گا۔ اگر ۴۰ دن کے اندر اندر ایسی کوئی عورت مریض کے قریب آگئی تو تعویذوں کے اثرات ختم ہو جائیں گے اس لئے اس بارے میں شدید احتیاط کی ضرورت ہے۔ اس مجموعی نقش کو کامل احتیاط کے ساتھ لکھنا چاہئے۔ کیوں کہ غلطی کا امکان رہتا ہے۔ (واضح رہے کہ یہ نقش سورۃ فاتحہ، سورۃ اخلاص، سورۃ فلق اور سورۃ ناس کے نقوش کا مجموعہ ہے)۔

نقش یہ ہے۔

۲۳۶۵ ۱۳۲۳ ۲۱۶۹ ۲۵۰	۲۳۶۸ ۱۳۲۷ ۲۱۷۲ ۲۵۳	۲۳۷۱ ۱۳۳۰ ۲۱۷۵ ۲۵۶	۲۳۵۷ ۱۳۱۶ ۲۱۶۱ ۲۴۳
۲۳۷۰ ۱۳۲۹ ۲۱۷۴ ۲۵۵	۲۳۵۸ ۱۳۱۷ ۲۱۶۲ ۲۴۳	۲۳۶۴ ۱۳۲۳ ۲۱۶۸ ۲۴۹	۲۳۶۹ ۱۳۲۸ ۲۱۷۳ ۲۵۲
۲۳۵۹ ۱۳۱۸ ۲۱۶۳ ۲۳۵	۲۳۷۳ ۱۳۳۲ ۲۱۷۷ ۲۵۸	۲۳۶۶ ۱۳۲۵ ۲۱۷۰ ۲۵۱	۲۳۶۳ ۱۳۲۱ ۲۱۶۷ ۲۳۸
۲۳۶۷ ۱۳۲۶ ۲۱۷۱ ۲۵۳	۲۳۶۲ ۱۳۲۰ ۲۱۶۶ ۲۳۷	۲۳۶۰ ۱۳۱۹ ۲۱۶۴ ۲۳۶	۲۳۷۲ ۱۳۳۱ ۲۱۷۶ ۲۵۷

طریقہ نمبر ۲۱

یہ نقش بھی جادو کے اثرات ختم کرنے میں بے حد مؤثر ثابت ہوا ہے اور یہ نقش حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے منسوب ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ ۸ نقش تیار کیے جائیں۔ ایک نقش مریض کے گلے میں ڈالیں اور ۷ نقش مریض کو روزانہ دودھ میں گھول کر پلائے جائیں۔ نقش ہمیشہ رات کو سوتے وقت پلایا جائے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۶۵۱۸	۱۶۵۲۱	۱۶۵۲۵	۱۶۵۱۱
۱۶۵۲۳	۱۶۵۱۲	۱۶۵۱۷	۱۶۵۲۲
۱۶۵۱۳	۱۶۵۲۷	۱۶۵۱۹	۱۶۵۱۶
۱۶۵۳۰	۱۶۵۱۵	۱۶۵۱۴	۱۶۵۲۶

طریقہ نمبر ۲۲

مندرجہ ذیل کلمات اور آیات قرآنی ۲۱ مرتبہ پانی پر دم کر کے روزانہ مغرب کے بعد ۲۱ روز تک پلائیں۔ اگر روزانہ پڑھنا دشوار ہو تو ایک ہی دن ۲۱ مرتبہ ان کلمات کو پڑھ کر کسی بوتل میں پانی بھر کر اسے دم کر کے رکھ لیں اور روزانہ مغرب کے بعد یہ پانی ۳ گھونٹ ۲۱ دن تک پلائیں۔ انشاء اللہ سحر سے پوری طرح نجات ملے گی اور اگر اس عمل کے بعد کوئی شخص پھر جادو کرائے گا۔ تو اسی کی طرف وہ جادو

لوٹ جائے گا۔

وہ کلمات یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ۔ بجری بجری کوا ڑ بجری باندھوں دسوں دوار بجری آئے بجری جائے سب جگہ سمائے ٹونا جادو سب رد ہو جائے جو ٹونا جادو پھر کرائے الٹ پلٹ وہاں کا وہیں پر جائے۔ جو کرے سو مرے۔ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللّٰهِ وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَاهُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ۔ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا (سورۂ بنی اسرائیل آیت نمبر سپارہ نمبر ۱۰)

طریقہ نمبر ۲۳

اگر کوئی شخص جادو میں مبتلا ہو تو اس کے لئے مندرجہ ذیل صرف دو نقش گلاب و زعفران سے تیار کئے جائیں۔ ایک مریض کے گلے میں ڈال دیں اور ایک بوتل میں ڈال کر اس میں پانی بھر دیں۔ پھر صبح و شام یہ پانی مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ مریض کو جادو سے نجات ملے گی۔ یہ نقش "اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ۔" قرآن حکیم کی ۲۴ ویں سپارے کی آیت کا ہے۔

نقش یہ ہے۔ اس آیت کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ چالیس دن تک گوشت سے پرہیز کے ساتھ روزانہ گیارہ سو مرتبہ پڑھیں۔ بعدہٗ روزانہ صرف ۱۱ مرتبہ پڑھتے رہیں۔

۷۸۶

٨١	٩٥	٩١	٨٨
٩۴	٨٧	٨٢	٩٣
٨٦	٨٩	٩٧	٨٣
٩٦	٨۴	٨٥	٩٠

طریقہ نمبر ۲۴

اگر کوئی آسیبی اثرات کا شکار ہو یا جناتی جادو کا شکار ہو تو سرسوں کے تیل پر اوّل و آخر سات مرتبہ درود شریف پڑھیں اور درمیان میں ایک بار سورۂ فاتحہ اور سات مرتبہ سورۂ ناس قرآن حکیم کی آخری سورۃ بغیر میم کے پڑھیں۔ مثلاً قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاس۔ مَلِكِ النَّاس۔ اِلٰهِ النَّاس وغیرہ۔ واضح رہے کہ یہ عمل قدیم عاملین سے نقل ہوتا چلا آرہا ہے۔ پھر بھی بہتر یہ ہے کہ چونکہ قرآن حکیم کا معاملہ ہے اس لئے شرعی فتویٰ حاصل کر کے یہ عمل کیا جائے اور اس عمل کو اس وقت اختیار کریں۔ جب دوسرے

عملیات سے فائدہ نہ ہوا ہو۔

طریقہ نمبر ۲۵

اگر یہ شبہ ہو کہ کسی شخص کو کسی نے کچھ کھلا پلا دیا ہے۔ جس سے جسم کے اندر جادو کے اثرات پیدا ہو گئے ہیں۔ تو ایسے شخص کے علاج کے لئے اس نقش کو روزانہ طشتری پر لکھ کر دن میں ۳ مرتبہ پلائیں۔ انشاء اللہ جسم کے اندر سے جادو کے اثرات نکل جائیں گے اور اس شخص کو شفا حاصل ہو گی۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

٣٣٢٢٨	٣٣٢٢٣	٣٣٢٢٠
٣٣٢٢٩	٣٣٢٢٧	٣٣٢٢٥
٣٣٢٢٣	٣٣٢٣١	٣٣٢٢٦

طریقہ نمبر ۲۶

جس شخص پر سحر کا اثر ہو اس مریض پر مندرجہ ذیل سب سورتیں پڑھ کر دم کریں۔ اس کے بعد ایک بوتل میں پانی بھر کر اس پانی کو بھی اسی طرح دم کریں۔ اور دن کے ۱۲ گھنٹوں میں ہر ایک گھنٹے میں ایک گھونٹ یہ پانی مریض کو پلائیں۔ اس طرح سات دن تک عمل کریں۔ انشاء اللہ کیسا بھی مہلک اور سفلی جادو ہو گا اتر جائے گا۔ جو کچھ پڑھا جائے گا اس کی تفصیل یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ایک بار۔ سورۂ فاتحہ سات بار، آیت الکرسی سات بار، سورۂ کافرون ۷ بار، سورۂ اخلاص ۷ بار، سورۂ فلق ۷ بار، سورۂ ناس ۷ بار۔ عمل کے شروع اور آخر میں تین تین مرتبہ درود شریف بھی پڑھیں۔

طریقہ نمبر ۲۷

حروف مقطعات کے چاروں عناصر کا اجتماعی نقش دو عدد بنائیں۔ ایک گلاب و زعفران سے بنا کر بوتل میں ڈالیں اور پھر اس میں پانی بھر دیں۔ اور اس پانی کو صبح دوپہر شام تین تین گھونٹ سحر زدہ کو پلائیں اور دوسرا نقش کالی روشنائی سے لکھ کر کالے کپڑے میں پیک کر کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ ۱۱ دن میں سحر کے اثرات سے نجات مل جائے گی۔
نقش یہ ہے۔

٧٨٦

٨٣٦ ٨٣٩ ٨٣٨ ٨٥٢	٨٣٩ ٨٣٦ ٨٥٢ ٨٣٨	٨٥٢ ٨٣٨ ٨٣٩ ٨٣٦	٨٣٨ ٨٥٢ ٨٣٦ ٨٣٩
٨٥١ ٨٣٩ ٨٥٠ ٨٣٥	٨٣٩ ٨٥١ ٨٣٥ ٨٥٠	٨٣٥ ٨٥٠ ٨٣٩ ٨٥١	٨٥٠ ٨٣٥ ٨٥١ ٨٣٩
٨٣٠ ٨٣٥ ٨٣٣ ٨٣٧	٨٥٣ ٨٣٠ ٨٣٧ ٨٣٣	٨٣٧ ٨٣٣ ٨٥٣ ٨٣٠	٨٣٣ ٨٣٧ ٨٣٠ ٨٥٣
٨٣٨ ٨٣٢ ٨٥٣ ٨٣١-	٨٣٣ ٨٣٨ ٨٣١ ٨٥٣	٨٣١ ٨٥٣ ٨٣٣ ٨٣٨	٨٥٣ ٨٣١ ٨٢٨ ٨٣٣

طریقہ نمبر ۲۸

جس پر جادو کر دیا گیا ہو اس پر روزانہ ۲۱ مرتبہ یہ کلمات پڑھ کر دم کریں ۷ دن تک اور ان ہی کلمات کو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ سحر سے نجات ملے گی۔

کلمات یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ علیقًا تلیقًا خالقًا مخلوقًا کافیًا شافیًا اِرْتَضٰی مُرْتَضٰی بحق بانلوح وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا۔ بحق اسالالیا سا لوسا۔

طریقہ نمبر ۲۹

سحر کو دفع کرنے کے لئے سورۂ یٰسین کی درج ذیل آیت روزانہ ۳۶۰ مرتبہ پڑھ کر ۷ روز تک دم کریں۔ انشاء اللہ سحر کے اثرات رفع ہوں گے۔ آیت یہ ہے۔ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ۔ اسی آیت کو لکھ کر مریض کی کمر میں باندھیں کہ تعویذ پشت پر رہے۔ اور گرہ آگے پیٹ پر۔

طریقہ نمبر ۳۰

سورۂ طٰہٰ (سپارہ نمبر ۱۶) کی تلاوت بھی جادو کے دفعیہ کے لئے تیر بہدف ہے۔ روزانہ اس کی تلاوت مریض کے پاس بیٹھ کر کی جائے اور تلاوت کے بعد مریض پر دم کر دیں۔ اور سورۂ طٰہٰ کا

نقش مریض کے گلے میں ڈالیں۔ تلاوت اا روز تک لگاتار کریں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

٩٩٨٣٠	٩٩٨٢٣	٩٩٨٢٧	٩٩٨١٣
٩٩٨٢٦	٩٩٨١٤	٩٩٨١٩	٩٩٨٢٣
٩٩٨١٥	٩٩٨٢٩	٩٩٨٢١	٩٩٨١٨
٩٩٨٢٤	٩٩٨١٧	٩٩٨١٦	٩٩٨٢٨

طریقہ نمبر ۳۱

مندرجہ ذیل دونوں نقش چینی کی بڑی پلیٹ پر لکھ کر مسحور کو پلائے جائیں۔ نمبر ۱ نقش کو صبح پلایا جائے۔ نقش نمبر ۲ شام کو پلایا جائے۔

نقش نمبر ۱ یہ ہے۔

۷۸۶

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ

٦٦٨٣	٦٦٨٧	٦٦٩١	٦٦٧٧
٦٦٩٠	٦٦٧٨	٦٦٨٣	٦٦٨٨
٦٦٧٩	٦٦٩٣	٦٦٨٥	٦٦٨٢
٦٦٨٩	٦٦٨١	٦٦٨٠	٦٦٩٢

نقش نمبر ۲ یہ ہے۔

۷۸۶

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ

٨٣٣٠	٨٣٣٥	٨٣٥٠	٨٣٣٩
٨٣٣٦	٨٣٣٣	٨٣٣٦	٨٣٤٩
٨٣٣٧	٨٣٢٨	٨٣٣٧	٨٣٤٢
٨٣٥١	٨٣٣٨	٨٣٣١	٨٣٤٤

طریقہ نمبر ۳۲

اگر کوئی شخص اس دعا کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اور ہر نماز کے بعد ورد کرے گا۔ اگر کسی شخص نے اس پر جادو کیا ہوگا تو کرنے والے پر لوٹ جائے گا اور تمام جنات شیاطین اور انسانوں کے شر سے محفوظ رہے گا۔ یہ عمل قادریہ سلسلہ کا ہے اور بے حد مؤثر ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ۔ بسم اللہ سَدَدتُ اِخوانَ الجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّیَاطِیْنِ وَالسَّحَرَۃِ وَاِلَّا بِالبَتَّۃِ مِنَ الجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّیَاطِیْنِ وَ نَلُوْذُبِہِمْ بِاللّٰہِ العَزِیْزِ الْاَعَزِّ بِاللّٰہِ الکَبِیْرِ الْاَکْبَرِ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

طریقہ نمبر ۳۳

ایک کاغذ پر ساعت عطارد میں جب چاند چڑھ رہا ہو اور برج عقرب سے محفوظ ہو لکھ کر مریض کے گلے میں مندرجہ ذیل عزیمت ڈال دیں۔ انشاء اللہ جادو باطل ہو جائے گا۔ یہ عمل علامہ سیوطیؒ سے منسوب ہے۔

اُبطُلُوۃٗ اُبطُلُوۃٗ اُخرُخُوۃٗ اُخرُخُوۃٗ خُلُوۃٗ خُلُوۃٗ اِفتَحُوۃٗ اَفتَحُوۃٗ شرَاجِبًا بِعِزَّۃِ اللّٰہ یَزُوْلُ بِقُوَّۃِ اللّٰہ یَزُوْلُ کُلُّ بَاغٍ وَ بِقُدرَۃِ اللّٰہ یَحُلُّ کُلُّ مَعقُوْدٍ مَعَ اِطلِسَم ۱۰۱ ۲۱۱ ۱۱۱ ۲۱۱۔

طریقہ نمبر ۳۴

سحر زدہ کے لئے حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ کا طریقہ علاج یہ تھا کہ مریض کے گلے میں مندرجہ ذیل آیات قرآنی لکھ کر ڈالا کرتے تھے۔ آیات یہ ہیں۔ فَلَمَّا اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِہِ السِّحْرُ سَیُبْطِلُہٗ ط اِنَّ اللّٰہَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ وَ یُحِقُّ اللّٰہُ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْمُجْرِمُوْنَ (سورۂ یونس سپارہ نمبر ۱۱) اور پوری سورۂ فلق اور پوری سورۂ ناس۔ اور ان ہی آیات اور سورتوں کو پانی پر دم کر کے مریض کو نہلایا کرتے تھے اور مریض بحکم الٰہی شفایاب ہو جاتا تھا۔

طریقہ نمبر ۳۵

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ نے فرمایا ہے کہ اگر کسی پر جادو کر دیا گیا ہو تو اس کے گلے میں قرآن حکیم کی یہ آیات لکھ کر ڈالیں۔ انشاء اللہ اس کو شفا ہوگی۔

آیات یہ ہیں۔ یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِیْنَتَکُمْ عِنْدَ کُلِّ مَسْجِدٍ وَّ کُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ۝ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِیْنَۃَ اللّٰہِ الَّتِیْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِہٖ وَالطَّیِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ۝ قُلْ ھِیَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا خَالِصَۃً یَّوْمَ الْقِیٰمَۃِ ۝ کَذٰلِکَ نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ۝ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّیَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَھَرَ مِنْھَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْیَ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِکُوْا بِاللّٰہِ مَا لَمْ یُنَزِّلْ بِہٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَی اللّٰہِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ (سپارہ نمبر ۸ رکوع نمبر ۱۱)

طریقہ نمبر ۳۶

چینی کی صاف طشتری یا پلیٹ پر کالی روشنائی سے مندرجہ ذیل آیت لکھیں۔ پھر اس پر اصلی گھی گائے کا لگا کر اسے مٹا دیں۔ اور پھر یہ مریض کو صبح و شام چٹائیں۔ ایک ہفتے لگاتار یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ مریض کو صحت نصیب ہوگی۔ (سپارہ نمبر ۵ رکوع نمبر ۱۱)

طریقہ نمبر ۳۷

فاضل بریلوی اعلحضرت مولانا احمد رضا خان صاحبؒ نے جادو کے علاج کے لئے اسم محمدؐ کے اعداد تجویز کئے ہیں۔ اور موصوفؒ کی یہ تجویز تجربات کی کسوٹی پر پوری اترتی ہے۔

طریقہ اس کا یہ ہے کہ اسم محمد کا نقش مربع مریض کے گلے میں ڈلوائیں اور نقش مثلث ۱۱ عدد لکھ کر روزانہ ایک نقش عصر اور مغرب کے درمیان پانی میں گھول کر اس میں قدرے شکر ڈال کر مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ ۱۱ دن میں مریض کو شفا نصیب ہوگی۔

نقش مربع یہ ہے۔

۷۸۶

۱۵	۲۹	۲۶	۲۲
۲۷	۲۱	۱۶	۲۸
۲۰	۲۴	۳۱	۱۷
۳۰	۱۸	۱۹	۲۵

نقش مثلث یہ ہے۔

۷۸۶

۳۲	۲۶	۳۴
۳۳	۳۱	۲۸
۲۷	۳۵	۳۰

طریقہ نمبر ۳۸

اگر جادو کے ذریعہ کسی عورت کا دل اس کے شوہر کی طرف سے پھیر دیا گیا ہو اور عورت کو اپنے شوہر سے نفرت ہوگئی ہو تو اس صورت میں سورہ یوسف کے ذریعہ علاج کرنا چاہئے۔ اس کے لئے تین طریقوں پر عمل کریں۔ عورت کو سورہ یوسف کا دم کیا ہوا پانی پلائیں۔ سورۂ یوسف پڑھیں اور ایک بوتل پانی پر دم کر کے رکھ لیں اور اس پانی کو روزانہ رات کو سوتے وقت عورت کو تین گھونٹ کے بقدر پلائیں۔ دوسرے یہ کریں کہ سورۂ یوسف روزانہ پڑھ کر عورت کے اوپر دم کریں۔ انشاء اللہ سات ہی روز میں اس کے دل کی کج روی درست ہوگی۔ یہی عمل اس مرد کے لئے بھی کارآمد ہے۔ جس کا دل بذریعہ سحر اپنی بیوی کی طرف سے پھیر دیا گیا ہو۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۵۹۹۴	۱۲۵۹۹۸	۱۲۶۰۰۱	۱۲۵۹۸۷
۱۲۶۰۰۰	۱۲۵۹۸۸	۱۲۵۹۹۳	۱۲۵۹۹۹
۱۲۵۹۸۹	۱۲۶۰۰۳	۱۲۵۹۹۶	۱۲۵۹۹۲
۱۲۵۹۹۷	۱۲۵۹۹۱	۱۲۵۹۹۰	۱۲۶۰۰۲

طریقہ نمبر ۳۹

اگر کسی لڑکی کو بذریعہ عمل سحر باندھ دیا ہو تو اس کے توڑ کے لئے اس طرح نقش بنوا کر اس کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ ایک ماہ کے اندر اندر سحر باطل ہوگا اور کہیں سے پیغام موصول ہوگا۔ (یہی عمل اس لڑکے کے لئے بھی مفید ثابت ہوگا۔ جس کے رشتے کو بذریعہ جادو باندھ دیا گیا ہو)........... وہ نقش اس انداز سے بنائیں۔

۷۸۶

۲۱۷۵۲	۲۱۷۵۶	۲۱۷۵۹	۲۱۷۴۵
۲۱۷۵۸	۲۱۷۳۶	۲۱۷۵۱	۲۱۷۵۴
۲۱۷۴۷	۲۱۷۶۱	۲۱۷۵۳	۲۱۷۵۰
۲۱۷۵۵	۲۱۷۳۹	۲۱۷۳۸	۲۱۷۶۰

بحق اہیا اشراہیا

۷۸۶

۸۷۶۴	۸۷۷۰	۸۷۷۳	۸۷۵۹
۸۷۷۲	۸۷۶۰	۸۷۶۶	۸۷۶۱
۸۷۶۱	۸۷۷۵	۸۷۶۸	۸۷۵۰
۸۷۶۹	۸۷۶۳	۸۷۶۳	۸۷۷۳

طریقہ نمبر ۴۰

خوف خدا سے بے پرواہ لوگ سفلی عمل کے ذریعہ بعض عورتوں کی کوکھ باندھ دیتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ حمل ٹھہرتا ہی نہیں۔ اور اگر ٹھہر بھی جاتا ہے تو ضائع ہو جاتا ہے۔ اور حمل پورا ہونے کی نوبت نہیں آتی۔ اس لئے اکابرین نے ایسی عورتوں کے لئے ایک طریقہ عمل تجویز کیا ہے۔ وہ یہ کہ سورۂ واقعہ کا ایک نقش بنایا جائے اور اس نقش کے اوپر آیت سحر کو لکھ دیا جائے۔ اس کے بعد یہ نقش عورت کے گلے میں ڈال دیں۔ اس کے بعد ایک بوتل پانی لیں۔ اس پر سورۂ واقعہ پڑھ کر دم کریں۔ ...۹۹ اسماء الٰہی ایک ایک مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اور سو ۱۰۰ مرتبہ آیت سحر پڑھ کر دم کریں۔ اور یہ پانی ۷ دن تک پلائیں۔ ہر ہفتے اس طرح ایک بوتل تیار کریں اور صبح و شام پلا کر ختم کر دیں۔ انشاء اللہ حمل محفوظ رہے گا۔ (واضح رہے کہ پانی پلانے والا عمل حمل ٹھہرنے کے ۲ ماہ بعد کیا جائے گا)۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۵۷۳۱	۲۵۷۳۳	۲۵۷۳۷	۲۵۷۳۳
۲۵۷۳۶	۲۵۷۳۳	۲۵۷۳۰	۲۵۷۳۵
۲۵۷۳۵	۲۵۷۳۹	۲۵۷۳۲	۲۵۷۳۹
۲۵۷۳۳	۲۵۷۳۸	۲۵۷۳۶	۲۵۷۳۸

طریقہ نمبر ۴۱

اگر کسی شخص کی قوت مردانگی کو باندھ دیا گیا ہو تو اس کے لئے یہ عمل انشاء اللہ مفید ثابت ہوگا۔

یہ عمل قرآن حکیم کی ۳ آیات کا ہے۔ آیت نمبر ۱ وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ۔ (سورۂ بقرہ سپارہ نمبر ۱)

اس آیت کو ۳۳ مرتبہ پانی پر دم کر کے ۱۱ دن تک مریض کو صبح و شام پلائیں۔

دوسری آیت ہے سورۂ یٰسین کی۔ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ۔ اس آیت کو دو سو مرتبہ سرسوں کے تیل

پر پڑھ کر رکھ لیں اور روزانہ ۱۱ دن تک پورے جسم کی مالش کرائیں۔ مریض اگر ہوش و حواس میں ہو تو خود مالش کرے۔ مالش کے بعد پانی پر ۱۱ سو مرتبہ "یَا سَلَامُ" پڑھ کر دم کر کے مریض کو نہلا دیں۔

تیسری آیت سورۂ اسراء کی ہے۔ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا۔ (آیت نمبر ۸۱ سپار نمبر ۱۵) اس آیت کو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈلوادیں۔ انشاء اللہ گیارہ دن میں جادو سے نجات مل جائے گی۔

طریقہ نمبر ۴۲

جادو کو رفع کرنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش کو چینی کے بڑے پیالے میں لکھ کر ۲۴ گھنٹے تک رکھ کر پھر اس میں پانی ڈال دیں۔ پانی ڈالنے کے ایک گھنٹے کے بعد پیالے کو دھو کر مریض کو پلا دیں۔ انشاء اللہ ۳ بار ایسا کرنے سے جادو کے اثرات سے نجات حاصل ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ
یا رحمن	یا کریم	یا اللہ	یا علی	یا رحمن	یا کمال
ام	یلدی	علی	علی	علی	علی
ع	ع	مجید	ح	ی	ی
لا الہ	الا اللہ	محمد	رسول	اللہ	ام
علی	ولد	م	م	م	م

طریقہ نمبر ۴۳

یہ عمل شیخ السلام حضرت مولانا حسین احمد مدنیؒ سے منسوب ہے۔ عمل یہ ہے کہ سات کنوؤں کے پانی پر مجبوراً ایک ہی کنویں کے پانی پر چاروں قل ۲۱ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں اور لگا تار ۱۱ دن تک صبح و شام سحر زدہ کو پلائیں۔ انشاء اللہ سحر کے اثرات سے نجات ملے گی۔

طریقہ نمبر ۴۴

یہ عمل اعلحضرت مولانا احمد رضا خان صاحبؒ سے منسوب ہے۔ حروف مقطعات کو گیارہ سو

مرتبہ پڑھ کر دریا کے پانی پر دم کر کے رکھ لیں۔ اور مریض کو سوتے وقت پلائیں۔ اور پانی کے چند قطرے صبح وشام مریض کے چہرے پر ملیں۔ انشاءاللہ سحر سے نجات ملے گی۔

طریقہ نمبر ۴۵

مواہب لدنیہ میں کتاب مدخل سے نقل کیا ہے کہ شیخ ابومحمد مرجانی کو جناب محمد رسول اللہ ﷺ خواب میں تشریف لا کر رفع سحر کے لئے یہ علاج تلقین فرمایا۔ خدا کے فضل وکرم سے یہ عمل نہایت موثر ہے۔ عمل یہ ہے۔

ایک مرتبہ آیت لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ فَإِن تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۔ (آیت نمبر ۱۲۸۔ ۱۲۹ سورۂ توبہ سپارہ نمبر ۱۱) ایک مرتبہ یہ آیت وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ (آیت نمبر سورۂ اسراء سپارہ نمبر ۱۵) اور ایک مرتبہ یہ آیات لَوْ أَنزَلْنَا هَٰذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۚ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۔ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ ۔ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۔ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۔ (آیت نمبر ۲۲ سورۂ حشر سپارہ نمبر ۲۸) اور ایک ایک مرتبہ چاروں قل لکھ کر زعفران و گلاب سے پھر یہ دعا لکھیں۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمُحْيِي وَأَنْتَ الْمُمِيتُ وَأَنْتَ الْبَارِئُ وَأَنْتَ الْمُصَوِّرُ وَأَنْتَ الشَّافِي خَلَقْتَنَا مِنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ جَعَلْتَنَا فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ إِلَىٰ قَدَرٍ مَّعْلُومٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَسْمَاءِ الْحُسْنَىٰ وَصِفَاتِكَ الْعُلْيَا يَا مَنْ بِيَدِهِ الْإِبْتِلَاءُ وَالْمُعَافَاةُ وَالشِّفَاءُ وَالدَّوَاءُ أَسْأَلُكَ بِمُعْجِزَاتِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَبَرَكَاتِ خَلِيلِكَ إِبْرَاهِيمَ وَبِحُرْمَةِ كَلِيمِكَ مُوسَىٰ عَلَيْهِ السَّلَامُ اللَّهُمَّ اشْفِهِ۔

متواتر یہ تمام کلمات مریض کو سات دن تک سورج نکلنے سے پہلے پہلے پلائے جائیں۔ کتنا بھی خطرناک جادو ہوگا انشاءاللہ سات دن میں اتر جائے گا۔

طریقہ نمبر ۴۶

یہ نقش کیمیائے حیات کی حیثیت رکھتا ہے۔ اور کیسا بھی سخت جادو یا جن کا اثر ہو یا کیسا بھی

مہلک مرض ہو اس نقش کی برکت سے مریض شفایاب ہو جاتا ہے۔ یہ نقش قرآن حکیم کی ان پانچ سورتوں کا ہے جو بیماری آسیبی اثرات اور جادو ٹونے کی نحوست رفع کرنے کے لئے بے حد مؤثر ہیں یہ نقش کالے کپڑے میں تعویذی شکل کے ساتھ مریض کے گلے میں ڈال دیا جائے انشاءاللہ مریض بہت جلد شفایاب ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قل یایها الکفرون لا اعبد ما تعبدون ولا انتم عبدون ما اعبد ولا انا عابد ما عبدتم
ولا انتم عبدون ما اعبد لکم دینکم ولی دین. یا مخلص له الدین
یا مذل کل جبار عنید بقهار عزیز سلطانه یا مذل

الحمد لله رب العلمین الرحمن الرحیم ملک یوم الدین ایاک
نعبد وایاک نستعین اهدنا الصراط المستقیم صراط الذین
انعمت علیهم غیر المغضوب علیهم ولا الضالین (امین)

قل هو الله احد الله الصمد لم یلد ولم یولد ولم یکن له کفوا احد. یا مخلص له الدین یا مذل کل جبار عنید بقهار عزیز سلطانه یا مذل

[illegible]

طریقہ نمبر ۴۷

جادو ٹونے کو اتارنے کے لئے سورۂ عبس (سپارہ نمبر ۳۰) کا نقش بھی بے حد مؤثر ثابت ہوتا ہے۔ اس نقش کو مریض کے گلے میں ڈالیں۔ اور ایک بوتل پانی پر سورۂ عبس ۱۳ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں اور صبح و شام مریض کو یہ پانی پلائیں۔ مغرب کے بعد مریض کو سورۂ عبس تین مرتبہ پڑھنے کی تاکید کریں۔ اگر وہ پڑھنے پر قادر نہ ہو تو تین مرتبہ پڑھ کر اس پر دم کریں۔ انشاءاللہ گیارہ دن کے اندر اندر جادو کے اثرات کرنے اور کرانے والے کی طرف منتقل ہو جائیں گے۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۸۲۸	۱۲۸۳۱	۱۲۸۳۳	۱۲۸۴۱
۱۲۸۳۴	۱۲۸۲۲	۱۲۸۲۷	۱۲۸۳۲
۱۲۸۲۳	۱۲۸۳۶	۱۲۸۲۹	۱۲۸۲۶
۱۲۸۳۰	۱۲۸۲۵	۱۲۸۴۳	۱۲۸۳۵

طریقہ نمبر ۴۸

جادو کے اثرات سے حفاظت کے لئے اس نقش کو فریم میں لگا کر گھر میں آویزاں کریں۔ انشاءاللہ آسیبی اثرات اور جادو کے اثرات سے پوری طرح حفاظت رہے گی۔
نقش یہ ہے۔ یہ نقش سورہ علق کا ہے۔

۷۸۶

۵۶۳۵	۵۶۳۸	۵۶۴۱	۵۶۲۷
۵۶۴۰	۵۶۲۸	۵۶۳۳	۵۶۳۹
۵۶۲۹	۵۶۴۳	۵۶۳۶	۵۶۳۲
۵۶۳۷	۵۶۴۲	۵۶۳۰	۵۶۳۴

طریقہ نمبر ۴۹

آیت الکرسی کا نقش آسیب و سحر کے لئے تیر بہدف ہے۔ اکثر اکابرین کے معمولات میں شامل رہا ہے۔ اگر اس نقش کو شرف مشتری میں چاندی کی تختی پر کندہ کرا کر گلے میں ڈالیں تو ہر آفت سے حفاظت رہتی ہے۔ سحر زدہ انسان کو ۱۱ نقوش پینے کے لئے دیئے جائیں اور ایک گلے میں ڈال دیا جائے۔ کیسا بھی سحر ہوگا۔ انشاءاللہ اس سے نجات مل جائے گی۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۵۵۸	۳۵۵۳	۳۵۶۰
۳۵۵۹	۳۵۵۷	۳۵۵۵
۳۵۵۴	۳۵۶۱	۳۵۵۶

طریقہ نمبر ۵۰

قرآن حکیم کی آیت وَاللّٰہ عزیز ذوانتقام (آیت نمبر ۴۷ سورہ ابراہیم سپارہ نمبر ۱۳) جادو کے اثر کو زائل کرنے میں تیر بہدف ہے۔ طریقہ علاج یہ ہے کہ اس آیت کا مربع نقش آتشی چال سے بنا کر مریض کے گلے میں ڈالیں۔ اور دو مثلث نقش آتشی چال سے مثلث بنا کر دائیں بازو پر باندھیں۔

تینوں نقش کالے کپڑے میں پیک کریں۔ اس کے علاوہ مثلث آتشی چال سے گیارہ نقش گلاب و زعفران سے بنا کر روزانہ ایک نقش مریض کو پانی میں گھول کر پلایا جائے۔ انشاء اللہ گیارہ دن میں جادو کے اثرات سے نجات ملے گی۔

نقش مربع یہ ہے۔

۷۸۶

۳۷۳	۳۷۶	۳۷۹	۳۶۶
۳۷۸	۳۶۷	۳۷۲	۳۷۷
۳۶۸	۳۸۱	۳۷۴	۳۷۱
۳۷۵	۳۷۰	۳۶۹	۳۸۰

نقش مثلث یہ ہے۔

۷۸۶

۳۸۹	۳۸۳	۳۹۲
۳۹۱	۳۸۸	۳۸۶
۳۸۵	۳۹۳	۳۸۷

طریقہ نمبر ۵۱

قرآن حکیم کی آیت قَدْ جَآءَكُم مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ كِتَابٌ مُّبِيْنٌ (آیت نمبر ۱۵ سورۃ مائدہ سپارہ نمبر ۲) یہ آیت بھی جادو کے اثرات کو زائل کرنے میں تیر بہدف ہے۔ طریقہ بالکل طریقہ نمبر ۵۰ جیسا ہے۔

نقش مربع یہ ہے۔

۷۸۶

۲۷۷	۲۸۰	۲۸۳	۲۷۰
۲۸۲	۲۷۱	۲۷۶	۲۸۱
۲۷۲	۲۸۵	۲۷۸	۲۷۵
۲۷۹	۲۷۴	۲۷۳	۲۸۴

نقش مثلث یہ ہے۔

۷۸۶

۳۷۲	۳۶۲	۳۷۳
۳۷۳	۳۷۱	۳۶۸
۳۶۷	۳۷۵	۳۷۰

طریقہ نمبر ۵۲

قرآن حکیم کی آیت فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (آیت نمبر ۱۳۷ سورۃ بقرہ سپارہ نمبر ۱) طریقہ بالکل طریقہ نمبر ۵۰ جیسا ہے۔ یہ آیت بھی جادو کے اثرات زائل کرنے میں تیر بہدف ہے۔

نقش مربع یہ ہے۔

۷۸۶

۱۷۳	۱۷۵	۱۷۸	۱۶۵
۱۷۷	۱۶۶	۱۷۱	۱۷۶
[illegible]	۱۸۰	۱۷۳	۱۷۰
۱۷۴	۱۶۹	۱۶۸	۱۷۹

نقش مثلث یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳۱	۲۳۶	۲۳۳
۲۳۲	۲۳۰	۲۲۸
۲۳۷	۲۳۳	۲۲۹

طریقہ نمبر ۵۳

قرآن حکیم کی آیت لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ (آیت نمبر ۹ سورۃ حدید سپارہ نمبر ۲۷) یہ آیت بھی سحر کے اثرات کو زائل کرنے میں مفید و مؤثر ہے۔ طریقہ علاج پہلے ہی

طریقے کے مطابق ہے۔ نقش مربع یہ ہے۔

۷۸۶

۶۷۰	۶۷۳	۶۷۶	۶۶۳
۶۷۵	۶۶۴	۶۶۹	۶۷۴
۶۶۵	۶۷۸	۶۷۱	۶۶۸
۶۷۲	۶۶۷	۶۶۶	۶۷۷

نقش مثلث یہ ہے۔

۷۸۶

۸۹۴	۸۹۱	۸۹۸
۸۹۷	۸۹۵	۸۹۳
۸۹۲	۸۹۹	۸۹۴

طریقہ نمبر ۵۴

قرآن حکیم کی آیت وَیَنْصُرَکَ اللّٰہُ نَصْرًا عَزِیْزًا۔ (آیت نمبر ۳ سورۂ فتح سپارہ نمبر ۲۶) یہ آیت بھی راقم الحروف کے تجربے میں سحر کے اثرات کو زائل کرنے میں آئی ہے اور تیر بہدف ثابت ہوئی ہے۔ طریقہ علاج وہی ہے جو اوپر بیان کیا گیا ہے۔

۷۸۶

۳۱۹	۳۲۲	۳۲۵	۳۱۲
۳۲۴	۳۱۳	۳۱۸	۳۲۳
۳۱۴	۳۲۷	۳۲۰	۳۱۷
۳۲۱	۳۱۶	۳۱۵	۳۲۶

۷۸۶

۲۹۳	۲۸۸	۲۹۶
۲۹۵	۲۹۳	۲۹۰
۲۸۹	۲۹۷	۲۹۲

طریقہ نمبر ۵۵

قرآن حکیم کی آیت وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ (آیت نمبر ۴۵ سورۂ مومن سپارہ نمبر ۲۴) اس کے ذریعہ بھی سحر زدہ کا علاج راقم الحروف کے تجربے میں آیا ہے اور ہمیشہ اسے مؤثر پایا ہے۔ طریقہ علاج پہلے ہی طریقے جیسا ہے۔
نقش مربع یہ ہے۔

۷۸۶

۳۸۲	۳۹۶	۳۹۲	۳۸۹
۳۹۳	۳۸۸	۳۸۳	۳۹۵
۳۸۷	۳۹۰	۳۹۸	۳۸۴
۳۹۷	۳۸۵	۳۸۶	۳۹۱

نقش مثلث یہ ہے۔

۷۸۶

۵۱۳	۵۰۵	۵۱۱
۵۰۷	۵۱۰	۵۱۲
۵۰۹	۵۱۴	۵۰۶

طریقہ نمبر ۵۶

سات بتاشوں پر مندرجہ ذیل عزیمت سات سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں اور روزانہ ایک بتاشہ عصر اور مغرب کے درمیان مریض کو کھلائیں۔ انشاء اللہ ۷ روز میں مریض کو آرام ملے گا۔ اور سحر سے نجات ملے گی۔

عزیمت یہ ہے۔ بسم اللّٰہ الرّحمٰن الرّحیم۔ اَھیًا اَشراھیًا بحقِ یا بَاسِط و بحق قُل ھُوَ اللّٰہُ احد بحقِ قُل اَعُوذُ بِرَبِّ الفَلَق و بحقِ قُل اعوذ بِرَبِّ النَّاس وَ بحقِ یا شمعلونی۔ اگر اس عزیمت کو سو مرتبہ چالیس روز تک پڑھا جائے تو اس کی زکوٰۃ ادا ہو جاتی ہے۔

طریقہ نمبر ۵۷

ایک چینی کی پلیٹ پر مندرجہ ذیل آیت گلاب وزعفران سے لکھ کر سات روز تک مریض کو پلائیں۔ روزانہ نئی پلیٹ پر لکھیں اور ایک ساتھ سات پلیٹوں پر لکھوا کر رکھ لیں۔ صبح کو ۹ بجے پلیٹ دھو کر پلائیں۔ اور گلاب کے سات پھولوں پر اس آیت کو ایک پھول پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے اس پھول کو مریض کے پورے بدن پر ملیں۔ اور مندرجہ ذیل نقش سحر زدہ کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ سات ہی روز میں سحر سے نجات مل جائے گی۔ آیت یہ ہے۔ وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ (آیت نمبر ۱۰۲ سورۃ بقرۃ سپارہ نمبر ۱)

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۶۱	۳۵۵	۳۶۳
۳۶۲	۳۶۰	۳۵۷
۳۵۶	۳۶۳	۳۵۹

طریقہ نمبر ۵۸

کیسا بھی جادو ہو علوی ہو یا سفلی، کالا ہو، میلا ہو۔ ہر قسم کے جادو کو زائل کرنے کے لئے مندرجہ ذیل عزیمت کو زرد رنگ کے کاغذ پر لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں۔ بارش کے پانی یا نہر کے پانی پر اس عزیمت کو چالیس مرتبہ پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں اور سحر زدہ کو صبح وشام گیارہ دن تک پلائیں۔ اور اتنی ہی تعداد میں سرسوں کے تیل پر دم کر کے رکھ لیں اور گیارہ دن تک اس تیل سے مریض کے سر پر مالش کریں۔ انشاء اللہ کیسا بھی جادو ہو گا اتر جائے گا۔ اس عزیمت کو اگر سات مرتبہ پانی پر دم کر کے گیارہ دن کے درمیان ۳ مرتبہ غسل بھی اگر سحر زدہ کو کرا دیں تو اور بھی جلدی جادو کے اثرات سے نجات مل جائے گی۔

یا الٰہی بطلّج السحر بحق آدم وابطل السحر بحق موسٰی و عیسٰی و ہارون وبطل السحر بحق محمد مصطفٰی ﷺ و بحق اصحابِ لوط و بحق اصحاب بدرو بحق جمیع المرسلین و بحق جمیع الاولیاء و بحق جمیع المومنین

برحمتک یا ارحم الرّٰحمین۔

طریقہ نمبر ۵۹

اس نقش کو سحر زدہ کو لگاتار ے دن تک پلائے اور ایک نقش کو لکھ کر گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ سحر کے اثرات سے نجات ملے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۲	۱۰
۹	۷	۴
۳	۱۱	۶

طریقہ نمبر ۶۰

بسم اللہ کا یہ نقش کسی بھی جادو سے نجات کے لئے تیر بہدف ہے۔ طریقہ علاج یہ ہے۔ ایک نقش تو لکھ کر گلے میں ڈالیں۔ سات گلاب و زعفران سے لکھ کر سات دن تک روزانہ ایک نقش مریض کو پلائیں اور سات نقش کاغذ پر کچی پنسل سے لکھ کر مریض کے بدن پر مل کر اس کو جلا دیں اور مریض کو غسل کرا دیں۔ انشاء اللہ سات دن میں جادو سے نجات مل جائے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۶۳	۲۵۸	۲۶۵
۲۶۴	۲۶۲	۲۶۰
۲۵۹	۲۶۶	۲۶۱

طریقہ نمبر ۶۱

چار سو چالیس چنے کے دانے لیں۔ ہر ایک چنے پر ایک مرتبہ آیت کریمہ پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں۔ پھر چالیس چنے ابال کر ایک دن میں کھلائیں اور لگاتار ۱۱ دن تک اس عمل کو جاری رکھیں۔

دوسرا عمل اس کے ساتھ ساتھ یہ ہے کہ ایک بوتل پانی پر آیت کریمہ تین سو مرتبہ پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں۔ آٹا گوندھتے وقت تھوڑا سا پانی اس بوتل میں سے ڈال لیں۔ اس طرح ایک روٹی اس پڑھے ہوئے پانی کی پکا کر مریض کو کھلائیں۔ اس عمل کو بھی ۱۱ دن تک جاری رکھیں------- تیسرا عمل اس کے ساتھ ساتھ یہ کریں۔ اس آیت کا نقش بنا کر ۱۱ عدد روزانہ ایک نقش ۱۱ دن تک لگا تار پلایا کریں۔ اور ایک نقش اسی آیت کا مربع نقش بنا کر مریض کے گلے میں ڈلوا دیں۔ انشاء اللہ گیارہ دن میں مریض کو سحر کے اثرات سے نجات ملے گی۔

۷۸۶

۷۹۲	۷۸۷	۷۹۳
۷۹۳	۷۹۱	۷۸۹
۷۸۸	۷۹۵	۷۹۰

۷۸۶

۵۹۳	۵۹۶	۵۹۹	۵۸۵
۵۹۸	۵۸۶	۵۹۲	۵۹۷
۵۸۷	۶۰۱	۵۹۳	۵۹۱
۵۹۵	۵۹۰	۵۸۸	۶۰۰

طریقہ نمبر ۶۲

آسیب اور سحر دونوں کے لئے ایک ہی عمل کیا جاتا ہے۔ یہ عمل "الیس اللہ بکاف عبدہ" کا ہے۔ یہ آیت ۲۴ ویں سپارے کے پہلے رکوع کی ہے۔ ایک بوتل یا نصف بوتل پانی پر اس کو گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں۔ اس کے بعد ایک سفید مرغ لیں۔ یہ مرغ اذان دینے والا ہونا چاہئے۔ لیکن اگر آسیب زدہ یا سحر زدہ عورت ہو تو پھر سفید مرغی لینی چاہئے۔ اور مرغی ایسی ہونی چاہئے جس نے کم از کم ایک مرتبہ انڈا دیا ہو۔ اس مرغے یا مرغی کو ذبح کر لیں۔ اور اس کی دائیں ٹانگ کو جدا کر دیں۔ اور بائیں بازو کو بھی الگ کر لیں۔ اور پھر اس کو پکا لیں۔ اس کو پکاتے وقت ان چیزوں کو استعمال کریں۔

کشنیز، سیاہ مرچ، مرغی کے انڈے کی زردی، سونٹھ، روغن زیتون۔ ورنہ گائے کے اصلی گھی

میں پکائیں۔ ان کے علاوہ ذائقہ پیدا کرنے کے لئے حسب خواہش کچھ اور بھی ڈال سکتے ہیں۔ لیکن یہ چیزیں ضروری ہیں۔ اور ان کی مقدار حسب خواہش رکھنی چاہیے۔ نمبر ایک ایسا شخص جس کی ماں ہو باپ نہ ہو۔ نمبر دو ایسا شخص جس کا باپ ہو ماں نہ ہو۔ نمبر تین ایسا شخص جس کے ماں باپ دونوں نہ ہوں۔ نمبر چار ایسا شخص جس کے ماں باپ دونوں موجود ہوں۔ کھانا کھلانے کے بعد ان چاروں حضرات کے ہاتھ اسی بالٹی میں دھلوائیں۔ جس بالٹی میں مریض کے ہاتھ دھلوائے تھے۔ اس کے بعد ایک چینی کی پلیٹ پر سورۃ کافرون کا نقش گلاب و زعفران سے لکھیں اور دوسری پلیٹ پر سورۃ قریش کا نقش لکھیں۔ پھر ان دونوں پلیٹوں کو دھو کر آدھا پانی مریض کو پلا دیں۔ اور آدھا پانی اس بالٹی میں ڈال دیں۔ جس میں مریض کے اور چاروں حضرات کے ہاتھ دھلوائے گئے تھے۔ اس کے بعد اس پانی کو نیم گرم کر کے اگر سردی ہو تو تیز گرم کر کے مریض کو نہلا دیں۔ اور اس کے بعد مریض کے گلے میں "اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ" کا نقش لکھ کر ڈال دیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸۸	۹۱	۹۵	۸۱
۹۴	۸۳	۸۷	۹۲
۸۴	۹۷	۸۹	۸۶
۹۰	۸۵	۸۴	۹۶

سورۃ کافرون کا نقش جو چینی کی پلیٹ پر لکھنا ہے وہ یہ ہے۔

۷۸۶

۹۳۵	۹۳۰	۹۳۷
۹۳۶	۹۳۳	۹۳۲
۹۳۱	۹۳۸	۹۳۴

تین دن تک مریض کو ظہر اور مغرب کے درمیان اس عزیمت کو لکھ کر کاغذ کو کالے کپڑے میں لپیٹ کر پھر کوئلے جلا کر اس میں یہ کپڑا ڈال دیں اور مریض کو دھونی دیں۔ کوئلوں پر ۲۱ دانے سیاہ مرچ کے اور کچھ لوبان بھی ڈال دیں۔

عزیمت یہ ہے۔ حمر س حمر س بسمر س بسمر س احرقنا فرعون د

نمود و صهال ہ ط ہ ط ہ ط والہ ھا ۔ انشاءاللہ تین دن ہی میں جادو اور ٹونکے کے اثرات سے نجات مل جائے گی۔

طریقہ نمبر ۶۳

آسیب زدہ مریض یا سحر زدہ مریض کے لئے ایک اور نادر عمل نقل کیا جاتا ہے جس میں قدرے محنت تو زیادہ کرنی پڑتی ہے۔ لیکن اللہ کے فضل و کرم سے مریض سات دن ہی میں صحت مند ہو جاتا ہے۔ بالخصوص اس سحر زدہ کے لئے یہ طریقہ علاج سود مند ثابت ہوتا ہے۔ جس پر سحر جنات کے ذریعہ مسلط کیا گیا ہو۔ مریض کے گلے میں آیت الکرسی اور سورۂ فاتحہ کا مشترک نقش لکھ کر ڈالیں۔ دائیں بازو پر "یَا خَالِقَ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ" لکھ کر باندھیں۔ بائیں بازو پر اصحاب کہف مندرجہ ذیل طریقے سے لکھ کر باندھیں۔

یملیخا، مکسلمینا، کشفوطط، کشافطیونس، اذر فطیونس، تبیونس، یوانس بوس و کلبهم قطمیر و علی الله قصد السبیل و منها جائر ولو شآء لهدکم اجمعین۔ یا الٰہی بحرمت اسماء اصحاب کہف ہر قسم کا آسیب و نظر بد و سحر در وجود ایں را دفع شود اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

آیت الکرسی اور سورۂ فاتحہ کا مشترک نقش یہ ہے۔

۷۸۶

٢٣٦٥ / ١٨٧	٢٣٦٨ / ٣٩	٢٣٧١ / ١١٠	٢٣٥٧ / ١٣٧
٢٣٧٠ / ١٠٩	٢٣٥٨ / ١٣٨	٢٣٦٣ / ١٨٦	٢٣٦٩ / ٥٠
٢٣٥٩ / ١٣٩	٢٣٧٤ / ١١٢	٢٣٦٦ / ٣٧	٢٣٦٣ / ١٨٥
٢٣٦٧ / ٣٨	٢٣٦٢ / ١٨٣	٢٣٦٠ / ١٣٠	٢٣٧٢ / ١١١

مریض کو تین دن تک ان چیزوں کی دھونی دو۔

کھجور کے درخت کے ریشے، ناریل کے ریشے، گدھے اور بلی کے ناخن ایک مرتبہ میں صرف ایک ایک اور مندرجہ ذیل عزیمت کا کاغذ پر لکھ کر کوئلے دہکا کر مریض کو ان سے دھونی دیں۔ عزیمت یہ ہے۔ ساما ھعلاج منه و مله و اسففہ۔

مریض کو تین دن تک روٹی شہد سے کھلائیں۔ بقیہ چار دنوں میں بکرے کا گوشت کھلا سکتے ہیں۔ ورنہ سات دنوں تک صرف روٹی اور شہد پر قناعت کریں۔ ایک بوتل پانی پر سورۂ حشر کی آخری تین

آیات سو۰۰ امرتبہ پڑھ کردم کر کے رکھ لیں اور مریض کو صبح وشام یہ پانی پلائیں۔ ساتوے دن تین رنگوں کا بکرا خریدیں۔ اس کو ذبح کر کے اس کا خون مریض کے گھر کے چاروں کونوں میں ڈلوادیں۔ اور گوشت غریبوں میں بٹوادیں۔ البتہ اس کا سر مریض کے اوپر سے ۷مرتبہ اتار کر جنگل میں دبوادیں۔

اگر جادو حد سے زیادہ خطرناک ہو تو بکرے کے گوشت کا کچھ حصہ پکا کر سات فقیروں کو کھانا کھلائیں۔ اور ہاتھ ایک بالٹی میں دھلوا کر اس پانی سے مریض کو ساتوے دن نہلا دیں۔ سات دن کے بعد مزید ۲۱ دن تک مندرجہ ذیل آیات اور عزیمت گلاب وزعفران سے لکھ کر ایک بوتل میں گھول لیں۔ ۲۱ دن تک یہ پانی مریض کو بعد نماز عشاء مریض کو پلاتے رہیں۔

معوذتین، سورۂ طارق، سورۂ حشر کی آخری ۱۳ آیات آخر میں یہ کلمات لکھیں۔ طلعس باسم الله شافی وباسم الله کافی وبحق یا صمد یا احد یا فرد برحمتك یا ارحم الراحمین۔ (زیرزبر لگانے کی ضرورت نہیں ہے) انشاء اللہ اس طریقہ علاج سے کتنا بھی خطرناک جادو یا جن کا اثر ہوگا۔ سات دن میں زائل ہو جائے گا۔ احتیاطاً ۴۱ روز تک مزید دوسرا پانی جس کی وضاحت کردی گئی ہے۔ سوتے وقت مریض کو پلاتے رہیں۔

طریقہ نمبر ۶۴

سحر وآسیب سے حفاظت کے لئے اور اگر ان میں سے کسی بھی آفت کا شکار ہو جائے تو اس کو رفع کرنے کے لئے آیت الکرسی کا نقش بے حد مؤثر اور مفید ثابت ہوتا ہے۔ اگر اس نقش کو اپنے گلے میں ڈال لیا جائے یا دائیں بازو پر باندھ لیا جائے تو سحر اور آسیب سے حفاظت رہتی ہے۔ اگر اس نقش کو فریم کرا کر گھر میں آویزاں کریں یا تعویذ کی شکل میں گھر میں لٹکائیں تو وبائی امراض اور آفات ارضی وسماوی سے حفاظت ہوتی ہے اور جس گھر میں آیت الکرسی کا نقش ہو وہ سحر وآسیب کی نجاستوں سے بھی پاک صاف ہو جاتا ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۵۶۰	۳۵۵۳	۳۵۵۸
۳۵۵۵	۳۵۵۷	۳۵۵۹
۳۵۵۶	۳۵۶۱	۳۵۵۴

طریقہ نمبر ۶۵

آج کے پُرفتن دور میں جب کہ حسد اور جلن عام اور جادو ٹونا عام در عام ہو کر رہ گیا ہے اور کسی بھی شخص کی جان و مال اور عزت و آبرو محفوظ نہیں ہے۔ ضروری ہے کہ ہر شخص پہلے ہی اپنی حفاظت کی فکر کرے۔ نماز کی پابندی رکھے۔ اور ہر فرض نماز کے بعد قرآن حکیم کی آخری دونوں سورتیں پڑھنے کا معمول بنائے۔ رات کو سونے سے پہلے تین مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر اپنے اوپر دم کر کے سوئے۔ اور اپنے گھر میں حروف مقطعات کے اس نقش کو فریم کرا کر آویزاں کر لے۔ انشاء اللہ پورا مکان جادو ٹونے سے محفوظ رہے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۷	۱۱۱۹	۱۱۲۶	۱۱۳۲	۱
۱۱۲۷	۱۱۲۸	۲	۸	۱۱۳۰
۳	۹	۱۱۲۱	۱۱۲۳	۱۱۲۹
۱۱۱۷	۱۱۲۳	۱۱۳۰	۴	۱۰
۱۱۳۱	۵	۶	۱۱۱۸	۱۱۲۵

طریقہ نمبر ۶۶

حروف نورانی کا نقش بھی سحر کو رفع کرنے میں مفید ثابت ہوتا ہے۔ اس نقش کو لکھ کر گلے میں ڈالنے سے سحر کے اثرات رفع ہو جاتے ہیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳۲	۲۲۷	۲۳۴
۲۳۳	۲۳۱	۲۲۹
۲۲۸	۲۳۵	۲۳۰

طریقہ نمبر ۶۷

سفلی اور کالے جادو کی کاٹ بعض اکابر اسم ''یا ممیت'' کے ذریعہ بھی کیا کرتے تھے۔ طریقہ یہ ہے کہ اس اسم کو ۷ ہزار مرتبہ پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کر کے جادو زدہ کو پلائیں اور اس پر دم بھی کریں۔ اگر کوئی شخص خود ہی سحر کی لپیٹ میں ہو تو پانی خود پڑھ کر پی لے اور خود ہی اپنے اوپر دم کر لے۔ اس عمل کو سات روز تک جاری رکھے اگر جمعرات سے شروع کرے تو افضل ہے۔ انشاءاللہ سات روز ہی میں جادو سے نجات مل جائے گی۔ اور صحت عطا ہوگی۔ عمل کے شروع اور اخیر میں گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف ضرور پڑھیں۔

اگر جادو زدہ کے گلے میں مذکورہ عمل کے ساتھ ساتھ یہ نقش بھی ڈالیں تو تاثیر عمل اور بھی بڑھ جائے گی اور فائدے کے امکانات اور زیادہ ہو جائیں گے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۱۵	۱۲۸	۱۲۵	۱۲۴
۱۲۶	۱۲۱	۱۱۶	۱۲۷
۱۲۰	۱۲۳	۱۳۰	۱۱۷
۱۲۹	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۳

طریقہ نمبر ۶۸

اسم ''یا قہار'' کا ورد بھی جادو کے اثرات کو زائل کرنے میں بے حد موثر ثابت ہوتا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ گیارہ مرتبہ آیت الکرسی پڑھیں اس کے بعد ۱۸۳۶ مرتبہ ''یا قہار'' پڑھیں۔ آخیر میں گیارہ مرتبہ قرآن حکیم کی آخری دونوں سورتیں پڑھیں اور پانی پر دم کر کے مریض کو پلا دیں۔ اس عمل کو بدھ کے دن شروع کر کے گیارہ دن تک لگاتار جاری رکھیں۔ انشاءاللہ کیسا بھی سخت سے سخت اور معتبر سے معتبر جادو ہوگا۔ رفع ہو جائے گا۔ اور مریض کو اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے صحت حاصل ہوگی۔

طریقہ نمبر ۶۹

آج کل یہ خباثت عام ہوگئی ہے کہ فتنہ پرور اور حاسد قسم کے لوگ چلتے چلاتے کاروبار کو

سفلی عمل کے ذریعہ باندھ دیتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اچھا خاصا کاروبار تباہ و برباد ہو جاتا ہے۔ اور انسان کا ہاتھ تنگ ہو جاتا ہے۔ قرض بڑھنے لگتا ہے۔ گھر میں معاشی تنگی شروع ہو جاتی ہے اور انسان کی عزت داؤ پر لگ جاتی ہے۔ جو شخص یہ محسوس کرے کہ اس کی اور اس کے کاروبار کی بندش کر دی گئی ہے۔ وہ روزانہ عشاء کی نماز کے بعد "یا منتقم" ۶۴۰ مرتبہ پڑھے گا۔ آگے پیچھے درود شریف سات سات مرتبہ پڑھے۔ اور اس نقش کو لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھ لے۔ اور ایک نقش دکان میں لٹکا دے۔ انشاء اللہ ۲۱ دن کے اندر اندر بندش کھل جائے گی اور برے اثرات سے نجات ملے گی۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۶۵	۱۷۸	۱۷۵	۱۷۲
۱۷۶	۱۷۱	۱۶۶	۱۷۷
۱۷۰	۱۷۳	۱۸۰	۱۶۷
۱۷۹	۱۶۸	۱۶۰	۱۷۴

طریقہ نمبر ۰۷

اسم ذات کے ذریعہ بھی اکابرین سحر زدہ لوگوں کا علاج کیا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ مندرجہ ذیل نقش ۲۱ عدد لکھ کر سحر زدہ کو پینے کے لئے دیئے جائیں اور عصر اور مغرب کے درمیان روزانہ ایک نقش مریض کو پلایا جائے اور ایک نقش مربع مریض کے گلے میں ڈالا جائے۔
پلانے والا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۵	۱۸	۲۳
۲۰	۲۲	۲۴
۲۱	۲۶	۱۹

گلے میں ڈالنے والا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۳۶	۱
۳۵	۲	۷	۱۲
۳	۳۸	۹	۶
۱۰	۵	۴	۳۷

طریقہ نمبر ۱۷

اگر کوئی مہلک قسم کے جادو میں مبتلا ہو اور کسی طور نجات حاصل نہ ہو رہی ہو تو چہل کاف کے ذریعہ اس کا علاج کیا جائے۔ انشاء اللہ جادو سے نجات مل جائے گی۔ طریقۂ علاج یہ ہے کہ چہل کاف ۲۱ مرتبہ پڑھ کر ایک بوتل پانی پر دم کر کے مریض کو ۷ روز تک صبح و شام پلائے اور ۲۱ مرتبہ سرسوں کے تیل پر دم کر کے مریض کے پورے بدن کی مالش بھی ۷ روز تک کرائے۔ ایک دن ۲۱ مرتبہ پڑھ کر سرسوں کے تیل پر دم کر کے رکھ لیں اور روزانہ سوتے وقت مالش کرائیں۔ اور ساتویں دن مریض کو نہلائیں۔ انشاء اللہ سات ہی روز میں نجات مل جائے گی۔ مندرجہ ذیل نقش پہلے ہی دن مریض کے گلے میں ڈالیں۔

چہل کاف یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم۔ كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيْكَ وَاكِفَةٌ يكفكفها كَكَمِيْنَ كَانَ كَلْكَ تَكِرُ كَكَرِّ الْكَرِّ الكَرِفِي كَبَدٍ تَحَكِّي مُشَكِّكَبِهِ كَلَظَلَلِكَ كَلَكَ كَفَاكَ الكَافُ كُرْبَتَهُ يَا كَوْكَبًا كَانَ يَحْكِي يَا كَوْكَبَ الفَلَكِ

جو نقش گلے میں ڈالے گا وہ یہ ہے۔

۷۸۶

۹۹۱۶	۹۹۱۹	۹۹۲۲	۹۹۰۹
۹۹۲۱	۹۹۱۰	۹۹۱۵	۹۹۲۰
۹۹۱۱	۹۹۲۴	۹۹۱۷	۹۹۱۴
۹۹۱۸	۹۹۱۳	۹۹۱۲	۹۹۲۳

طریقہ نمبر ۷۲

بعض حاسد یا مخالف قسم کے لوگ لڑکیوں کے رشتوں کی بندش کر دیتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے

کہ ان کے پیغامات آنے بند ہو جاتے ہیں اور ان کی شادی کی عمر ہی نکل جاتی ہے۔ اگر کسی لڑکی کے بارے میں یہ محسوس ہو کہ اس کے رشتوں کی بندش کر دی گئی ہے اور اس کے پیغامات موصول نہیں ہو رہے ہوں یا موصول ہونے کے بعد ختم ہو جاتے ہوں تو جمعہ کے دن ساعت زہرہ میں مندرجہ ذیل نقش ۷ عدد لکھ کر رکھ لیں اور روزانہ گیارہ بجے دن میں لڑکی اس نقش سے غسل کرائیں۔ طریقہ غسل یہ ہے کہ اس نقش کو پانی میں ڈال کر پانی کھولائیں۔ اس کے بعد اس کی گرمی اور حدت جب کچھ کم ہو جائے تو اس پانی سے لڑکی کو غسل کرا دیں۔ آٹھویں دن ساعت زہرہ میں پھر دو نقش لکھ کر ایک کسی پھلدار درخت پر باندھیں اور ایک لڑکی کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاءاللہ جلد ہی کسی جگہ بات پکی ہو جائے گی۔

تعویذ یہ ہے۔

ط ١١١ حاضر ١١١ ١١٩ ١١ ١١١ ١١ ٩ ١١١ ٥ ح

١١ ٠ ١٨٨ ٨٨٨ عـــــــ ١١ ١١٨ ١١ ٦

یا اللہ جل جلالہ بہ برکت ایں تعویذ پیغام نکاح موصول شد

طریقہ نمبر ۷۳

حزب البحر کا نقش بھی جادو کا اثر زائل کرنے میں تیر بہدف ثابت ہوتا ہے۔ ۴ نقش لکھے جائیں۔ تین نقش کالی روشنائی سے لکھے جائیں اور ایک نقش زعفران سے لکھا جائے۔ زعفران والے نقش کو بوتل میں ڈال کر پانی بھر دیں۔ پھر مریض کو صبح و شام ۷ روز تک یہ پانی پلائیں۔ ایک نقش مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ ایک نقش مریض کے سرہانے کی طرف باندھ دیں۔ اور ایک نقش مریض جہاں لیٹا ہو اس کے اوپر چھت وغیرہ میں لٹکا دیں۔ انشاءاللہ جادو سے نجات عطا ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

٧٨٦

١٠٣٦٢٩٣	١٠٣٦٢٩٦	١٠٣٦٢٩٩	١٠٣٦١٨٦
١٠٣٦٢٩٨	١٠٣٦٢٨٧	١٠٣٦٢٩٢	١٠٣٦٢٩٧
١٠٣٦٢٨٨	١٠٣٦٣٠١	١٠٣٦٢٩٤	١٠٣٦٢٩١
١٠٣٦٢٩٥	١٠٣٦٢٩٠	١٠٣٦٢٨٩	١٠٣٦٣٠٠

طریقہ نمبر ۷۴

اگر کوئی شخص علوی یا سفلی میں مبتلا ہو تو بعد نماز فجر ۴۱ مرتبہ یہ آیت پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے اپنے ہاتھ بدن پر پھیر لے۔ انشاء اللہ ۱۱ دن میں سحر سے چھٹکارا ملے گا۔ اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف بھی پڑھے۔

آیت یہ ہے۔ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝ وَ جَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ۝ (آیت نمبر ۹ سورۂ یٰسین)

طریقہ نمبر ۷۵

سفلی اور میلے علم کی کاٹ کے لئے ایک سفلی عمل بزرگوں سے یہ بھی منقول ہے۔ طریقہ علاج یہ ہے کہ نیچے دی گئی عبارت کو ۲۱ مرتبہ سرسوں کے دانوں پر پڑھ کر گھر کے تمام گوشوں میں یہ سرسوں ڈال دیں۔ ۲۱ ہی مرتبہ سرسوں کے تیل پر دم کر کے رکھ لیں اور روزانہ سوتے وقت اس کی مالش مریض کو کرائیں۔ پورے جسم پر تیل کی مالش کریں۔ صبح کو مریض کو روزانہ نہلا دیں۔ ۷ دن لگاتار ایسا کریں۔ نہلانے کے بعد روزانہ پڑھا ہوا پانی پلائیں۔ پانی پر بھی ۲۱ مرتبہ یہ عبارت پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں۔ اور اس عبارت کے تین نقش پیر کے دن ساعت قمر میں لکھ کر ایک مریض کے گلے میں ڈالیں۔ ایک گھر کی چھت پر لٹکائیں ایک دروازے کی چوکھٹ پر گاڑ دیں۔ انشاء اللہ ۷ دن میں فائدہ ہوگا اور جادو اتر جائے گا۔ بلکہ جادو کرنے والے کی طرف لوٹ جائے گا۔

عبارت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بند بند بند سحر بند اثر بند آسیب بند کرتوت بند دشمن کا دماغ بند دشمن کا دل بند دشمن کا ہاتھ بند دشمن کا پیر بند دشمن کا وار بند بحق حضرت علی کرم اللہ وجہہ وَبِحَقِّ یَاوَلِیُّ یَا عَلِیُّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کی کھائی مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کی دھائی۔ العجل العجل العجل۔ الساعۃ الساعۃ الساعۃ۔

طریقہ نمبر ۷۶

عملیات کی لائن میں ایک عمل "عقد فرج" بھی ہوتا ہے۔ اس عمل کے ذریعہ عورت کو بے کار کر دیا جاتا ہے۔ وہ اپنے شوہر سے صحبت نہیں کر پاتی۔ بلکہ اسے صحبت سے نفرت اور وحشت ہوتی ہے۔ اگر کسی عورت پر اس طرح کے اثرات محسوس ہوں تو اس کو عورت کے لئے ایک کاغذ پر مندرجہ

ذیل آیت سترہ مرتبہ لکھ کر بوتل میں ڈال لیں اور اس بوتل میں پانی بھر لیں۔ روزانہ صبح وشام اس بوتل کا پانی کسی گلاس میں نکال چند قطرے شہد کے ڈالیں اور عورت کو پلا دیں۔ انشاء اللہ ۷ ہی روز میں ''عقد فرج'' سے نجات ملے گی۔

آیت یہ ہے۔ اِمْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ کَانَتَا تَحْتَ عَبْدَیْنِ مِنْ عِبَادِنَا الصّٰلِحِیْنَ ؕ (آیت نمبر ۹ سورۃ تحریم سپارہ نمبر ۲۸)

طریقہ نمبر ۷۷

حضرت خواجہ بختیار کاکیؒ سحر کو رفع کرنے کے لئے یہ نقش دیا کرتے تھے اور اللہ کے فضل وکرم سے مریض صرف ایک ہی نقش سے شفایاب ہو جاتا تھا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۵۱	۲۵۵	۲۵۸	۲۴۴
۲۵۷	۲۴۵	۲۵۰	۲۵۶
۲۴۶	۲۶۰	۲۵۳	۲۴۹
۲۵۴	۲۴۸	۲۴۷	۲۵۹

طریقہ نمبر ۷۸

محبوب الٰہی سلطان المشائخ حضرت مولانا نظام الدین اولیاؒ سورۂ مزمل کے ذریعہ جادو کا علاج کیا کرتے تھے۔ سورۂ مزمل پانی پر دم کر کے مریض کو دیا کرتے تھے۔ صبح وشام مریض یہ پانی پینے سے جادو کے اثرات سے نجات پا جاتا تھا۔ ایک مرتبہ آپ نے فرمایا تھا کہ جو شخص سورۂ مزمل کو روزانہ پڑھے گا اور اس کو اپنے پاس لکھ کر رکھے گا۔ اس پر کوئی بلا نازل نہیں ہوگی۔ خدا کی مخلوق کی نظروں میں وہ بڑی عزت ہوگا۔ اللہ اس کو اپنا ولی بنائے گا اور اس سورۃ کی پابندی سے تلاوت کرنے والے پر آسیب وسحر اثر انداز نہیں ہوں گے۔

طریقہ نمبر ۷۹

حضرت شاہ کلیم اللہ شاہجہاں آبادیؒ کا ارشاد گرامی ہے کہ اگر کوئی شخص عشاء کی نماز کے

بعد بیت اللہ کی طرف رخ کر کے ۱۱ سو مرتبہ یَا سُبُّوحُ یَا قُدُّوسُ یَا غَفُورُ یَا وَدُودُ یَا ذوالجلال پڑھے گا تو انشاء اللہ ۲۱ روز میں اس کو سحر کے اثرات سے نجات نصیب ہوگی۔

طریقہ نمبر ۸۰

سفید کاغذ پر یہ عبارت کالی روشنائی سے لکھیں۔ "یا قاهر ذالبطش الشدید انت الذی لا یُطاق انتقامه یا قاهر اس کو مریض کے دائیں بازو پر باندھیں۔ دوسرے کاغذ پر یہ عبارت لکھیں۔ یا مذل کل جبّار عنید بقهر عزیز سلطانهٗ یا مذلُّ۔ اس کو مریض کے بائیں بازو پر باندھیں۔ اور یہ دونوں عبارتیں ایک کاغذ پر لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ اس دن کے اندر سحر کے اثرات زائل ہو جائیں گے۔

طریقہ نمبر ۸۱

حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی قدس سرہ جادو زدہ شخص کو یہ عبارت لکھ کر دیتے تھے۔ وہ نقش بنا کر گلے میں ڈال لیا کرتا تھا۔ اور بفضل خداوندی ٹھیک ہو جاتا تھا۔

الٰہی رحم۔ کن۔ کرم کن۔ برحال فلاں ابن فلاں

اِنَّكَ غَفُوْرٌ الرَّحِيْمِ۔ اِنَّكَ سَمِيْعٌ مجیب وَ اِنَّكَ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

زیر زبر لگانے کی ضرورت نہیں۔ فلاں ابن فلاں کی جگہ جادو زدہ کا نام اور اس کی والدہ کا نام لکھنا چاہیے۔

طریقہ نمبر ۸۲

حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی سکور پر ۳ مرتبہ سورۂ اخلاص اور تین تین مرتبہ معوذتین پڑھ کر دم کرتے تھے۔ لگاتار ۷ دن اس عمل کی برکت سے سحر رفع ہو جاتا تھا۔

طریقہ نمبر ۸۳

عالم ربانی حضرت شاہ ولی اللہ نور اللہ مرقدہٗ فرمایا کرتے تھے کہ قرآن حکیم کی ۳۳ آیات ایسی ہیں کہ اگر ان کو روزانہ پڑھا جائے تو جادو سے حفاظت ہوتی ہے اور اگر جادو کے زیر اثر ہو تو بفضل خداوندی جادو سے نجات مل جاتی ہے۔ وہ ۳۳ آیات یہ ہیں۔ الٓمّٓ۔ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ۔ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ

يُؤْمِنُونَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۚ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۗ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۗ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝ لَاۤ اِكْرَاهَ فِی الدِّیْنِ ۙ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ۚ فَمَنْ یَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَ یُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی ۝ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ۝ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَوْلِیٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ یُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ ۗ اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۗ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ یُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ۗ فَیَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَ یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۝ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓىِٕكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ۝ لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۗ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ عَلَیْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۗ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَاۤ اِنْ نَّسِیْنَاۤ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَیْنَاۤ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۥ وَاغْفِرْ لَنَا ۥ وَارْحَمْنَا ۥ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ۝

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ۫ یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ۗ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ۗ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْیَةً ۗ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ۝ وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّ طَمَعًا ۗ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ ۝ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ۗ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَیْنَ ذٰلِكَ سَبِیْلًا ۝

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا ۝

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝ فَالتّٰلِیٰتِ ذِكْرًا ۝ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝ رَبُّ

السموت والارض وما بينهما ورب المشارق ۝ انا زينا السماء الدنيا بزينة الكواكب ۝ وحفظا من كل شيطان مارد ۝ لا يسمعون الى الملا الاعلى ويقذفون من كل جانب ۝ دحورا ولهم عذاب واصب ۝ الا من خطف الخطفة فاتبعه شهاب ثاقب ۝ فاستفتهم اهم اشد خلقا ام من خلقنا انا خلقنهم من طين لازب ۝

يا معشر الجن والانس ان استطعتم ان تنفذوا من اقطار السموت والارض فانفذوا لا تنفذون الا بسلطان ۝ فباي الاء ربكما تكذبان ۝ يرسل عليكما شواظ من نار ونحاس فلا تنتصران ۝

لو انزلنا هذا القران على جبل لرايته خاشعا متصدعا من خشية الله ۝ وتلك الامثال نضربها للناس لعلهم يتفكرون ۝

هو الله الذي لا اله الا هو عالم الغيب والشهادة هو الرحمن الرحيم ۝ هو الله الذي لا اله الا هو الملك القدوس السلام المؤمن المهيمن العزيز الجبار المتكبر سبحان الله عما يشركون ۝ هو الله الخالق البارئ المصور له الاسماء الحسنى يسبح له ما في السموت والارض وهو العزيز الحكيم ۝

قل اوحي الي انه استمع نفر من الجن فقالوا انا سمعنا قرانا عجبا ۝ يهدي الى الرشد فامنا به ولن نشرك بربنا احدا ۝ وانه تعالى جد ربنا ما اتخذ صاحبة ولا ولدا ۝ وانه كان يقول سفيهنا على الله شططا ۝

طریقہ نمبر ۸۴

علامہ شیخ ابوالعباس احمد ابن علی بونی نے فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ کے چار اسماء کا نقش آتشی چال سے سحر کو رفع کرنے میں بے حد مفید اور مؤثر ثابت ہوتا ہے۔ طریقہ علاج یہ ہے کہ آتشی چال سے ان اسماء کا نقش چار طریقوں سے تیار کیا جائے ایک نقش مریض کے گلے میں ڈالیں۔ ایک نقش دائیں بازو پر ایک نقش بائیں بازو پر باندھیں اور ایک نقش جہاں مریض لیٹا ہے وہاں لٹکا دیں۔ انشاء اللہ دس دن کے اندر اندر مریض کو سحر کے اثرات سے نجات مل جائے گی۔

وہ اسماء الٰہی یہ ہیں------ اللہ۔ رحمٰن۔ رحیم۔ کریم۔

نقش اس طرح بنائیں۔

بحق یا ممیت — بحق یا منتقم

الله	الكريم	الرّحيم	الرّحمٰن
الرّحيم	الرّحمٰن	الله	الكريم
الرّحمٰن	الرّحيم	الكريم	الله
الكريم	الله	الرّحمٰن	الرّحيم

بحق یا مذلّ — بحق یا قهار

بحق یا منتقم — بحق یا مذلّ

الرّحمٰن	الله	الكريم	الرّحيم
الكريم	الرّحيم	الرّحمٰن	الله
الرّحيم	الكريم	الله	الرّحمٰن
الله	الرّحمٰن	الرّحيم	الكريم

بحق یا قهار — بحق یا ممیت

بحق یا مذلّ — بحق یا قهار

الرّحيم	الرّحمٰن	الله	الكريم
الله	الكريم	الرّحيم	الرّحمٰن
الكريم	الله	الرّحمٰن	الرّحيم
الرّحمٰن	الرّحمٰن	الكريم	الله

بحق یا ممیت — بحق یا منتقم

بحق یا قهار — بحق یا ممہت

الكريم	الرّحيم	الرّحمٰن	الله
الرّحمٰن	الله	الكريم	الرّحيم
الله	الرّحمٰن	الرّحيم	الكريم
الرّحيم	الكريم	الله	الرّحمٰن

بحق یا منتقم — بحق یا مذلّ

یہ عمل جلالی اور جمالی اسماء الٰہی کا مرکب اور مشترک عمل ہے اور ہر مزاج کے مریض کو راس آتا ہے۔ اگر خدانخواستہ کوئی جادو میں مبتلا ہو تو اس عمل کے ذریعہ علاج کر کے فائدہ اٹھائیں۔

طریقہ نمبر ۸۵

نقش حروف نورانی کے ذریعہ بھی سحر کو رفع کرنے کا کام لیا جاتا ہے اور بفضل خداوندی مؤثر ثابت ہوتا ہے۔ ان حروف کا مزاج مربع نقش گلے میں ڈالنا چاہیے۔

مربع نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۷۳	۱۷۶	۱۷۹	۱۶۵
۱۷۸	۱۶۶	۱۷۲	۱۷۷
۱۶۷	۱۸۱	۱۷۴	۱۷۱
۱۷۵	۱۷۰	۱۶۸	۱۸۰

اور پینے کے لئے مثلث کے ۹ نقش بنا کر روزانہ ایک نقش عصر اور مغرب کے درمیان مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ ۹ دن میں سحر سے نجات ملے گی۔ نقش مثلث یہ ہے۔ اس کو گلاب و زعفران سے لکھیں۔

۷۸۶

۲۳۲	۲۲۷	۲۳۴
۲۳۳	۲۳۱	۲۲۹
۲۲۸	۲۳۵	۲۳۰

طریقہ نمبر ۸۶

سات سچے موتی لیں ہر ایک موتی پر سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کر کے ایک بوتل میں ڈال دیں اور اس میں پانی بھر دیں۔ یہ پانی مریض کو صبح و شام سات دن تک پلائیں۔ آٹھویں دن موتیوں میں سے ایک موتی کی انگوٹھی بنوا کر مریض کو پہنا دیں اور چھ ۶ موتی الگ الگ کنوؤں میں ڈال دیں۔ کنواں مسجد کا ہو تو بہتر ہے۔ انشاء اللہ جادو کے اثرات زائل ہو جائیں گے۔ اور آئندہ جب تک یہ

انگوٹھی انگلی میں رہے گی۔ جادو نہیں ہو سکے گا۔

طریقہ نمبر ۸۷

جست کے ٹکڑے میں حروف مقطعات کندہ کرا کر اسے کسی جگ میں ڈال دیں۔ اور پانی بھر لیں پھر یہ پانی صبح وشام سحر زدہ کو پلائیں۔ انشاءاللہ ۲۹ دن میں سحر سے نجات مل جائے گی۔

طریقہ نمبر ۸۸

ایک نیلے رنگ کی بوتل لیں۔ اس میں پانی بھر دیں۔ پھر اس پر کسی بھی دن نماز فجر کے بعد سورۂ رحمٰن پڑھ کر دم کر دیں۔ آگے پیچھے گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ پھر یہ بوتل دھوپ میں رکھ دیں۔ صبح ۸ بجے سے شام ۵ بجے چھپنے تک اسے دھوپ میں رکھیں۔ یہ پانی سحر، جادو ٹونے اور پاگل پن کو رفع کرنے میں انشاءاللہ مفید اور موثر ثابت ہوگا۔ یہ پانی دن میں تین تین مرتبہ پلائیں۔ صبح کو نہار منہ رات کو سونے سے پہلے اور دوپہر کو کھانا کھانے کے بعد انشاءاللہ ایک ماہ میں پوری طرح سحر کے اثرات سے اور جنونی کیفیت سے نجات مل جائے گی۔

طریقہ نمبر ۸۹

اسم محمد ﷺ سے بھی جادو زدہ کا علاج کیا جاتا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ اسم مبارک کا مربع نقش گلے میں ڈالیں اور مثلث نقش ۹ دن تک لگاتار بعد نماز فجر پلائیں۔ انشاءاللہ جادو سے نجات عطا ہوگی۔

نقش مربع یہ ہے۔

۷۸۶

۳۳	۳۶	۳۹	۱۵
۳۸	۱۶	۳۱	۳۷
۱۷	۳۱	۳۴	۲۰
۳۵	۱۹	۱۸	۳۰

نقش مثلث یہ ہے۔

۷۸۶

۳۲	۲۶	۳۴
۳۳	۳۱	۲۸
۲۷	۳۵	۳۰

طریقہ نمبر ۹۰

سورۂ یٰسین کی آیت جسے سورۂ یٰسین کا دل قرار دیا گیا ہے-----اس کے ذریعہ بھی جادو کا علاج کیا جاتا ہے۔ راقم الحروف کا تیس ۳۰ سالہ تجربہ بتاتا ہے کہ جادو خواہ کیسا بھی ہو۔ سفلی ہو یا میلا اس آیت پاک کے ذریعہ اس پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ بہت ہی محتاط اندازے کے ساتھ میں عرض کرتا ہوں کہ اس آیت کریمہ کے نقوش کے ذریعہ میں نے اب تک دس ۱۰ ہزار سے زیادہ جادو زدہ لوگوں کا علاج کیا ہے۔ اور اللہ کے فضل وکرم سے اکثر لوگوں کو جادو کے اثرات سے نجات مل گئی ہے۔ اس آیت کریمہ کی تاثیرات سے پوری طرح مستفیض ہونے کے لئے ضروری ہے کہ اس آیت کی زکوٰۃ ادا کی جائے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں کسی جمعرات سے زکوٰۃ کی شروعات کی جائے اور ۳۱۲۵ مرتبہ روزانہ پڑھ کر ۴۰ دن میں سوا لاکھ کی تعداد پوری کی جائے۔ چالیس دن میں زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ اس کے بعد روزانہ سو ۱۰۰ مرتبہ اس آیت کو ورد میں رکھیں۔ آیت یہ ہے۔

سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبٍّ الرَّحِيمٍ

جب کسی جادو زدہ کا علاج کرنا ہو تو سات چھوارے لے کر ہر چھوارے پر ۲۵ مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر دم کر دیں۔ اور سات کنوؤں کا پانی لیں۔ یا سات مسجدوں کے حوضوں کا پانی لیں۔ یا سات ایسی مسجدوں سے پانی لائیں جہاں کنواں یا برما ہو۔ یہ ساتوں پانی ایک بوتل کے بقدر ہوں۔ اس ایک بوتل پانی پر دو سو مرتبہ مذکورہ آیت اس طرح پڑھیں کہ سات سات مرتبہ شروع اور آخر میں درود شریف بھی پڑھیں۔ اور پانی پر دم کر دیں۔ یہ پانی سات دن تک نہار منہ اور سونے سے پہلے مریض کو پلائیں۔ چھوارہ عصر کے بعد مریض کو کھلائیں اور اس کے فوراً بعد مذکورہ آیت کا نقش مثلث پانی میں گھول کر پلا دیں۔ اس نقش کو پلانے سے ایک گھنٹے پہلے پانی میں گھول دیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۸۴	۲۷۹	۲۸۶
۲۸۵	۲۸۳	۲۸۱
۲۸۰	۲۸۷	۲۸۲

اس طرح کے سات نقش گلاب وزعفران سے لکھے جائیں۔ سات دن میں چھوارے بھی ختم جائیں گے۔ اور نقش بھی اور بوتل والا پانی بھی۔ جس دن علاج شروع کریں اسی دن سرسوں کے تیل پر دوسو مرتبہ مذکورہ آیت پڑھ کر دم کردیں۔ اور روزانہ سوتے وقت مریض کے جسم پر اس تیل کی مالش کریں۔ اس دن مریض کو غسل کرادیں۔ اور غسل کے بعد مذکورہ آیت کا مربع نقش مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاءاللہ کتنا بھی خطرناک جادو ہوگا ایک ہفتے میں ختم ہو جائے گا۔ اور مریض بھلا چنگا ہو جائے گا۔

نقش مربع یہ ہے۔

۷۸۶

۲۱۳	۲۱۵	۲۱۸	۲۰۳
۲۱۷	۲۰۵	۲۱۱	۲۱۶
۲۰۶	۲۲۰	۲۱۳	۲۱۰
۲۱۴	۲۰۹	۲۰۷	۲۱۹

طریقہ نمبر ۹۱

اگر کسی شخص پر سفلی عمل کرادیا گیا ہو اور اس کی جان خطرے میں ہو تو بعد نماز مغرب اس کے سامنے بیٹھ کر عامل کو چاہئے کہ حصار قطبی با آواز بلند پڑھے۔ اتنی آواز سے کہ مریض سنتا رہے اور یہ عمل صرف تین دن تک لگاتار کرے۔ انشاءاللہ جادو ٹونے سے نجات مل جائے گی۔

• حصار قطبی یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ یَا مِیکَائِیلُ یَا مِیکَائِیلُ یَا مِیکَائِیلُ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَۃً نُّعَاسًا یَّغْشٰی طَآئِفَۃً مِّنْکُمْ وَطَآئِفَۃٌ یَا رَفْتَمَائِیلُ یَا رَفْتَمَائِیلُ یَا رَفْتَمَائِیلُ قَدْ اَھَمَّتْھُمْ اَنْفُسُھُمْ یَظُنُّوْنَ بِاللّٰہِ غَیْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاھِلِیَّۃِ یَا سَرْطَائِیلُ یَا سَرْطَائِیلُ یَا سَرْطَائِیلُ یَقُوْلُوْنَ ھَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَیْءٍ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ کُلَّہٗ لِلّٰہِ یُخْفُوْنَ فِیْ

اَنۡفُسِہِمۡ مَا لَا یُبۡدُوۡنَ لَکَ ط یَقُوۡلُوۡنَ لَوۡ کَانَ لَنَا مِنَ الۡاَمۡرِ شَیۡءٌ مَّا قُتِلۡنَا یَا امرائیلُ یا امرائیلُ یا امرائیلُ حھسا قُلۡ لَّوۡ کُنۡتُمۡ فِیۡ بُیُوۡتِکُمۡ لَبَرَزَ الَّذِیۡنَ کُتِبَ عَلَیۡہِمُ الۡقَتۡلُ یا اسرافیلُ یا اسرافیلُ یا سرافیلُ اِلٰی مَضَاجِعِہِمۡ وَلِیَبۡتَلِیَ اللّٰہُ مَا فِیۡ صُدُوۡرِکُمۡ یا دردائیلُ یا دردائیلُ یا دردائیلُ وَلِیُمَحِّصَ مَا فِیۡ قُلُوۡبِکُمۡ وَاللّٰہُ عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ط اَھیًا اِشۡرَاھِیًا علیقًا ملیقًا تلیقًا خالقًا مخلوقًا بِحَقِّ کٓ ھا یا عین صاد و بحقِ حا میم عین سین قاف و بِحقِ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ط بِرَحۡمَتِکَ یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ ؁

اس حصار کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں جمعرات سے شروع کریں۔ اور سات مرتبہ روزانہ عشاء کی نماز کے بعد پڑھیں۔ اول و آخر میں ایک ایک مرتبہ درود تنجینا پڑھیں۔ لگاتار چالیس دن تک یہ عمل جاری رکھیں۔ ۴۱ ویں دن دودھ کی کھیر بنائیں۔ اور گیارہ نمازیوں کو کھلائیں۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ چونکہ حصار قطبی با موکل ہے۔ اس لئے چالیس دن تک ترک جمالی کو ملحوظ رکھیں۔ اور دوران پڑھائی سستی غفلت کو قریب نہ پھٹکنے دیں۔ یہ حصار قطبی اور بھی بے شمار چیزوں میں کام آئے گا۔ اور سب سے بڑی خوبی اس میں یہ ہے کہ اس کے عامل سے جنات اس طرح ڈرتے ہیں جس طرح عوام الناس جنات سے ڈرتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ جو شخص حصار قطبی کا عامل ہوگا وہ روحانی طور پر بادشاہ کہلانے کا حق دار ہے۔

طریقہ نمبر ۹۲

کیسا بھی سفلی عمل ہو اور کیسا بھی خطرناک سے خطرناک جادو ہو۔ انشاء اللہ رفع ہوگا۔ یہ جادو اگر جنات کے ذریعہ بھی کرایا گیا ہوگا تب بھی انشاء اللہ اس کے اثرات زائل ہو جائیں گے۔ سب سے پہلے مریض کے گلے میں اسماء الٰہی الغنی، الشافی، الکافی کا نقش مربع آتشی چال سے تیار کر کے ڈال دیا جائے۔ جو اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۳۹۰	۳۹۳	۳۹۶	۳۸۳
۳۹۵	۳۸۴	۳۸۹	۳۹۴
۳۸۵	۳۹۸	۳۹۱	۳۸۸
۳۹۲	۳۸۷	۳۸۶	۳۹۷

دوسرا کام یہ کریں کہ یہ سات حروف "و ا ی ح د ا ل" گلاب و زعفران سے لکھ کر آب

زمزم، آب بارش یا سفید گائے کے دودھ میں تحلیل کر کے ۳ دن تک دن میں تین مرتبہ پلائیں۔ اس طرح ان حروف کا ۹ کاغذ کے پرزوں پر لکھ کر رکھ لیں۔

تیسرا کام یہ کریں۔ کالی گائے کا سینگ تقریباً ایک انچ حاصل کریں۔ اس کا برادہ بنا لیں۔ دس گرام نئی روئی لیں۔ ۲۵ گرام بنولہ لیں۔ ۲۵ گرام لوبان لیں۔ ۲۵ گرام سیاہ کیسوئی لیں۔ اگر سیاہ کیسوئی حاصل نہ ہو تو ۲۵ گرام سیاہ مرچ لیں۔ ان سب چیزوں کو ملا کر ان کے ۳ حصے کر لیں اور ۳ دن تک مریض کو بعد نماز عصر ان سے دھونی دیں۔ دھونی کا طریقہ عام فہم ہے۔ کوئلے کسی برتن میں دہکا کر اس میں یہ چیز ڈال کر جو دھواں نکلے وہ مریض کے جسم پر گزار دیں۔ انشاء اللہ تین ہی دن میں جادو کا اثر ٹوٹ جائے گا۔

طریقہ نمبر ۹۳

جادو کے اثرات زائل کرنے کا ایک نادر طریقہ یہ ہے کہ "اللہ محمد" کے مشترک اعداد سے ایک نقش مربع تیار کر کے مریض کے گلے میں ڈالیں۔

مشترک نقش مربع یہ ہے۔

۷۸۶

۳۹	۳۴	۴۵	۳۲
۴۴	۳۳	۳۸	۴۳
۳۳	۴۷	۴۰	۳۷
۴۱	۳۶	۳۵	۴۶

ان ہی اسماء مبارکہ کے مشترک نقش مثلث ۱۴ عدد تیار کیے جائیں اور مریض کو سات دن تک صبح و شام دو نقش روزانہ دودھ میں گھول کر پلائیں۔ مشترک نقش مثلث یہ ہے۔

۷۸۶

۵۴	۴۸	۵۶
۵۵	۵۳	۵۰
۴۹	۵۷	۵۲

علاج شروع کرنے سے پہلے یہ کریں کہ ایک پاؤ تل، ایک چھٹانک نیا لوہا، ایک تولہ نیل

چار کھیتوں میں سے ہر ایک ہی طرح کے اناج (گندم، جو، چنا، باجرہ وغیرہ میں سے) ایک ایک شاخ توڑ لیں۔ پھر ان سب چیزوں کو آدھے میٹر کالے کپڑے میں پوٹلی بنا کر مریض کے سر سے پیر کی طرف ۷ مرتبہ اتار کر جنگل میں دبا دیں۔ اس کے بعد مذکورہ علاج کریں۔ انشاء اللہ جادو کے برے اثرات سے نجات ملے گی۔

طریقہ نمبر ۹۴

مریض سے ۳ کوری ہانڈی ڈھکن سمیت منگائیں اور تین پاؤ اڑد ثابت منگائیں۔ الگ الگ تھیلی میں ہر ایک پاؤ اڑد پر سات مرتبہ یہ آیت اس انداز سے پڑھ کر دم کریں۔ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَاجِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ؕ بطل السحر باذن اللّٰه بطل السحر باذن اللّٰه بطل السحر باذن اللّٰه۔ اور ہر تھیلی میں یہ نقش بھی لکھ کر ڈال دیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۱۷۳	۱۱۷۶	۱۱۷۹	۱۱۶۶
۱۱۷۸	۱۱۶۷	۱۱۷۲	۱۱۷۷
۱۱۶۸	۱۱۸۱	۱۱۷۳	۱۱۷۱
۱۱۷۵	۱۱۷۰	۱۱۶۹	۱۱۸۰

اس کے بعد اس ہانڈی کو مریض کے اوپر سے ۲۱ مرتبہ اتاریں۔ یا مریض کے ہاتھوں سے اڑد اور تعویذ ہانڈی میں ڈلوائیں۔ ایک دن میں ایک ہانڈی درمیانی آنچ پر پکائیں۔ ڈھکن ہانڈی کے اوپر رکھ کر اس کے چاروں طرف گندھا ہوا آٹا لگا دیں۔ ہانڈی میں اڑد اور تعویذ کے علاوہ کوئی چیز نہ ڈالیں۔ ۴۵ منٹ پکانے کے بعد ہانڈی چولہے سے اتار دیں۔ اور جب یہ ٹھنڈی ہو جائے اس کو لے جا کر جنگل میں دفن کر دیں۔ لگاتار ۳ دن تک یہ عمل کریں۔ تیسرے دن ہانڈی کے دفن ہونے کے بعد مریض کو غسل دیں۔ اور یہ تعویذ اس کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ جادو ٹوٹ جائے گا۔ اور رفتہ رفتہ مریض صحت یاب ہو جائے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۸۱	۶۸۳	۶۸۸	۶۷۳
۶۸۷	۶۷۵	۶۸۰	۶۸۵
۶۷۶	۶۹۰	۶۸۲	۶۷۹
۶۸۳	۶۷۸	۶۷۷	۶۸۹

طریقہ نمبر ۹۵

ایک بوتل پانی پر سات مرتبہ سورۃ فاتحہ سات سات مرتبہ چاروں قل پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں اور مریض کو صبح وشام یہ پانی سات دن تک پلائیں۔ سورۃ فاتحہ کے چار چالوں سے چار نقش تیار کر کے رکھ لیں۔ نمبر ا نقش مریض کے گلے میں ڈلوادیں۔ ۲۴ گھنٹے کے بعد اس کو اتار کر آٹے میں گولہ بنا کر ڈور سمیت پانی میں پھینک دیں۔ پھر نمبر ۲ نقش مریض کے گلے میں ڈلوادیں۔ چوبیس گھنٹے کے بعد اس کو اتار کر کہیں جنگل میں دبا دیں۔ اور تیسرا نقش مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ چوبیس گھنٹے کے بعد اس کو اتار کر کسی بیری کے درخت پر باندھ دیں۔ اور چوتھا نقش گلے میں ڈال دیں۔ اس نقش کو چالیس دن تک کم سے کم باندھے رکھیں۔ انشاء اللہ سحر رفع ہوگا۔ تمام نقوش کالے رنگ کے کپڑے میں پیک کرائیں۔

طریقہ نمبر ۹۶

"ہفت سلام" کے ذریعہ بھی جادو کا علاج کیا جاتا ہے۔ یہ سات دن کا علاج ہوتا ہے۔

پہلے دن۔ سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبٍّ الرَّحِيْمِ کا نقش پانی میں گھول کر پلائیں۔ عصر اور مغرب کے درمیان۔

دوسرے دن۔ م عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ کا نقش پانی میں گھول کر پلائیں۔ عصر اور مغرب کے درمیان۔

تیسرے دن۔ سَلَامٌ عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ کا نقش پانی میں گھول کر پلائیں۔ عصر اور مغرب کے درمیان۔

چوتھے دن۔ سَلَامٌ عَلٰی مُوْسٰی وَ هٰرُوْنَ کا نقش پانی میں گھول کر پلائیں۔ عصر اور مغرب کے درمیان۔

پانچویں دن۔ سَلَامٌ عَلٰی اِلْیَاسِیْنَ کا نقش پانی میں گھول کر پلائیں۔ عصر اور مغرب کے درمیان۔

چھٹے دن۔ سَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ کا نقش پانی میں گھول کر پلائیں۔ عصر اور مغرب کے درمیان۔

ساتویں دن۔ سَلَامٌ عَلٰی عِبَادِهِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی کا نقش پانی میں گھول کر پلائیں۔ عصر اور مغرب کے درمیان۔

بالترتیب ان کے نقوش یہ ہیں ہفت سلام کا دوسرا طریقہ پہلے بیان ہو چکا ہے۔

۱

۷۸۶

۲۸۳	۲۷۹	۲۸۶
۲۸۵	۲۸۳	۲۸۱
۲۸۰	۲۸۷	۲۸۲

۲

۷۸۶

۲۰۷	۲۰۲	۲۰۹
۲۰۸	۲۰۶	۲۰۳
۲۰۳	۲۱۰	۲۰۵

۳

۷۸۶

۱۶۵	۱۶۰	۱۶۷
۱۶۶	۱۶۳	۱۶۲
۱۶۱	۱۶۸	۱۶۳

۴

۷۸۶

۲۳۷	۲۳۲	۲۳۹
[illegible]	۲۳۶	۲۳۳
۲۳۳	۲۳۰	۲۳۵

۵

۷۸۶

۱۳۳	۱۲۷	۱۳۵
۱۳۴	۱۳۲	۱۲۹
۱۲۸	۱۳۶	۱۳۱

۶

۷۸۶

۳۲۱	۳۱۶	۳۲۳
۳۲۲	۳۲۰	۳۱۸
۳۱۷	۳۲۴	۳۱۹

۷۸۶

۱۹۹	۱۹۳	۲۰۱
۲۰۰	۱۹۸	۱۹۶
۱۹۵	۲۰۳	۱۹۷

اس کے بعد ان ساتوں سلام کا مجموعی مربع نقش سحر زدہ کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ سحر کے اثرات سے نجات ملے گی۔ پلانے والے نقش گلاب وزعفران سے لکھے جائیں۔
مجموعی مربع نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۰۵۶	۱۰۶۰	۱۰۶۳	[illegible]
۱۰۶۴	۱۰۵۰	۱۰۵۵	۱۰۶۱
۱۰۵۱	۱۰۶۵	۱۰۵۸	۱۰۵۴
۱۰۵۹	۱۰۵۳	۱۰۵۲	۱۰۶۴

طریقہ نمبر ۹۷

سورۂ جن کے نقش کے ذریعہ بھی جادو کا علاج کیا جاتا ہے۔ ۱۱ نقش پلیٹ پر رکھ کر پلیٹ کو دھو کر مریض کو صبح ۸ اور دس بجے کے درمیان پلائیں۔ اور ایک نقش مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ سحر سے نجات مل جائے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۰۳۱۴	۲۰۲۰۷	۲۰۳۱۲
۲۰۲۰۹	۲۰۳۱۱	۲۰۳۱۳
۲۰۳۱۰	۲۰۳۱۵	۲۰۲۰۸

طریقہ نمبر ۹۸

''آیت سحر'' کے ذریعہ علاج کا ایک اور طریقہ بزرگوں سے منقول ہے۔ سب سے پہلے بارش کا پانی ایسی جگہ سے لیں۔ جہاں بارش کا پانی جمع ہوتے وقت کسی کی نظر نہ پڑی ہو۔

طریقہ جمع کرنے کا یہ ہے کہ جب بارش ہو تو برتن ایسے مقام پر رکھ دیں کہ وہاں کسی کی نظر نہ پڑے۔ کسی ایسے کنوئیں سے پانی نکالیں کہ جو کنواں [illegible] ہو۔ یا عام طور پر استعمال میں نہ آتا ہو۔ ایسا کنواں نہ ہو تو پھر اس تالاب کا پانی مجبوراً لے لیں۔ جس میں دھوبی کپڑے نہ دھوتے ہوں۔ ان دونوں پانیوں کو ایک جگہ کر لیں۔ اور اس میں مندرجہ ذیل نقش جو دراصل آیت سحر کا نقش ہے کالی روشنائی سے لکھ کر ڈال دیں۔ اور اس میں [illegible] پتے کسی ایسے درخت کے ڈال دیں۔ جس کے پھل کھانے میں نہ آتے ہوں۔ اس کے بعد اس پانی کو چولہے پر رکھ دیں۔ جب اس میں کھدے پڑ جائیں تو پانی کو چولہے پر سے اتار لیں۔ اور ٹھنڈا کر لیں۔ اس کے بعد سحر زدہ انسان کو جنگل لے جائیں۔ اور کسی تالاب کے کنارے میں لے جائیں۔ اور اس کو پانی میں کھڑا کر دیں۔ پانی اس کے گھٹنوں تک آجانا چاہئے۔ اس کے سر پر پانی ڈالیں۔ غسل کے بعد گھر آکر اس کے گلے میں یہی نقش کالی روشنائی سے لکھ کر ڈال دیں۔ اور ایک بوتل پانی پر آیت سحر سو مرتبہ پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں۔ اور سات دن تک صبح وشام یہ پانی مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ سات دن میں مکمل آرام مل جائے گا۔ اور جادو کے اثرات سے پوری طرح نجات مل جائے گی۔

۷۸۶

۹۷۶	۹۷۹	۹۸۳	۹۶۹
۹۸۲	۹۷۰	۹۷۵	۹۸۰
۹۷۱	۹۸۵	۹۷۷	۹۷۴
۹۷۸	۹۷۳	۹۷۲	۹۸۴

آیت کریمہ یہ ہے۔ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ۔ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۔

طریقہ نمبر ۹۹

اکابرین سے ایک یہ طریقہ سحر کو اتارنے کا منقول ہے کہ ۱۳۱ اگربتی لیں۔ ہر ایک اگربتی پر "وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِیْنَ" گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کر دیں۔ اور اس آیت کا نقش بنا کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ صبح و شام ایک اگربتی مریض کے سرہانے جلائیں۔ اور ایک بوتل پانی پر مذکورہ آیت سو مرتبہ پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں۔ جس وقت اگربتی جل کر ختم ہو جائے اس وقت اس پانی کا ایک دو گھونٹ مریض کو پلا دیں۔ اگربتی کے نیچے کوئی مٹی کا برتن رکھیں۔ تاکہ راکھ محفوظ کی جا سکے۔ ۱۳۱ اگربتیاں ۳۰ دن میں ختم ہو جائیں گی۔ ان سب کی راکھ جمع کر کے رکھ لیں۔ اور ۳۱ ویں دن مریض غسل خانہ میں جا کر اس راکھ کو اپنے پورے بدن پر ملے۔ پوشیدہ مقامات چھوڑ دے۔ راکھ زیادہ سے زیادہ سینے اور دل پر لگائے۔ چند منٹ کے بعد غسل کر لے۔ انشاء اللہ جادو کے اثرات سے پوری طرح نجات مل جائے گی۔

آیت کریمہ کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۶۶	۳۹۶	۴۷۲	۳۵۹
۴۷۱	۳۶۰	۳۶۵	۴۷۵
۳۶۱	۴۷۴	۳۶۷	۳۶۴
۳۶۸	۳۶۳	۳۶۲	۴۷۳

طریقہ نمبر ۱۰۰

آیت کریمہ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۔ کا نقش ہر مشکل ہر دشواری اور ہر طرح کے سحر کو رفع کرنے کے لئے اکسیر ثابت ہوتا ہے۔ ایک نقش گلاب و زعفران سے لکھ کر بوتل میں ڈال دیں اور پانی بھر لیں۔ پھر صبح و شام یہ پانی مریض کو پلائیں۔ ایک نقش کالے کپڑے میں کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ بہت جلد سحر کے اثرات سے نجات ملے گی۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۹۳	۵۹۶	۵۹۹	۵۸۶
۵۹۸	۵۸۷	۵۹۲	۵۹۷
۵۸۸	۶۰۱	۵۹۴	۵۹۱
۵۹۵	۵۹۰	۵۸۹	۶۰۰

☆☆☆☆

سحر جادو کا اثر باطل کرنے کا مجرب عمل

سحر جادو کا اثر باطل کرنے کے لیے یہ عمل بہت مجرب ہے پاک صاف مٹی کا ایک گولہ بنا کر اس پر دعائے سیفی سات مرتبہ پڑھ کر آگ میں ڈال دیں جب سرخ ہوجائے تو صبح شام تین مرتبہ پانی میں غوطہ دے کر یہ پانی سحر زدہ کو پلادو' تین دن میں اثر جاتا رہے گا۔ مجرب ہے۔ دعائے سیفی یہ ہے آیۃ الکرسی دل قرآن' اب چلے تو رحمان حلقہ حلقہ سات آسمان' سات گلی یک دربان پاؤں رکھے جبریل کرم کرے رحمان' وجود موجود بارگاہ رسول اللہ چلہ کیوں نے چلہ وہ نہ کرے' جادو گر بے سو مرے۔

دافع آسیب وسحر

اگر آسیب کو قید کرنا منظور ہو تو موئے سر مریض پکڑ کر چاروں قل شریف و سورۃ لا یلاف اور آیت ذیل تین تین بار پڑھ کر بالوں پر دم کریں اور گرہ لگا دیں جب تک گرہ نہ کھلے گی آسیب مقید رہے گا۔ آیت یہ ہے۔

اِنَّا اَعْتَدْنَا لِلْکَافِرِیْنَ سَلَاسِلَ وَاَغْلَالاً وَّ سَعِیْراً فَکُبْکِبُوْا فِیْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ وَجُنُوْدُ اِبْلِیْسَ اَجْمَعُوْنَ.

دیگر

یہ نقش معظم تمام قرآن پاک ہے۔ باوضو بعد نماز جمعہ زعفران سے پر کر کے اور عطر میں معطر کر کے بعد ازاں چاندی میں ملفوف کر کے اپنے

۷۸۶

۹۱۰۱۳۸۹	۹۱۰۱۴۰۲	۹۱۰۱۳۹۹	۹۱۰۱۳۹۶
۹۱۰۱۴۰۰	۹۱۰۱۳۹۵	۹۱۰۱۳۹۰	۹۱۰۱۴۰۱
۹۱۰۱۳۹۴	۹۱۰۱۳۹۷	۹۱۰۱۴۰۴	۹۱۰۱۳۹۱
۹۱۰۱۴۰۳	۹۱۰۱۳۹۲	۹۱۰۱۳۹۳	۹۱۰۱۳۹۸

بچوں کے گلے میں ڈالیں۔ بحکم خدا آسیب سے۔ نظر سے۔ چیچک سے اور تمام بلیات سے محفوظ رہیں گے۔ نہایت پر تاثیر نقش ہے۔

دیگر

جن بچوں کا ذہن کند ہو یا تعلیم سے جی چراتے ہوں تو چینی کی طشتری پر زعفران سے سورہ شریف الم نشرح معہ تسمیہ لکھ کر اور دودھ شیریں دھو کر صبح نہار منہ پلایا کریں۔ بحکم خدا ایک ہفتہ میں ذہن روشن ہوگا اور تعلیم میں دل لگائے گا۔

نقش برائے دفع جن

جس گھر میں جن آواز دیتا ہو یا ڈراتا ہو اس کو لکھ کر دروازے پر لگا دے جن کے شر سے محفوظ رہے گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

بحق جبرائیل یا بدوح

٨	٦	۴	٢
٢	۴	٦	٨
٦	٨	٢	۴
۴	٢	٨	٦

بسم اللہ الرحمن الرحیم لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

بحق میکائیل یا بدوح

بحق عزرائیل یا بدوح

بسم اللہ الرحمن الرحیم لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

بحق اسرافیل یا بدوح

بسم اللہ الرحمن الرحیم لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ وَعَلٰى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ورآخر اسم مطلوب نوشتہ نقش را تمہ ساختہ بر جائے بلند در مکان نہادہ میخ آہنی بر نام او تخت کند تغیر خیالات مطلوب و زباں بندی خواہد شد۔

برائے دفع آسیب بسیار مجرب است

اگر کسے آسیب زیادہ تر شدید و ظالم باشد ایں فتیلہ نوشتہ در آں پنبہ لو پیچیدہ در قرع آب نارسیدہ روبروئے آسیب زدہ تا سہ شب روشن کند خواہ سہ فتیلہ در سہ شب خواہ یک فتیلہ در سہ شب لعمل آرد۔ انشاء اللہ دفع خواہد شد صد ہا مرتبہ در تجربہ آمدہ بے خطا تیر بہدف است العجل۔ الوحا بحق

اشراہیا اشراہیا اجب یا جبرائیل اجب فتیلہ مذکور باموکل این است یادردائیل اجب یا اختمائیل اجب یا میکائیل بحق یاروح

	بحق یابدوح	اجب یا جبرائیل	بحق یابدوح	
بحق یابدوح	۳	۱۶	۱	بحق یابدوح
اجب یادردائیل	۸	۱۰	۱۳	اجب یا میکائیل
بحق یابدوح	۹	۴	۷	بحق یابدوح
	بحق یابدوح	اجب یا رلتمائیل	بحق یابدوح	

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

بحق العجل ـ العجل ـ العجل ـ الساعت الساعت الساعت

الوحا ـ الوحا ـ الوحا

ہدایت۔

یہ ہر دو فتیلہ ایک کاغذ پر لکھے جادیں گے اس طرح گویا یہ ایک فتیلہ ہوگا۔

سحر

جس شخص پر کسی نے جادو کیا ہو تو ان آیات کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالے اور ... تشتری پر لکھ کر صبح و شام مسحور کو پلایا جاوے۔ انشاء اللہ جلد صحت ہوگی۔ آیۃ۔ فَلَمَّا اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ط اِنَّ اللّٰهَ سَیُبْطِلُهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ

آسیب فوراً دفع ہو

جس کسی کو آسیب کا خلل ہو پس چاہیے کہ ذیل کے فتیلہ کو تیار کر کے جلائیں فوراً آسیب انشاء اللہ دفع ہوگا۔

۷۸۶

اللہ دار	اللہ دار	اللہ دار
اللہ دار	اللہ دار	اللہ دار
اللہ دار	اللہ دار	اللہ دار

مکان کا جنات سے محفوظ رکھنا

اگر کسی شخص کے مکان آسیب کا خلل ہو پس اس کو چاہیے کہ لکڑی چار کیلیں لے کر اور پر پچیس پچیس مرتبہ اس آیت شریف کو پڑھ کر کیلوں پر دم کر کے ہر چہار کونوں پر ان کیلوں کو گاڑ دے انشاء اللہ العزیز مکان ہمیشہ کے واسطے محفوظ ہو جائے گا وہ آیت پاک یہ ہے۔ اِنَّهُمْ یَكِیْدُوْنَ كَیْدًا وَّاَكِیْدُ كَیْدًا فَمَهِّلِ الْكٰفِرِیْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَیْدًا۔

باب الجن وَ الآسیب

(جنات اور آسیب کو دفع کرنے کا بیان)

تمام عاملین کے لئے "تردید سحر و آسیب" کا یہ باب ایک نایاب تحفے کی حیثیت رکھتا ہے۔اس باب میں ہم ایسے زود اثر اور مفید فارمولے پیش کریں گے کہ جن کے ذریعہ خدمت خلق کرنا عاملین کے لئے بہت آسان ہو گا۔لیکن شرط یہ ہے کہ ان فارمولوں کو وہ لوگ استعمال میں لائیں جنہیں اس روحانی لائن کی سوجھ بوجھ پہلے سے حاصل ہے۔جنات اور آسیب کے معاملات میں ہر عامل کو احتیاط سے کام کرنا چاہیے۔جب تک کسی حصار اور کسی عمل خاص کی زکوۃ ادا نہ کی ہو اس وقت تک جنات حاضرات اور آسیب کے عملیات سے بچنا چاہیے ورنہ نفع کے بجائے نقصان کا احتمال ہے۔

آج ساری دنیا میں جنات اور آسیب کی تخریب کاریاں پھیلی ہوئی ہیں۔اگر چہ "جن

وانس" کی کشمکش کا سلسلہ تو جب سے یہ دنیا بنی ہے تب ہی سے چل رہا ہے لیکن مخبر صادق ﷺ نے قیامت کی جو نشانیاں بتائی تھیں ان میں سے ایک نشانی یہ بھی ہے کہ جنات مخصوص معاہدوں کو توڑ کر انسانوں کو پریشان کرنے پر تل جائیں گے۔ اور قرب قیامت میں ان کی ریشہ دوانیاں بڑھ جائیں گی۔

جنات اور آسیب کے اثرات سے آج دنیا بھر میں لوگ پریشان ہیں، دراصل یورپ نے بھی اب اس بات کو تسلیم کر لیا ہے کہ یہ مخلوق اپنا ایک وجود رکھتی ہے۔ اور یہ مخلوق انسان سے زیادہ طاقتور ہے۔ ہم مسلمانوں نے ہمیشہ ہی سے اس مخلوق کے وجود کو مانا ہے۔ اور وہ اس لئے کہ اس مخلوق کے وجود کی خبر ہمیں مخبر صادق ﷺ نے دی ہے۔ اور خدا کی آخری کتاب میں اس مخلوق کا نہ صرف تذکرہ ہے بلکہ ان کے نام پر باقاعدہ قرآن کی ایک سورۃ "سورۂ جن" کے نام سے نازل ہوئی ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ جنات نظر نہیں آتے اس لئے انسانوں کو نقصان پہنچانا ان کے لئے نسبتاً آسان ہے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ جنات انسانوں سے زیادہ طاقتور ہیں۔

علمی اور واقعاتی طور پر یہ بات ثابت ہے کہ انسان اگر فی الواقع اپنے رب کا فرمانبردار ہو تو وہ یک مشت خاک ہو کر بھی جنات اور اسی طرح کی دوسری مخلوقات سے زیادہ طاقتور بن جاتا ہے۔ اس لئے کہ رب کی فرمانبرداری کی وجہ سے اس کے اندر بے مثال روحانی قوت پیدا ہو جاتی ہے اور اپنی روحانی قوت سے وہ ہر مخلوق پر غالب آ سکتا ہے۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی روحانی قوت کی بنا پر رکانہ پہلوان کو زیر کر دیا تھا۔ حالانکہ رکانہ چالیس مردوں سے زیادہ طاقت رکھتے تھے۔

بہر حال جنات اور اسی طرح کی دوسری مخلوقات سے نمٹنے کے لئے ایک تو اپنے اندر روحانی قوت کا ہونا ضروری ہے۔ دوسرے ان علمی ہتھیاروں سے لیس ہونا بھی ضروری ہے جو ہمارے بزرگوں کے ایجاد کردہ ہیں اور جن ہتھیاروں کا سہارا لے کر عاملین نے ہمیشہ جنات اور شیاطین کو شکست دی ہے۔

جنات اور دوسری شیطانی مخلوقات سے نمٹنے کے لئے اس باب میں ہم بہت سے قیمتی فارمولے نقل کریں گے۔ عاملین اپنی صلاحیت اور بساط کے مطابق ان سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ لیکن ان فارمولوں کو نقل کرنے سے پہلے ہم یہ حصار پیش کر رہے ہیں۔ تمام عاملین اس حصار کو ذہن نشین کر لیں۔......... کیونکہ اس حصار کے بغیر جنات وغیرہ کو چھیڑنا ہلاکت کا باعث بھی بن سکتا ہے۔

یہ حصار جو ہم نقل کر رہے ہیں۔ ان تمام حضرات کے معمولات میں شامل رہا ہے جو

وانس'' کی کشمکش کا سلسلہ تو جب سے یہ دنیا بنی ہے تب ہی سے چل رہا ہے لیکن مخبر صادق ﷺ نے قیامت کی جو نشانیاں بتائی تھیں ان میں سے ایک نشانی یہ بھی ہے کہ جنات مخصوص معاہدوں کو توڑ کر انسانوں کو پریشان کرنے پر تل جائیں گے۔ اور قرب قیامت میں ان کی ریشہ دوانیاں بڑھ جائیں گی۔

جنات اور آسیب کے اثرات سے آج دنیا بھر میں لوگ پریشان ہیں اور اہل یورپ نے بھی اب اس بات کو تسلیم کرلیا ہے کہ یہ مخلوق اپنا ایک وجود رکھتی ہے۔ اور یہ مخلوق انسان سے زیادہ طاقتور ہے۔ ہم مسلمانوں نے ہمیشہ ہی سے اس مخلوق کے وجود کو مانا ہے۔ اور وہ اس لئے کہ اس مخلوق کے وجود کی خبر ہمیں مخبر صادق ﷺ نے دی ہے۔ اور خدا کی آخری کتاب میں اس مخلوق کا نہ صرف تذکرہ ہے بلکہ ان کے نام پر باقاعدہ قرآن کی ایک سورۃ ''سورۂ جن'' کے نام سے نازل ہوئی ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ جنات نظر نہیں آتے اس لئے انسانوں کو نقصان پہنچانا ان کے لئے نسبتاً آسان ہے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ جنات انسانوں سے زیادہ طاقتور ہیں۔

علمی اور واقعاتی طور پر یہ بات ثابت ہے کہ انسان اگر فی الواقع اپنے رب کا فرمانبردار ہو تو وہ یک مشت خاک ہو کر بھی جنات اور اسی طرح کی دوسری مخلوقات سے زیادہ طاقتور بن جاتا ہے۔ اس لئے کہ رب کی فرمانبرداری کی وجہ سے اس کے اندر بے مثال روحانی قوت پیدا ہو جاتی ہے اور اپنی روحانی قوت سے وہ ہر مخلوق پر غالب آسکتا ہے۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی روحانی قوت کی بنا پر رکانہ پہلوان کو زیر کر دیا تھا۔ حالانکہ رکانہ چالیس مردوں سے زیادہ طاقت رکھتے تھے۔

بہر حال جنات اور اسی طرح کی دوسری مخلوقات سے نمٹنے کے لئے ایک تو اپنے اندر روحانی قوت کا ہونا ضروری ہے۔ دوسرے ان علمی ہتھیاروں سے لیس ہونا بھی ضروری ہے جو ہمارے بزرگوں کے ایجاد کردہ ہیں اور جن ہتھیاروں کا سہارا لے کر عاملین نے ہمیشہ جنات اور شیاطین کو شکست دی ہے۔

جنات اور دوسری شیطانی مخلوقات سے نمٹنے کے لئے اس باب میں ہم بہت سے قیمتی فارمولے نقل کریں گے۔ عاملین اپنی صلاحیت اور بساط کے مطابق ان سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ لیکن ان فارمولوں کو نقل کرنے سے پہلے ہم یہ حصار پیش کر رہے ہیں۔ تمام عاملین اس حصار کو ذہن نشین کر لیں........ کیونکہ اس حصار کے بغیر جنات وغیرہ کو مسخر کرنا ہلاکت کا باعث بھی بن سکتا ہے۔

یہ حصار جو ہم نقل کر رہے ہیں۔ ان تمام حضرات کے معمولات میں شامل رہا ہے جو

روحانی عملیات کے ذریعہ خدمت خلق کیا کرتے تھے۔

جسے تمام عاملین نے فوقیت دی ہے۔ یہ حصار جن، دیو، آسیب کو حاضر کرنے یا کسی اور طرح کی حاضرات کے لئے کام آتا ہے۔

اس حصار سے پوری طرح فائدہ اٹھانے کے لئے ضروری ہے کہ سب سے پہلے اس کی زکوٰۃ ادا کر دی جائے۔ اس کی زکوٰۃ صرف ۷ روز میں ادا ہو جاتی ہے۔

زکوٰۃ ادا کرنے کا طریقہ ہے کہ عروج ماہ میں جمعرات کے دن سے بعد نماز عشاء ۱۴۱ مرتبہ روزانہ پڑھے اور اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف بھی پڑھے۔ ساتویں روز عمل ختم کر کے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم اور اہل بیت کو ایصال ثواب کرے اور دودھ کی کھیر بنائے اور ۷ دن نمازیوں کو پیٹ بھر کر یہ کھیر کھلائے اور جس وقت یہ کھیر دسترخوان پر ہو اس وقت کوئی نمکین چیز دسترخوان پر موجود نہ ہو۔ خود بھی پیٹ بھر کر یہ کھیر کھائے اور ساتوں نمازیوں کو بھی بس یہی کھیر کھلائے۔ انشاء اللہ حصار کی زکوٰۃ ادا ہو گی اور اس کے بعد اس حصار پوری طرح فائدہ اٹھانا ممکن ہو گا۔

حصار یہ ہے کہ پہلے بسم اللہ پھر آیت الکرسی، پھر قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ پھر قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پھر قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ پھر قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پھر سورۃ بقرہ کا آخری رکوع "آمن الرسول" سے ختم سورۃ تک ایک ایک مرتبہ پڑھ کر چاقو یا شہادت کی انگلی پر دم کرے۔ چاقو خالص لوہے کا ہو اس میں ہاتھی دانت وغیرہ کا دستہ نہ ہو۔ چاقو کی نوک سے یا شہادت کی انگلی سے عامل اپنے اردگرد ایک دائرہ کھینچ لے۔

حصار کا دائرہ کھینچنے کے بعد اسی حصار کو ایک بار پھر پڑھ کر آسیب زدہ کے اوپر اگر دم کر دے گا تو جن، پری، آسیب وغیرہ جو بھی اس وقت مریض پر حاضر ہو گا۔ بغیر عامل کی اجازت کے واپس جانے کی ہمت نہیں کر سکے گا۔

یہ حصار دوسرے حصاروں کے مقابلے میں آسان بھی ہے اور اسے سب سے زیادہ طاقتور مانا گیا ہے۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے وقت ۷ روز تک اسی حصار کو روزانہ ۱۴۱ مرتبہ پڑھنا ہے۔ چاقو وغیرہ پر دم کرنا ضروری نہیں۔

اس حصار کی زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد ایک چلہ ہر قسم کے گوشت سے پرہیز کرتے ہوئے روزانہ گیارہ سو مرتبہ یہ کلمات پڑھیں۔ یَا اَسْتَوْحِ عَلِیْقًا مَلِیْقًا تَلِیْقًا فَشِیْقًا تَعْلَمُ مَافِیْ قُلُوْبِہِمْ۔ اور روزانہ تلاوت کے دوران لوبان وغیرہ کی خوشبو جلائیں۔ انشاء اللہ اس طرح ایک چلہ پورہ کرنے پر عامل ہو جائیں گے اور پھر جب بھی آسیب یا جن کو قبضے کرنے کا عمل کریں گے تو کوئی دشواری پیش

یہ دو تو ا یکام اس لائن میں آنے سے پہلے بہت ضروری ہیں۔

سب و جنات کو قابو میں کرنے اور انہیں بے بس کرنے یا خاکستر کرنے کے

ہیں۔ انشاء اللہ ان فارمولوں میں سے ہر فارمولا اپنی جگہ اہم اور آزمودہ ہے۔

... ... انہیں ... کریں گے جو تجربہ میں نہ آ چکا ہو۔

طریقہ نمبر ا

جب کسی جن ... زدہ انسان کا علاج کرنا ہو تو سب سے پہلے مریض کے قد

... ... سر سے پاؤں کے انگوٹھے تک گیارہ سرخ رنگ کے تار لیکر ایک گنڈا بنائیں

... میں صرف تین گرہ لگائیں اور ... گرہ کو بند کرنے سے پہلے یہ عزیمت پڑھ کر پھونک ماریں پھر

... لگا دیں۔

... یہ ہے

... اللہ الرحمٰن الرحیم۔ ... وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ ... يَمْكُرُونَ. إِنَّ اللَّهَ ... الَّذِينَ اتَّقَوا وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ۔ (سپارہ ۱۴ اسورۃ

...)

... پاک زمین پر یا سفید چادر پر بٹھا کر یہ گنڈہ اس کے بالوں میں باندھ دیں۔

... ایک کوری ہانڈی رکھ دیں۔ یہ ہانڈی اس سے پہلے کبھی استعمال میں نہ آئی ہو۔

... و انا ... رکھ دیں اور اس پر ایک کورا چراغ رکھیں یہ چراغ بھی اس سے پہلے کبھی استعمال

میں نہ آیا ہو۔

اس کے بعد درج ذیل فتیلہ تیار کر کے اس کو روئی میں لپیٹ کر بتی بنالیں اور چراغ میں

... اس فتیلہ کو اس چراغ میں جلائیں اور مریض سے کہیں کہ وہ چراغ کو دیکھتا

... یہ کرنے سے پہلے عامل اپنا اور مریض کا حصار کر لے اور مندرجہ ذیل عزیمت پڑھ کر

دم کر دے۔

... یت یہ ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ۔ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ۔ ہر کس کہ در وجود کہ در اندام و آنچہ در شکم و آنچہ در گوش و چشم و بینی فلاں ابن فلاں سایہ سخت شدہ است یا بہ نظر سخت شدہ است آمدہ زود بسوزد بحق سلیمان

ابن داؤد علیہ السلام وَ بِحَقِّ اَھْیًا اَشْرَاھِیًا وَبِحَقِّ عَلِیْقًا مَلِیْقًا : اِیْنًا اَنْتَ تَعْلَمُ مَا فِیْ قُلُوْبِھِمْ وَبِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ وَبِحَقِّ مُؤْمِنٍ وَبِحَقِّ مُھَیْمِنٍ۔

آسیب مریض پر حاضر ہوگا۔ اور حاضر ہو کر جل جائے گا .... یہ بات یاد رکھیں کہ فلاں ابن فلاں کی جگہ مریض اور اس کی ماں کا نام لینا ہے۔

فتیلہ اس طرح بنے گا۔
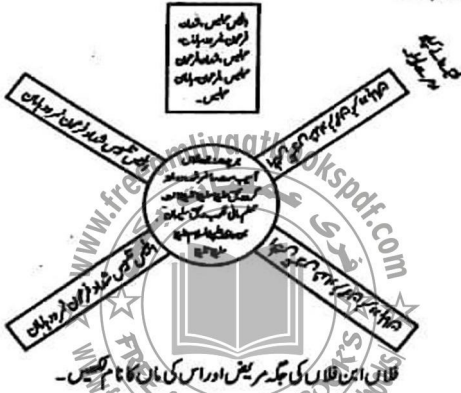
فلاں ابن فلاں کی جگہ مریض اور اس کی ماں کا نام لکھیں۔

طریقہ نمبر ۲
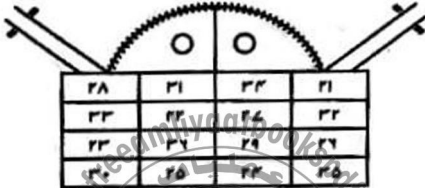
آسیب زدہ کے کان میں ۷ مرتبہ اذان پڑھیں پھر سورۃ فاتحہ، معوذتین، آیت الکرسی، سورۃ طارق اور سورۃ حشر کی تین آیات اور سورۃ صافات پڑھ کر کان میں دم کر دیں .... انشاء اللہ آسیب جل کر ختم ہو جائے گا۔ سورۃ طارق ۳۰ ویں سپارے میں ہے اور سورۃ حشر ۲۸ ویں سپارے میں اور سورۃ صافات ۲۳ ویں سپارے میں ہے۔

طریقہ نمبر ۳

مندرجہ ذیل تعویذ لکھ کر فتیلہ بنالیں۔ اس کے بعد کڑوے تیل میں جلا کر آسیب زدہ کے کان اور ناک میں دھواں پہنچائیں۔ انشاء اللہ آسیب جل جائے گا۔

ابلیس ابوجہل ححححح شداد نمرود ححححح

میکائیل جبرائیل

عزرائیل اسرافیل

یہ عمل صرف ایک ہی بار کرنا ہے۔

طریقہ نمبر۴

اس طلسم کو لکھ کر آسیب زدہ کو دھونی دیں۔ انشاء اللہ آسیب جل جائے گا۔

ہ ۱۲ ۹۹ ۱۱۱ ۶ ۶ م

طریقہ نمبر۵

سورۃ جن کا نقش بھی جن اور آسیب کو دفع کرنے اور جلانے میں تیر بہدف ہے۔ جب کسی مریض کے لئے یہ نقش بنائیں تو چار نقش بنائیں۔ ایک نقش گلے میں ڈالیں۔ دوسرا مریض کو پلا دیں۔ تیسرا نقش کورے چراغ میں لکھیں۔ اور چوتھا نقش فتیلہ بنا کر تلی روئی چڑھا کر اسی چراغ میں سرسوں کے تیل میں جلا دیں۔ انشاء اللہ ایک ہی رات میں جن و آسیب کا قصہ تمام ہوگا۔

سورۃ جن کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۰۲۱۲	۲۰۲۰۷	۲۰۲۱۴
۲۰۲۱۳	۲۰۲۱۱	۲۰۲۰۹
۲۰۲۰۸	۲۰۲۱۵	۲۰۲۱۰

طریقہ نمبر ۶

مندرجہ ذیل فتیلے کو سرسوں کے تیل میں کورے چراغ میں روشن کریں اور مریض اس کو دیکھتا رہے۔ ختم ہونے کے بعد چراغ حفاظت سے رکھے۔ تین روز کے بعد پھر ایسا ہی کریں اس کے بعد تینوں چراغ کسی زمین میں دفن کردیں۔ آسیب کو جلانے کے لئے یہ طریقہ بھی مجرب ہے۔

۲۱	۳۴	۳۱	۲۸
۳۲	۲۷	۲۲	۳۳
۲۶	۲۹	۳۶	۲۳
۳۵	۲۴	۲۵	۳۰

ہرچہ آسیب فلاں ابن فلاں

حاضر شدہ دوختہ گردد

حراست شدہ حاضر

طریقہ نمبر ۷

مندرجہ ذیل نقش کو طریقہ نمبر ۶ ہی کی طرح استعمال میں لائیں۔ یہ طریقہ مجرب اور بارہا کا آزمودہ ہے۔
نقش یہ ہے۔

نمرود — نمرود

ابوجہل	ابوجہل	ابوجہل	نمرود
نمرود	نمرود	فرعون	فرعون
فرعون	شداد	شداد	شداد
ملیخا	ملیخا	تملیخا	ابلیس

عمل

ہرچہ آسیب و سحر بفلاں ابن فلاں ناکستر شد

فلاں ابن فلاں کی جگہ مریض اور اس کی ماں کا نام لکھیں۔

طریقہ نمبر ۸

مندرجہ ذیل تینوں نقش حسب ذیل طریقے سے تیار کریں اور مریض کو حسب قاعدہ بٹھا کر کورے چراغ میں فتیلہ بوقت شام عصر و مغرب کے درمیان جلائیں۔ انشاءاللہ آسیب جل جائے گا۔

۶۳۴۱	۶۳۵۴	۶۳۵۱	۶۳۴۸
۶۳۵۲	۶۳۴۷	۶۳۴۲	۶۳۵۳
۶۳۴۶	۶۳۴۹	۶۳۵۶	۶۳۴۳
۶۳۵۵	۶۳۴۴	۶۳۴۵	۶۳۵۰

۱	۲	۳	۴	۵
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰
بجق	اهیا		اشراهیا	علیقا
حا	حا		خا	حا
۱۱	۱۱		۱۱	۱۱

۶۶۵۳۹۵۸	۶۶۵۳۹۵۱	۶۶۵۳۹۵۶
۶۶۵۳۹۵۳	۶۶۵۳۹۵۵	۶۶۵۳۹۵۷
۶۶۵۳۹۵۴	۶۶۵۳۹۵۹	۶۶۵۳۹۵۲

بجق علیقا تلیقا انت تعلم ما فی قلوبہم ملیقا۔ ہر چہ در وجود فلاں ابن فلاں حاضر شود و سوختہ شود العجل العجل

طریقہ نمبر ۹

اگر آسیب کسی کو بار بار پریشان کرتا ہو اور کسی طرح باز نہ آتا ہو تو اس نقش کا فتیلہ بنا کر

کورے چراغ میں جلائیں اور نقش کے نیچے مریض اور اس کی والدہ کا نام لکھ دیں .... عامل مریض کو چراغ کے سامنے بٹھائے اور آیت الکرسی پڑھے اور درمیان عمل یعنی چراغ جلنے کے دوران عامل وَلَا یَئُودُهٗ حِفْظُهُمَا کی تکرار کرتا رہے۔

انشاء اللہ آسیب جل کر خاک ہو جائے گا۔ اور مریض کو اس کی شرارتوں سے نجات ملے گی۔ نقش اس طرح تیار کریں۔

ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع

فلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر ۱۰

ایک نقش کالی روشنائی سے بنائیں اور مریض کے گلے میں کالے کپڑے میں پیک کرا کر ڈال دیں اور دوسرے نقش زعفران سے تیار کریں اور مریض کو روزانہ ایک نقش پلائیں۔ انشاء اللہ آسیب کی شرارتوں سے نجات حاصل ہو جائے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۵۵۸	۱۵۶۱	۱۵۶۵	۱۵۵۱
۱۵۶۳	۱۵۵۲	۱۵۵۷	۱۵۶۲
۱۵۵۳	۱۵۶۷	۱۵۵۹	۱۵۵۶
۱۵۶۰	۱۵۵۵	۱۵۵۴	۱۵۶۶

طریقہ نمبر ۱۱

مندرجہ ذیل نقش کو طریقہ نمبر ۱۰ کے مطابق استعمال میں لائیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۳۹۹۹۳	۳۹۹۹۶	۱
۳۹۹۹۵	۲	۷	۳۹۹۹۴
۳	۳۹۹۹۸	۳۹۹۹۱	۶
۳۹۹۹۲	۵	۴	۳۹۹۹۷

طریقہ نمبر ۱۲

اگر کسی شخص کو آسیب و جنات کا خلل ہو تو اس نقش کو جمعرات کے دن لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں اور اگر کسی گھر میں آسیب کے اثرات ہوں تو اس نقش کو لکھ کر گھر میں لٹکا دیں۔ انشاء اللہ آسیب دفع ہو گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰
یا اللہ آسیب و جنات دور شود			

طریقہ نمبر ۱۳

اگر کسی شخص کو جن پریشان کرتا ہو تو اس کے گلے میں چہل کاف کا نقش لکھ کر تعویذ بنا کر ڈال دیں۔ انشاء اللہ جن بھاگ جائے گا۔ اور پھر کبھی اس شخص کو پریشان نہیں کرے گا۔

چہل کاف کا نقش یہ ہے۔

١١٦٥٨	١٦٦١	١٦٦٤	١٦٥١
١٦٦٣	١٦٥٢	١٦٥٧	١٦٦٢
١٦٥٣	١٦٦٦	١٦٥٩	١٦٥٦
١٦٦٠	١٦٥٥	١٦٥٤	١٦٦٥

طریقہ نمبر ١٤

یہ فتیلہ حضرت غوث قدس سرّہٗ العزیز سے منسوب ہے۔ اور یہ ایک فتیلہ ہے جو ایسے موقعے پر استعمال میں لائیں جب دوسرے طریقوں سے مریض کو فائدہ نہ ہوا ہو۔ فتیلہ بنانے کے بعد سب سے پہلے حسب استطاعت کم سن بچوں کو شیرینی منگا کر تقسیم کریں۔ اور اس کا ایصال ثواب حضرت غوثؒ کو پہنچا دیں۔ اس کے بعد اس فلیتے کو ٤٩ مرتبہ مریض کے سر سے پیر تک اتار دیں۔ مریض کا حصار کر کے چاقو مریض کے سامنے گاڑ دیں۔ فلیتہ نئے چراغ میں روشن کریں۔ اگر آسیب سخت ہو تو آدمی حصار کے اندر برائے احتیاط بیٹھیں۔ تاکہ مریض چراغ کی طرف ہاتھ بڑھا نہ سکے۔ اگر فلیتہ جل گیا تو خدا کے فضل و کرم سے بلا جو بھی ہوگی اسی کے ساتھ ساتھ جل کر خاک ہو جائے گی۔ فلیتہ کا مضمون اور نقش یہ ہے۔

٨	١١	١٤	١
١٣	٢	٧	١٢
٣	١٦	٩	٦
١٠	٥	٤	١٥

١١	١٤	١	٨
٤	٥	١٠	١٥
٦	٣	١٦	٩
١٣	١٢	٧	٢

الٰہی بحرمت خویش و جلال خویش و عظمت خویش برائے ہر متمرد و ہر دیو و ہر خبیث و ہر جن و ہر وسوسے و ہر مرض و ام الصبیان کہ در وجود فلاں ابن فلاں محبث شدہ از باشد ببرکت ایں نقش سوختہ گردد و الٰہی بحرمت سلیمانؑ ابن داؤد علیہ السلام و بحرمت ایں اسمائے بزرگ العمد ا. العحل العحل الوحا الوحا الوحا الساعه الساعه الواس الواس علیقا ملیقا تلیقا۔ انت تعلم

مافی قلوبھم۔ ملیقاس ان ل و ت ن ج ل ان م س ان ل د ر و ض ی ذ س و س ی ی ذ ل اس ان خ ل اس ا ر س ل ا ر ش ن م س ان ل ال اس ان ل اک ل م س ان ل اب اب د ر ع ا ل ق۔ وبااثرایں اسماء بزرگاں وایں لعین ابلیس، شداد، ثمود، نمرود، فرعون، ہامان، قارون، ابوجہل، جملہ امراض وعلل وبلا ہا در وجود فلاں ابن فلاں بحرمت ایں فلیتہ را سوختہ گردد بحرمت اھیا واشراھیا۔

طریقہ نمبر ۱۵

مندرجہ ذیل دو نقش تیار کر کے ایک آسیب زدہ کے گلے میں ڈال دیں اور دوسرا فتیلہ بنا کر کورے چراغ میں جلائیں اور حسب معمول مریض کو تاکید کریں کہ وہ چراغ کو دیکھتا رہے۔

بدوح   بدوح

۲	۴	۶	۸
۸	۶	۴	۲
۴	۲	۸	۶
۶	۸	۲	۴

بدوح   بدوح

طریقہ نمبر ۱۶

قرآن حکیم کی آیت ذیل کو اامرتبہ پڑھ کر کنوئیں کے تازہ پانی پر دم کر دیں اور نصف شب کے بعد اس پانی سے آسیب زدہ کو نہلا دیں۔ تین روز تک لگاتار ایسا کریں .... انشاءاللہ مریض چوتھے دن بالکل اچھا ہو جائے گا۔

آیت یہ ہے........ وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ۚ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ؕ

طریقہ نمبر ۱۷

آسیب زدہ شخص کو ہوش میں لانے کے لئے سورۃ نور کی آخری ۳ آیات پانی پر دم کر کے مریض کے منہ پر چھینٹیں دیں۔ انشاءاللہ فوراً ہوش وحواس درست ہوں گے۔ (سورۃ نور ۱۸ ا و ے

سپارے میں ہے)۔ مجرب وآزمودہ عمل ہے۔

طریقہ نمبر ۱۸

دفع جن کے لئے یہ نقش مریض کے گلے میں ڈالیں .... خانہ نمبر ۹ میں مریض کا نام مع اسم والدہ لکھیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

اس خانے میں مریض اور اس کی ماں کا نام لکھیں۔

طریقہ نمبر ۱۹

یہ نقش آسیب زدہ کے بازو پر باندھ دیں۔ انشاء اللہ آسیب بھاگ جائے گا۔

اللہ	رسول	محمد	الا اللہ	لا الہ
یا غفار	یا ستار	یا رحیم	یا رحمٰن	یا اللہ
یا شکور	یا غفور	یا فتوح	یا وہاب	یا کریم

طریقہ نمبر ۲۰

مندرجہ ذیل نقش آسیب زدہ اور سحر زدہ دونوں مریضوں کے لئے یکساں طور پر مفید ہے، آسیب زدہ یا سحر زدہ کو بارش، دریا یا کنوئیں کے پانی میں نقش ڈال کر پانی گھولا لیں۔ پھر اس پانی سے نہلائیں۔ مجبوری میں نل کا پانی لے لیں۔ انشاء اللہ شفاء ہوگی۔ نقش جمعہ یا پیر کے دن نیک ساعت میں مرتب کریں۔ اور نقش کی پشت پر یہ عبارت لکھیں۔ تفلست علیکم ہاروقبائیل۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۰۹۱۹	۳۰۹۲۴	۳۰۹۱۷
۳۰۹۱۸	۳۰۹۲۰	۳۰۹۲۲
۳۰۹۲۳	۳۰۹۱۶	۳۰۹۲۱

طریقہ نمبر ۲۱

اگر کسی جن کو جلانا مقصود ہو تو عامل کو چاہیے کہ بروز دوشنبہ (پیر) صبح ۸-۹ بجے کے درمیان ایک فتیلہ تیار کر کے رکھے اور بوقت ضرورت کام میں لائے۔ جب کسی مریض کے اوپر جن حاضر ہو یا عمل سے حاضر کیا گیا ہو اور اس کو جلانا مقصود ہو تو اس فتیلے کو کورے چراغ میں جلا کر مریض کے روبرو رکھے اور عامل خود اس عزیمت کو پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ تحت سے تحت جن جل کر خاک ہوگا۔

عزیمت یہ ہے .... عَلِیقًا مَلِیقًا تَلِیقًا اَنْتَ تَعْلَمُ مَافِی قُلُوبِھِمْ۔

فتیلہ بنانے والا نقش یہ ہے۔

سوختم جملہ دیوان پریان و کفاران و جوگیان و جنات و جنیات آنچہ در وجود مراحمت بدہد خاکستر گردد بحرمت علیقا ملیقا تلیقا انت تعلم مافی قلوبھم و مافی انفسھم علیقا ملیقا تلیقا انت ہر بلا در وجود فلاں ابن فلاں باشد سوختہ و آمدہ در چراغ حاضر شود گر درنگ نماید سوز و خاکستر گردد۔

فلاں ابن فلاں کی جگہ ہمیشہ خالی رکھیں۔ اور بوقت ضرورت یہاں مریض اور اس کی ماں کا نام لکھے

طریقہ نمبر ۲۲

نقش ۳۴ کی زکوٰۃ ادا کرے۔ مربع آتشی چال سے .... زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ ۳۴ کا نقش روزانہ لکھ کر ۳۴ روز تک اور آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالے۔ ۳۴ روز کے بعد ۱۶ اور

تک ١٦ نقوش روزانہ لکھے اور آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈالے۔ ١٦ دن کے بعد ٤ نقش ٤ روز تک روزانہ لکھے اور آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈالے اس کے بعد شیرینی بچوں میں تقسیم کرے اور تمام بزرگوں کو ایصال ثواب کرے۔ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد ٣٤ کا نقش جس کو بھی جس مقصد کے لئے بھی لکھ کر دیا جائے گا۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ نقش کے پیچھے مقصد تحریر کر دیا جائے۔ اگر یہ نقش فتیلہ بنا کر آسیب زدہ کو سنگھا دیں۔ انشاء اللہ اسی وقت آسیب رفع ہوگا۔

نقش یہ ہے۔

٧٨٦

٨	١١	١٤	١
١٣	٢	٧	١٢
٣	١٦	٩	٦
١٠	٥	٤	١٥

طریقہ نمبر ٢٣

اگر کسی شخص کو آسیب ستاتا ہو تو اس نقش کو جمعرات کے دن صبح ٦-٧ کے درمیان لکھ کر آسیب زدہ کے گلے میں ڈالے۔ انشاء اللہ زبردست فائدہ ہوگا۔ یہ نقش بادی کا ہے۔

نقش یہ ہے۔

٧٨٦

١٠٢٤	١٠٢٧	١٠٣٠	١٠١٧
١٠٢٩	١٠١٨	١٠٢٣	١٠٢٨
١٠١٩	١٠٣٢	١٠٢٥	١٠٢٢
١٠٢٦	١٠٢١	١٠٢٠	١٠٣١

طریقہ نمبر ٢٤

مندرجہ ذیل نقش آسیب کو جلانے میں تیر بہدف ہے۔ نقش اس طرح تیار کریں۔

بحق سلیمان ابن داؤد علیہ السلام — بحق یا بدوح و بحق اصف ابن برخیا اصحاب سلیمان علیہ السلام

یاایہا الناس بحق اسرافیل
بحق جبرئیل

فرعون ۴۹۳	۴۹۷	۵۰۰	۳۸۶
نمرود ۴۹۹	۴۸۷	۴۹۳	۴۹۸
شداد ۴۸۸	۵۰۲	۴۹۵	۴۹۲
هامان ۴۹۶	۴۹۱	۴۸۹	۵۰۱
جالوت			

علیقاً ملیقاً تلیقاً انت تعلم مافی قلوبهم
أنچه درو جود فلاں ابن فلاں ابلیس
جن' بھوت' دیو' پری باشد در دوغن فتیلہ در اسلہ حاضر شود بسوزد

طریقہ نمبر ۲۵

آسیب وغیرہ کو رفع کرنے کے لئے مریض کے دائیں کان میں ۲۱ مرتبہ اور بائیں کان میں ۱۹ مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کرے۔ انشاء اللہ آسیب اسی وقت رفع ہوگا۔

آیت یہ ہے .... وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمٰنَ وَاَلْقَیْنَا عَلٰی کُرْسِیِّہٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ وَ اٰتَیْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ط۔

پہلے اس آیت کی زکوۃ ادا کر دینی چاہیے .... طریقہ زکوۃ یہ ہے کہ عروج ماہ میں جمعرات سے شروع کرے اور بعد نماز عشاء روزانہ مذکورہ آیت ایک ہزار مرتبہ پڑھے اور متواتر ۴۱ روز تک پڑھے۔ ۴۱ ویں روز شیرینی کسی کی مسجد میں تقسیم کرے اور اس فن کے بزرگوں کو ایصال ثواب کرے۔ انشاء اللہ زکوۃ ادا ہوگی اور اس کے بعد مذکورہ بالا طریقہ سے جب بھی عامل کام لے گا۔ اسے فائدہ ہوگا۔

طریقہ نمبر ۲۶

سرسوں کے تیل پر مندرجہ ذیل آیت ۱۱ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور آسیب زدہ کے کان میں ناک کے نتھنوں پر بغلوں پر بیسوں ناخنوں پر اور دل کے مقام پر اس تیل کو لگوائیں۔ انشاء اللہ اثرات اسی وقت زائل ہوں گے اور مریض کو سکون ملے گا۔ یہ آیت سورۃ بروج میں ہے اور سورۃ بروج ۳۰ ویں پارے میں ہے۔

آیت یہ ہے.........اِنَّ الَّذِیۡنَ فَتَنُوا الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ ثُمَّ لَمۡ یَتُوۡبُوۡا فَلَہُمۡ عَذَابُ جَہَنَّمَ وَلَہُمۡ عَذَابُ الۡحَرِیۡقِ ؕ۔

طریقہ نمبر ۲۷

مندرجہ ذیل عزیمت ۷ کاغذوں پر لکھ کر آسیب زدہ کو ۷ دن تک متواتر پلائیں انشاء اللہ مریض کو آسیبی اثرات سے چھٹکارا نصیب ہوگا۔

عزیمت یہ ہے.........علیقًا ملیقًا تلیقًا انتَ تعلَمُ مَافِیۡ قُلُوۡبِھِمۡ طلیقًا۔

طریقہ نمبر ۲۸

اس نقش کو بروز پیر، جمعرات یا بدھ کو لکھ کر بعد نماز فجر ایک مریض کے گلے میں ڈالیں اور ۷ نقش ۷ روز تک مریض کو پلا دیں۔ انشاء اللہ آسیبی اثرات ختم ہو جائیں گے۔ اور مریض کو مکمل آرام ملے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

حافظ	حفیظ	رقیب	وکیل	ناصر
حفیظ	رقیب	وکیل	ناصر	نصیر
رقیب	وکیل	ناصر	نصیر	قادر
وکیل	ناصر	نصیر	قادر	قدیر
ناصر	نصیر	قادر	قدیر	سلام

الٰہی فلاں ابن فلاں کو آسیب و جنات کے شر سے محفوظ رکھ۔

طریقہ نمبر ۲۹

اس نقش کو بروز پیر تین اور چار بجے کے درمیان لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ آسیب و جنات سے حفاظت ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۷	۳۰	۳۳	۲۰
۳۲	۲۱	۲۶	۳۱
۲۲	۳۵	۲۸	۲۵
۲۹	۲۴	۲۳	۳۴

طریقہ نمبر ۳۰

اگر کسی شخص پر بہت ہی سخت آسیب ہو اور کسی طور ستانے سے باز نہ آتا ہو تو اس نقش کو لکھ کر آسیب زدہ کے گلے میں ڈالے۔ انشاء اللہ آسیب اس نقش کی برکت سے بھاگ جائے گا۔ اور پھر کبھی اس شخص کی طرف رخ بھی نہیں کرے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

جو ج لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ
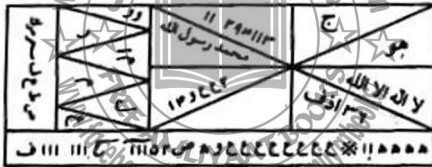
طریقہ نمبر ۳۱

یہ آیت ۷ روز تک آسیب زدہ کو پلائے۔ انشاء اللہ آسیب زدہ کو شفاء ہوگی۔ آیت یہ ہے۔ وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی۔ (سپارہ نمبر ۹ سورۃ انفال آیت نمبر ۱۷)

طریقہ نمبر ۳۲

اس نقش کو لکھ کر آسیب زدہ کے گلے میں ڈالے اور یہ نقش پانی میں گھول کر پلائے۔ انشاء اللہ صحت کاملہ نصیب ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۵۵۶	۱
۵۵۵	۲	۷	۱۲
۳	۵۵۸	۹	۶
۱۰	۵	۴	۵۵۷

طریقہ نمبر ۳۳

اگر کسی شخص کو جن یا آسیب ستاتا ہو اور اثرات کی شدت سے مریض بے ہوش ہو جاتا ہو تو اس عزیمت کو لکھ کر پانی میں بھگو لیں اور پانی کے چھینٹیں مریض کے چہرے پر ماریں۔ انشاء اللہ مریض ہوش میں آ جائے گا۔ عزیمت یہ ہے............ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط علیقا ملیقا خالقا مخلوقا انت تعلم مافی قلوبھم۔

دوسری عزیمت لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں............ دوسری عزیمت یہ ہے............ بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم یا حافظ یا حفیظ یا رقیب یا وکیل یا اللّٰہ یا اللّٰہ یا اللّٰہ واللّٰہ خیر حافظ وھو ارحم الراحمین۔

طریقہ نمبر ۳۴

مندرجہ ذیل نقش بھی آسیب زدہ شخص کے لیے انشاء اللہ مفید ثابت ہوگا۔ جمعرات کے دن عصر و مغرب کے درمیان لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں اور خدا کی قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔

۷۸۶

۸	۴۴	۴۷	۱
۴۶	۲	۷	۴۵
۳	۴۹	۴۲	۶
۴۳	۵	۴	۴۸

طریقہ نمبر ۳۵

اگر کسی شخص کو کوئی جن یا آسیب ستاتا ہو اور کسی طور بھی باز نہ آتا ہو تو حروف مقطعات سے

مریض کا علاج کریں انشاء اللہ شفاء کاملہ نصیب ہوگی۔ یہ طریقہ بھی خطا نہیں کرتا۔ ہزاروں مرتبہ کا آزمودہ طریقہ ہے۔ لیکن پہلے حروف مقطعات کی زکوۃ ادا کرنی ہوگی۔ زکوۃ اس طرح ادا کی جائے۔ نوچندی جمعرات سے شروع کر کے برابر چالیس روز تک روزانہ ۱۲۵ مرتبہ مندرجہ ذیل حروف مقطعات کی تلاوت کی جائے۔ چالیس روز پورے ہونے پر بچوں کو مٹھائی تقسیم کریں اور اکابرین کو ایصال ثواب کریں۔ چالیس روز کے بعد ہمیشہ ۲۱ مرتبہ روزانہ پڑھتے رہیں۔ جب کوئی مریض آسیب زدہ آئے تو صرف مقطعات ۲۱ مرتبہ پانی پردم کر کے پلائیں اور ۲۱ مرتبہ سرسوں کے تیل پر پڑھ کر دیں۔ اس سے پورے بدن کی اور سر پر مالش کرائیں۔ انشاء اللہ ۷ روز کے اندر مکمل صحت حاصل ہوگی۔ اور آسیبی اثرات سے کلی طور پر نجات مل جائے گی۔

حروف مقطعات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ طٰہٰ طٰسٓ طٰسٓمٓ کٓھٰیٰعٓصٓ۔ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ حٰمٓعٓسٓقٓ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ۔

طریقہ نمبر ۳۶

بعض عاملین کاملین نے اپنی بیاض میں لکھا ہے کہ اگر آسیب زدہ کو لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ ۱۱ مرتبہ پانی پردم کر کے پلائیں اور ۱۱ مرتبہ پڑھ کر مریض پردم کر دیں تو بفضل خداوندی مریض کو شفاء اور صحت حاصل ہو جائے گی۔ اور اسے آسیب کی شرارتوں سے نجات مل جائے۔

طریقہ نمبر ۳۷

اگر کسی شخص کو آسیب ستاتا ہو تو مندرجہ ذیل نقش سے علاج کریں۔ ایک نقش گلے میں ڈالیں۔ ایک نقش روزانہ ۲۱ روز تک مریض کو پلائیں اور ۲۱ روز تک ایک نقش روزانہ مریض کے بدن پر مل کر آگ میں جلائیں۔

انشاء اللہ کتنا بھی سخت اثر ہوگا۔ ۲۱ روز میں نجات مل جائے گی۔ مجرب اور آزمودہ ہے۔

نقش یہ ہے۔

۱۷۹۵	۱۷۹۸	۱۸۰۱	۱۷۸۷
۱۸۰۰	۱۷۸۸	۱۷۹۴	۱۷۹۹
۱۷۸۹	۱۸۰۳	۱۷۹۶	۱۷۹۳
۱۷۹۷	۱۷۹۲	۱۷۹۰	۱۸۰۲

طریقہ نمبر ۳۸

اگر کسی شخص کو آسیبی بیماری ہو تو ے دن تک فجر اور مغرب کی نماز کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۃ نساء (پارہ ۴) پڑھ کر مریض پر دم کریں۔ اور مندرجہ ذیل نقش ایک مریض کے گلے میں ڈالیں اور ایک نقش پانی میں گھول لیں اور یہ پانی مریضوں کو سات روز تک صبح شام مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ ے روز میں بھلا چنگا ہوگا اور آسیبی اثرات سے نجات مل جائے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۸۴۸۲۲	۲۸۴۸۲۵	۲۸۴۸۲۹	۲۸۴۸۱۵
۲۸۴۸۲۸	۲۸۴۸۱۶	۲۸۴۸۲۱	۲۸۴۸۲۶
۲۸۴۸۱۷	۲۸۴۸۳۱	۲۸۴۸۴۳	۲۸۴۸۲۰
۲۸۴۸۲۳	۲۸۴۸۱۹	۲۸۴۸۱۸	۲۸۴۸۳۰

طریقہ نمبر ۳۹

اس فتیلے کو بروز منگل پہلی ساعت میں لکھ کر تیار کر کے رکھ لیں پھر اس کو کورے چراغ میں حسب قاعدہ جلائیں اور آسیب زدہ کو ایک گز کے فاصلے پر بٹھائیں۔ تین روز تک لگاتار تین فتیلے تین نئے چراغوں میں جلائیں۔ انشاء اللہ آسیب سے نجات حاصل ہوگی۔

فتیلہ یہ ہے۔

طریقہ نمبر ۴۰

آسیب زدہ کے واسطے ان آیات کو لکھ کر تعویذ بنا کر کالے کپڑے میں کر کے گلے میں ڈالیں اور ۷ تعویذ ۷ دن تک لگاتار مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ آسیب کے موذی اثرات سے نجات ملے گی۔

آیات یہ ہیں............بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط وَاِذْ قَالَ یُوْسُفُ لِاَبِیْهِ یٰاَبَتِ اِنِّیْ رَاَیْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَیْتُهُمْ لِیْ سٰجِدِیْنَ ط یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ۔ (سپارہ نمبر ۱۲ اور نمبر ۲۷ سورۃ یوسف و سورۃ رحمٰن آیت نمبر ۴ اور ۳۳)

طریقہ نمبر ۴۱

یہ نقش بھی آسیب زدہ کے لئے ہے اس کو لکھ کر موم جامہ کر کے لوبان کی دھونی دے کر آسیب زدہ کے گلے میں باندھیں۔ اور ۷ نقش زعفران سے لکھ کر ۷ روز تک آسیب زدہ کو پلائیں۔ انشاء اللہ آسیب سے نجات مل جائے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۲۳۵۲۹	۲۳۵۳۵	۱
۲۳۵۳۳	۳	۷	۲۳۵۳۱
۳	۲۳۵۳۹	۲۳۵۲۵	۲
۲۳۵۲۷	۵	۴	۲۳۵۳۷

طریقہ نمبر ۴۲

آسیب زدہ کے واسطے یہ فتیلہ بے حد مفید ہے۔ فتیلہ بنا کر نیلے رنگ کا دھاگا اس پر لپیٹ کر حسب قاعدہ نئے چراغ میں جلا دیں اور مریض کو سامنے بٹھا دیں۔ انشاء اللہ آسیب جل کر خاک ہو گا۔ لفظ فلاں کی جگہ مریض کا نام لکھے............ فتیلہ والا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

شداد	هامان	ابلیس	فرعون
نمرود	شداد	هامان	ابلیس
لعین	نمرود	شداد	هامان
ابلیس	لعین	نمرود	شداد

هر که در وجود فلان ابن فلان شده کشته شود

طریقہ نمبر ۴۳

سورۃ مزمل یا موکل کا نقش بھی آسیب زدہ کے لئے تیر بہدف ہے۔ نقش لکھ کر آسیب زدہ کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ آسیبی اثرات سے چھٹکارا نصیب ہو گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۹۳۳۰	۲۹۳۲۳	۲۹۳۲۷	۲۹۳۱۳
۲۹۳۲۶	۲۹۳۱۴	۲۹۳۱۹	۲۹۳۲۴
۲۹۳۱۵	۲۹۳۲۹	۲۹۳۲۱	۲۹۳۱۸
۲۹۳۲۲	۲۹۳۱۷	۲۹۳۱۶	۲۹۳۲۸

طریقہ نمبر ۴۴

اگر کوئی شخص آسیب و جنات کا ستایا ہوا ہو تو اس آسیب زدہ کا علاج اس نقش سے کریں۔ ایک نقش گلے میں باندھیں اور ایک نقش روزانہ متواتر ۷ روز تک پلائیں اور ایک نقش تیل میں ڈالیں اور روزانہ آسیب زدہ کے پورے بدن کی مالش کریں۔ انشاء اللہ آسیب زدہ کو صحت کاملہ عطا ہو گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۴	۲۸	۳۱	۱۷
۳۰	۱۸	۲۳	۲۹
۱۹	۳۳	۲۶	۲۲
۲۷	۲۱	۲۰	۳۲

طریقہ نمبر ۴۵

آسیب زدہ کے لئے یہ نقش بھی انتہائی مفید ہے اس نقش کو اگر جمعرات کی پہلی ساعت میں لکھ کر رکھ لیں تو زیادہ مفید ثابت ہوگا۔ آسیب زدہ کے گلے میں ڈالیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۶۱۲	۵۶۲۵	۵۶۲۲	۵۶۱۹
۵۶۲۴	۵۶۱۸	۵۶۱۳	۵۶۲۳
۵۶۱۷	۵۶۲۰	۵۶۲۷	۵۶۱۴
۵۶۲۶	۵۶۱۵	۵۶۱۶	۵۶۲۱

طریقہ نمبر ۴۶

اگر کسی عامل کے پاس کوئی آسیب زدہ شخص آئے تو اس کے داہنے کان میں یہ آیت ۷ مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ (سپارہ نمبر ۲۳) انشاء اللہ بھاگ جائے گا۔ اور اگر آسیب رفع نہ ہو تو مریض کے بائیں کان میں اذان پڑھیں۔ انشاء اللہ اس طرح ضرور دفع ہوگا۔

اور اگر اس طرح بھی دفع نہ ہو پھر بائیں کان میں سورۃ فاتحہ، چاروں قل، آیت الکرسی، سورۃ طارق اور پھر سورۃ حشر کا آخری رکوع پڑھ کر آسیب زدہ پر دم کریں۔ اور یہی آیات تین مرتبہ پڑھ کر ایک بوتل پانی پر دم کر کے دے دیں۔ اور آسیب زدہ کو تاکید کریں کہ ۲۱ روز تک برابر اس پانی

کو سوتے وقت نہار منہ پیتا رہے.......... انشاء اللہ مریض صحتیاب ہوگا۔ کتنا بھی سخت آسیب ہوگا۔ دفع ہوگا۔

طریقہ نمبر ۴۷

اگر کسی شخص کو آسیب یا جن ستاتا ہو تو اس نقش کو جمعہ کے دن بعد نماز فجر لکھ کر تیار رکھیں اور ضرورت پڑنے پر ایک نقش مریض کے گلے میں ڈالیں اور ایک نقش آسیب زدہ کو بوتل میں ڈال کر اس کا پانی پلاتے رہیں۔ انشاء اللہ مریض کو شفاء نصیب ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۹۱۱	۳۹۰۴	۳۹۰۹
۳۹۰۶	۳۹۰۸	۳۹۱۰
۳۹۰۷	۳۹۱۲	۳۹۰۵

طریقہ نمبر ۴۸

اس نقش مکرم کو صبح کی نماز کے بعد چڑھتے چاند میں لکھ کر رکھ لیں اور بوقت ضرورت مریض کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ آسیب کی شرارتوں سے نجات ملے گی۔ اور آئندہ کے لئے بھی آسیب کے اثرات سے حفاظت رہے گی۔

نقش یہ ہے۔

الٰہی بحرمت حضرت ابو بکر صدیقؓ

الٰہی بحرمت حضرت علی کرم اللہ وجہہ

لا الٰہ الا اللہ
محمد
رسول اللہ

الٰہی بحرمت حضرت عمر فاروقؓ

[illegible]
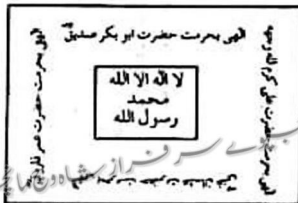
یا اللہ جمیع و آسیب و جنات دفع شود

طریقہ نمبر ۴۹

ایک سفید کپڑا لیں اور اس کو ہلدی میں رنگ کر ۴۰ فتیلے بنالیں اور ۴۰ دن تک بعد نماز عشاء روزانہ ایک فتیلہ آسیب زدہ کی سونے کی جگہ روشن کریں۔ انشاء اللہ آسیب رفع ہوگا۔

طریقہ نمبر ۵۰

سورۃ ناس (پارہ نمبر ۳۰) قرآن حکیم کی آخری سورۃ کو بغیر سین کے (یعنی برب الناالہ الناس) پڑھ کر سرسوں کے تیل پر دم کرلیں اور آسیب زدہ کی آنکھ، کان، ناک، اور ہاتھ پاؤں کے ناخنوں پر لگائیں۔ انشاء اللہ مریض شفا پائے گا۔

طریقہ نمبر ۵۱

جس شخص پر آسیب ہو یا پری وغیرہ کا اثر ہو تو اس کو چاہیے کہ اس فتیلے کو عشاء کی نماز کے بعد لکھ کر جب لوگوں کی آمد ورفت کم ہو جائے۔ تنہائی میں اس چراغ کو سرسوں کا تیل ڈال کر روشن کرے۔ اور مریض کو تاکید کرے کہ وہ چراغ کو دیکھتا رہے۔ اسی طرح لگاتار فتیلہ چار یا پانچ دن تک روشن کرے چراغ نہ بدلے چراغ وہی رہے۔ البتہ روزانہ فتیلہ بدلتا رہے۔ جب فتیلہ جل جائے تو چراغ اٹھا کر احتیاط سے رکھ دے۔ اور اگلے دن پھر اسی چراغ میں نیا فتیلہ جلائے۔ اس طرح پانچ دن تک پانچ فتیلے اسی چراغ میں جلاتا رہے۔ اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ مریض کو آسیب وغیرہ کے اثرات سے کلی طور پر نجات ہو جائے گی۔

فتیلہ کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

طریقہ نمبر ۵۲

جس شخص کو آسیب کا اثر ہو تو اس کو چاہیے کہ اس نقش کو لکھ کر فتیلہ بنا کر کورا چراغ لے جس

میں پانی نہ لگا ہو۔ سرسوں کا خالص تیل لے کر اس فتیلے کو بغیر کپڑے اور روئی کے تیل میں بھگو کر روشن کرے۔ یہ چراغ جس میں فتیلہ روشن ہوگا اس کو مریض کے سرہانے رکھے اور جس چیز پر اسٹول وغیرہ پر چراغ رکھے۔ اس کی اونچائی اس پلنگ کے برابر ہی ہو جس پر مریض لیٹا ہے۔ کوشش کرے کہ مریض تمام حاجات سے فارغ ہو کر بستر پر دراز ہو اس لئے کہ پھر بہتر یہ ہے کہ صبح تک مریض اپنی جگہ سے نہ اٹھے۔ عامل کو چاہئے کہ اس بات پر غور کرے کہ چراغ کی روشنی کس رنگ کی ہے۔ اگر دوران عمل فتیلہ بجھ جائے تو دیا سلائی سے اس کو اوپر کی طرف کرتا رہے۔ جب فتیلہ پورا جل جائے تو اس چراغ کو اٹھا کر بحفاظت کہیں رکھ دے اور پھر اگلے دن اسی وقت پھر روشن کرے اس طرح لگاتار تین دن ایسا کرے۔ جس وقت فتیلہ جلایا جائے تو گھر کے سب لوگ سو گئے ہوں۔ کمرے میں مریض ایک تیماردار اور عامل موجود ہوں اس سے زائد افراد نہ ہوں۔

فتیلے کو ۶ کی طرف سے موڑنا شروع کرے۔ اور ۸ کا عدد سرا اوپر کی جانب رکھے اس نقش کو منگل کے دن مشتری یا زہرہ کی ساعت میں لکھے اور دیکھتا رہے کہ پہلے دن چراغ کتنی دیر اور دوسرے اور تیسرے دن کتنی دیر تک روشن رہا۔ اگلے دن فتیلہ کا جلد جل جانا صحت کی علامت ہوگا۔ اگر مریض چت لیٹا رہے تو بہتر ہے۔ ورنہ اس کو کروٹ سے بھی لٹا سکتے ہیں۔ اس فتیلے کو روشن ہوتے وقت مریض کا اس کو دیکھنا ضروری نہیں ہے۔ یہ عمل بے حد مجرب المجرب ہے اور بارہا کا آزمودہ بھی ہے

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

فرعون قارون ہامان شداد نمرود ابلیس

علیہم اللعنۃ و اتباع ایشاں اگر نگریزند سوختہ شوند

طریقہ نمبر ۵۳

اگر کسی گھر میں آسیب اور جنات کے اثرات پیدا ہو گئے ہوں تو مندرجہ ذیل نقش لکھ کر کالے کپڑے میں لپیٹ کر گھر میں لٹکا دیں۔ انشاء اللہ اثرات ختم ہو جائیں گے۔

نقش یہ ہے۔

۴۴

ـہ ـہ

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم

طریقہ نمبر ۵۴

دیو پری اور جنات کے اثرات کو رفع کرنے کے لئے اس عزیمت کو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ مریض کو فائدہ ہوگا۔

علحع علحع صلحع علحع سا سححع سا سححع سا سححع یا اللہ یا اللہ

طریقہ نمبر ۵۵

سورۃ مومنون (سپارہ ۱۸) کی آخری آیات ۷ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے آسیب زدہ کو پلائیں۔ انشاء اللہ ایک دو روز میں طبیعت بحال ہو جائے گی اور آسیبی اثرات سے نجات ملے گی۔

طریقہ نمبر ۵۶

اس نقش کو لکھ کر فتیلہ بنا کر اس پر کپڑا لپیٹ کر جلا کر آسیب زدہ کو دھواں دیں۔ دھواں ناک میں داخل ہونا ضروری ہے۔ انشاء اللہ آسیب ایسا بھاگے گا کہ پھر کبھی پلٹ کر نہیں آئے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۶۲	۵۵۷	۵۶۴
۵۶۳	۵۶۱	۵۵۹
۵۵۸	۵۶۵	۵۶۰

عمل برائے تسخیر

طریقہ نمبر ۱

یہ عمل خاص طور سے دشمنوں کو مسخر کرنے کے لئے ہے۔ اور بہت ہی تیر بہدف ہے۔ اکابرین نے اس عمل کو حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی طرف منسوب کیا ہے۔ جس شخص کے بدخواہ اور حاسد زیادہ ہوں یا جس شخص کے خلاف سازشوں اور ریشہ دوانیوں کا دور دورہ ہو۔ اس کے لئے یہ عمل نجات کی کنجی ثابت ہوگا اور اس کے ورد سے انشاء اللہ دشمن مسخر ہو کر روحانی طور پر بے دست و پا ہو جائیں گے۔

طریقہ بالکل آسان ہے۔ مندرجہ ذیل دعا کو صبح کی نماز کے بعد یا مغرب کی نماز کے بعد گیارہ مرتبہ ایک چلے تک لگاتار پڑھتے رہیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود تسخیر پڑھا کریں۔ عروج ماہ کی نوچندی جمعرات یا دوسری جمعرات سے شروعات کریں۔ ایک چلے کے بعد روزانہ بعد نماز فجر صرف تین مرتبہ اور اول و آخر درود شریف تین تین مرتبہ پڑھ لیا کریں۔ انشاء اللہ دشمن زیر ہوں گے۔ اور ممکن ہے کہ بجائے نقصان پہنچانے کے فائدہ پہنچانے کی کوشش کرنے لگیں۔

دعا یہ ہے۔ .... اللّٰھم سخر لی اعدائی کما سخرت الریح لسلیمان ابن داؤد علیہ السلام ولینھم کما لینت الحدید لداؤد علیہ السلام و ذللھم کما ذللت فرعون بموسی علیہ السلام وقھرھم کما قھرت ابا جھل لمحمد ﷺ بحق کھیعص وبحق حمعسق۔ صم بکم عمی فھم لا یرجعون ط صم بکم عمی فھم لا یعقلون صم بکم عمی فھم لا یبصرون ط ایاک نعبد و ایاک نستعین ط فسیکفیکھم اللہ وھو السمیع العلیم والحمد للہ رب العلمین ط

طریقہ نمبر ۲

مندرجہ ذیل نقش بالعموم تمام مخلوق اور بالخصوص دشمنوں کو مسخر کرنے کے لئے مجرب ہے۔ اس نقش کو عروج ماہ میں مشتری کی ساعت میں انار کے قلم سے زعفران کی روشنائی سے سفید کاغذ پر لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھیں۔ انشاء اللہ تسخیر ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳	۲۶	۲۹	۱۶
۲۸	۱۷	۲۲	۲۷
۱۸	۳۱	۲۴	۲۱
۲۵	۲۰	۱۹	۳۰

طریقہ نمبر ۳

تسخیر کے لئے یہ عمل نہایت موثر ہے اور تریاق اکبر ہے۔ اس نقش کو پیر کے دن ساعت قمر میں اور عروج ماہ میں قبلہ رو ہو کر لکھیں۔ اور اس نقش کو اپنی ٹوپی اور پگڑی میں سلوا لیں۔ اس نقش کو لکھ کر اگر چالیس روز تک روزانہ اس نقش کے چاروں طرف جو آیات قرآن لکھی ہوئی ہیں ان کو چالیس چالیس مرتبہ پڑھ کر اسماء حسنی کو ۲۲ مرتبہ اور پھر ایک مرتبہ اجیبوا بارو حانیہ العقول واجیبوھم بہا لحق اہی خاتم الرسول پڑھ کر دم کر دیں اور پھر احتیاط سے اس نقش کو قرآن حکیم میں رکھ دیا کریں۔ چالیس دن کے بعد اس کو اپنی ٹوپی میں سلوا لیں۔ انشاء اللہ مخلوق مسخر ہوگی۔ اس نقش کو بغیر وضو کے ہاتھ نہ لگائیں۔ اور اگر ٹوپی اوڑھنے کی عادت نہ ہو تو پھر اس نقش کو اپنے دائیں بازو پر باندھیں۔ لیکن تمام عمر اس صورت میں اس نقش کو سونے سے پہلے اتار دیں۔ اور صبح کو باندھتے وقت مذکورہ آیات کو سات سات مرتبہ اور عزیمت ایک مرتبہ پڑھ کر نقش پر دم کرنا نہ بھولیں۔ یہ نقش ایک طرح کا روحانی عطیہ ہے اور قدر کرنے والوں کے لئے نعمت غیر مترقبہ ہے۔

نقش یہ ہے۔

حنان رؤف

۷۶	۳۹	۸	۲۲	٦٦	۳۵	۳۹	۱۲	٦۲
۳٦	۲۳	٦۴	٦۳	۵۰	۱۰	۹	۷۷	۳۷
۱۱	٦۱	۵۱	۳۸	۷	۷۸	٦۵	۳۴	۲۴
۴۰	۳	۸۰	٦۷	۳۰	۲٦	۱۳	۵۷	۵۳
۲۷	٦۸	۲۸	۵۴	۱۴	۵۵	۸۱	۴۱	۱
۵٦	۵۲	۱۵	۲	۷۹	۴۲	۲۹۰	۲۵	٦۹۰
۳	۷۵	۳۲	۳۱	۲۱	۷۱	۵۸	۴۸	۱۷
۷۲	۳۲	۱۹	۱۸	۵۹	۴٦	۳۵	۵	۷۳
۴۷	۱٦	٦۰	۷۴	۳۳	٦	۲۰	۷۰	۳۳

طریقہ نمبر ۴

بادشاہوں، وزیروں اور حکام کو مسخر کرنے کے لئے اور ان کی نگاہ میں اپنا وقار قائم کرنے کے لئے سونے کی ایک لوح تیار کریں۔

آیت شریفہ.......... اللہ لطیف بعبادہ یرزق من یشاء وھو القوی العزیز کے اعداد نکالیں اور ان اعداد میں اپنے نام اور اپنی ماں کے نام کے اعداد جمع کر دیں۔ اس کے بعد حسب قاعدہ نقش مربع تیار کریں اور اس کو آتشی چال سے پر کریں۔ اور نقش کے اوپر پاکیتول نقش کے نیچے اعلیتو کندہ کریں اور لوح پر پاکیتول کے نیچے دائیں سے بائیں آیت کے ساتھ اپنے نام اور والدہ کے نام کو بھی کندہ کر دیں اور انہیں الگ الگ حروف میں تحریر کر دیں۔

مثلاً آپ کا نام نسیم احمد ہے۔ اس کے اعداد ہوئے -------- ۲۱۳

والدہ کا نام بن آمنہ ہے۔ اس کے اعداد ہوئے -------------- ۱۴۸

آیت شریفہ کے اعداد ہوئے ---------------------- ۱۲۸۷

۱٦۴۸

اس نقش کو اس زمانہ میں لکھیں جب آفتاب برج ثور میں ہو۔ عروج ماہ میں اتوار کے دن ساعت شمس میں بشرطیکہ تاریخ و ساعت سعید ہو۔ اس نقش کو رجال الغیب کی سمت کا لحاظ رکھتے ہوئے سونے کی پلیٹ پر یا پترے پر کندہ کریں۔ حروف کو اس طرح ادغام دیں۔ اگر نام کے حروف کم ہوں تو آخیر میں آیت کے حروف بالترتیب لکھ دیں۔

ا ن ل س ل ی ہ م ل ا ط ی ی م ف د ب ب ع ن ب ا ا م د ن ہ ہ ی ر ز ق م

ن ی ش ا ء و ہ و ا ل ق ی ا ل ع ز ی ز۔

اس نقش کو تیار کرنے کے بعد ہر وقت اپنے ساتھ رکھیں۔ انشاء اللہ عزیز خلائق ہوں گے۔ اور جو دیکھے گا محبت بھی کرے گا عزت بھی کرے گا اور مرعوب بھی ہوگا۔

مثال نقش کی صورت جس کی تفصیل اوپر بیان کی گئی۔ حسب قاعدہ ہوگی۔

۷۸۶

یا کبیر ولی

ا ن ل س ل ی ہ م ل ا ط ی ی م ف د ب ع ن ب

۳۱۱	۳۱۵	۳۱۸	۳۰۳
۳۱۷	۳۰۵	۳۱۰	۳۱۶
۳۰۶	۳۲۰	۳۱۳	۳۰۹
۳۱۳	۳۰۸	۳۰۷	۳۱۹

ا ل م د ن ہ ہ ی ر ز ق م

[illegible]

یا علیم

طریقہ نمبر ۵

تسخیر کا ایک طریقہ یہ بھی ہے اور یہ طریقہ بھی بے حد مؤثر اور کامیاب ثابت ہوتا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے سورۂ یٰسین کی آیت "سلام قولا من رب الرحیم" کی زکوٰۃ ادا کی جائے۔ عروج ماہ سے شروع کر کے روزانہ بہ نیت زکوٰۃ ۳۱۲۵ مرتبہ گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھیں اور لگاتار چالیس دن تک پڑھتے رہیں۔ اس کے بعد ۴۱ ویں دن اگر ساعت سعید اور وقت سعید ہو تو اپنے نام اور اپنی والدہ کے نام کے اعداد آیت مذکورہ کے اعداد جو ۸۳۹

ہوتے ہیں ان میں جمع کر کے حسب قاعدہ نقش تیار کریں۔ اور اپنے مزاج کے اعتبار سے نقش بنائیں۔ اس نقش پر چاندی کا ورق چڑھا کر پھر موم جامہ کریں۔ اور ہرے رنگ کے کپڑے میں پیک کر کے اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں۔ انشاء اللہ عزیز خلائق ہو جائیں گے .... مجرب اور آزمودہ طریقہ ہے۔

طریقہ نمبر ۶

حکام کی تسخیر کے لئے یہ عمل انتہائی مؤثر اور مجرب ثابت ہوتا ہے۔ اکابرین نے اس طریقے کو مقدمات میں فتح پانے کے لئے منصف کے روبرو جانے کے لئے اختیار کیا ہے اور کامیابی حاصل کی ہے۔

طریقہ یہ ہے کہ اصلی گھی گائے کا حاصل کریں۔ اور اس میں مشک اور عطر بھی قدرے تحلیل کرلیں۔ اس کے بعد جمعہ کے دن عروج ماہ میں مندرجہ ذیل آیات قرآنی چالیس مرتبہ پڑھیں۔ اول و آخیر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف بھی پڑھیں۔ اور لگاتار اگلے جمعہ تک پڑھتے رہیں اور روزانہ گھی پر دم کرتے رہیں۔ اگلے جمعہ کو پڑھنے کے بعد دم کر کے یہ گھی احتیاط سے رکھ لیں۔ اور اب پڑھنا موقوف کردیں۔ عمل مکمل ہوا۔ اس کے بعد جب بھی کسی حاکم کے روبرو جائیں اس گھی میں سے تھوڑا سا نکال کر اپنے چہرے پر مل لیں اور حاکم کے پاس چلے جائیں۔ انشاء اللہ حاکم کا دل مسخر ہوگا اور آپ کے معاملات میں نرم رویہ اختیار کرے گا۔

آیات یہ ہیں .... یایھا النبی انا ارسلنک شاھدا و مبشر و نذیرا و داعیا الی اللّٰہ باذنہ و سراجا منیرا۔ بشر المومنین بان لھم من اللّٰہ وفضلا کبیرا و لا تطع الکفرین و المنفقین و دع اذھم و توکل علی اللّٰہ و کفی باللّٰہ و کیلا۔

طریقہ نمبر ۷

ایک یہ طریقہ بھی تسخیر کے لئے بے حد کارآمد ثابت ہوا ہے۔ عروج ماہ کی کسی بھی جمعرات کو سورۃ مزمل کا پہلا رکوع ۱۱ مرتبہ پڑھ کر کسی عطر پر دم کریں۔ پھر دوسرا رکوع ۱۱ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ شروع اور آخیر میں گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اپنی عطر کو اٹھا کر رکھ لیں۔ جب کسی حاکم کے پاس جائیں تو اس عطر کو تھوڑا سا کپڑوں پر اور تھوڑا سا اپنے چہرے پر لگالیں انشاء اللہ حاکم سہوت ہوگا۔

طریقہ نمبر ۸

ایک اور عمل تسخیر کا لکھا جاتا ہے جو تجربات کی کسوٹی پر ہمیشہ موثر ثابت ہوا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ چالیس روز تک لگاتار چالیس مرتبہ سورۃ فاتحہ بعد نماز فجر پڑھیں۔ اور اس کی شروعات نوچندی جمعرات اور ساعت سعید سے کریں ۴۱ ویں دن عرق گلاب اور زعفران سے سورۃ فاتحہ کا ایک نقش لکھیں اور اس کے نیچے یہ عبارت لکھیں۔ اللھم سخرلی کل مخلوقات اس کے بعد اس نقش کو پانی سے دھو کر کسی شیشی میں رکھ لیں اور سات دن تک اس پر سورۃ فاتحہ سات مرتبہ پڑھ کر دم کرتے رہیں۔ اس کے بعد جب حاکم کے روبرو جائیں تو اس پانی کو تھوڑا سا اپنے چہرے پر مل لیں۔ انشاء اللہ حاکم مہربانی اور محبت کا معاملہ کرے گا۔

طریقہ نمبر ۹

سورۃ یٰسین کا یہ عمل بے حد زود اثر ہے۔ سورۃ یٰسین بعد نماز عشاء عروج ماہ میں صرف ایک بار اس طرح پڑھیں کہ ہر مبین پر درود تاج ۴۱ مرتبہ پڑھیں اور ہر بار نقش پر دم کرتے رہیں۔ اول و آخر سورۃ یٰسین کے گیارہ گیارہ مرتبہ درود ابراہیم پڑھیں۔ عمل کے بعد نقش کو ہرے رنگ کے کپڑے میں تعویذ کی شکل دے کر اپنی ٹوپی میں سلوا لیں اور دیکھیں مخلوق کس طرح آپ سے محبت کرتی ہے۔ نہایت سریع الاثر عمل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۴۷	۶۵۰	۶۵۳	۶۴۰
۶۵۳	۶۴۱	۶۳۶	۶۵۱
۶۴۲	۶۵۶	۶۴۸	۶۴۵
۶۴۹	۶۴۴	۶۴۳	۶۵۵

طریقہ نمبر ۱۰

''پنجاہ قاف'' کا نقش بھی آتشی چال سے تسخیر خلق کے لئے نہایت مجرب ہے۔ عہد قدیم کے عاملین پنجاہ قاف کے ذریعہ اللہ سے استعانت طلب کرتے تھے۔ اس نقش کو عروج ماہ میں

گلاب وزعفران سے لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھیں۔ انشاء اللہ لوگوں پر ہیبت بھی طاری ہوگی اور ہر دیکھنے والا محبت کرے گا۔ نقش بندھنے کے بعد جوں جوں وقت گزرتا ہے گا مقبولیت اور عظمت انشاء اللہ بڑھتی رہے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۵۳۱۳	۱۵۳۱۶	۱۵۳۱۹	۱۵۳۰۵
۱۵۳۱۸	۱۵۳۰۶	۱۵۳۱۲	۱۵۳۱۷
۱۵۳۰۷	۱۵۳۲۱	۱۵۳۱۴	۱۵۳۱۱
۱۵۳۱۵	۱۵۳۱۰	۱۵۳۰۸	۱۵۳۲۰

طریقہ نمبر ۱۱

عاملین سے تسخیر کا ایک اور طریقہ منقول ہے جو تجربات کی کسوٹی پر پورا اترتا ہے اور کبھی خطا نہیں کرتا۔ طریقہ یہ ہے کہ قرآن کی یہ آیت یفعل اللہ ما یشاء اس کے اعداد ۶۰۸ کے مطابق اس آیت کو چالیس روز تک فجر کی نماز کے بعد روزانہ پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ چلہ پورا ہو جانے پر قرآن حکیم کی دوسری آیت و یحکم اعداد ۳۴۱ کو دوسرے چلے میں پڑھیں اس کو بھی اس کے اعداد کے مطابق روزانہ چالیس دن تک پڑھیں۔ تیسرے چلے میں دونوں آیات کی مجموعی اعداد کے مطابق ۹۴۹ مرتبہ روزانہ چالیس دن تک پڑھیں۔ اس طرح کل تین چلوں کا عمل ہے۔ ہر ہر چلہ سے شروع کریں۔ صرف پہلے چلے میں یہ خیال رکھیں کہ عمل کی شروعات میں قمر در عقرب نہ ہو۔ ایک سو بیس دن پورے پر دونوں آیتوں کے اعداد میں اپنے نام کے اعداد مع والدہ کے نام کے اعداد شامل کر کے اپنے مزاج کے اعتبار سے نقش تیار کر کے اپنے سیدھے بازو پر باندھ لیں۔ اور مذکورہ آیات کو روزانہ فجر کی نماز کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ تمام مخلوق مسخر ہوگی۔ اور قبولیت و عزت میں دن رات اضافہ ہوگا۔ اور اللہ کے فضل و کرم سے محبوبیت بڑھتی چلی جائے گی۔

مثلاً آپ کا نام عبداللہ اور ماں کا نام فاطمہ ہے تو اس کے اعداد ہوئے۔

عبداللہ بن فاطمہ ---------------- ۳۲۹

آیات کے اعداد جمع کئے ---------------- ۹۴۹

۱۲۷۸

اس کا نقش حسب قانون بادی چال سے یوں بنے گا۔

۷۸۶

۳۱۵	۳۲۰	۳۱۸	۳۲۵
۳۲۶	۳۱۷	۳۲۳	۳۱۲
۳۲۱	۳۱۴	۳۲۴	۳۱۹
۳۱۶	۳۲۷	۳۱۳	۳۲۲

طریقہ نمبر ۱۲

تسخیر خلق کا ایک نادر طریقہ نقل کیا جاتا ہے۔ یہ عجیب وغریب طریقہ نافع الخلائق میں بھی بیان ہوا ہے۔ اور عملیات کی تمام کتب قدیم میں موجود ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ مندرجہ ذیل آیات قرآنی کو سنگ مرمر یا چینی کی پلیٹ پر مشک اور گلاب وزعفران سے لکھ کر روغن چنبیلی سے اسے دھو کر شیشی میں رکھ لیں۔ اور اس میں کافور اور عنبر بھی ملا لیں۔ پھر کسی بھی محفل میں جاتے وقت اس میں سے تھوڑا سا تیل انگلیوں پر لگا کر اپنی دونوں ابرو پر مل لیں۔ انشاء اللہ آپ محفل پر مرعوب ہوں گے۔

آیات یہ ہیں......... طٰهٰ ما انزلنا علیک القرآن لتشقی الا تذکرة لمن یخشی ط تنزیلا ممن خلق الارض والسموت العلی ط الرحمن علی العرش استوی ط له مافی السموت ومافی الارض وما بینهما وما تحت الثری وان تجهر بالقول فانه یعلم السرو واخفی ط الله لا اله الا هو له الاسماء الحسنی۔

طریقہ نمبر ۱۳

تسخیر قلوب کے لئے یہ نقش اور عمل بھی اپنی مثال آپ ہے۔ یہ عمل خطا نہیں کرتا۔ اور اللہ کے فضل وکرم سے ہمیشہ موثر ثابت ہوتا ہے۔

عمل یہ ہے کہ مندرجہ ذیل نقش کو گلاب وزعفران سے ساعت سعید میں لکھیں اور لکھتے وقت عود و بخور کی دھونی دیں۔ نقش لکھنے کے بعد چار سو پچاس مرتبہ حسبنا اللہ ونعم الوکیل پڑھ کر اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ نقش پر دم کر دیں۔ اس کے بعد ۳ مرتبہ یہ دعا پڑھ کر دم کر دیں۔

اللهم انی اسئلك باسمك الذی لا اله الا انت الحنان المنان ان تجعل لی رافة و حنانة ومحبة فی قلوب المخلوقات ومکنی بناصیته وعقله ومحا قبله واسق بمحبتی جمیع عروقه واجعله طوع یدی ومنتها امری حتی لا یهناله اکل و لا شرب حتی یرانی فی جمیع احوالی اجیبو یا خدام هذه الاسماء وقذفوا بلافی و کذا اتونی طوعا و کرها بحق اسماء اللّٰه تعالی وبحق هذاه الایته الشریفة وما لها علیکم من القوة والطاعة اجیبو بارك اللّٰه فیکم وعلیکم وصلی اللّٰه علی سیدنا محمّد واله واصحابه اجمعین۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۱۴	۲۲۰	۲۲۶	۲۳۲	۲۰۸
۲۲۷	۲۲۸	۲۰۹	۲۱۵	۲۲۱
۲۱۰	۲۱۶	۲۲۲	۲۲۳	۲۲۹
۲۱۸	۲۲۴	۲۳۰	۲۱۱	۲۱۷
۲۳۱	۲۱۲	۲۱۳	۲۱۹	۲۲۵

طریقہ نمبر ۱۴

لوگوں کے قلوب میں عزت و عظمت کے لئے ایک عمل پیش کرتے ہیں۔ اس عمل کو بھی اکثر عاملین نے برائے تسخیر مجرب اور مؤثر قرار دیا ہے۔ اور راقم الحروف نے از خود اس عمل کو مجرب اور تیر بہدف پایا ہے۔ اپنے قارئین کے استفادے کے لئے ہم اسے بھی نقل کرتے ہیں۔

مندرجہ ذیل نقش کو جمعہ کے دن ساعت زہرہ میں اور عروج ماہ میں لکھیں۔ اور لکھنے کے بعد اس پر آیت الکرسی ۳ مرتبہ سورۃ اعراف سپارہ نمبر ۸ کی آیات۔ ان ربکم اللہ الذی خلق السموت والارض فی ستۃ ایام سے محسنین تک تین مرتبہ سورۃ صافات سپارہ نمبر ۲۷ شروع سورۃ سے لازب تک تین مرتبہ اور سورۃ رحمٰن سپارہ نمبر ۲۷ کی یہ آیت یا معشر الجن سے الا بسلطان تک تین مرتبہ اور سورۃ حشر سپارہ نمبر ۲۸ کی آخری تین آیات ۳ مرتبہ اور سورۃ تبت یدا ابی سپارہ نمبر ۳۰ پوری سورۃ تین مرتبہ اور اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس

نقش پر دم کر دیں پھر اس نقش کو سبز رنگ کے کپڑے میں پیک کر کے اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں۔ انشاءاللہ لوگوں کے دلوں میں عزت اور مقبولیت پیدا ہوگی۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

الم اللّٰہ لا الہ الا ھو الحی القیوم			
۱۸۷	۴۹	۱۱۰	۱۳۷
۱۰۹	۱۳۸	۱۸۶	۵۰
۱۳۹	۱۱۲	۴۷	۱۸۵
۴۸	۱۸۴	۱۴۰	۱۱۱

طریقہ نمبر ۱۵

اسم الٰہی یا بدوح کا ایک حیرت انگیز عمل ہے جو عملیات کی کتب قدیم سے نقل ہوتا چلا آرہا ہے۔ اور جسے ہر دور کے عاملین اور مشائخ نے اختیار کر کے زبردست قوت تسخیر اپنے اندر پیدا کی ہے۔ اور مخلوق کے دلوں پر فتح پائی ہے۔ یہ عمل بھی ایک قیمتی سرمائے کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس عمل کو بھی ہم اس کتاب کے پڑھنے والوں کے لئے بطور خاص نقل کر رہے ہیں۔ اور امید کرتے ہیں کہ اہل لوگ اس سے فائدہ اٹھائیں گے۔ دعا کرتے ہیں کہ نااہل لوگ اس سے فائدہ اٹھانے کی کوشش نہ کریں۔ اور اگر کوشش کریں تو خدا کرے وہ کامیاب نہ ہوں۔

طریقہ عمل یہ ہے کہ پہلے چلے میں جو عروج ماہ میں کسی بھی دن سے شروع ہو اس میں روزانہ چار ہزار مرتبہ بعد نماز مغرب یا بعد نماز عشاء یَا جِبْرَائِیلُ بِحَقِّ یَا بُدُّوْحُ۔ عمل کے شروع اور آخیر میں درود شریف اکتالیس اکتالیس مرتبہ پڑھیں۔

دوسرے چلے میں یَا جِبْرَائِیلُ یَا تَنْکَفِیْلُ بِحَقِّ یَا بُدُّوْحُ چار سو مرتبہ اور درود شریف روزانہ اول و آخیر اکیس اکیس مرتبہ پڑھیں............ تیسرے چلے میں یَا جِبْرَائِیلُ یَا دَرْدَائِیلُ یَا قَسْمَائِیلُ یَا تَنْکَفِیْلُ بِحَقِّ یَا بُدُّوْحُ چالیس مرتبہ اول و آخیر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھیں اور قرعے کے لئے گیارہ پرچیاں بنائیں۔ ایک دو تین چار اسی طرح ہر پرچی پر گیارہ تک ہندسے ڈال کر پڑیا بنا کر پہلے سے تیار رکھیں اور عمل کے بعد نفل سے فراغت کے بعد بسم اللہ پڑھ کر

کوئی سی بھی پرچی اٹھالیں۔ جو ہندسہ اس پر پڑا ہو اس نمبر کا نقش ۲۰ مرتبہ لکھیں۔ ۱۹ نقش لکھ کر آٹے میں گولیاں بنالیں اور اس کے بعد اسی نقش کو لکھ کر اپنے پاس جیب میں احتیاط سے رکھ لیں۔ اگلے دن سے بالترتیب نقوش لکھیں۔ مثلاً پہلے دن جب قرعہ ڈالا تو ۷ آیا۔ تو پہلے دن تو ساتواں نقش ۲۰ کی تعداد میں لکھیں۔ ۱۹ گولیاں بنالیں جو سب سے بعد میں ۲۰ ویں نمبر پر لکھیں اس کو احتیاط سے رکھیں۔ اگلے دن سات کے بعد آٹھواں، تیسرے دن نواں۔ اسی طرح روزانہ بالترتیب گیارہ تک لکھ لیں۔ گیارہ کے بعد نمبر ایک سے لیں۔ اس کے بعد نمبر ۳ وغیرہ۔ اور اگر پہلے دن قرعہ میں ۱۱ نمبر آگیا تو اس کو لکھنے کے بعد آدھے دن سے نمبر ا سے شروع کریں۔ اور اگر پہلے ہی دن نمبر ۱ آگیا تو پھر بالترتیب ایک سے شروع کریں۔ روزانہ ۱۹ نقوش کی گولیاں بنانی ہیں اور سب سے آخری نقش کو احتیاط کے ساتھ رکھنا ہے۔ ۲۰ واں نقش ۲۴ گھنٹے اپنی جیب میں رکھنا ہے۔ اگلے دن جب دوسرا نقش تیار ہو جائے تو اس کو اگلے ۲۴ گھنٹوں تک کے لئے رکھنا ہے اور پہلے والے نقش کو اٹھا کر کسی ڈائری وغیرہ میں رکھ دینا ہے۔ ۱۱ ویں دن جو بیسواں نقش تیار ہوگا۔ بس وہی اصل دولت ہے.........اس کو ۷ گرام چاندی کی ڈبیہ میں کر کے اپنے دائیں بازو پر باندھنا ہے۔ اور دس نقوش جو روزانہ بچائے گئے تھے انہیں جنگل میں کہیں جا کر دفنا دینا ہے۔ بس عمل مکمل ہو اب ساری دنیا مسخر ہوگی۔ اور انشاء اللہ ایسی تابع ہوگی کہ عقلیں حیران ہوں گی۔

وہ ۱۱ نقوش اگلے صفحے پر دیئے جا رہے ہیں۔

۷۸۶
یاجبرائیل
یاوردائیل
اجب یاجبرائیل بحق یابدوح

طریقہ نمبر ١٦

تسخیر خلائق کا ایک عجیب و غریب عمل پیش کیا جا رہا ہے۔ یہ عمل بھی بے حد مؤثر اور مجرب ہے.......... دورِ قدیم کے اولیاء اسی عمل کے ذریعہ لوگوں کے دلوں میں مقبولیت اور محبوبیت پیدا کیا کرتے تھے۔

عمل یہ ہے کہ نوچندی اتوار کو بعد نماز اشراق مندرجہ ذیل نقش لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں۔ اس نقش کو موم جامے کے بعد سبز رنگ کے کپڑے میں پیک کرالیں۔ اور پھر روزانہ مغرب کے بعد یا عشاء کے بعد یا اللہ المحمود فی کل فعالہ یا اللہ دس ہزار مرتبہ پڑھیں اور لگاتار پچاس دن تک پڑھیں۔ انشاء اللہ لوگوں کے دلوں میں اس درجہ عزت، عظمت اور محبوبیت پیدا ہوگی کہ جو بھی دیکھے گا وہ رشک کرے گا۔

نقش یہ ہے۔

٧٨٦

١٣٢	١٣٦	١٣٩	١٢٥
١٣٨	١٢٦	١٣١	١٣٤
١٢٧	١٣١	١٣٣	١٣٠
١٣٥	١٢٩	١٢٨	١٢٠

اس نقش کو لکھنے کے بعد مذکورہ عزیمت اس پر ٥٠٢ مرتبہ پڑھ کر دم کر دینا چاہیے۔ اس سے اور بھی تاثیر اس نقش و عمل میں پیدا ہو جاتی ہے.......... دورانِ عمل پچاس دنوں تک صندل کی دھونی دیتے رہیں۔ اور اگر دورانِ عمل روزانہ سبز رنگ کا لباس پہنیں تو افضل ہے۔ ورنہ سفید رنگ کا لباس زیب تن کریں۔

..........☆☆☆☆..........

نقوش آدم و حوّا

طریقہ نمبر ۱۷

یہ نقش تسخیر کے لئے مجرب ہے۔ دیوالی کے دن زرد کاغذ پر ۴۵ نقش آدم کے اور ۴۵ نقش حوا کے لکھیں پھر ان کی تہ لگا کر ایک بتی بنائیں اور اس پر روئی لگا کر اس کا کاجل اپاڑیں۔ اس کے بعد اس کاجل کو احتیاط سے رکھ دیں۔ اس کاجل کو آنکھوں میں لگا کر جس کے روبرو جائیں گے۔ انشاء اللہ وہ مسخر اور مطیع ہو جائے گا۔
نقش یہ ہیں۔

نقش حوّا

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

نقش آدم

۱۶	۱۱	۱۸
۱۷	۱۵	۱۳
۱۲	۱۹	۱۴

طریقہ نمبر ۱۸

تسخیر خلائق کا ایک حیرت انگیز طریقہ نقل کیا جاتا ہے۔ اس طریقے کو اگر کامل یقین اور مکمل یکسوئی کے ساتھ انجام دے لیا جائے تو تسخیر خلائق اس انداز سے ہوگی کہ عقلیں حیران ہو جائیں گی...... یہ عمل عروج ماہ میں جمعرات یا جمعہ کی شب میں شروع کریں۔ اول ۱۴ رکعت کی نیت اس طرح کر لیں۔ کہ میرے پروردگار، میں دوگانہ، دوگانہ کی صورت میں ۱۴ رکعتیں اس لئے پڑھ رہا ہوں تا کہ تمام مخلوقات میری جانب راغب ہو جائے۔ اس کے بعد دو رکعت ادا کرے اول دو رکعت میں یہ نیت کرے کہ میں اس نیت کے ساتھ نماز پڑھتا ہوں واسطے اللہ کے۔ کہ جمیع اولاد آدم و بنات حوا میری بدگوئی سے باز رہے۔ ان دونوں رکعات میں سورۃ فاتحہ کے بعد پانچ پانچ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ نماز پوری کرنے کے بعد پھر دو رکعات کی نیت باندھے اور اب نیت اس طرح

کرے۔ پڑھتا ہوں نماز اللہ کے لئے اور اس لئے کہ تمام اولاد آدم اور بنات حوا مجھ پر مہربان رہے۔ ان دونوں رکعات میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قدر پانچ پانچ مرتبہ پڑھے۔ تیسری دوگانہ میں نیت اس طرح باندھیں۔ نیت کرتا ہوں میں نماز کی واسطے اللہ تعالیٰ اس لئے کہ تمام اولاد آدم اور بنات حوا میرے تمام کاموں میں میری مدد کریں۔ دونوں رکعات میں سورۃ فاتحہ کے بعد پانچ پانچ مرتبہ سورۃ قریش پڑھے۔ چوتھی دوگانہ میں نیت اس طرح کرے۔ نیت کرتا ہوں میں نماز کی واسطے اللہ کے اپنے خاندان والوں کی مہربانی کے لئے کہ وہ از خود میری طرف ملتفت رہیں۔ ان دونوں رکعات میں سورۃ فاتحہ کے بعد پانچ پانچ مرتبہ سورۃ نصر پڑھے۔ پانچویں دوگانہ میں نیت یوں کرے کہ میں نماز پڑھتا ہوں واسطے اللہ کے اور اس لئے کہ تمام قلوب میرے قلب کی طرف متوجہ رہیں۔ ان دونوں رکعات میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ الم نشرح پانچ پانچ مرتبہ پڑھیں۔ چھٹی دوگانہ کی نیت اس طرح کریں۔ نیت کرتا ہوں نماز کی واسطے اللہ تعالیٰ کی بغرض دشمنوں کے قلوب کی نرمی کے لئے۔ ان دونوں رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ کوثر پانچ پانچ مرتبہ پڑھے۔ ساتویں دوگانہ کی نیت اس طرح کریں کہ نیت کرتا ہوں میں دو رکعت نماز کی اللہ تعالیٰ کے لئے اور تمام مخلوقات کے دل میں اپنی محبت پیدا ہونے کے لئے۔ ان دونوں رکعات کی پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ عصر پانچ مرتبہ اور دوسری رکعت میں سورۃ نصر پانچ مرتبہ پڑھے۔

ان تمام نمازوں سے فارغ ہونے کے بعد دو ہزار مرتبہ یا علیم پڑھے۔ یا علیم کے اول و آخیر سو سو مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اس کے بعد یہ دعا کرے کہ اے پروردگار جمیع مخلوقات کو میرا تابع اور مطیع کردے۔ اس عمل کو ہر سال چند بار کرلیا کرے۔ ایسی تسخیر ہوگی کہ عامل دوسرے اعمال تسخیر سے بے نیاز ہو جائے گا۔

طریقہ نمبر ۱۹

تسخیر خلائق کے لئے یہ نقش بھی تیر بہدف ہے۔ اس نقش کو جمعہ کے دن پہلی ساعت میں گلاب و زعفران سے لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھیں۔ انشاء اللہ ہر دلعزیز ہو جائیں گے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

انا فتحنا	لک فتحا	مبینا	یا سبوح	یاقدوس
۱	۱۱۰۱	۱۷	۱۱ ۱۱	۲۵۸
۹۷	۷	۲	۵۹۵	۹۰
ح	ح ۱۷	۱۹۲	۵ عہ	د ع ۵۵
۱۹۲	۵۹۰	صح	ح ۱	۱۸
لا الہ	الا اللہ	محمد	رسول	اللہ

طریقہ نمبر ۲۰

اگر بادشاہوں، امیروں اور افسروں کی تسخیر مطلوب ہو تو یہ ۹ اسماء ہیں۔

یارحمن، یا رحیم، یا حکیم، یا حفیظ، یا حی یا قیوم یا فتاح یا رافع یا ھادی۔ ان کے مجموعی اعداد کا نقش بنا کر اپنے سیدھے بازو پر باندھیں۔ ہر بڑا آدمی مسخر ہوگا۔ اور عزت و اکرام کرے گا۔

ان اسماء کے مجموعی اعداد ۲۶۶۶ ہیں۔ اور نقش کی چال یہ ہے گی۔

۷۸۶

۱۶	۳	۶	۹
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴
۵	۱۰	۱۵	۴

اور نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۶۷۴	۶۶۱	۶۶۴	۶۶۷
۶۶۰	۶۷۱	۶۷۰	۶۶۵
۶۶۹	۶۶۶	۶۵۹	۶۷۲
۶۶۳	۶۶۸	۶۷۳	۶۶۲

طریقہ نمبر ۲۱

قدیم عاملین سے تسخیر کا ایک ایسا عمل بھی منقول ہے جو بس اپنی مثال آپ ہی ہے۔ یہ عمل علم جفر کی ایک شاندار یادگار ہے۔ کتب قدیم میں یہ کلی اعتماد کے ساتھ نقل ہوتا رہا ہے۔ اور اس کے بارے میں عاملین نے اتنا کچھ لکھا ہے کہ اگر اس کو نقل کیا جائے تو پھر الگ سے ایک کتاب لکھنی پڑے گی۔

اسی عمل کو حضرت کاش البرنی نے اپنی عملیاتی کتابوں میں نقل کیا ہے۔ یہ عمل اگر پوری شرائط کے ساتھ کر لیا جائے تو انسان کو اسی دنیا میں وہ عظمت ورفعت حاصل ہوتی ہے جس کا وہ تصور خوابوں میں نہیں کر سکتا۔

اپنے قارئین کے لئے یہ عمل ہم بہت آسان زبان میں یہاں نقل کرتے ہیں۔ اس دعا کے ساتھ پروردگار عالم کسی نااہل کو اس عمل پر توجہ دینے کی توفیق عطا نہ کرے اور ہر اہل انسان کو اس بات کی توفیق بخشے کہ وہ اس نادر عمل سے استفادہ کرے۔ آمین۔

یہ عمل ''شرف شمس'' میں کیا جاتا ہے۔ اگر یہ لوح جس کی تفصیل ہم ذیل میں دے رہے ہیں کسی بھی عامل نے تمام قیود و شرائط کے ساتھ شرف شمس میں تیار کر لی تو پھر وہ گردنیں جو کسی کے سامنے نہیں جھکتیں اس عامل کے سامنے جھکنے لگیں گی اور تسخیر کی ایسی دولت حاصل ہوگی کہ ایسی دولت لاکھوں روپے دے کر بھی حاصل نہیں کی جا سکتی۔

طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے الہ الا لہۃ الرفیع جلالہٗ کو الگ الگ حروف میں لکھیں اور اس کے آگے پھر شمس کے حروف لکھیں اس کے بعد عامل اپنے نام اور والدہ کے نام کے حروف لکھے۔

اس کی مثال یہ ہے ...... مثلاً عامل کا نام زید اور والدہ کا نام سلمٰی ہے تو کارروائی اس طرح ہوگی۔

ال ہ ال ال ہ ت ال ر ف ی ع ج ل ال ہ ش م س ز ی د س ل م ہ

یہ سطر تیار ہوگی۔ اس سطر کی تکسیر جفری یعنی صدر مؤخر کر کے زمام نکالیں۔ اس کے بعد تمام تکسیر میں جس قدر بھی حروف ظلمانی ہیں۔ انہیں حذف کر دیں اور حروف نورانی اٹھا لیں۔

حروف نورانی یہ ہیں۔

ا۔ ہ۔ ح۔ ط۔ ی۔ ک۔ ل۔ م۔ ر۔ ن۔ س۔ ع۔ ص۔ ق۔ ر

ان تمام حروف کے مجموعی اعداد کا نقش تیار کریں۔اس کے بعد تکسیر کے چاروں گوشوں میں جو حروف موجود ہیں انہیں اٹھالیں۔ان کے اعداد نکال کر ان کے مطابق اسماء الٰہی منتخب کریں۔

تکسیر جو کی گئی ہے اس کی سطر اول میں جس قدر حروف ہیں انہیں شمار کریں کہ کتنے ہیں۔ اگر وہ جفت ہوں تو چار چار حروف کے کلمے بنالیں اگر طاق ہوں تو تین تین حروف کے یا پانچ حروف کے کلمے تیار کرلیں۔اس کے بعد ان کے مؤکل بنالیں۔مؤکل بنانے کے لئے ان کلمات کے آگے ایل بڑھا دیں۔اس کے بعد سطر اول کا بسط عزیزی کریں۔بسط عزیزی کے بعد اور جو نئی سطر برآمد ہو ان کو بھی اگر جفت ہو تو چار چار حروف کے کلمے بنالیں اور اگر وہ طاق ہوں تو تین تین حروف کے یا پانچ پانچ حروف کے کلمے بنالیں۔اس کے بعد ان کے اعوان بنائیں۔اعوان بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ ان کلمات کے آگے ہوش بڑھالیں۔حروف نورانی کا جو نقش تیار کیا گیا تھا اس کے چاروں طرف وہ اسماء الٰہی لکھیں جو تکسیر کے چاروں گوشوں والے حروف کے مطابق انتخاب کئے تھے۔پھر چاروں طرف اعوان اور چاروں طرف مؤکلین کے نام لکھیں۔اور اس طرح جو نقش تیار ہو جائے اس نقش کی پشت پر یہ نقش لکھیں۔

اب ان تمام باتوں کو ایک مثال سے سمجھ لیں۔اوپر جو حروف الگ الگ کئے گئے تھے۔ سب سے پہلے ان کی تکسیر جفری کر کے زمام نکالیں جو اس طرح نکلے گی۔تمام حروف کی تکسیر کرنا مشکل ہوگا اور اس کے لئے کاغذ بھی زیادہ خرچ ہوگا اور وقت بھی اس لئے بطور تمثیل صرف قارئین کے ذہن میں بات جمانے کے لئے ناموں کی تکسیر کر رہے ہیں۔

قارئین جب یہ لوح تیار کریں تو مکمل حروف کی تکسیر کریں اور ناموں سے پہلے الـــــہ الالھۃ کے حروف بھی لے لئے ہیں۔صورت حروف کی یہ بنے گی۔

ال ہ ال ال ہ ت ز ی د س ل م ہ .... اس کی تکسیر اس طرح نکالی جائے گی۔

ا	ل	ہ	ا	ل	ا	ل	ہ	ت	ز	ی	د	س	ل	م	ہ	پہلی سطر
ہ	ا	م	ل	ل	ہ	س	ا	د	ل	ی	ا	ز	ل	ت	ہ	
ہ	ہ	ت	ا	ل	م	ز	ل	ا	ل	ی	ہ	ل	س	د	ا	درمیانی سطر
ا	ہ	د	ہ	س	ت	ل	ا	ہ	ل	ی	م	ل	ز	ا	ل	
ل	ا	ا	ہ	ز	د	ل	ہ	م	س	ی	ت	ل	ل	ہ	ا	زمام
ا	ل	ہ	ا	ل	ا	ل	ہ	ت	ز	ی	د	س	ل	م	ہ	آخری سطر

اس تکسیر کے چاروں گوشوں کے حروف اٹھالیں۔ جو یہ ہیں ......ہ۔ا۔ہ۔ا۔ہ۔ درمیانی سطر کا پہلا حرف ہ۔ ان حروف کے اعداد نکالے۔

حرف ---------------- عدد

ا ---------------- ۱

ہ ---------------- ۵

ا ---------------- ۱

ہ ---------------- ۵

ہ ---------------- ۵

۱۷ میزان آئی

چونکہ ۷ اعداد کا کوئی اسم الٰہی نہیں ہے اس لئے ۱۸ عدد کا اسم الٰہی لے لیں جو الحی ہے۔ اس کے بعد سطر اول کے حروف شمار کئے جو ۱۶ ہیں۔ چونکہ جفت ہیں اس لئے چار چار حروف کے کلمے بنائے ......الھا۔ لالہ۔ تزید۔ سلمہ ان کے ایل لگا کر موکلین بنائے جو یہ ہیں......الھائیل۔ لالائیل۔ تزیدائیل۔ سلمہائیل۔ اس کے بعد پہلی سطر کی بسط عزیزی کریں۔ بسط عزیزی کا قاعدہ یہ ہے کہ حرف کے بدلے مقابل والا حرف اٹھائیں۔

حروف اور ان کے مقابل حروف کی فہرست یہ ہے۔

ا	ج	ہ	ز	ط	ک	م	س	ف	ق	ش	ث	ذ	ظ
ب	د	و	ح	ی	ل	ن	ع	ص	ر	ت	خ	ض	غ

اب تکسیر کی پہلی سطر اٹھائیں۔ اور اس کے حروف کے مقابلے کے حروف

سطر اول	ا	ل	ہ	ا	ل	ا	ل	ہ	ت	ز	ی	د	س	ل	م	ہ
بسط عزیزی	ب	ک	ہ	ب	ک	ب	ک	و	ش	ح	ط	ج	م	ک	ن	و

بسط عزیزی والی سطر کے ہی چار چار حروف کے کلمے بنائیں۔ جو یہ ہیں.........
ہکوب۔ کہکو۔ شحطج۔ مکنو۔ ان کے آگے ہوش لگا کر اعوان تیار کریں۔ جو اس طرح بنیں گے۔ ہکوبھوش۔ کہکوھوش۔ شحطجوش۔ مکنوھوش نقش بنانے کے لئے اب سطر اول کے حروف نورانی نکالیں۔ جو یہ ہیں.......... ا۔ل۔ہ۔ ا۔ل۔ا۔ل۔ہ۔س۔ل۔م۔ہ۔
ان کے مجموعی اعداد ہیں ۲۳۸ تکسیر کی کل سطریں ہیں ۵۔ ۲۳۸ کو ۵ سے ضرب دیا تو حاصل ضرب ۱۱۹۰ آیا۔ اب حسب قاعدہ نقش آتشی چال سے تیار کیا جو یہ بنا۔

۷۸۶

۲۹۰	۳۰۳	۳۰۰	۲۹۷
۳۰۱	۲۹۶	۲۹۱	۳۰۲
۲۹۵	۲۹۸	۳۰۵	۲۹۲
۳۰۴	۲۹۳	۲۹۳	۲۹۹

اوپر دی ہوئی تفصیل کے مطابق مکمل لوح اس طرح تیار ہوگی۔

۷۸۶

یا ہکوموش۔ یا کہکوھوش یا شحطجھوش یا مکنوھوش
یا الھاھیل یا لالاکیل یا ترینائیل یا سلہاہیل

یا حیی

۲۹۰	۳۰۳	۳۰۰	۲۹۷
۳۰۱	۲۹۶	۲۹۱	۳۰۲
۲۹۵	۲۹۸	۳۰۵	۲۹۲
۳۰۳	۲۹۳	۲۹۳	۲۹۹

یا حیی

یا حیی — یا حیی

یا ہکوموش یا کہکوموش یا شحطجموش یا مکنوموش
یا الھاھیل یا لالاکیل یا ترینائیل یا سلہاہیل

اس نقش کی پشت پر وہ نقش لکھ دیں جو اوپر نقل کیا گیا تھا۔ یہ لوح سونے کے پترے پر تیار کریں۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو سونے تانبے، چاندی کو ملا کر پترا تیار کرائیں۔ اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو سنہرے کاغذ پر یہ لوح تیار کرلیں.......... سنہرے کاغذ پر کالی روشنائی سے نقش لکھ لیں۔ لیکن اس میں تھوڑا سا عرق گلاب اور مشک ملالیں۔

لوح تیار کرتے وقت عود، صندل اور زعفران کی دھونی لیتے رہیں۔ جب لوح تیار ہو جائے تو اس کو سرخ رنگ کے یا سنہرے رنگ کے ریشمی کپڑے میں پیک کر کے اسی طرح کے ریشمی دھاگے سے اس کو سی لیں اور حفاظت سے رکھ لیں۔ اگلے دن کسی ایسے میدان میں یا مکان کی چھت پر جائیں۔ جہاں سورج نکلتے ہوئے نظر آئے اور اس وقت سورج کی طرف دیکھ کر سورۃ شمس سپارہ نمبر ۳۰ پڑھنی شروع کریں۔ سورۃ حفظ کرلیں اور سورج کی طرف دیکھ کر اس کی تلاوت کریں۔ بس ایک ہی مرتبہ سورۃ کی تلاوت آہستہ آہستہ کریں اور اس وقت اپنے انداز سے اس طرح دعا کریں۔ کہ اے رب العلمین جس طرح یہ سورج روشن ہے اس طرح میرا مستقبل روشن کردے اور جس طرح یہ سورج بڑا ہے اس طرح مجھے عظیم بنا دے اور جس طرح یہ سورج سب سیاروں سے زیادہ مقبول ہے۔ اسی طرح مجھے ہم عصروں میں سب سے زیادہ مقبول بنا دے اور جس طرح یہ سورج سب کی ضرورت ہے اسی طرح تمام مخلوقات کے دل میں میری ضرورت اور عزت کا احساس پیدا کر۔ وغیرہ۔ دعا اسی طرح کی کچھ دیر تک مانگتے رہیں۔ اس کے بعد دو نفلیں بہ نیت اشراق پڑھیں اور وہ لوح جو ایک دن پہلے تیار کی تھی اپنے دائیں بازو پر باندھیں۔ انشاء اللہ جوں جوں وقت گزرے گا زندگی کی تمام رکاوٹیں دور ہوں گی۔ خلق کی نظروں میں زبردست محبوبیت اور مقبولیت حاصل ہوگی۔ رفتہ رفتہ وہ مقام اور رتبہ عطا ہوگا کہ دیکھنے والے دو چیں گے کہ اس کی تقدیر کیسے جاگ اٹھی۔ ہر طرح کی فتوحات حاصل ہوں گی۔ مخلوقات پر ایسی فوقیت اور برتری حاصل ہوگی کہ دیکھنے والے رشک کریں گے اور دانتوں تلے انگلی دبالیں گے۔

عمل قدرے مشکل اور وقت طلب ہے لیکن طالب اور شائق کے لئے کوئی چیز مشکل نہیں ہوتی۔ آپ اس عمل کو توجہ و شرائط اور یقین کامل کے ساتھ کریں اور پھر قدرت خداوندی کا کرشمہ ملاحظہ کریں۔

طریقہ نمبر۲۲

تسخیر قلوب کا ایک نادر عمل نقل کیا جا رہا ہے۔ یہ عمل نقش بندی کے سلسلے اولیاء اور صوفیا کا مجرب عمل ہے اور اس عمل کے ذریعہ اکابرین نے خلق کے قلوب پر اپنا اثر قائم کر کے خلق کو اپنا گرویدہ بنایا ہے۔ اس عمل کو کوئی بھی تجربہ کار عامل لاکھوں روپے لے کر بھی کسی کو عطا نہیں کر سکتا۔ لیکن چونکہ ہماری نیت یہ ہے کہ ہم **''تردید سحر و آسیب''** کو ایک مکمل کتاب بنا کر پیش کریں گے اور کسی بھی معاملے میں کتمان حق سے کام نہیں لیں گے۔ اس لئے ہم نادر سے نادر اور نایاب سے نایاب عمل کو بھی اپنے قارئین کی خدمت میں پیش کرتے رہیں گے۔ تاکہ ہمارے قارئین پوری طرح روحانی عملیات سے بہرہ ور ہوں۔

یہ عمل جو پیش کیا جا رہا ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ کسی بھی ماہ کے نوچندی اتوار کو نئے قلم سے اور گلاب و زعفران سے مندرجہ ذیل نقش لکھیں۔ یہ نقش سورج نکلتے ہی لکھنا شروع کریں۔ نقش لکھنے کے بعد پورے ایک گھنٹے تک نقش کو سامنے رکھ کر سورۃ فاتحہ پڑھتے رہیں۔ سورۃ فاتحہ لاتعداد مرتبہ پڑھتے رہیں۔ اس کے بعد اس نقش کو ہرے کپڑے میں تعویذ کی شکل دے کر اپنے سیدھے بازو پر باندھ لیں۔ پیر کے دن ساعت شمس میں پھر اس نقش کو لکھ کر سامنے رکھیں۔ اور ساعت شمس ختم ہونے تک لاتعداد مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھتے رہیں۔ ساعت شمس مکمل ہونے پر اس نقش کو حفاظت سے رکھ لیں۔ منگل کے دن ساعت شمس میں پھر یہی نقش لکھیں۔ اور لکھنے کے بعد لاتعداد مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھتے رہیں۔ اور دوران عمل پیر کے دن لکھا ہوا نقش اپنی دائیں ران کے نیچے دبا کر آلتی پالتی مار کر عمل کریں۔ بدھ کے دن پیر کے دن والا نقش دائیں ران کے نیچے منگل کے دن والا نقش بائیں ران کے نیچے رکھ کر ساعت شمس میں نقش لکھ کر سامنے رکھیں اور لاتعداد مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھیں۔ اور اس دن یہ تینوں نقش پیر، منگل اور بدھ کے دن والے الگ الگ آٹے میں گولیاں بنا کر کسی دریا یا تالاب میں ڈال دیں.......... اس کے بعد روزانہ ساعت شمس میں ایک نقش لکھتے رہیں اور آٹے میں گولی بنا کر روز کے روز یا ہفتے میں سات گولیاں اکٹھی دریا میں ڈالتے رہیں۔ ۴۱ ویں دن کا نقش پہلے دن والے نقش کے ساتھ چاندی کی ڈبیا میں کر اکر بازو پر باندھ لیں۔ انشاء اللہ زبردست تسخیر ہوگی.......... اور دنیا ہر طرف سے کھنچی چلی آئے گی۔

نقش یہ ہے۔

٧٨٦

٨٨٨٨	١٢٣١	١٥٥٥٣	١١١١
١٣٣٣٣	٢٢٢٢	٧٧٧٧	١٣٣٣٢
٣٣٣٣	٠١٧٧٧٦	٩٩٩٩	٦٦٦٦
١١١١٠	٥٥٥٥	٤٤٤٤	١٦٦٦٥

تسخیر خلائق ھو بحق یا بدوح بحق

الحمد الله رب العلمین تا ولا الضالین

طریقہ نمبر ۲۳

تسخیر خلائق کے لئے ایک عمل نقل کیا جاتا ہے۔ اس عمل کو قدیم عاملین نے اخراج کیا تھا اور اس کی نسبت اکثر عاملین نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی طرف بھی کی ہے۔ یہ وہی عمل ہے کہ جس کے بارے میں اکثر کتب عملیات میں اس بات کا ذکر ملتا ہے کہ اس عمل کو جلال الدین اکبر بادشاہ کے لئے حکیم طمطم نے تیار کیا تھا۔ حکیم طمطم افلاطون کا استاد تھا۔ اور ماہر عملیات بھی تھا۔ اس عمل کو اگر پابندی کے ساتھ اور قواعد و شرائط کا لحاظ رکھتے ہوئے کر لیا جائے تو عامل کو زبردست تسخیر عطا ہوتی ہے اور مرنے سے پہلے بہت بڑا استقام حاصل ہوتا ہے۔ اس عمل کا عامل جب تک بفضل خداوندی اور بہ برکت عمل ھذا کسی عہدے پر فائز نہیں ہو جاتا موت نہیں آتی۔

عمل یہ ہے کہ آیت قرآنی والشمس تجری لمستقر لھا ذلک تقدیر العزیز العلیم ط۔ (آیت سورۃ یٰسین سپارہ نمبر ۲۳) اور سورۃ شمس (سپارہ نمبر ۳۰) کے اعداد کا نقش تیار کیا جائے۔ اور اس نقش کو تیار کرنے سے پہلے چالیس مرتبہ مذکورہ آیت اور سورۃ پڑھ کر مشرق کی طرف رخ کر کے گلاب و زعفران سے یہ نقش اس وقت لکھا جائے جب شمس کو شرف کا درجہ حاصل ہو۔ (واضح رہے کہ شمس برج حمل میں مارچ و اپریل میں داخل ہوتا ہے۔ اور جب ۱۹ درجے کو پہنچ جاتا ہے تو شمس کو مقام شرف حاصل ہوتا ہے) اس وقت نقش تیار کر کے اپنے دائیں بازو پر باندھ لے اس کے ۴۰ روز تک سورج کے طلوع ہونے کے وقت سورج کی طرف رخ کر کے مذکورہ آیت اور مذکورہ سورۃ تین تین مرتبہ پڑھے۔ اور دعا کرے کہ اے رب العلمین جس طرح یہ سورج بلند ہو رہا ہے اسی طرح مجھے بھی پستی سے بلندی کی طرف اٹھا۔ چالیس دن تک یہ عمل جاری رکھے۔ لیکن اتوار کے دن مذکورہ آیت اور سورۃ بجائے تین تین مرتبہ کے چالیس چالیس مرتبہ پڑھے۔ چالیس دن کے بعد تسخیر عام انشاء اللہ

شروع ہو جائے گی۔ اور رفتہ رفتہ وہ عروج نصیب ہوگا کہ دنیا حیرت کرے گی۔ اور انشاء اللہ مقام عطا ہوگا جس کی توقع بھی نہیں کی ہوگی......... چالیس دن کے بعد عمل موقوف کر دیا جائے۔ نقش ہمیشہ باندھے رکھے۔

نقش یہ ہے۔

۵۷۸۳	۵۷۹۷	۵۷۹۴	۵۷۹۱
۵۷۹۵	۵۷۹۰	۵۷۸۴	۵۷۹۲
۵۷۸۹	۵۷۹۳	۵۷۹۹	۵۷۸۵
۵۷۹۸	۵۷۸۶	۵۷۸۸	۵۷۹۳

تمام ناظرین کو یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ تسخیر قلوب کے اعمال ہوں یا مقبولیت و محبوبیت کے ان میں تاثیر اس وقت تک ممکن نہیں ہے جب تک پروردگار عالم کی مرضی شامل حال نہ ہو۔ پروردگار عالم ہی مقلب القلوب ہے۔ اس کے اشاروں پر دلوں میں التفات کی آگ بھڑکتی ہے۔ اور اسی کے حکم پر قلوب ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور پھر یہی توجہ اور التفات رفتہ رفتہ محبت اور لگن کی صورت اختیار کر جاتے ہیں اور اللہ کے فضل و کرم سے دلوں اور روحوں کی تسخیر اس طرح ہوتی ہے کہ ظاہری دنیا کے انسان حیرت میں ڈوب جاتے ہیں۔ بہر حال کسی بھی عمل کی کامیابی کے لئے اللہ تعالیٰ کی مرضی اور اس کا حکم شرط اول کی حیثیت رکھتے ہیں......... لہٰذا ہر عمل سے پہلے ہمیں یکسوئی کے ساتھ پروردگار عالم سے عمل کی کامیابی کی دعا ضرور کر لینی چاہیے......... جو عامل توحید اور قدرت خداوندی کے اس اہم راز سے واقف ہو جاتا ہے وہ کبھی اپنے کسی عمل میں ناکام نہیں ہوتا۔ اسے اللہ کے فضل و کرم کی وجہ سے ہر ہر مقام پر کامیابی ملتی ہے اور اس کا ہر چھوٹا بڑا عمل مقبولیت کا شرف حاصل کرتا ہے۔

☆.........☆☆☆.........☆

وغیرہ کی خوشبو اپنے پاس رکھئے اور ایک چراغ جلا کر پس پشت اپنے رکھ کر نظر اپنی سایہ چراغ پر رکھئے اور بعد نماز عشاء روزانہ خلوت میں ایک مقررہ جگہ پر (۳۶۰) مرتبہ روزانہ چالیس یوم تک اس آیت کو پڑھئے۔ یَا ھَمْزَادُو الْمُعْجِزَاتِ بِحَقِّ یَا لَطِیْفُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ وَ بِحَقِّ یَا مَدُّوْحُ

چالیسویں دن ہمزاد بہ شکل انسان ظاہر ہوگا حاضر ہو کر پوچھے گا کہ کیا کام ہے عامل جواب دے کہ جس وقت طلب کروں فوراً حاضر ہو اور جس چیز کی مجھ کو ضرورت ہو۔ لا کر دو اور جو میں دریافت کروں سچ سچ بیان کرو اور جو حکم کروں اس کی تعمیل فوراً بجالاؤ۔ وہ اقرار کرے گا۔ اور ہر حکم کی تعمیل بجالائے گا یا ہمزاد کی آیت کو ۳۱۲۵ مرتبہ روزانہ پڑھنا چاہیے اور احرام باندھ کر عمل شروع کرنا چاہیے اور روزانہ غسل کر کے خوشبو لگا کر پڑھتا رہے۔ نوٹ: بغیر اجازت کے یہ عمل نہ کریں۔

ادارے کی عملیات پر شائع کردہ بہترین کتابیں

جنات کی حقیقت
جنات کیا ہیں؟
قیمت: 240 روپے

جن کیا ہیں؟ جن کیا کرتے ہیں؟ کیا کھاتے ہیں؟ کیا پیتے ہیں؟ اچھے جنوں اور برے جنوں کی مکمل معلومات، جنوں کے منتر، جن کیسے منتر پڑھتے تھے، دنیا میں موجود جنوں کے راز، ہم میں موجود جن انسانی شکل کے جن۔

منتروں کے خفیہ راز
جادوگردوں کی آپ بیتی
قیمت: 220 روپے

وہ کونسے منتر ہیں جو خفیہ ہوتے ہیں؟ جو عام لوگ نہیں پڑھ سکتے صرف عاملوں کے لئے ہوتے ہیں۔ آپ کو اس کتاب کے مطالعہ سے سب معلوم ہو جائے گا۔

کالے جادو کا توڑ
بھائی مجذوب بو کے
قیمت:

جن لوگوں پر کالا جادو کیا ہو یہ ان لوگوں کے لئے بہترین کتاب، اب آپ پر کالا جادو نہیں چلے گا، نہ ہوگا۔ اس کتاب کو ایک بار پڑھ لیں۔ قرآنی تعلیمات سے کالے جادو کا توڑ اس میں موجود ہے۔

منتروں سے علاج

اس کتاب میں ایسے منتر وظائف لکھے ہیں جن سے آپ اپنی بیماریوں کا توڑ کر سکیں گے منتروں سے غلط کام لینا نقصان بھی ہو سکتا ہے۔

سحر بنگال بنگالی جادو
بنگال کی کہانی
قیمت: 240 روپے

بنگال کے جادوؤں کے بارے میں جو لوگ جاننا چاہتے ہیں ان کے لئے یہ کتاب بہت بہترین ہے بنگال کے لوگ روٹی پانی کو ترستے تھے اچانک انہوں نے جادو کرنا کیسے سیکھ لیا بنگال کا جادو مشہور ہو گیا وہ لوگ جادو کے زور پر پوری دنیا میں مشہور ہو گئے۔

ادارے کی عملیات پر شائع کردہ بہترین کتابیں

جنات کی حقیقت

جنات کیا ہیں؟

قیمت:240روپے

جن کیا ہیں؟ جن کیا کرتے ہیں؟ کیا کھاتے ہیں؟ کیا پیتے ہیں؟ اچھے جنوں اور برے جنوں کی مکمل معلومات، جنوں کے منتر، جن کیسے منتر پڑھتے تھے، دنیا میں موجود جنوں کے راز، ہم میں موجود جن انسانی شکل کے جن۔

منتروں کے خفیہ راز

جادوگردوں کی آپ بیتی

قیمت:220روپے

وہ کونسے منتر ہیں جو خفیہ ہوتے ہیں؟ جو عام لوگ نہیں پڑھ سکتے بلکہ صرف عاملوں کے لئے ہوتے ہیں۔ آپ کو اس کتاب کے مطالعے سے سب معلوم ہو جائے گا۔

کالے جادو کا توڑ

بھائی مجذوب بوکے

قیمت:

جن لوگوں پر کالا جادو کیا ہو یہ ان لوگوں کے لئے بہترین کتاب، اب آپ پر کالا جادو نہیں چلے گا، نہ ہوگا۔ اس کتاب کو ایک بار پڑھ لیں۔ قرآنی تعلیمات سے کالے جادو کا توڑ اس میں موجود ہے۔

منتروں سے علاج

اس کتاب میں ایسے منتر و وظائف لکھے ہیں جن سے آپ اپنی بیماریوں کا توڑ کر سکیں گے منتروں سے غلط کام لینا نقصان بھی ہو سکتا ہے۔

سحر بنگال بنگالی جادو

بنگال کی کہانی

قیمت:240روپے

بنگال کے جادوؤں کے بارے میں جو لوگ جاننا چاہتے ہیں ان کے لئے یہ کتاب بہت بہترین ہے بنگال کے لوگ روٹی پانی کو ترستے تھے اچانک انہوں نے جادو کرنا کیسے سیکھ لیا بنگال کا جادو مشہور ہو گیا وہ لوگ جادو کے زور پر پوری دنیا میں مشہور ہو گئے۔

ادارے کی مختلف موزوں پر بکس

بیاض کھنڈرات مصنف: وید جوگی سوامی داس مترجم: حکیم لال شہباز حیدرآباد قیمت=/360	کھنڈرات سے ملی بیاض کئی سو سال پہلے ناپید ہوچکی تھی آج دوبارہ منظر عام پر آگئی ہے پرانے طبیب کیا اور کیسے علاج کرتے تھے ان کی مکمل معلومات اور قدرتی جڑی بوٹیوں سے دوائی بنانے اور علاج کرنے کا قدیم طریقہ علاج ہے
جوہر مردانہ میاں ظفر اقبال قیمت=/240	مرد کی اصل طاقت اس کی اپنی منی یعنی جوہر مردانہ ہے جو درست اور بہتر ہو تو ایک مکمل صحت مند بچہ پیدا ہوتا ہے ورنہ بیمار بچہ اور کئی بار بچہ ہیرا میرا رہا اور کئی بیماریوں میں مبتلا پیدا ہوتا ہے اپنی اس طاقت کو کیسے اور کس طرح درست کیا جائے آئے دیکھیے کس طرح جوہر مردانہ بنتا ہے اور کورس اس کتاب سے بہتر کریں
کام دیو شاستر رام کشن قیمت=390	ہندو قدیم دیوتاؤں کے جنسی طریقے جنسی باتیں جنسی علاج کونسی باتیں اور کس طرح کی گفتگو جنسی علاج کرتی ہیں ان کے راز اور کچھ ایسی دوائیں میڈیسن جس سے علاج نہایت آسان۔ ایورویدک علاج بھی علاج موجود و جنسی کہانیوں سے بھی علاج اس کتاب سے دیکھ کر کریں
مستانہ جوگی چھمن پرشاد/ جوگی مہاراج قیمت=/390	پرانے طبی راز پرانے طبی صنعتی راز صنعت سازی بیماریوں کا پرانا قدیم علاج کرنے کا پرانا مہاراجی طریقہ جوگیوں کے اپنے طبی راز اور ان رازوں سے بیماریوں کا علاج کرتا ہے آئیے دیکھے کیا کیوں کیسے یہ سلسلہ چلاتے تھے۔

عثمان پبلی کیشنز

ملک جلال الدین ہسپتال بلڈنگ اردو بازار لاہور

0333-4275783 042-37640094

توجہ فرمائیں!

یہ کتابیں ہزاروں سال پہلے کی ہیں یہ بکس صرف عاملوں کیلیے ہیں روحانیت کے ماہروں کے لئے ہیں عام لوگوں کے لئے یہ بکس ہرگز نہیں ہیں کوئی بھی عمل منتر تعویذ کرنے سے پہلے کسی ماہر عامل سے روحانیت کے ماہر سے ضرور معلومات کرلیں کہ میں یہ تعویذ کرسکتا ہوں عمل منتر کرسکتا ہوں کہ نہیں اگر عامل اجازت دیں تو کریں ورنہ ہرگز نہ کریں کسی جانی و آسیبی یا جادوی آفت میں اگر مبتلا ہو گئے تو ادارہ یا مصنف ذمہ دار نہ ہوگا۔ اللہ آپ کا حامی وناصر ہو۔ 0307-4917497

ادارہ ومصنف

توجہ فرمائیں!

اس کتاب کو ہم نے اچھی پڑھ کر تسلی کر کے چھاپا ہے اگر کوئی غلطی رہ گئی ہو تو نشاندہی کر کے تعاون فرمائیں مصنف یا پبلشرز جان بوجھ کر یا ارادتن کوئی ایسا کام نہیں کرتے۔ انسان غلطی کا پتلا ہے غلطی ہو سکتی ہے جہاں غلطی دیکھیں نوٹ فرما کر پبلشرز کو فون پر بتائیں تا کہ ہم غلطی کا ازالہ ہو سکے آئندہ ایسی غلطی نہ ہوگی ہم خدا اور اس کے رسول کو ماننے والے ہیں ارادتن ہم غلطی نہیں کرتے۔

ادارہ و مصنف

دور جدید میں ادارہ کی مایہ ناز کتب

کتاب	تفصیل
عملیات سنت قرآنی	سنتوں کے مطابق عملیات جس سے ہر مشکل ہر بیماری ہر روحانی وغیر روحانی علاج و مسئلہ کا حل عملیات سے کریں۔ قیمت:240 روپے
تنتر شاستر حکیم رام کشن	جاگتا جادو چلتا جادو پرانے ہندوؤں دیوتاؤں اور چڑیلوں کے قصے کہانیاں اور شعبدہ بازی کے راز ان لوگوں کا کاروبار جادو کرنا سکھاتا تھا۔ قیمت:270 روپے
قانون کشش المعروف موتی دویا عامل پیر بابا	عملیات اور عمل کرنے والے لوگوں کیلئے ایک موتی دویال کی قدیم کتاب زمانہ قدیم کے عامل پیر بابا جو ہر عام و خاص کو صرف ایک تعویذ دیتے تھے جس سے ہر مشکل ہر بیماری ہر روحانی اور غیر روحانی چیز کا علاج مسئلے کے حل امراض اور ان عملیات سے کریں۔ قیمت 225 روپے
کشمیری کوک شاستر پریم پال اشک	پریم پال اشک جب کشمیر میں رہتا تھا تب اس نے پہلی بار کوکا پنڈت کو چیلنج کیا کہ کوک شاستر میری ہے کوکا پنڈت کا کہنا تھا کہ یہ میری ہے اور لوگوں نے پریم پال اشک کی کشمیری کوک شاستر کو پسند کیا۔ قیمت:270 روپے
ہمالہ پربت کا جادو عامل پیر بابا	پرانے وقتوں میں عملیات منتروں سے علاج اور بیماریاں دور کرتے تھے جب دوائیں نہیں تھیں اس وقت کی کتاب جس میں پرانے منتر عملیات لکھے ہیں۔ قیمت 210 روپے

ملک جلال دین ہسپتال، چوک اردو بازار، لاہور

0333-4275783 - 042-37640094 - 0333-4096572

فہرست: عثمان پبلی کیشنز جلال دین ہسپتال چوک اردو بازار لاہور۔ فون 042-37640094 موبائل 0333-4275783

عثمان پبلی کیشنز کی 2014ء میں پبلش ہونے والی
طبی، ہومیو ڈاکٹری اور انڈین جادو جنات و عملیات پر مایہ ناز مطبوعات

علم زہر اور تریاق زہروں کا تصور و ٹیکسا کالوجی ڈاکٹر عتیق الرحمٰن قیمت:- 300/	**عامل کامل** آکاش بدلی اول دوم یکجا قیمت:- 450/	**آسان نبض شناس** کتاب النبض حکیم کبیر الدین قیمت:- 90/	**پتھروں سے علاج** دھاتوں کے اثرات ہیرا سونا چاندی قیمت:- 210/
چورن اور سفوف بنائیں معدہ وغیرہ کیلئے شوکت علی شاکر قیمت:- 99/	**خمس المعارف** ترجمہ و تشریح کل بہار مکمل اول دوم سوم یکجا قیمت	**جنرل میڈیکل پروسیجر** ڈاکٹر عتیق الرحمٰن [illegible] ڈاکٹروں کیلئے قیمت:- 250/	**کوا کی کہانی** عملیات جادو باوا دیال قیمت:- 300/
سیرپ گائیڈ **شربت بنائیں** حسنو علی قیمت:- 210/	**عضو تناسل کے** **300 کرشماتی فارمولے** شوکت علی شاکر قیمت:- 210/	**آرتھوپیڈک کی** **ہڈی جوڑ سرجری** ڈاکٹر قیمت:- 210/	**بواسیر اب** **نہیں رہے گی** شوکت علی شاکر قیمت:- 150/
تیزابیت المسر شوکت علی شاکر قیمت:- 90/	**الرجی حساسیت** شوکت علی شاکر قیمت:- 90/	**عورتوں کے امراض** ڈاکٹر جاوید اقبال قیمت:- 360/	**مرہم بنائیں** مرہم سے علاج قیمت:- 100/
آلہ تناسل کا ہومیو علاج ڈاکٹر عاطف کیو قیمت:	**بیاض منفردات** [illegible] قیمت:- 360/	**تاج المفردات** حکیم [illegible] قیمت:- 75/	**بستان المفردات** حکیم عبدالحلیم قیمت:- 480/
کام ہومیو شاستر قیمت:- 390/	**قبض کا فوری علاج** قیمت:- 90/	**بوٹی پرکاش** قیمت:- 400/	**پھولوں سے علاج** قیمت: 210
جوہر مردانہ شوکت علی شاکر قیمت:- 240/	**اناٹومی فزیالوجی** سوال جواب قیمت:- 200/	**نسواں اطفال گائیڈ** حکیم عبدالجبار قیمت:- 210/	**سن سکس** حکیم منصور علی قیمت:- 210/
علاج معجزے ڈاکٹر عاطف قیمت:- 45/			**ہربل طبی** جنسی فارمولے قیمت:- 270/

شرح ابیات حضرت سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ

ہمارے قدیم صوفی شعراء جنہوں نے اپنے اشعار میں تاریخی، سیاسی، سماجی اور مذہبی حقائق کو خوبصورت اور عام فہم انداز میں سمویا ہے۔ یہ صرف انہی کا خاصہ ہے۔ ان کے افکار کو آج بھی عام کرنے کی ضرورت ہے۔ بنا بریں حضرت سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ کے افکار کو عام لوگوں تک پہنچانے کے لئے امان اللہ کاظم نے نہایت ہی آسان اور دلنشین انداز میں اردو میں منتقل کیا ہے۔ ان کی لکھی ہوئی کلام باہو رحمۃ اللہ علیہ کی شرح نہایت ہی دل پذیر ہے۔

قیمت مجلد -/150 کارڈ -/100

شرح کلام بابا فرید شکر گنج رحمۃ اللہ علیہ

جن صوفیائے عظام نے پاک و ہند کے ظلمت کدوں کو نور اسلام سے منور کیا، ان میں حضرت بابا فرید شکر گنج رحمۃ اللہ علیہ کا نام نامی کسی تعارف کا محتاج نہیں ہے۔ آپ نے اسلامی تعلیمات کو عوام تک پہنچانے کے لئے شاعری کی زبان استعمال کی ہے کیونکہ یہ زبان نہایت ہی موثر شمار کی جاتی ہے۔ آپ کے ابیات جو کہ پنجابی زبان میں ہیں، امان اللہ کاظم نے انہیں نہایت ہی آسان اور دل پذیر اردو شرح کے ساتھ عوام الناس کے لئے پیش کیا ہے۔ کاظم صاحب نے بابا فرید رحمۃ اللہ علیہ کے کلام کی روح کو کما حقہ برقرار رکھنے کی کوشش کی ہے۔

قیمت مجلد -/150 کارڈ -/90

شرح کلام حضرت شاہ حسین رحمۃ اللہ علیہ

از قلم: امان اللہ کاظم

صوفی شعراء میں حضرت شاہ حسین رحمۃ اللہ علیہ (مادھو لال حسین) کا نام نہایت ہی ادب کے ساتھ لیا جاتا ہے۔ آپ کی مجذوبیت پر عشق حبیب صلی اللہ علیہ وسلم حاوی تھا۔ آپ کی کافیوں کا ایک ایک شعر عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں ڈوبا ہوا ہے۔ حضرت شاہ حسین رحمۃ اللہ علیہ سے محبت کرنے والوں کے لئے امان اللہ کاظم کی ان کافیوں کی اردو زبان میں لکھی ہوئی شرح ایک تحفے سے کم نہیں۔ کاظم صاحب نے نہایت ہی خوبصورت انداز میں یہ شرح لکھی ہے۔ آپ کی لائبریری کے لئے یہ ایک خوبصورت اضافہ ہوگا۔

قیمت -/150

شرح سیف الملوک

از قلم: امان اللہ کاظم

حضرت میاں محمد بخش صاحب قادر الکلام صوفی شاعر تھے۔ انہوں نے سیف الملوک اور بدیع الجمال کی داستان عشق نہایت ہی عالمانہ اور عاشقانہ انداز میں لکھی ہے۔ اس داستان کے پس پردہ انہوں نے مسائل زندگی اور مسائل تصوف کو نہایت ہی بلیغ اور بسیط انداز میں بیان کیا ہے۔ ان کے اشعار کے ایک ایک لفظ سے عشق رسول ٹپکتا ہے۔ امان اللہ کاظم نے ان کے اس حسین انداز کو برقرار رکھتے ہوئے سیف الملوک کی شرح لکھی ہے تاکہ اسے عام لوگوں کی دسترس تک پہنچایا جائے۔